نصیحت کے موتی

تالیف وتصنیف

خادمُ العرفان مشتاق احمد دھمرایا

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

نصیحت کے موتی

تالیف وتصنیف

خادمُ العِرفان مشتاق احمد دھمرایا

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	نصیحت کے موتی
تالیف وتصنیف	خادم العرفان مشتاق احمد دھمرایا
تاریخ اشاعت	جولائی 2010ء
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
ایڈیشن	دوم
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	AF3
قیمت	-/300 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 37221953 فیکس:۔ 042-37238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 37225085-37247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-32212011-32630411۔ فیکس:۔ 021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

پیش لفظ 23
انتساب 25
پیارے نو پارے 26
محفل وحدانیات 38
قیامت کا ہولناک منظر 39
یہ چیزیں اپنی حیثیت میں یگانہ یگانہ ہیں، ثانی نہیں رکھتیں۔ 47
مختلف موضوع پر رسول اللہ ﷺ کے فرمان 48
دعا کے بغیر عمل 48
آل محمد ﷺ 48
غسل 48
جمعۃ المبارک 48
قسم 48
گواہی 48
دین میں اعتدال 49
سوال کرنا 49
سخاوت 49
اپنی دی ہوئی چیز واپس لینا 49
بداخلاقی 49
ہنسنا اور مسکرانا 49
اپنی تعریف 49
کسی کے گھر میں جھانکنا 49
خانت 50
وعدہ 50
سادگی 50
عذاب الٰہی 50
گمراہ حاکم 50
غرور 50
حسد 50
بدگمانی 50
جلد بازی 51
بزدلی 51
اخوت 51
معافی 51
صلح 51
صاف گوئی 51
شرک 51
استاذ اور شاگرد کا باہمی سلوک 52
سفر 52
بیکاری 52
کوشش 52
کام میں مدد کرنا 52
قربانی 52

Marfat.com

دم کرنا اور تعویذ 52
سیاروں میں آبادی 52
عیال کی کثرت 53
خودکشی 53
مسلمان کے عمر دراز رحمت ہے 53
وصیت 53
گوشت 53
پھول 53
کنگھا 53
انصاف 54
اشرفی کی اہمیت 54
جانور لڑانا 54
پرندوں پر رحم 54
دودھ دینے والے جانور 54
بکری اور مرغی 54
سانپ، بچھو 54
چھوت کی بیماری 54
کھیتی 54
قحط میں غلہ چھپا کر جمع کرنا 55
لوٹ اور ڈاکہ 55
آگ سے احتیاط 55
غم و ماتم 55
قبر پرستی 55
قیامت 55
عذاب کی آمد پر دعائیں قبول نہیں ہوتیں! 56
تیسرا کلمہ کیسے تیار ہوا 56
قبر میں ہونے والے سوال 57
درود کی اہمیت اور اس کا ثواب 58
مسلمان کون؟ 59
مؤمن کون؟ 59
محسن کون؟ 59
تناسب 59
مجاہد کون ہے؟ 59
التحیات کا درخت 59
حضرت موسیٰ علیہ السلام ابلیس کے مرید 60
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال 61
حلال لقمے دعا قبول کرواتے ہیں 61
قوم کا نام تبدیل کرنا اور اس کا جرم 62
رسول اللہ ﷺ کا اسلام کے بارے
میں فرمان 62
خطبہ کے بارے میں ارشاد 62
ماؤں کی ناراضگی میں جہنم ہے 62
صرف ایک بات اللہ کی عجیب بخشش 64
کیا اس کی مثال مل سکتی ہے؟ 65
عجیب بات 66
خضاب لگانا 66
توبہ کی عجیب داستان 66
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت علی رضی
اللہ عنہ کی نصیحت 68

Marfat.com
Marfat.com

بخشش سے مایوسی اور امید (از حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ) 68
عاجزی اور سادگی 68
مال کی حرص پس ماندہ کرتی ہے 69
مالدار کی توقیر اور فقیر کی تحقیر کرنے والا ملعون ہے 69
دو گواہان 69
محفل ثنائیات 70
ایمان کے رکن 71
دو فرشتے 71
دو قبلے 71
اللہ عزوجل کا خوف 71
عبادت 71
حمد باری تعالیٰ 72
وضو 72
حج 72
قناعت 72
کنجوسی 72
چھینک 72
حسب ونسب 73
زکوٰۃ 73
رازداری 73
حرام کی کمائی 73
ظالم حاکم سے برتاؤ 73
مصیبت امتحان ہے 74
میانہ روی 74
نفس کا جہاد 74
بری صحبت 74
فریب 74
لڑکیوں کے ساتھ سلوک 75
قوم کا غدار 75
بدعت 75
دین میں سمجھ 75
علماء کی عزت 76
گھر والوں پر خرچ 76
چرخہ کاتنا 76
قوم کی خدمت 76
مہمان کی خاطر داری 76
بیمار کی عیادت 77
موت 77
عورت مرد برابر ہیں 77
طلاق دینا 77
کبوتر بازی 77
تجارت 78
دو زیارتیں 78
زکوٰۃ کے دو فرض 78
دو وضو مستحب ہیں 78
دو غسل واجب ہیں 78
احمقوں کی دو نشانیاں 78
اسم اعظم کی دو شرطیں 78

Marfat.com

Marfat.com

دوانوکھی عمریں 79
دو چیزیں بہت افضل ہیں 79
جنت دوزخ کی اپنی اپنی تلاش 79
غم کی روشنی اور غم کا اندھیرا 79
دو شخصوں کی دو ممتاز صفتیں 80
زبان نفع نقصان کا بیان نہیں کر سکتی 80
گناہ کرنے پر ہنسنا یا رونا؟ 80
فرمان رسول ﷺ 80
عارف اور زاہد میں فرق 80
خدا تعالیٰ کی پہچان کس کو ہے؟ 80
حضرت صدیق اکبر کی تفسیر 81
نفس اور صبر کا کردار 81
نفس اور عقل کی حاکمیت کا فرق 81
عالم اور جاہل کی حالت 81
زندگی اور موت کے دو دلائل 81
گناہوں اور فتنوں کی دو جڑیں 82
لومیت اور شومیت 82
اشعار نصیحت 82
محبوب بندہ کی پہچان 82
تیمم دو چیزوں سے ٹوٹتا ہے 83
جنت میں دو شخصوں کی ڈاڑھیاں ہوں گی 83
دو جہانوں کی آسائش 83
دو پسندیدہ قطرے 83
دو محبوب قدم 83
دعا کے دو پر 84
غیبت میں دونوں برابر 84
صرف دو گھونٹ 84
مبغوض بندہ کی دو نشانیاں 84
دو چیزیں سمجھدار بنانے والی ہیں 84
شرافت کے دو حصے ہیں 85
دو قبروں کا فرق 86
عملوں کی دو چابیاں ہیں 86
زندگی اور فوتگی تعجب خیز 87
محفل ثلاثیات 88
تین تین باتیں احادیث کی روشنی میں
شکر خدا 89
نیت 89
صفائی و پاکیزگی 89
بدی 90
سچائی 90
صبر 90
سلام 90
فحش اور گالی 91
بگاڑ 91
یتیم 91
مسکین 92
مزدور 92
آسمانی کتاب میں اختلاف 92
اتحاد 92
فن سپہ گری 93

Marfat.com

Marfat.com

خط 93
تقدیر 93
لباس 93
رشوت 94
جوا وشطرنج وچوسر 94
سود 94
جنازہ 94
غسل کے تین فرض 95
تین تین چیزیں 95
علم کے باوجود جاہل مطلق ہونا 95
ایمان کے قیام کی تین شرطیں 96
تین کاموں کا خیال رکھ 96
زیور تین ہیں 96
صبر کی تین قسمیں 96
دکھ درد کی دافع تین چیزیں 97
آپ ﷺ نے تین چیزوں پر عمل کرایا 97
روزہ میں تین شرطیں 97
مؤمن کے ساتھ تعلق 98
حرم میں تین کام ضروری 98
منافقت کی پہچان 98
تیمم کے تین فرائض 98
کفارۂ قسم کے تین طریقے 98
موالید ثلاثہ کیا ہیں؟ 99
تقویٰ میں جو کھانے حرام ہیں 99
حضرت حکیم بقراط کا قول 99
تین چیزیں کم وبیش نہیں ہوسکتیں 99
مسلمان تین کام کرتا رہے 100
تین شخصوں کی دعا رد نہیں ہوتی 100
تین مقام پر وضو فرض ہے 100
تین جگہوں پر وضو کرنا سنت ہے 101
تین والدین 101
تین کھیل کھیلنا جائز ہیں 101
شاگرد پر تین بلائیں 101
تین شیطانی عورتیں 102
عذاب قبر تین کو نہ ہوگا 102
تین کاموں کے بعد پانی پینا مصیبت ہے 102
تین شخصوں کی بات سن 102
فرشتوں کا افسوس کرنا 102
تین کام، دل سیاہ کرنے والے ہیں 103
تین خصلتیں بالکل بری ہیں 103
اللہ کی تین پسندیدہ عورتیں 103
دنیا کی محبت سے تین چیزیں مہیا ہوتی ہیں 103
رسول عربی کے تین فرمان 104
تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں 104
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی تین باتیں 104
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے تین قول 105
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تین باتیں 105
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ 105

Marfat.com
Marfat.com

کے تین اقوال 105
صرف تین شغل اختیار کرو 105
نجات دینے والی تین چیزیں ہیں 106
صرف تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں 106
بلند درجہ کے تین اسباب 106
گناہوں کے تین کفارے 106
تین شخصوں کو عرش کا سایہ دیا جائے گا 107
تین کاموں سے رنج دور ہوتا ہے 107
حضرت جبرائیل نے تین باتیں فرمائیں 107
خلیل ہونے کے تین سبب 107
حضرت حسن بصری کے تین جملے 108
حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کے تین قول 108
ایک پیغمبر کے ذریعہ تین باتیں نازل ہوئیں 108
علم تین چیزوں سے نفع دیتا ہے 109
نیک بخت کی تین صفتیں 109
اللہ تعالیٰ تین قرضے معاف کرائیں گے 109
حضرت یحییٰ بن معاذ رازی کے تین قول 110
حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی دعا میں تین باتیں 110
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تین باتیں 110
تین عادتیں ہلاکت خیز 110
حضرت علی کے تین قول 111
مزید تین قول 111
حضرت عزیر علیہ السلام پر تین باتیں نازل ہوئیں 111
اگر ایسا کیا تو تین چیزوں سے نوازا جائے گا 112
لاجواب ہو کر شیطان بھاگ جاتا ہے 112
آپ نے صبح کیسے کی؟ 112
محبت کے ساتھ خدا سے ملاقات کے تین معاوضے 113
فرائض کو پورا کرنے سے تین معاوضے 113
حب خدا کو حاصل کرنے کیلئے تین چیزوں سے پرہیز کرو! 114
ایک گھر سے حضرت صالح مرقدی نے سوال کیا 114
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تین باتیں یاد رکھ 114
دنیا کیسے حاصل ہوتی ہے؟ 115
تین چیزوں سے حضرت ابراہیم ادھم نے زہد پایا 115
حافظہ کو تین چیزیں بڑھاتی ہیں 115
خدا کے حضور حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی باتیں 115
زہد کے حروف معنی خیز 116
حروف معکوس 116
زہد کی حقیقت 116
مرد مؤمن کیلئے ایمان کے تین قلعے 117

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تین چیزوں سے دین کو غلاف دو! 117
موت کے بعد انسان تین حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے 117
خدا کی اپنے دوستوں پر مخصوص عنایتیں 117
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا جواب 118
اشعار ہدایت 118
جس کو اصل بھلائی دی گئی اس کی تین نشانیاں 119
خدا کے رسول کو دنیا میں تین چیزیں پسند تھیں 119
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی تین چیزیں پسند تھیں 119
حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو بھی تین چیزیں پسند تھیں 120
حضرت ذوالنورین کو بھی تین چیزیں پسند تھیں 120
حضرت علی المرتضیٰ کو بھی تین چیزیں پسند تھیں 120
حضرت جبرائیل علیہ السلام کو بھی تین چیزیں پسند تھیں 121
اللہ تعالیٰ کو بھی تین چیزیں پسند ہیں 121
عقل کے پنجے لڑانے سے انسان نیچے نیچے ہوتا رہتا ہے 121
تین چیزیں معرفت کا ثمرہ ہیں 122
حدیث میں تین موتی 122
وہ معرفت باری تعالیٰ ہے 122
بقائے ایمان کی تین شرطیں 122
سچی محبت کی تین نشانیاں 123
تورات کی تین باتیں 123
تین کاموں سے تین خصلتیں پیدا ہوتی ہیں 123
تین حالتیں ضرور ظاہر ہوں گی 123
تین کی پہچان سے تین فائدے 124
حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کی تین باتیں 124
عارف کی دنیا میں حالت 124
تین چابیاں 124
عبادت میں دو عمل اور اس کا ثمرہ 125
تین کام ایسے ہیں جو دوسرے تین کام کے بغیر قبول نہیں ہوتے 125
تین چیزوں کا علاج تین چیزوں سے کرو 125
تمام گناہوں کے تین مصدر 125
گمراہ کن تین شیطانی ہتھیار 126
تین کاموں سے ایمان کی مٹھاس حاصل ہو سکتی ہے 126
محسن کے تین خصائل 126
تین پسندیدہ موتی 126
تین کام عملوں کو ضائع کرتے ہیں 127
تین قسم کے پڑوسی 127
نیکی و بدکی پہچان کے تین معیار 127

Marfat.com

Marfat.com

ایمان کو تین گناہ دل سے نکالتے ہیں 128
تین کتابوں کے تین خلاصے 128
حکومت کے تین ذمہ کام 129
گمراہ کن تین باتیں 129
تین فکر حرام ہیں 130
تین فکر واجب ہیں 130
تین فکر مستحب ہیں 131
انسانی زندگی میں نعمتوں کے تین حصے 132
محفل رباعیات 134
خرچ کے متعلق چار فرمان 135
علاج کے متعلق چار فرمان 135
گفتگو کے متعلق چار فرمان 135
تفرقہ کے متعلق چار فرمان 136
امانت کے متعلق چار فرمان 136
نظام حکومت کے متعلق چار فرمان 136
جھوٹ کے متعلق چار فرمان 136
بڑوں کی عزت کے متعلق چار فرمان 137
اپنے ہاتھ سے کمانے کے متعلق چار فرمان 137
چار پھلوں کے متعلق 137
چار ہدیوں کے متعلق 138
چار خلفاء راشدین 138
چار آسمانی کتابیں 138
چار چیزوں کا علم سیکھنا ضروری ہے 138
چار چیزیں بھلائی سے دور رکھتی ہیں 139
قبر میں چار پشتوں کے متعلق سوال ہوگا 139
امت مسلمہ میں پھیلے ہوئے صرف چار مسلک حق ہیں 139
چار فرشتے برگزیدہ ہیں 140
وضو کے چار فرض ہیں 140
چار نہریں جنت میں ہیں 140
جنتیوں کی چار صفتیں ہیں 140
چار شخصوں کے ایمان غیر معتبر ہیں 141
چار چیزوں سے ایمان ثابت رہتا ہے 141
چار شخص اللہ رسول کی رحمت سے بیزار رہتے ہیں 141
انسانی جسم میں چار طاقتیں کام کرتی ہیں 142
میں چار باتوں میں مشغول رہتا ہوں 142
ماہ رمضان میں چار کام کرنیوالوں کو عذاب ہوگا 143
چار شخص چار شخصوں سے خوف کھاتے ہیں 143
قبروں کی زیارت کیلئے چار دن مستحب ہیں 144
چار چیزوں کا کوئی اعتبار نہیں 144
باپ کی پشت سے چار چیزیں منتقل ہوتی ہیں 144
ماں کے سینہ سے بھی چار چیزیں منتقل ہوتی ہیں 144
چار کاموں میں عظیم ثواب ہے 145
چار قسم کے لوگ ذلیل وخوار ہوتے ہیں 145
چار کاموں سے بروز قیامت اللہ کا دیدار ہوگا 145

Marfat.com

چار کلمات جامع ہیں 146
انسانی جواہر کے چار دشمن 146
چار قسم کی فوتگیاں 147
ریاءکار کی چار نشانیاں 147
قبولیت عمل کیلئے چار چیزیں 147
چار چیزوں سے انسان خوشحال نہیں رہتا 147
چار ہزار میں سے چار کا انتخاب 148
مبغوض اور ناپسندیدہ شخص کی چار نشانیاں 148
حضرت ابوذر غفاری کو چار نصیحتیں 149
چار چیزوں میں عبادت کی حلاوت 149
غفلت سے بیدار شخص کی چار نشانیاں 150
چار ان چار سے بہتر ہیں 150
چار بری چیزوں سے چار زیادہ بری ہیں 150
ان چاروں سے خاموشی افضل ہے 151
چار امانتوں کے جانے پر سخت پریشانیاں ہوں گی 151
چار آسمانی ہیرے دامن میں باندھو! 151
چار چیزیں چار کے ساتھ مکمل ہوتی ہیں 152
چار عملوں سے چار حقوق ادا ہو جاتے ہیں 152
چار چیزیں ظاہراً فضیلت اور باطناً فرض ہیں 152
چار دریاؤں سے پار ہونا دشوار ہے 153
چار ارشاد اللہ نے ایک نبی پر اتارے 153
جو ایسا ہوگا وہ چار چیزوں سے بعید ہوگا 153
چار چیزیں اندھیرا پیدا کرتی ہیں 154
چار چیزوں سے روشنی پیدا ہوتی ہے 154
چار دعویدار جھوٹے ہیں 154
چار چیزوں پر چار غالب ہیں 155
معمولی تکلیفیں بڑی تکلیفوں کا کفارہ ہیں 155
چار نعمتوں سے آفتوں کا نزول بند رہتا ہے 155
چار نیک بختی کی نشانیاں 156
ترک جہاد پر رسول اللہ ﷺ کے عتاب 156
چار خواتین جنت میں سردار ہوں گی 156
چار معالج مائیں 157
چار گوہروں کو چار چیزیں زائل کر دیتی ہیں 157
چار چیزیں جنت سے بہتر ہیں 157
چار چیزیں جہنم سے بری ہیں 158
حکیم کی چار قیمتی چیزیں 158
چالیس ہزار میں سے چار 158
چار شخصوں کا عذر قبول نہ کیا جائے گا 159
دین و دنیا کا نظام چار شخصوں پر منحصر ہے 160
سردار قوم کی چار صفتیں ہوتی ہیں 160
جرم کے بعد بھی اللہ تعالیٰ مجرم پر چار احسان کرتے ہیں 161
حصول فردوس کیلئے چار کام 161
زاہد چار قسم کے ہوتے ہیں 161
چار تھوڑی چیزوں کو زیادہ سمجھو 162
چار چیزیں چار چیزوں سے حاصل ہوتی ہیں 162
صابروں کو بے حساب معاوضہ دیا جائے گا 163

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

انسان چار بار غارت کیا جاتا ہے 163
جو چار کاموں میں مصروف ہوا 163
چار عمل سخت ہیں 164
چار شغل بغیر چار چیزوں کے ادا نہیں ہوتے 164
عبادتوں کے چار حصے 164
خدا کو چار عادتیں ناپسند ہیں 164
چار وقتوں کو خالی نہ رکھیں 165
چار کام ظلم کے ہیں 165
بروز قیامت ریاء کار کے چار نام ہوں گے 165
چار چیزوں پر قسم کھانا ممکن ہے 166
چار چیزوں کی قدر دانی صرف چار مرد کرتے ہیں 166
چار غرور سراسر شرور 167
محفل خماسیات 169
مسواک کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے پانچ فرمان 170
روزہ کے بارہ میں حضور ﷺ کے پانچ ارشادات 170
نرمی کے بارے میں حضور ﷺ کے ارشادات 170
چغل خوری اور برائی کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے پانچ ارشادات 171
مومن کے بارے میں حضور ﷺ کے پانچ ارشادات 171
اولاد کے ساتھ سلوک کے بارے میں حضور ﷺ کے پانچ ارشادات 171
شاعری کے بارے حضور اکرم ﷺ کے پانچ ارشادات 171
پانی پینے کے متعلق آپ ﷺ کے پانچ ارشادات 172
ایمان کے پانچ نام ہیں 172
اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں 172
پانچ حالتوں پر سلام کرنا مکروہ ہے 173
حواس خمسہ کا تعارف 173
پنج گنج کی تلاوت دین و دنیا کی سعادت 173
پانچ طریقوں سے جسم کی پلیدی دور کی جاتی ہے 174
پانچ مقامات مسجد کے حکم میں ہیں 174
مسلمان پر پانچ چیزیں فرض ہیں 174
بہترین انسان کی پانچ صفتیں 175
نظام دنیا کے پانچ محرکات ہیں 175
عام مسلمانوں کے پانچ حقوق واجب ہیں 175
پانچ شخصوں کو داغا جائے گا 176
حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی پانچ نصیحتیں 176
پانچ کاموں میں جلدی کرنی چاہئے 177
ذکر اللہ کی پانچ خصوصیات 177
وضو کے پانچ فرض ہیں 178
رات کے پانچ کام کر کے سویا کرو 178
ناپاک ہونے کے پانچ اسباب 179
تیمم کے پانچ اسباب ہیں 179

Marfat.com

Marfat.com

غسل کی پانچ سنتیں 180
پانچ باتیں سیکھو اور یاد کرلو 180
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی پانچ وصیتیں 180
تورات میں پانچ باتوں کا حکم 180
پانچ خصوصی نصیحتیں 180
پانچ کام حرام ہیں 182
پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو! 182
پانچ مقامات پر گفتگو کرنا مکروہ ہے 182
پانچ کو حقیر سمجھنے سے پانچ نقصان ہوتے ہیں 183
حاسدین اللہ تعالیٰ کا پانچ طریقوں سے مقابلہ کرتے ہیں 183
پانچ مقاموں پر دیکھنا گھٹیا پن ہے 184
پانچ جگہوں پر ہنسنا بہت برا ہے 184
پانچ وصیتیں حضرت آدم نے کیں 184
تورات میں پانچ باتیں 185
حقیقت نکاح کے پانچ نتائج 185
حاسد کی پانچ سزائیں 186
پانچ نقائص سے علم مؤثر نہیں رہتا 186
توبہ کی قبولیت کی پانچ وجوہ ہیں 187
توبہ قبول نہ ہونے کی بھی پانچ وجوہ ہیں 187
پانچ دل پسند جامع پند 187
غریبوں کی پانچ خصوصیات 188
پانچ کی پسند پانچ کو بھلائے گی 188
پانچ کی توفیق حاصل ہونے سے پانچ چیزیں مزید حاصل ہوتی ہیں 189
پانچ اندھیروں کے پانچ چراغ ہیں 189
پانچ قسم کے لوگ بہشتی معلوم ہوتے ہیں 189
بشارت کی پانچ قسمیں 190
متقی کی پانچ نشانیاں 191
حضرت سلیمان علیہ السلام نے خدا سے پانچ چیزیں مانگیں 191
چونٹیوں کے بادشاہ مندود شاہ کے پانچ جواب 192
پانچ چیزیں اگر نہ ہوتیں تو سب لوگ نیک ہوتے 192
پانچ کا عامل شخص دنیا و آخرت میں بیدار نیک بخت ہوگا 193
رسول اللہ ﷺ پانچ اعزاز سے ممتاز 193
دنیا میں غرق ہونے کے پانچ اسباب 194
دل کی پانچ دوائیاں 195
پانچ فرشتے ہر روز اعلان کرتے ہیں 195
پانچ چیزوں کو فقراء نے اختیار کیا 196
پانچ چیزوں کو غنیوں نے اختیار کیا 196
دخول جنت کی پانچ شرطیں 197
پانچ فکروں سے پانچ چیزیں پیدا ہوتی ہیں 197
تقویٰ کی پانچ گھاٹیاں 197
تبلیغ کی پانچ شرطیں 198

Marfat.com
Marfat.com

پانچ عمل پانچ چیزوں کو محفوظ رکھتے ہیں 198
پانچ عملوں سے غافل نہ رہیں 198
مال جمع کرنے میں پانچ چیزوں میں اضافہ ہوجاتا ہے 199
مال جمعدار میں پانچ صفتیں پڑھ جاتی ہیں 199
پانچ کام کرلو! جتنی ضرورت ہو 200
زہد کی پانچ خصوصیات 200
حضرت یحییٰ بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ کی دعا میں پانچ باتیں 201
اللہ تعالیٰ کی پانچ نعمتیں 201
پانچ کام کرنے والے جنت میں رہیں گے 202
پانچ کام آسان ہیں 202
رسول اللہ ﷺ کے پانچ کلمات اور پانچ معاوضے 203
بچوں کی پانچ عادتیں پسند ہیں 203
عقل مند کی پانچ نشانیاں 204
حکومت کرنے کے پانچ اصول ہیں 204
محفل سداسیات 206
شراب اور ہر نشہ آور چیزوں کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے چھ ارشادات 207
اللہ تعالیٰ کی محبت کے متعلق حضور ﷺ کے چھ ارشادات 208
قرض کے متعلق چھ ارشادات 208
ظلم کے متعلق چھ ارشادات 209
غصہ کے متعلق ارشادات 209
آپس میں برتاؤ 210
عورتوں سے سلوک 210
چھ رنگوں میں خون حیض 211
دنیا کے متعلق 211
جنب والے کو اسلام چھ کام منع کرتا ہے 211
نماز کے چھ بیرونی فرائض 212
وضو کرنے میں چھ مکروہات 212
اسماء گرامی ائمہ محدثین رضوان اللہ علیہم 213
اہل تقویٰ کیلئے وضو کے چھ مستحب ہیں 213
رسول اللہ ﷺ کو دیگر انبیاء کرام علیہم السلام پر چھ فضیلتیں دی گئیں 213
اللہ تعالیٰ نے چھ قدرتیں چھ چیزوں سے ظاہر فرمائیں 214
چھ انبیاء علیہم السلام کے چھ کلمہ طیبہ 214
چھ کام کرنے والے سخت گنہگار ہیں 214
شاگرد پر استاد کے چھ حقوق 215
استاد پر شاگرد کے حقوق 215
عورت پر خاوند کے چھ حقوق 216
مرد پر عورت کے چھ حقوق 216
چغل خور کے متعلق چھ باتیں 216
زانی چھ برائیوں میں مبتلا ہوتا ہے 217
چھ کام حساب سے پہلے جہنم پہنچانے والے ہیں 217
عارف باللہ کی چھ صفتیں 218
چھ کام کرنے والوں کو چھ نہیں ملتیں 218

Marfat.com

Marfat.com

چھ عملوں پر جنت کا وعدہ 219
جاہلوں کی چھ عادتیں 219
رسول اللہ ﷺ کی چھ وصیتیں 220
مؤمن کو چاہئے چھ خصائل سیکھے 220
کتاب کی چھ سطریں 221
چھ چیزیں چھ مقامات پر اجنبی مسافر ہیں 221
چھ شخصوں کے متعلق بددعا قبول کی گئی 222
توبہ کے متعلق 222
جس کو چھ چیزوں کی توفیق ملے گی اس کو چھ نعمتیں زیادہ ملیں گی۔ 222
چھ کو چھ دعوت دیتے ہیں 223
جس نے چھ کا حکم مانا وہ چھ چیزیں کھو بیٹھے گا 223
چھ چیزوں کو چھ میں چھپایا گیا 224
مرد مومن کو چھ خوف لاحق رہتے ہیں 224
جس نے چھ کو پہچانا وہ جنت میں داخل ہوگا 225
چھ نعمتیں حقیقی ہیں 225
چھ چیزیں کیا ہیں؟ 225
یہ چھ چیزیں دنیا کی یکساں برابر ہیں 226
چھ چیزیں نہ ہوتیں تو دوسری چھ چیزیں بھی نہ ہوتیں 226
جو چھ کام نہیں کرتا وہ دوسری چھ چیزیں بھی نہیں پاسکتا 227
چھ چیزیں دلوں میں فساد ہیں 227
دنیا کے تین عذاب آخرت کے تین عذاب 228
چھ چیزوں کو اپنانے سے چھ چیزیں حاصل نہیں ہوتیں 228
توبہ قبول ہونے کی چھ نشانیاں 228
انسان کیلئے چھ چیزوں میں سے ایک کا ہونا لازم ہے۔ ورنہ موت بہتر ہے 229
انسان میں چھ صفتیں پائی جاتی ہیں جو حیوان میں نہیں 230
چھ بہت بڑے دھوکے 230
ایمان کے ضائع ہونے کے چھ اسباب 230
اسلام کے پائیدار چھ نظام 231
عربی رسول کے چھ خزانے امت کے لیے سستے دام 231
جسم صاف کرنے کا طریقہ 232
اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو چھپی ہوئی چیزیں بتائیں 233
صدقہ 234
پرندہ الو سے حضرت سلیمان علیہ السلام کے چھ سوال 234
محفل سباعیات 236
اسلام میں سات واجبات ہیں 237
اسلام کی سات سنتیں 237
توبہ کے بارے سات باتیں 237
حیاء کے متعلق 238
گفتگو کا طریقہ 238
ایمان لانے کے بعد سات حکموں پر عمل

Marfat.com
Marfat.com

کرنا فرض ہے 239
ایمان کی صفات 239
سات سنتیں قیام میں 240
رکوع میں سات سنتیں 241
دونوں سجدوں میں سات سنتیں 241
التحیات میں سات سنتیں 242
غیر مسلم شخص کے ایمان لانے پر سات شرطیں 242
سات ملکوں میں اسلام کی حکومت قائم رہے گی 243
سات نقصان گرم طعام میں 243
سات چیزوں کو دفن کر دیا کریں 244
سات کام نیکیوں کو بڑھاتے اور گناہوں کو گھٹاتے ہیں 244
سات چیزیں باقی رہیں گی 244
دوزخ کے سات طبقے 245
دنیا کی سات مختلف دوڑیں 245
انسانی جسم میں سات آگیں 246
دل کے سات پردے 246
سات آدمیوں کو دائمی عذاب ہوگا 247
سات آدمیوں کو دائمی ثواب ہوگا 247
ناپاک عورت سات کام چھوڑ دے 248
ترک جہاد پر عذاب خدا 248
سات شخص جنتی ہیں 248
سات شخصوں پر عرش بریں کا سایہ ہوگا 249
سات شخص رحمت سے محروم 249
حضرت ابوذر کو وصیت 250
سات چیزوں کا اجر بعد از موت ملتا رہتا ہے 250
سات وجوہ سے دعا قبول نہیں ہوتی 250
کنجوس کا مال سات وجوہ سے چھینا جاتا ہے 252
سات عملوں سے سات نقصان ہوتے ہیں 252
خوف خدا کی سات نشانیاں 253
جبرائیل علیہ السلام کی سات وصیتیں 253
سات چیزوں کو ترجیح 254
شرافت کی سات نشانیاں 255
نماز کے سات عام واجب 255

محفل ثمانیات 257
آٹھ مسئلے 258
شریعت کے حکموں کی آٹھ حیثیتیں 260
آٹھ حیرانگیاں 261
آٹھ سے زیادہ وزنی کون سی چیزیں ہیں 262
آٹھ شہید اصغر ہیں 263
نماز کے آٹھ اندرونہ فرائض 263
آٹھ چیزیں عذاب قبر سے محفوظ رکھتی ہیں 264
آٹھ جانور بہشت میں جائیں گے 264
آٹھ کاموں سے انسان خوار ہوتا ہے 265
آٹھ کام کرنے سے رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے 265

Marfat.com

Marfat.com

آٹھ چیزیں آٹھ کی زینت ہیں 266
آٹھ چیزوں کا پیٹ آٹھ سے پر نہیں ہوتا 266
ہنسنے والے پر آٹھ آفتیں آتی ہیں 267
آٹھ چیزوں کو چھوڑنے سے آٹھ مزید نعمتیں ملتی ہیں 267
عارفین کی آٹھ نشانیاں 268
کوئی بھلائی نہیں آٹھ میں 268
قرب خداوندی میں انبیاء علیہم السلام کے مقام اور رسائی 269
دنیا اور آخرت کی حقیقت 269
صوفی کے آٹھ اوصاف 270
آٹھ بہشتوں کا تعارف 271
زیادہ ہنسنے سے آٹھ نقصان ہیں 272
بے عمل عالم کے متعلق 272
کامل مروت والے شخص میں آٹھ چیزیں 273
اللہ تعالیٰ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے آٹھ فرمان مبارک 274
صدقہ کے متعلق 274
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عزت و بزرگی کے متعلق 275
والدین سے سلوک 275
رسول اللہ ﷺ کی آٹھ نصیحتیں 276
حضرت ادریس علیہ السلام کا پیغام 277
محفل تساعیات 279
سید شخص کی نو صفتیں 280
نو شخصوں کے ساتھ کھانا مکروہ ہے 280
پڑوسی کے نو حقوق 281
نو خطاؤں کی تین بنیادیں 281
عبادت گزار تین ہیں ہر ایک کی تین تین نشانیاں ہیں 282
شیطان کے نو قبیلے 283
نماز کے نو معاوضے 283
رونا تین وجہ سے ہوتا ہے 284
اپنے نفس کو نو چیزیں سکھا دو 285
طعام کھانے کے متعلق 285
دربار خدا سے شیطان کو کیا ملا؟ 286
حدیث قدسی میں خدا کے نو فرمان 287
دولت کہیں بیکار بھی ہو جاتی ہے 288
نو جملے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنے کے لئے 289
خوشبودار نو ہوائیں 290
محفل عشاریات 291
ایمان کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے دس ارشادات 292
آرام دس چیزوں سے ہوتا ہے 292
لشکر اسامہ کو صدیق اکبر رضی اللہ عنہم کی دس نصیحتیں 293
دس ابراہیمی صحیفے 294
خالق کی تخلیقات اور اس کے دس انتخاب 296
غیر محمدی کی دس نشانیاں 297

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

عربی منظوم کا اردو منظوم ترجمہ 298
بندہ ہونے کی شرائط 298
پرہیز گاری کے دس لوازم 299
دس شخص کافر ہیں 300
دس چیزیں اچھی ہیں 300
دس چیزوں کا ضائع ہونا بڑا نقصان اور سخت گھاٹا ہے 301
دس چیزیں بغیر دس چیزوں کے درست نہیں 301
دس مقاموں پر نماز ادا کرنا جائز نہیں 302
دس محافظ ورفیع المدارج خصائل 302
دس وقف غفران 303
دس کام رزق میں تنگ دستی پیدا کرتے ہیں 304
مسواک کے دس فوائد 304
کتے کی دس اچھی خصلتیں 305
دس جگہوں پر پیشاب کرنا سخت جرم ہے 306
امامت کی دس شرطیں 306
دس پیغمبروں کا ختنہ قدرتی تھا 307
اسماء گرامی عشرہ مبشرہ رضوان اللہ علیہم اجمعین 307
اولاد پر والدین کے حقوق 308
دس آدمی ظالم ہیں 308
بدقسمت دس انسان 309
بہشتی لوگوں کی کیفیت 310
قرآن کے دس بیان 311
صلہ رحمی کے دس فائدے 312
دس شخصوں کی دس ناپسند خصلتیں 313
مسلمانوں کے دس حقوق 313
جہاد کے دس آداب 314
قرآن مجید کے دس نام 315
توبہ کے بعد دس چیزوں پر عمل کرو! 315
زمین روزانہ دس لفظوں سے انسان کو پکارتی ہے 316
دنیا میں جو ہنستا ہے وہ دس عذاب اٹھاتا ہے 317
ہدایت کا نسخہ دس اجزاء رکھتا ہے 318
حکمت کی دس باتیں 319
دس شخص جنت میں نہ جائیں گے مگر جس نے توبہ کرلی 320
دس آدمیوں کی نماز قطعاً قبول نہیں 321
مسجد کے دس آداب 322
نماز میں دس خوبیاں 322
جنت والوں کے لئے دس تحفے 323
اہل نار کو دس اطلاع نامے 325
دس وہاں نہیں ادھر تلاش کرو! 327
حضرت ابراہیم علیہ السلام دس چیزوں سے آزمائے گئے 328
برا کہا جس نے نبی کو ایک بار برائی بھیجی 329
اس پر اللہ نے دس بار 329
دس سببوں سے لوگوں کی دعا قبول نہیں

ہوتی 329

فرمان رسول ﷺ سے دس کلمات 330

ابلیس کے دس دوست 332

دس دنیا میں کام کریں دس حشر کو اجر پائیں 332

ایک سوال کے دس جواب 333

توریت میں دس باب 334

فرضیت جہاد پر دس قرآنی آیات 336

دس حدیث نبوی ﷺ 336

دل دس چیزوں سے صاف آئینہ کی مانند ہوگا 337

دلہن کو خاتون عرب کی دس نصیحتیں 338

ایک گناہ میں دس برائیاں 341

رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں 341

اچھے اخلاق دس ہیں 342

آنحضرت ﷺ نے نیکوں کے متعلق فرمایا 343

آنحضرت ﷺ نے شراب کے متعلق فرمایا 344

تورات میں امت محمدیہ ﷺ کی دس فضیلتیں 344

حضرت لقمان کی دس نصیحتیں 347

اہل مجاہدہ کے دس خصائل 350

کون ہے شیخ کامل 353

محفل وحدانیات عشر 354

نبی ﷺ کے بعد جبرائیل علیہ السلام کا گیارہ مرتبہ آنا 355

گیارہ کام ایمان کا خسارہ کرتے ہیں 356

ہر ایک اپنے ہم جنس محبوب کے ساتھ خوب معزز ہے 356

قرآن مجید کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے گیارہ ارشادات 357

نیک بختی کی گیارہ نشانیاں 358

بدبختی کی گیارہ نشانیاں 358

گیارہ قسم کے لوگوں کی روز قیامت شفاعت ہوگی 359

سید محمد جواد ابن علی رضا رضی اللہ عنہما کے گیارہ ارشادات 360

پردہ کی گیارہ شرائط 361

ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی گیارہ خصوصیات 362

محفل ثنانیات عشر 364

باراں انمول موتی بن مول 365

اللہ تعالیٰ مختیار مطلق ہے 365

سرمہ آنکھ کا طریقہ رسول اللہ ﷺ کا فائدے بارہ 367

والدین کے نافرمان کو بارہ مصائب سے گزرنا پڑے گا 367

اخلاق کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے بارہ ارشادات 368

علم کے متعلق بارہ کلمات 369

Marfat.com
Marfat.com

بارہ کلمات جامع صفات 369
شرفاء عرب پیغمبر اسلام کے بارہ چچے 370
اصحاب کہف 371
محفل ثلاثیات 372
امامت تیرہ شخصوں کی ناجائز ہے 374
نماز میں تیرہ فرض ہیں 374
خربوزہ کی تیرہ خصوصیات 375
شیر خوار عمر میں تیرہ شخصوں نے معقولؑ
باتیں فرمائیں 376
اللہ تعالیٰ نے تیرہ چیزوں کو عظیم فرمایا ہے 376
محفل رباعیات عشر 379
چودہ غیر معتبر بد خصلتیں رکھنے والے کی
کوئی بات سنو! نہ مانو! نہ اعتبار کرو! 380
اہمیت صدقہ پر چودہ فرمان رسول ﷺ
واہل بیت رضوان اللہ علیہم 381
اہل بیت میں سے محمد جواد بن علی رضا کی
چودہ علمی نصیحت آموز باتیں 382
درود مسعود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی
چودہ نشانیاں 383
نماز کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے
چودہ ارشادات 385
چودہ خصلتیں جب موجود ہوں گی امت
میں چودہ مصیبتیں نازل ہوں گی 386
غوث الاعظم محی الدین شیخ جیلانی رحمۃ
اللہ علیہ 387
مؤمن کی چودہ صفات قرآن پاک میں 388
چادر تطہیر اہل بیت رسول اللہ ﷺ 389
چودہ پند دل پسند 390
علمی سمندر سے چودہ بار آور گوہر 391
لشکر اسلام کے مشہور نامور چودہ کمانڈر 392
عبادت کی چودہ راتیں 393
محفل خماسیات عشر 395
شیخ کے پندرہ آداب 396
دجال کی پندرہ نشانیاں 401
حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی پندرہ
مشہور زمانہ نصیحتیں 403
امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے بیٹے
حماد کو پندرہ نصیحتیں 403
پندرہ معاشرہ سنوار حدیثیں 406
اولیاء اللہ کی پندرہ اقسام 408
محفل سداسیات عشر 413
امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کی سولہ معصوم دختران 414
یمنی صحابی کے سوال اور رسول عربی
ﷺ کے جواب 414
محفل سباعیات عشر 417
خواتین کے متعلق نبی پاک ﷺ کے
سترہ فرمان 418
شریف النسل عورتیں سترہ عمل کرتی ہیں 420
مسلمان اپنی زندگی میں سترہ کام اپنی

Marfat.com

زبان سے ضرور ادا کرے 422
محفل ثمانیات عشر 423
اٹھارہ فرزند 424
حضرت امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کے غیر مسلموں سے معاہدے 425
محفل تساعیات عشر 427
آل اولاد کو انیس وصیتیں 428
انیس ارشادات 436
عبادت کے انیس دن 438
انیس خطرناک غلطیاں 439
محفل عشرونیات 441
دو پیغمبروں کی رسالت میں بیس چیزوں
کی مطابقت 442
علامہ اقبال کے سوالات، سید جمال
الدین افغانی کے جواب 444
بیس چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے 445
بیس گناہ کبیرہ ہیں 447
ابو مرہ ابلیس علیہ لعنت کے بیس دشمن 448
ماہ رجب اللہ کا مہینہ ہے بیس روزوں
کے فضائل 449
رسول اللہ ﷺ کا اسوۂ حسنہ 451
دعا کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے
ارشادات 452
محفل وحدانیات وعشرون 454
نماز کے اکیس واجبات 455
قوم لوط کے اکیس کام ان کی بے حیائی
کے نام 456
محفل ثنائیات وعشرون 458
شوقستان کے بائیس جملے 459
محفل ثلثیات وعشرون 462
شیطان کے تیئس سوالات ایمان دار
حاکم کے جوابات 463
محفل رباعیات وعشرون 467
ایک صحابی کے چوبیس سوال اور رسول
اللہ ﷺ کے جوابات 468
پیغمبروں کے سوالوں پر شیطان کے
چوبیس جوابات 472
محفل خماسیات وعشرون 475
پچیس قومیں نافرمانی کے سبب مسخ کر دی
گئیں 476
محفل سباعیات وعشرون 481
معیار خلافت کے متعلق ستائیس
سوالات کے جوابات 482
محفل ثمانیات وعشرون 486
تنگدستی اور بیماریوں کے اٹھائیس اسباب 487
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اٹھائیس
معمولات 488
محفل تساعیات وعشرون 491
حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
کی انتیس نصیحتیں 492

Marfat.com

Marfat.com

محفل ثلاثونیات 495

سہام الاسلام کے تیس خصائل 496

محفل حادیات وثلاثون 498

حضرت ادریس علیہ السلام 499

محفل تساعیات وثلاثون 503

دجال سے پہلے معاشرہ میں قیامت کی
انتالیس نشانیاں 504

محفل اربعونیات 507

رسول اللہ ﷺ کی حضرت علی رضی اللہ
عنہ کو چالیس وصیتیں 508

محفل ثلاثیات واربعون 511

شریعت کے ہمیشہ زندہ رہنے والے
تینتالیس احکام 512

محفل تساعیات اربعون 517

قرب قیامت کی نشانیاں 518

محفل خمسونیات 521

فقراء ومشائخ کے صفات عملیہ 522

نوٹ:۔ کتاب میں 26,27 اور
30 سے لے کر 48 محفلوں تک کا مواد
نہیں ملا اگر کسی صاحب علم کو مل جائے تو
وہ مؤلف سے رابطہ کرے۔

Marfat.com

پیش لفظ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

امابعد! واضح ہو کہ مخالف دشمنوں اور نقصان دہ امراض سے پریشان حال لوگ اپنی جان چھڑانے کی راہیں تلاش کرتے ہیں، راہیں ملتی نہیں اور خطرناک ماحول سر پر سوار رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی جانیں چھڑانے اور ان کی جسمانی زندگیوں کو محفوظ رکھنے کا عجیب نسخہ عطا فرمایا:

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾

''اے ایمان والو! غلط برے کام کرنے پر اللہ تعالیٰ سے ڈرو! اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو''۔

یعنی عقل وخرد اور قلب وجگر کی روحانی زندگیوں کو خطروں سے محفوظ کرنے کیلئے سچے لوگوں کی باادب محفلوں سے امن وامان اور شفاء حاصل کرو! پس پھر تم ان شاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو!!!

Marfat.com

Marfat.com

انتساب

ہم نے اس کتاب نصیحت کے موتی کی تصنیف وتالیف میں جتنی محنت اور عمل کیا ہے وہ سب کچھ فی سبیل اللہ کیا، اللہ تعالیٰ ہمارے اس عمل کو قبول فرماوے اور اس کا ثواب ہم اپنے ماں باپ کو اپنے رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے ایصال کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کے فرمان کے مطابق ہر انسان کے تین ماں باپ ہیں۔

ایک ماں باپ جنم دینے والے ہیں۔ دوسرے ماں باپ سسرال ہیں اور تیسرے ماں باپ اساتذہ کرام ہیں اور پھر تینوں میں سے اساتذہ کو زیادہ فضیلت حاصل ہے اور تمام فنون اور علوم کے اساتذہ میں سے سب سے اعلیٰ وارفع پیر ومرشد ہیں کیونکہ وہ دنیا اور آخرت کی زندگی کے سنوارنے اور حق تعالیٰ سے ملاقات کروانے کے مضبوط ذریعہ ہیں۔

خادم العرفان شوقستان پیر پٹھان

خوشتر مشتاق احمد دھمرایا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پیارے نور پارے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانَ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کو ہیں جس نے موجودات ممکنہ وغیر ممکنہ اور تمام کائنات کے ذرے ذرے کو اپنی ربوبیت اور تعریف کا مظہر بنایا پھر اپنے احکام اور دین اسلام کی عظمت اور اہمیت کو عوام الناس کے سینوں میں منقش کرنے اور ہیبت کی دھاک بٹھانے کیلئے روح الامین کی وساطت اور اس کی صحبت سے محمد ﷺ کو محبوب خلائق اور وسیلہ کامل بنانا پسند فرمایا۔ اور وساطت جبرائیل کو خدمت اور رسالت مصطفےٰ ﷺ کو مخدومیت کا لبادہ پہنایا۔ تاکہ رسالت ﷺ سے صادر ہونے والی تعلیم وتدریس کا ہر صاحب عقل پہلے پہل شوق اور تہ دل سے تصدیق کرنے اور پھر عقلی برہان ودلائل حاصل ہونے کے بعد زبان سے اقرار کرے نیز تہ دل سے تصدیق کرنے کو عقلی برہان اور دلائل سے مقدم اور زیادہ اہم سمجھے۔ جیسا کہ خلیفۂ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بغیر عقلی برہان ودلائل حاصل ہونے سے پہلے اور سب سے پہلے نبی اکرم ﷺ کی غائب موجودگی میں اپنے شوق سے اور تہ دل سے علم نبوت کی تصدیق فرمادی۔

دوسرا یہ کہ کوئی صاحب عقل برہان ودلائل میں زیادہ تجاوز بھی نہ کرے۔ بلکہ اعتدال کی راہ اختیار کرے یعنی عقلی علوم کو دل میں زیادہ اہمیت نہ دے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ حقیقت کا انکار کر بیٹھے۔ جیسا کہ قدیم زمانہ سے امتوں پر گردش ایام کا گزر ہوتا رہا۔

کہ جب بھی کسی امت کے افراد اپنے پیغمبر سے یا اس نبی کے جانشینوں سے رشتہ ایمان یا رشتہ قلبی یعنی تصدیق قلبی ضائع کر بیٹھتے تھے۔ تو اس امت کے افراد کا جذبہ عمل ختم ہونے کے ساتھ ساتھ اس نبی کی دی گئی تعلیم ان کے حق میں بے جان ہو کر غلط ہو جایا کرتی

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

تھی اور وہ لوگ جذبہ عمل سے محروم ہو جانے کے بعد پیغمبرانہ تعلیم سے کٹ جاتے اور ان لوگوں کے قلبی رابطے جو پیغمبروں اور اولیاء اللہ کے ذریعہ حق کے ساتھ وابستہ ہوتے تھے وہ نیست و نابود ہو جاتے تھے۔

اس طرح وہ لوگ عقلیات اور مادیات کی طرف مائل ہو جاتے اور سراسر ظاہری علوم کی خصوصیات کا غلبہ ان لوگوں کے ذہنوں اور دلوں پر چھا جاتا تھا۔ جو انہیں حیوانات کی طرف امادہ کر دیتا تھا۔ اس طرح جب وہ حقیقت سے بہت دور ہو جاتے تو جو قدرتی طور پر فطرت کے عین مطابق ان کو حلال صورت میں حاجات وضروریات زندگی فراہم ہوا کرتی تھیں۔ وہ بند ہو جایا کرتی تھی۔

پس اس طرح ان لوگوں کی ضروریات و معیشت کے کاروبار بہت زیادہ بڑھ جاتے پھر وہ کیا کرتے؟ اپنے بل بوتے پر نت نئی چیزیں ایجاد کرتے اور ان کے ذریعے اپنی حاجتیں پوری کرتے اور ان ایجادات کو دیکھ کر فخر محسوس کرتے کہ ہم ترقی یافتہ لوگوں میں سے ہو گئے۔

حالانکہ یہ ان کی تہذیب کا تمام دارومدار ان کی خواہشات اور شہوات پر مبنی ہوا کرتا تھا۔ جو حیوانیت کا حصہ ہے۔ نہ کہ حقیقی انسانیت کی زندگی کا حصہ ہے۔ جس سے انسانی زندگی سنورتی ہے۔ اگر حق تعالیٰ کی جانب سے کوئی بندہ خدا انہیں دوبارہ راہ راست پر لانے کی کوشش کرتا اور حق کے کلمات کہہ دیتا تو وہ جواب میں هٰذَا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ کے نعرے بلند کرتے کہ یہ تو پرانی باتیں ہیں۔ آج کل انہیں کون پوچھتا ہے؟ یہ تو سب لوگ پڑھے لکھے ہیں۔ وہ لوگ اس قسم کے جوابات دینے سے درحقیقت حق تعالیٰ کا انکار کر بیٹھتے تھے۔ اور اس طرح حق سے انکار رابطہ محبت اور وحدت منقطع ہو جاتا تھا۔

تو پھر حق تعالیٰ ان سے حقیقت سمجھنے والی قوتیں اور صلاحیتیں سلب کر لیتے ہیں۔ یہ ان کا ازلی اصول ہے۔ جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں واضح فرمایا ہے۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ (الجاثیہ)

''کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے اپنی خواہشات کو اپنا الٰہ بنالیا ہے۔ اور علم کے باوجود اللہ تعالیٰ نے انہیں جاہل اور گمراہ کردیا۔ اور ان کے کانوں اور دلوں پر مہر لگادی۔ اور ان کی آنکھوں کے سامنے پردے ڈال دیئے۔ بس اللہ تعالیٰ کے بعد انہیں کون ہدایت دے گا؟''۔

پچھلے صفحوں پر لکھے گئے پیراؤں سے یہ مسئلہ واضح ہوتا ہے۔ کہ قدرت کی جانب سے خیر اور شر دونوں کائنات میں عمل کرنے کیلئے سرگرم رکن ہیں۔ خیر تو ازل سے پیدا شدہ نور ہدایت ہے خواہ مذہبی علم ہو یا غیر مذہبی۔

اس علم کے عقلی دلائل سے مطمئن ہو کر صرف اور صرف محض اقرار کرنے والوں کو علماء ظواہر کہا جائے گا۔ جو فیضان نظر یا تصدیق قلبی حاصل نہ کرسکے۔ اور مقام شوق یا جذبہ عمل سے محروم رہے۔

بقول بزرگان چونکہ اہل عقل کے پاس خیر کے سوا کچھ اور نہیں ان کا علاج نظر کے سوا کچھ اور نہیں باقی وہ حضرات ہیں جو اقرار کرنے کے بعد جذبۂ عمل حاصل کرنے کیلئے اللہ والوں کے پاس جا کر ان کے سینوں سے نور ہدایت یا محبت یعنی قلبی تصدیق اخذ کر کے پھر وہ خداوند تعالیٰ کی خوشنودی اور آخرت کی زندگی تعمیر کرنے کی خاطر میدان عمل میں کود پڑتے ہیں۔

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

اللہ والوں کے ہزاروں لشکر کائنات پر نور ہدایت یا نور محبت پھیلانے میں سرگرم ہیں۔ اور ان لشکروں کے مرکز فخر انبیاء فخر موجودات سرور کائنات رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ہیں جس کے

Marfat.com

قدم قدم پہ برکتیں نفس نفس پہ رحمتیں
جہاں جہان وہ شفیع عاصیاں گزر گئے
جہاں قدم نہیں پڑے وہاں ہے رات آج تک
وہیں وہیں سحر ہوئی جہاں جہاں گزر گئے

جو اپنے نور ہدایت کی توانائی سے غائبانہ انداز سے اپنے لشکروں کے ذریعے کائنات کے ذرے ذرے کے قلوب میں نور ہدایت پھیلانے میں مصروف عمل ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو موجودات کونین میں کوئی اچھا کام معرض وجود میں نہ آ سکتا جبکہ آپ کا جسم مقدس مطہر پیاسے عاشقوں کو فیض صحبت سے سیراب کرنے کیلئے بِاِذْنِ رَبِّیْ ایک جگہ معینہ پر مدینہ منورہ میں آرام پذیر ہیں۔

محبت از نگاہش پائیدار است
سلوکش عشق و مستی را عیار است
مقامش عبدہٗ آمد و لیکن
جہان شوق را پروردگار است
(اقبال)

ترجمہ: آپ کی نگاہ سے محبت کی دنیا پائیدار ہے۔ اور آپ کی پسندیدہ اختیار کردہ راہ عشق مستی کے لیے معیار ہے۔

آپ کا مقام عبدہٗ سب سے اعلیٰ مقام ہے لیکن جہان شوق کے آپ درحقیقت پروردگار ہیں۔

اکثر علماء توحید کا فلسفہ بیان کرتے ہیں اور سننے والوں کی عقل کانوں کے ذریعہ سن کر مطمئن بھی ہو جاتی ہے لیکن جذبہ عمل پیدا نہیں ہوتا پھر توحید کے فلسفہ پر عمل کرنے کی کیا صورت ہوگی؟ اور اس سے طاقت اور توانائی کیسے حاصل ہو سکے گی؟

اس کا جواب یہ ہے کہ ہر شخص اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت کا آغاز کرے اور مقام

Marfat.com

شوق اور عمل پیدا کرنے کیلئے رسول اللہ ﷺ کے سینہ مبارک سے محنت کی تکمیل کرے اور دن بدن قرب حاصل کرتا رہے حتیٰ کہ صحیح معنوں میں مرد مؤمن جیسے سچی محبت اور شوق عمل کا جذبہ اس میں پیدا ہو جائے اور منزل تک رسائی کیلئے ظاہری علم سے عقل اور باطنی عرفان سے دل پاک ہو جائے۔

عزت وقار کیا ہے کسی خود نما کے ہاتھ
ہے آبرو فقیر کی شاہ ولاء کے ہاتھ

حدیث رسول

ایک صحابی حضور اکرم ﷺ کے پاس آ کر کہتا ہے یارسول اللہ میں مومن کب بنوں گا آپ ﷺ نے فرمایا جب تجھے اللہ تعالیٰ سے محبت ہو جائے گی اس نے کہا مجھے اللہ سے محبت کب ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب تجھے رسول اللہ سے محبت ہو جائے گی اس نے کہا مجھے رسول اللہ سے محبت کب ہوگی۔ آپ نے فرمایا جب تو میرے ساتھ بغض رکھنے والوں کے ساتھ بغض رکھنا شروع کر دے گا اور میرے ساتھ عشق و محبت رکھنے والوں کے ساتھ محبت رکھنا شروع کر دے گا اور میری سنتوں کو پسند کر کے ان پر عمل کرنا شروع کر دے گا۔ پھر فرمایا محبت کے بغیر ایمان نہیں خبردار محبت کے بغیر ایمان نہیں خبردار محبت کے بغیر ایمان نہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ مومن بننے کیلئے سب سے پہلے ہمیں رسول اللہ ﷺ کے عاشقوں کے پاس جانا چاہیے جو اولیاء اللہ کے نام سے موسوم ہیں اور پھر وہاں سے چراغ محبت لے کر رسول اللہ ﷺ کے سینہ مبارک سے عمل کیلئے مقام شوق اور محبت اخذ کریں گے پھر ہمارے ایمان کا دعویٰ درست ہو سکتا ہے۔

اس کی پیغمبری کی یہ سب سے بڑی دلیل ہے
اس نے گدائے راہ کو بخشا شکوہ قیصری

(اقبال)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی
جس کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات
ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی
ان کی عظمت کی جھلک دیکھ کے معراج کی شب
کب سے جبریل کی خواہش ہے بشر ہو جائے
جب چھڑے بات نطق حضرت کی
غنچۂ فن چٹک چٹک جائے
ماہ دوجہاں کا جب خیال آئے
شب ہجراں چمک چمک جائے
فیض چشم حضور کیا کہنا
ساغرِ دل چھلک چھلک جائے
نام پاک ان کا جب لبوں سے ہو ادا
شہد گویا ٹپک ٹپک جائے

عاشقوں نے آپ کی محبت کے بارے میں کیا کچھ نہیں کہا۔ محبت میں اضافہ کرنے کے لئے جو کسی کو طریقہ سمجھ میں آیا وہ طریقہ اختیار کر لیا۔ خدا کو ماننے والا مسلمان ہو نہیں سکتا سوائے حب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کامل ایمان ہو نہیں سکتا چونکہ محبت ایمان ہے اور ایمان کی تکمیل کا دارومدار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق پر ہے اور آپ کا اخلاق سارے کا سارا قرآن وحدیث ہے اور قرآن وحدیث پر عمل شوق کے بغیر نہ ہو سکے گا اور خیال رہے شوق صدق یقین کے بغیر حاصل نہیں ہوتا جو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے غار حرا پر اتر کر آپ کے سینہ مقدسہ میں ڈالا تھا یہ یقین کی دولت کتابوں سے میسر نہیں ہوتی بلکہ پاکبازوں کی صحبت سے حاصل ہوا کرتی ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

یہ لوگ اصحاب صفہ ہیں ان کے در اقدس کو کبھی نہ چھوڑنا چاہیے یہاں تک کہ تکبر اور غرور کا تمہارے اندر کوئی نشان باقی نہ رہے اور آپ بندے ہو کر بندہ نواز بن جائیں۔

چھوٹے نہ کبھی مجھ سے چھوڑا نہ کرم اس نے
بندہ ہو تو ایسا ہو مولا ہو تو ایسا ہو

دل تمام خواہشات سے اور آرزوؤں سے خالی کرلو اور محبوب کیلئے دل میں جگہ بناؤ اور کہو۔

ہر تمنا دل سے رخصت ہوگئی
اب تو آجا اب تو خلوت ہوگئی

جب محبوب حقیقی دل میں اتر آتے ہیں تو دل سے تمام متعلقہ اعضاء ذکر اللہ میں مصروف ہو جاتے ہیں تو آدمی انسان ہو جاتا ہے پھر لبوں پر آئی ہوئی بات دل سے اور دل میں آئی ہوئی بات محبوب حقیقی سے ہوا کرتی ہے۔ بس میری آرزو یہی ہے

خدایا میرے دل کو آزاد کر دے
ضمیر محمد ﷺ سے آباد کر دے

(مشتاق)

درحقیقت اسی جذبہ عمل اور محبت شدید کے متعلق آپ ﷺ نے اپنی اُمت کو خطاب فرمایا۔ جو کہ دراصل تصدیق قلبی کا پیغام ہے۔

لَایُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدَیْہِ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

''یعنی تم اس وقت تک مومن نہیں بن سکتے۔ جبکہ میں تمہیں تمہارے ماں باپ اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ محبوب نہ سمجھا جاؤں''۔

غور فرمایئے اس فرمان سے آپ سرور کائنات فخر موجودات کس طرف بلا رہے ہیں۔ اور کس زندگی کو تعمیر کرنے کیلئے دعوت دے رہے ہیں۔ یاد رکھیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

علم کی حد سے پرے ہے بندہ مومن کیلئے
لذت شوق بھی ہے نعمت دیدار بھی ہے

عصارہ کلام

(1) روئے زمین پر عقل وخرد سے حاصل ہونے والے علوم خواہ شر میں سے ہوں یا خیر کے شعبہ سے ہوں سب اضافی علوم ہوتے ہیں۔

(2) رونے زمین پر دل سے حاصل ہونے والے علوم خواہ شر میں سے ہوں یا خیر سے متعلق ہوں سب حقیقی علوم ہوتے ہیں۔

(3) روئے زمین پر شعبۂ شر کے علوم جو عقل خرد یا دل دونوں سے حاصل ہوتے ہیں وہ گمراہی اور بڑی ناکامی کا سبب یا ذریعہ ہیں۔

(4) روئے زمین پر شعبہ خیر کے علوم جو عقل ودل دونوں سے حاصل ہوتے ہیں وہ نجات اور بڑی کامیابی کا ذریعہ ہیں۔ جو آل رسول ﷺ پر مشتمل افراد کیلئے یہ علوم خاص ہیں۔

آل رسول ﷺ کے افراد کون ہیں؟ جس کا جواب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

كُلُّ تَقِيُّ نَقِيُّ فَهُوَ آلِيُ

''ہر متقی صاف دل پس وہ میری آل ہے''۔

یعنی آپ ﷺ کے ہم نشین تابعین تبع تابعین اولیاء اللہ عشاق رسول جو سب ہمارے اسلاف اور اکابرین ہیں۔

جن کی صحبتیں اور محفلیں طالبان حق کیلئے ترس رہی ہیں عمل کیلئے سوز دروں حاصل کریں۔

طلب جس کی صدیوں سے ہے زندگی کو
وہ سوز جگر ان کے دل سے ملے گا

(مشتاق)

اے میرے پیارے ہم عصر ساتھیو
کافروں کی یا دنیاداروں کی طرح اضافی علوم پر اکتفاء مت کرو

Marfat.com

آگے بڑھو اور تصدیقات دل کا علم حاصل کرو۔ جو تمہارے دین کی روح ہے

گذر جا عقل سے آگے کہ یہ نور
چراغ راہ ہے منزل نہیں ہے

ظاہری علوم چراغ راہ ہیں۔ منزل مقصود نہیں۔ اور منزل کا علم جذب دروں یا تصدیق قلبی ہے اور عمل بغیر علم کے بے بنیاد ہے

اور علم بغیر عمل کے وبال ہے

رباعی

تپش کرتی ہے زندہ تر زندگی کو
محبت لگاتی ہے پر زندگی کو
عمل کے وزن کو بڑھاتی ہے اُلفت
بقاء زندگی اور تابندگی کو

(مشتاق)

جو لوگ بزرگوں کی سیرت اور ہم نشینی سے روگردانی کرتے ہیں وہ دو برائیوں میں سے ایک برائی کے ضرور مرتکب ہو جاتے ہیں
یا تو وہ معمولی عمل کر کے اپنے کو اسلاف میں شمار کر بیٹھتے ہیں
یا وہ معمولی جدوجہد کرنے کے بعد اپنے کو بڑا سمجھ کر تکبر اور غرور میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔
کیونکہ جہالت کے بغیر کسی انسان سے غرور اور تکبر سرزد نہیں ہوا کرتا
اگر انسان کچھ غور و فکر کرتا رہے تو سرکشی سے محفوظ رہے۔
اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

تَفَكُّرُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ

"یعنی ایک گھڑی کا فکر کرنا سال بھر کی عبادت سے افضل ہے"۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فرمان رب العالمین

صرف ایک بات: ازل میں سب سے پہلے قلم نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا جبکہ اس پر ایک ہزار برس کا وقت صرف ہوا۔ پھر قلم بولی اب کیا لکھوں۔؟
خداوند قدوس کی جانب سے حکم صادر ہوا۔ اب لکھو۔

اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلِیْ مَنْ اِسْتَسْلَمَ بِقَضَائِیْ وَصَبَرَ عَلٰی بَلَائِیْ وَشَکَرَ عَلٰی نِعْمَائِیْ وَرَضِیَ بِحُکْمِیْ کَتَبْتُہٗ صَدِیْقًا وَبَعَثْتُہٗ یَوْمُ الْقِیَامَۃِ مَعَ الصَّدِّیْقِیْنَ وَمَنْ لَّمْ یَسْتَسْلِمَ وَلَمْ یَصْبِرْ عَلٰی بَلَائِیْ وَلَمْ یَشْکُرْ عَلٰی نُعْمَائِیْ وَلَمْ یَرْضَ عَلٰی حُکْمِیْ فَلْیَخْتَرْ رَبًّا سِوَائِیْ۔

''میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے رسول ہیں۔ جس نے میرے فیصلے کو قبول کیا اور بھیجی گئی مصیبتوں پر صبر کیا اور دی گئی نعمتوں پر شکر کیا۔ اور مجھ سے صادر کئے گئے حکم پر راضی ہو گیا۔ پس میں نے اس کو صدیق لکھ دیا ہے۔ اور میں اس کو بروز قیامت صدیقین کے ساتھ اٹھاؤں گا اور جس نے میرے فیصلوں کو تسلیم نہ کیا اور میری بھیجی گئی مصیبتوں پر صبر نہ کیا۔ اور میری دی گئی نعمتوں پر شکر نہ کیا۔ اور میرے حکم پر راضی نہ ہوا تو وہ میرے سوا کوئی اور رب بنالے۔ (ماخوذ از خصائل السعادت)

رحمۃ للعالمین عالم العالمین

تمام مخلوق کا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم سے موازنہ نہیں پا سکتا۔ جبکہ تمام مخلوقیں علوم ارضی نہیں پا سکتیں۔ حضرت عبداللہ ابن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین کس چیز سے جنبش کے بجائے سکون اور قرار میں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوہ قاف سے سکون اور قرار میں ہے۔ جس کی بناوٹ زمرد کے پتھر سے واقع ہے۔ اور آسمان کی نیلی رواق اور نیلاہٹ کوہ قاف کا پرتو ہے۔ جس کی بلندی پانچ سو برس کا سفر

Marfat.com

ہے۔اور کوہ قاف سے پہلے سات زمینیں مٹی سے بنی ہوئی ہیں اور کوہ قاف کے آگے یعنی پار سات اور زمینیں ہیں۔ جو سب کی سب مشک سے بنائی گئی ہیں اور اس کے آگے سات زمینیں کافور سے بنی ہوئی ہیں اور اس کے آگے سات زمینیں چاندی کی ہیں۔ بعدازاں ستر ہزار پرچم ہیں۔اور ہر پرچم کے نیچے ستر ہزار فرشتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اس کے بعد پھر کیا ہے؟ فرمایا اس کے بعد پھر ایک اژدھا سانپ ہے۔ جو اتنا لمبا طویل ہے جس کی لمبائی دو ہزار سال کا سفر ہے۔اور یہ تمام جہان اس اژدھا سانپ کے حلقہ میں ہے۔

مزید فرمایا کہ مٹی کی بنی ہوئیں سات زمینوں میں سے پہلی زمین پر سب بنی آدم آباد ہیں اور اربعہ عناصر سے پیدائش رکھتے ہیں۔

اور پھر دوسری زمین پر پریوں کی دنیا آباد ہے۔ جو ایک مستقل مخلوق ہے۔

اس کے بعد تیسری زمین پر تمام ڈسنے والے جانور رہائش رکھتے ہیں۔

بعدازاں چوتھی زمین کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ جس میں سب سانپ ہی سانپ رہا کرتے ہیں۔

پھر اس کے آگے پانچویں زمین ہے۔ جس میں سب دیووں کی مخلوق ہے۔ (جس کے متعلق سنا جاتا ہے کہ یہ مخلوق دھواں سے پیدا کی گئی ہے)۔

چھٹی زمین پر سب شیطان رہتے ہیں اور ان کی اولادیں قیام پذیر ہیں۔

اور ساتویں زمین پر فرشتے زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور ان زمینوں کے نیچے ایک گائے ہے۔ جس کے چار ہزار سینگ ہیں۔ ایک سینگ سے دوسرے سینگ کا درمیانی فاصلہ پانچ سو برس کی مسافت ہے۔ اور زمین کے ساتوں طبق ان سینگوں کے درمیان میں واقع ہیں اور وہ گائے ایک مچھلی کی پشت کے مہرے پر کھڑی ہے۔ اور وہ مچھلی پانی پر ہے۔ جس کی گہرائی چالیس برس کی راہ ہے اور وہ پانی ہوا پر قائم ہے۔ یعنی معلق ہے اور پھر ہوا اندھارے پر قیام کئے ہوئے ہیں۔ اور وہ اندھارا دوزخ پر قائم ہے اور دوزخ ایک آسمانی

Marfat.com

پتھر پر رکھی ہوئی ہے اور وہ پتھر ایک فرشتہ کے سر پر ہے اور وہ فرشتہ پھر ہوا پر کھڑا ہے اور وہ ہوا قادر مطلق ذات کی قدرت پر لٹکی ہوئی ہے اور قدرت اس کی غیر متناہی اور بے پایاں ہے۔ پس اس قادر مطلق ذات کی کاری گری اور صنعت کا کوئی کیا اندازہ لگا سکتا ہے۔ جس نے تمام جہانوں اور ان میں تمام مخلوقوں کو اور تمام ذرہ ذرہ از ذرات کائنات ہائے تک اپنی رحمت کو پہنچانے اور فضل من اللہ کو سپلائی کرنے کیلئے محمد مصطفیٰ ﷺ کو سب سے زیادہ علم دیا اور بڑا کامل وسیلہ بنا کر اعزاز کا سہرا پہنایا۔ اور رحمۃ للعالمین کے خطاب سے نوازا۔

(ماخوذ از قصص الانبیاء)

امابعد

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

محفل وحدانیات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس محفل میں بفضلہٖ تعالیٰ ایک ایک نصیحت کی بات جو اخلاق کی دنیا میں اپنی نظیر آپ ہیں۔

ان موتیوں کو ہم باوسیلۂ کامل جناب قائد اعظم ختم الرسل ﷺ کے، بارگاہِ خداوندی میں اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر رہے ہیں اور علماء اکابرین و اولیاء عظام کے طفیل اللہ تعالیٰ ہماری اس معمولی کوشش کو انشاءاللہ ضرور منظور فرمادیں گے۔ اس لئے ہم امیدوار ہیں کہ وہ ہمیں اپنی رحمت اور برکت سے ضرور نوازیں گے اور دنیا میں ہمارے اعمال کو سرانجام کرنے کیلئے توکل جیسی نعمت اور آخرت میں اپنی خوشنودی اور رضامندی جیسی دولت سے سرفراز فرماویں گے اور اس لئے ہم پورے وثوق اور یقین سے قوی امید رکھتے ہیں کہ بغیر اس ذات کے ہم کسی سے امید وابستہ نہیں رکھتے اس لئے وہی ہماری اس کوشش کا معاوضہ دیں گے۔

Marfat.com
Marfat.com

قیامت کا ہولناک منظر

(1) اسرافیل فرشتہ منہ میں صور لیے ہوئے منتظر ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا کب حکم ملے گا کہ میں صور پھونکوں ان کے پھونکتے ہی سارا عالم تہ و بالا ہو جائے گا تمام مخلوقوں میں بے حد بے چینی پیدا ہو جائے گی۔

اسرافیل علیہ السلام دوبارہ صور پھونکیں گے تو تمام جہان اور سارا عالم فنا اور نیست و نابود ہو جائے گا چند فرشتوں کے علاوہ مخلوقات میں سے کوئی باقی نہ رہے گا اللہ تعالیٰ موت کے فرشتہ کو حکم دیں گے اب کون باقی ہیں؟

وہ عرض کریں گے جناب! جبرائیل' میکائیل' اسرافیل اور عرش کو تھامے ہوئے فرشتے اور میں عزرائیل باقی ہیں۔ موت کے فرشتہ کو حکم ہوگا کہ اب ان سب کی روح قبض کر لیں چنانچہ ان سب کی روح بھی قبض کر لی جائے گی۔

اب مخلوقات میں سے عزرائیل فرشتہ موت کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا۔

اب اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے عزرائیل! اب کون باقی ہے؟ فرشتہ عرض کرے گا جناب آپ کے سوا صرف میں ہی باقی ہوں حکم ہوگا اے عزرائیل! میرے سوا سب نے فنا ہونا ہے لہٰذا تم بھی مر جاؤ!

چنانچہ جنت اور جہنم کے درمیان عزرائیل اپنی روح خود قبض کریں گے اور ایک ایسی چیخ ماریں گے کہ اگر اس وقت مخلوق زندہ ہوتی تو ان کی چیخ کی شدت سے مر جاتی اس وقت حضرت عزرائیل افسوس کے ساتھ کہیں گے کاش اگر مجھے معلوم ہوتا کہ موت کے وقت اتنی تکلیف ہوتی ہے تو مؤمنین کی روح قبض کرنے میں ذرا نرمی کرتا۔

اب اللہ رب العزت کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔

بادشاہ کہاں ہیں؟ شہزادے کہاں ہیں؟ ظالم کہاں ہیں؟ ان کی اولادیں کدھر کو گئیں وہ لوگ کدھر چلے گئے؟ جو میرا کھاتے تھے آج کس کی حکومت ہے؟

سارا عالم تو فنا ہو چکا ہوگا جواب کون دے اس لیے خود فرمائیں گے آج حکمرانی صرف

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللہ کی ہے جو اکیلا اور زبردست ہے؟

پھر آسمان سے سفید دودھیا رنگ کا پانی برسے گا اور نباتات کی طرح لوگوں کے جسم زمین سے نکلیں گے۔ پھر اسرافیل کو زندہ کریگا اسی طرح جبرائیل ومیکائیل کو زندہ کرے گا اسرافیل تیسری بار صور پھونکیں گے جس سے ساری مخلوق دوبارہ زندہ ہو جائے گی۔

سب سے پہلے جناب رسول اللہ ﷺ زندہ ہوں گے تمام لوگ اس وقت زندہ اور برہنہ ہوں گے اور ایک عظیم الشان میدان میں جمع ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ اس وقت مخلوقات کی طرف بالکل توجہ نہیں فرمائیں گے نہ ان کا فیصلہ فرمائیں گے مخلوق روتے روتے تھک جائے گی آنکھوں میں پانی خشک ہو جائے گا بجائے پانی کے خون جاری ہو جائے گا اور پسینہ اتنا بہے گا کہ بعض لوگوں کے منہ تک پہنچ جائے گا۔

اسی اثنا میں حساب کتاب شروع کرانے کیلئے لوگ پیغمبروں کے پاس سفارشات کی غرض سے پہنچ جائیں گے سب کے انکار کرنے کے بعد آخر میں جناب رسول اللہ ﷺ کے پاس جائیں گے جبکہ آپ بارگاہ ایزدی میں سربسجود ہوں گے اللہ تعالیٰ کی جانب سے آپ کو سجدہ سے سر اٹھانے کو حکم ہوگا آپ سر اٹھائیں گے اللہ تعالیٰ فرمائیں گے آپ کا کیا مطالبہ ہے آپ سرور کائنات ﷺ مخلوق کی بخشش کی تمنا ظاہر کریں گے، شفاعت کی اجازت ملنے پر آپ شفاعت کریں گے، پس اس کے بعد حساب کتاب کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

فرشتے صف بندی کر کے کھڑے ہو جائیں گے کہا جائے گا۔ سب کے اعمال صحیفوں میں درج ہو چکے ہیں جو شخص اچھے عمل لکھے ہوئے دیکھے وہ خدا کا شکر ادا کرے اور جس کے صحیفہ میں برے عمل لکھے ہوئے ہوں وہ خود کو ملامت کرے۔ انسان اور جنات کے بغیر دوسرے جانداروں کو ایک دوسرے کا بدلہ دلوا کر فنا کر دیا جائے گا پھر انسان اور جنات کا حساب شروع ہوگا ظالم سے مظلوم کا بدلہ دلوایا جائے گا وہاں روپیہ پیسہ کا جرمانہ نہیں ہوگا بلکہ ظالم کی نیکیاں مظلوم کو دلوائی جائیں گی نیکیاں ختم ہونے پر بھی اگر حق باقی رہے گا تو مظلوم

Marfat.com
Marfat.com

کے گناہ ظالم کے سر تھونپ دیئے جائیں گے یہاں تک کہ بعض بڑی نیکیاں کرنے والوں کے پاس ایک نیکی بھی باقی نہ رہے گی ظالم کو جہنم میں اور مظلوم کو جنت میں بھیج دیا جائے گا۔

اتنا سخت دن ہوگا کہ مقرب فرشتے، انبیاء علیہم السلام، شہداء کو اپنی نجات کے سلسلہ میں تشویش ہوگی عمر' جوانی' مال' اور علم ہر ایک کے متعلق سوال کیا جائے گا لیکن ناکام و مایوس واپس ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس حالت میں آئے کہ خوف کی وجہ سے چہرہ کا رنگ متغیر تھا۔ اس سے پہلے کبھی ایسی حالت میں نہ آئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا جبرائیل آج کیا معاملہ ہے تمہارے چہرہ کا رنگ کیوں بدلہ ہوا ہے؟

عرض کیا آج جہنم کے حالات ایسے دیکھ آیا ہوں کہ جس شخص کو بھی ان کا یقین ہوگا اس کو چین اور سکون نہیں مل سکتا جب تک کہ ان میں مبتلا ہونے سے اپنی حفاظت نہ کر لے۔

آپ نے فرمایا جبرائیل کچھ ہم سے بھی بیان کرو عرض کیا بہت اچھا سنئے!

اللہ تعالیٰ نے جہنم بنا کر ایک ہزار سال تک اس کو خوب گرمایا وہ سرخ رنگ اختیار کر گئی پھر ہزار سال تک گرمایا تو پھر سفید رنگت میں تبدیل ہوگئی اور پھر ہزار سال تک خوب گرمایا تو پھر سیاہ ہوگئی چنانچہ اس وقت وہ تاریک اور سیاہ ہے اس کی لپٹیں اور انگارے کسی وقت خاموش نہیں ہوتے اللہ کی قسم اگر سوئی کے ناکہ کے برابر جہنم کو کھول دیا جاوے تو سارا عالم جل کر راکھ ہو جاوے اگر کسی دوزخی کا کپڑا زمین و آسمان کے درمیان لٹکا دیا جائے تو اس کی بدبو اور سوزش سے سارا عالم موت کے گھاٹ اتر جاوے قرآن مجید میں جن سلاسل کا تذکرہ ہے اگر ان میں سے ایک زنجیر کسی پہاڑ پر رکھ دیا جائے تو وہ پگل کر تحت الثریٰ تک پہنچ جائے اگر مشرق میں کسی شخص کو جہنم کا عذاب دیا جائے تو اس کی سوزش سے مغرب میں رہنے والے لوگ تڑپنے لگیں اس کی سوزش بہت سخت اس کی گہرائی بے انتہا اس کا زیور لوہا اور اس کا پانی کھولتا ہوا پیپ ہے اس کے کپڑے آگ کے ہیں اس کے سات دروازے ہیں ہر دروازہ

Marfat.com

سے جانے والے مرد وعورت متعین ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت کیا وہ ہمارے مکانوں جیسے دروازے ہیں عرض کیا نہیں بلکہ وہ اوپر نیچے کھلے ہوئے ہیں دو دروازوں کے درمیان کی مسافت ستر سال ہے ہر دروازہ دوسرے سے ستر گنا زیادہ گرم ہے اللہ کے دشمن ہانک کر ان دروازوں کی جانب لے جائے جائیں گے جب دروازہ تک پہنچیں گے تو وہاں ان کا استقبال طوق اور زنجیروں سے کیا جاوے گا منہ میں زنجیر داخل کر کے دبر سے نکال دی جاوے گی اسی طرح ہاتھ پیروں کو باندھ دیا جاوے گا ہر ایک کے ساتھ ان کا شیطان بھی ہوگا منہ کے بل گھسیٹ کر لوہے کے ہتھوڑوں سے مارتے ہوئے فرشتے ان کو جہنم میں دھکیل دیں گے وہاں سے جب بھی تکلیف کی وجہ سے نکلنے کا ارادہ کریں گے پھر اسی میں واپس دھکیل دیئے جائیں گے۔

رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا ان دروازوں میں کون لوگ رہیں گے؟

عرض کیا سب سے نیچے کے دروازہ (طبقہ) میں منافقین، اصحاب مائدہ اور فرعون والے رہیں گے اس طبقہ کا نام ہاویہ ہے دوسرے درجہ میں جس کا نام جحیم ہے اس میں مشرکین رہیں گے تیسرے درجہ سقر میں بے نماز، قیامت کو جھٹلانے والے، مسکین کو دھتکارنے والے اور دھوکہ دینے والے اور چوتھے درجہ میں ابلیس اور اس کے تابعین رہیں گے اس کا نام لظیٰ ہے اور پانچویں طبقہ کا نام حطمہ ہے جس میں یہودی ہوں گے چھٹے طبقہ کا نام سعیر ہے اس میں قوم نصاریٰ کے لوگ رہیں گے۔

بعد ازاں حضرت جبرائیل خاموش ہو جاتے ہیں یہاں پر آپ ﷺ خاموشی کی وجہ پوچھتے ہیں حضرت جبرائیل علیہ السلام تکلف کے ساتھ شرماتے ہوئے بتاتے ہیں جناب والا ساتویں طبقہ میں آپ کی اُمت کے وہ لوگ رہیں گے جنہوں نے گناہ کبیرہ کئے اور بغیر توبہ کے مر گئے یہ سن کر رسول اللہ ﷺ برداشت نہ کر سکے اور بے ہوش ہو کر گر گئے (فداہ ابی وامی) حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ کا سر مبارک اپنی گود میں رکھ لیا جب آپ کو افاقہ ہوا تو فرمایا اے جبرائیل میں بہت بڑی پریشانی اور غم میں مبتلا ہو گیا کیا میری

Marfat.com
Marfat.com

امت میں سے بھی کوئی شخص آگ میں ڈالا جائے گا؟

عرض کیا جی ہاں! گناہ کبیرہ کرنے والے اور بلا توبہ مرجانے والے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سن کر رونے لگے آپ کو دیکھ کر جبرائیل بھی رونے لگے آپ گھر میں تشریف لے گئے اور لوگوں سے ملنا جلنا چھوڑ دیا صرف نماز کیلئے باہر تشریف لاتے اور کسی سے بات کئے بغیر گھر میں تشریف لے جاتے اس وقت حالت یہ تھی کہ روتے ہوئے نماز شروع فرماتے اور روتے ہوئے نماز ختم کرتے تھے تیسرے روز حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دروازہ پر حاضر ہوئے سلام کیا اور داخلہ کی اجازت مانگی اندر سے کوئی جواب نہ ملا روتے ہوئے واپس ہوگئے اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوا وہ بھی روتے ہوئے واپس ہوئے اتنے میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ آگئے انہیں بھی کوئی جواب نہ ملا تو بے قرار ہوگئے کبھی بیٹھتے کبھی کھڑے ہوجاتے واپس ہوئے تو فوراً لوٹ کر اسی بے قراری کے عالم میں حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دروازہ تک پہنچ گئے اور سارا قصہ سنا ڈالا سنتے ہی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی بے چین ہوگئیں اور چادر اوڑھ کر سیدھی رسالت کے در اقدس پہنچ گئیں سلام کے بعد عرض کیا میں فاطمہ ہوں! جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں پڑے اپنی امت کیلئے رو رہے تھے سر اٹھا کر فرمایا میری آنکھوں کی ٹھنڈک فاطمہ! کیا حال ہے؟ گھر والوں سے فرمایا دروازہ کھول دو! حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اندر داخل ہوئیں تو آپ کی حالت دیکھ کر بے اختیار زار و قطار رو پڑیں اور بہت روئیں انہوں نے دیکھا کہ آپ کی حالت متغیر ہے رنگ پیلا پڑ چکا ہے چہرہ کی بشاشت غائب ہے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو کیا پریشانی ہے اور آپ کو کس بات کے غم نے ستایا ہے جو آپ کا یہ حال ہوگیا ہے ارشاد فرمایا فاطمہ: میرے پاس جبرائیل آئے تھے انہوں نے مجھے جہنم کے حالات بتائے اور بتایا کہ سب سے اوپر کے طبقہ میں میری امت کے گناہ کبیرہ کرنے والے ہیں اس غم نے میری یہ حالت کردی عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح ان کو داخل کیا جائے گا؟ فرمایا فرشتے ان کو جہنم کی طرف کھینچ کر لے جائیں گے لیکن ان کے چہرے سیاہ نہیں

Marfat.com

Marfat.com

ہوں گے آنکھیں نیلی نہیں ہوں گی نہ منہ پر مہر لگی ہوگی نہ ان کے ساتھ ان کا شیطان ہوگا اور انہیں طوق اور زنجیروں میں بھی نہیں جکڑا جائے گا۔

حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ فرشتے کس طرح کھینچیں گے؟ فرمایا مردوں کی داڑھی پکڑ کر اور عورتوں کی چوٹی پکڑ کر مرد و عورت جوان و بوڑھے اپنی بے عزتی و رسوائی پر چیخ و پکار کریں گے اس حال میں جب جہنم تک پہنچے گے تو جہنم کا داروغہ (مالک) فرشتوں سے کہے گا یہ کون لوگ ہیں ان کی شان عجیب ہے نہ ان کے چہرے کالے ہیں نہ آنکھیں نیلی نہ ان کے منہ پر مہر لگی ہے نہ ان کے ساتھ ان کا شیطان ہے اور نہ ان کے گلے میں طوق ہے نہ کوئی ان میں سے زنجیروں سے باندھا گیا ہے فرشتے کہیں گے ہم کچھ نہیں جانتے ہم نے تو حکم کے مطابق ان کو آپ تک پہنچا دیا جہنم کا داروغہ (مالک) ان لوگوں سے کہے گا بدبختو! تم ہی بتاؤ تم کون ہو؟

ایک روایت کے مطابق وہ لوگ ہائے محمد ہائے محمد پکارتے جائیں گے لیکن جہنم کے داروغہ کو دیکھتے ہی حضور اکرم ﷺ کا نام بھول جائیں گے وہ کہیں گے ہم وہ ہیں جن پر قرآن نازل ہوا اور رمضان کے روزے فرض کیے گئے داروغہ کہے گا قرآن تو صرف حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا تھا آپ کا نام سنتے ہی پکاریں گے ہم حضرت محمد ﷺ کے امتی ہیں مالک داروغہ کہے گا کیا قرآن میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر تمہیں ڈرایا نہیں گیا تھا۔

جہنم کے دروازہ پر آگ دیکھ کر یہ لوگ داروغہ سے گزارش کریں گے ہمیں اپنے کیے پر رو لینے دیجیے چنانچہ روتے روتے آنکھوں کا پانی ختم اور خون جاری ہو جائے گا مالک کہے گا کاش یہ رونا دنیا میں ہوتا تو آج یہ نوبت نہ آتی۔ داروغہ کے حکم سے انہیں جہنم میں پھینک دیا جائے گا سب کے سب بیک آواز پکاریں گے لا الٰہ الا اللہ یہ سن کر آگ لوٹ جائے گی مالک کے معلوم کرنے پر کہے گی میں ان کو کیونکر پکڑوں جب کہ ان کی زبانوں پر کلمہ توحید ہے چند مرتبہ ایسا ہی ہوگا۔

پھر مالک کہے گا اللہ کا ہی حکم ہے تب ان کو آگ پکڑے گی کسی کو قدموں تک کسی کو

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

گھٹنوں تک کسی کو کولہوں تک اور کسی کو گلے تک جب آگ چہرہ تک آئیگی تو داروغہ کہے گا ان کے چہروں اور دلوں کو مت جلائیں کیونکہ انہوں نے دنیا میں حالت نماز میں سجدے کئے اور رمضان کے مہینہ میں روزے رکھے ہیں جب تک اللہ تعالیٰ کی مرضی ہوگی تب تک یہ لوگ گناہوں کی سزا میں جہنم میں پڑے رہیں گے اور بار بار اللہ تعالیٰ کو پکاتے رہیں گے۔ یاحنان یامنان یاارحم الراحمین۔ آخر ایک دن اللہ رب العزت جبرائیل علیہ السلام سے فرماویں گے امت محمدیہ کی تو خبر لو ان کا کیا حال ہے؟ وہ دوڑے دوڑے جہنم کے داروغہ کے پاس پہنچیں گے وہ جہنم کے وسط میں آگ کے منبر پر تشریف فرما ہوں گے جبرائیل کو دیکھتے ہی استقبال کیلئے کھڑے ہوجائیں گے آنے کا سبب دریافت کریں گے جبرائیل کہیں گے امت محمدیہ کی تفتیش کیلئے آیا ہوں ان کا کیا حال ہے؟

وہ جواب دیں گے بہت برا حال ہے تنگ جگہ میں پڑے ہیں آگ نے ان کے جسموں کو جلا دیا ہے اور ان کا گوشت کھا گئی ہے صرف چہرہ اور دل باقی ہے جن میں ایمان چمک رہا ہے جبرائیل فرماویں گے ذرا مجھے بھی دکھاؤ! حضرت جبرائیل کو دیکھتے ہی لوگ سمجھ جائیں گے یہ عذاب کے فرشتہ نہیں ہیں ان کے حسین چہرہ سے رحمت جھلک رہی ہے پوچھیں گے یہ کون ہیں؟ اتنا حسین چہرہ کبھی نہیں دیکھا ان سے کہا جائے گا یہ حضرت جبرائیل ہیں جو حضرت محمد ﷺ کے پاس وحی لے جایا کرتے تھے وہ لوگ آپ کا اسم گرامی سنتے ہی چیخنے لگیں گے یا جبرائیل! ہمارے آقا ﷺ سے ہمارا سلام عرض کر دینا اور یہ بھی کہہ دینا کہ ہمارے گناہوں نے ہمیں آپ سے جدا اور برباد کر دیا۔ جبرائیل واپس ہو کر رب کریم کو سارا ماجرا سنائیں گے اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے جبرائیل انہوں نے تم سے کچھ کہا ہے جبرائیل کہیں گے جی ہاں حضور اکرم ﷺ سے اپنا سلام عرض کرنے اور اپنی تباہ حالت بیان کرنے کو کہا ہے۔

حکم ہوگا جاؤ ان کا پیغام پہنچا دو! یہ سنتے ہی جبرائیل علیہ السلام فوراً حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں پہنچیں گے۔ آپ اس وقت سفید موتی کے ایک ایسے محل میں آرام فرما ہوں

Marfat.com
Marfat.com

گے جس کے چار ہزار دروازے ہوں گے ہر دروازے کے دونوں پٹ سونے کے ہوں گے سلام کے بعد عرض کریں گے۔ آپ کی امت کے گناہ گاروں کے پاس سے آ رہا ہوں انہوں نے آپ کو سلام عرض کیا ہے اور اپنی تباہی اور بربادی کا حال آپ تک پہنچانے کو کہا ہے آپ سنتے ہی عرش کے نیچے پہنچ کر سجدہ ریز ہو جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی ایسی تعریف کریں گے کہ آپ سے پہلے کسی نے بھی ان الفاظ میں تعریف نہ کی ہوگی آپ کو حکم ہوگا سر اٹھاؤ مانگو! کیا مانگتے ہو؟ ضرور دیا جائے گا اگر کسی کی شفاعت کرنا چاہتے ہو تو کرو قبول کی جائے گی بارگاہ ایزدی میں رسول اللہ ﷺ عرض کریں گے اے پروردگار! میری امت کے گنہگاروں پر آپ کا حکم نافذ ہو چکا انہیں ان کے گناہوں کی سزا دی جا چکی ہے ان کے بارے میں اب میری شفاعت قبول فرمایئے۔

پھر حکم ہوگا ہم نے آپ کی شفاعت قبول فرمالی آپ خود تشریف لے جایئے اور جہنم سے ہر اس شخص کو نکال لیجئے جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہو چنانچہ رسول اللہ ﷺ جہنم کی طرف جائیں گے جہنم کا داروغہ آپ کو دیکھتے ہی تعظیم کیلئے کھڑا ہو جائے گا آپ اس سے فرمائیں گے۔ مالک میری امت کے گناہ گاروں کا کیا حال ہے وہ عرض کریگا بہت برا حال ہے آپ جہنم کا دروازہ کھولنے کا حکم دیں گے جونہی جہنمی رسول اللہ ﷺ کو دیکھیں گے چیخ پڑیں گے۔

یارسول اللہ ﷺ! آگ نے ہماری کھالوں اور کلیجوں کو جلا ڈالا آپ سب کو نکالیں گے سب کوئلے کی طرح کالے ہوں گے آپ اُن کو نہر رضوان میں غسل دیں گے جو جنت کے دروازہ پر ہوگی اس میں نہا کر خوبصورت نوجوان بن کر نکلیں چہرے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے پیشانی پر لکھا ہوا ہوگا اَلْجَهَنَّمِيُّوْنَ عِتَقَاءَ الرَّحْمٰن یہ وہ جہنمی ہیں جن کو اللہ رحمٰن نے آزاد فرمایا ہے پھر ان کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا اس وقت باقی جہنمی حسرت کے ساتھ کہیں گے کاش ہم بھی مسلمان ہوتے تو آج ان کی طرح دوزخ سے نکال لئے جاتے۔ رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝ ۔ ترجمہ: بہت سے کافر اس کی تمنا کریں گے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کہ کاش وہ بھی مسلمان ہوتے۔اس کے بعد موت کو مینڈھے کی شکل میں لا کر جنتی اور دوزخی لوگوں کے سامنے ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں سے کہہ دیا جائے گا اب کسی کو موت نہیں آئے گی جو جہاں ہے وہاں رہے گا اور ہمیشہ رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ یَامُجِیْرُ یَامُجِیْرُ۔ (ماخوذ تنبیہ الغافلین)

یہ چیزیں اپنی حیثیت میں یگانہ یگانہ ہیں۔

ثانی نہیں رکھتیں۔

1۔ رب تعالیٰ ایک ہے۔اس کا دوسرا کوئی شریک نہیں۔

1۔ اسلام قبول کرتے وقت زندگی میں ایک بار کلمہ طیبہ پڑھنا فرض ہے۔دوسری بار نہیں۔

1۔ زندگی میں زیارت بیت اللہ شریف صاحب استطاعت پر ایک بار فرض ہے۔دوسری بار نہیں۔

1۔ بلوغت کے بعد زندگی میں ایک وضو کرنا واجب ہے۔دوسری بار نہیں۔

1۔ بلاسبب ایک رات کا بخار چالیس روز کے گناہ معاف کراتا ہے۔

1۔ بلاعذر رمضان المبارک کا روزہ توڑنا نو لاکھ برس جہنم کی آگ میں داخل کیے جانے کی سزا ہے۔

1۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔جو مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا اس کا کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔اگرچہ ہزاروں ہوں۔

1۔ جو شخص بلاخرچہ قبر میں داخل ہوا۔گویا وہ سمندری سفر بلا کشتی کرنے لگا۔

1۔ جس شخص نے اذان سے پہلے وضو کیا۔پھر اذان کا منتظر رہا۔جب موذن نے اشھد ان محمدرسول اللّٰہ کہا۔اور اُس نے دونوں ہاتھوں کے نرانگشت اُٹھا کر اپنی آنکھوں کے پپوٹوں پر رکھ کر پڑھا۔قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ تو اُس شخص کے دس ہزار گناہ معاف ہو گئے۔(ماخوذ از بدیع الجمال)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

مختلف موضوع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان

صرف ایک ایک حدیث

(1) دعا کے بغیر عمل

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بغیر عمل کے دعا مانگنا ایسا ہے جیسے بغیر تانت کے تیر مارنا ہے۔ (کتاب فردوس)

(1) آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہر پرہیز گار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل ہے۔ (حاکم)

(1) غسل

ہر ہفتہ میں ایک بار مسلمان پر غسل لازم ہے۔ (نسائی)

(1) جمعۃ المبارک

جمعہ کے روز جب موذن اذان کہے تو کام حرام ہو جاتا ہے۔ (کتاب فردوس) برے خیالات: جو برے خیال میری امت کے لوگوں کے دل میں آتے ہیں۔ تو خدا عزوجل ان کو معاف کر دیتا ہے۔ جب تک کہ اُن کو زبان سے نہ نکالیں اور اس پر عمل نہ کریں۔ (بخاری۔ مسلم)

(1) قسم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے اللہ عزوجل کی قسم کھائی اُس کو چاہیے کہ وہ سچ کہے۔ (ابن ماجہ)

(1) گواہی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی بات کو اس طرح جانتے ہو۔ جیسے آفتاب کو تو اُس کے متعلق گواہی دو۔ ورنہ گواہی دینے سے بچو۔ (حاکم)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

(1)دین میں اعتدال

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔اے لوگو دین میں حد سے تجاوز کرنے سے بچو۔

(ابن ماجہ)

(1)سوال کرنا

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جہاں تک ہو سکے سوال کرنے سے بچو۔

(کتاب فردوس)

(1)سخاوت

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سخی جاہل اللہ عزوجل کو بخیل عابد سے زیادہ محبوب ہے۔(ترمذی)

(1)اپنی دی ہوئی چیز واپس لینا

اپنی دی ہوئی چیز کا پھر واپس لینے والا کتے کے مثل ہے جو اپنے اُگلے ہوئے کو پھر نگل جاتا ہے۔

(1)بداخلاقی

انسان کے شر کے لئے یہ بات کافی ہے کہ وہ ہر قریب آنے والے کو خفا کر دے۔

(1)ہنسنا اور مسکرانا

مومن کا ہنسنا تبسم ہے۔قہقہہ لگانا شیطان کا کام ہے۔

(1)اپنی تعریف

لوگوں سے اپنی تعریف سننے کی محبت آدمی کو اندھا بہرہ کر دیتی ہے۔

(1)کسی کے گھر میں جھانکنا

جو شخص کسی قوم کے گھر جھانکے بغیر اُنکی اجازت کے تو اُنہیں اختیار ہے کہ اس کی آنکھ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

پھوڑ دیں۔

(1)خیانت

جس گھر میں خیانت ہو وہاں سے برکت اُٹھ جاتی ہے۔(کتاب فردوس)

(1)وعدہ

وعدہ وفائی ایمان سے ہے۔(کتاب فردوس)

(1)سادگی

سادگی ایمان ہے۔(ابوداود)

(1)عذاب الٰہی

قحط وہی نہیں ہے۔کہ تمہارے لیئے مینہ نہ برسایا جاوے۔وہ بھی قحط ہے کہ جس میں خوب بارش ہو اور زمین کچھ نہ اُگاوے۔(مسلم)

(1)گمراہ حاکم

زیادہ خوفناک چیز جس سے میں اپنی امت پر خوف کرتا ہوں۔وہ گمراہ حاکم ہیں۔

(1)غرور

جس نے تکبر کیا اس کو اللہ ذلیل کریگا۔(ابن ابی الدنیا)

(1)حسد

تم حسد سے بچو۔اس لئے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھالیتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو جلادیتی ہے۔

(1)بدگمانی

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔لوگوں پر بدگمانی کرنے سے بچو۔(طبرانی)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

(1) جلد بازی

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اطمینان سے کام کرنا اللہ کی طرف سے ہے۔ اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ (قضاعی)

(1) بزدلی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مومن کے لئے بخیل اور بزدل ہونا مناسب نہیں۔ (ہناد)

(1) اخوت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ (ابوداؤد)

(1) معافی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایک دوسرے کو معاف کر دیا کرو تا کہ دلوں کے کینے دور ہو جائیں۔ (ابن عمر)

(1) صلح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لوگوں کے درمیان صلح کرایا کرو اگر چہ تو جھوٹ بھی کہے۔

(1) صاف گوئی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سب سے بڑا جہاد کسی ظالم حاکم کے سامنے انصاف کی بات کہہ دینا ہے۔ (ابوسعید)

(1) شرک

شرک سے بچو وہ چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔ پیچیدہ باتوں میں بغیر سمجھ کے آدمی شرک کر بیٹھتا ہے لہٰذا بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ (احمد)

Marfat.com
Marfat.com

(1) اُستاد اور شاگرد کا باہمی سلوک

جس سے تم علم سیکھتے ہو اور جن کو تم علم سکھاتے ہو سب ایک دوسرے کی عزت کرو۔ (کتاب فردوس)

(1) سفر

حج کرو غنی ہو جاؤ گے اور سفر کرو تندرست ہو جاؤ گے۔ (عبدالرزاق)

(1) بیکاری

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اللہ جوان بیکار کو برا جانتا ہے۔ (ابن منیع)

(1) کوشش

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کوشش کرو کیونکہ اللہ عزوجل نے تم پر سعی لازم کی ہے۔ (احمد)

(1) کام میں مدد کرنا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو اپنے بھائی مسلمان کے کام میں مدد کرے گا تو اللہ عزوجل اس کا کام کاج بنائے گا۔ (بخاری)

(1) قربانی

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قربانی وہ بہتر ہے جو زیادہ قیمت والی نفیس اور موٹی ہو۔ (احمد)

(1) دم کرنا اور تعویذ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ دم کرنا اور تعویذ لٹکانا اور سحر کرنا شرک ہے۔ (کسی شر کے دفعیہ کیلئے قرآنی آیات کا استعمال اس سے مستثنیٰ ہے۔ (احمد)

(1) سیاروں میں آبادی

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ زمینیں سات ہیں ہر زمین میں تمہارے نبی کی

Marfat.com

طرح نبی ہیں۔(طبرانی)

(1)عیال کی کثرت

سخت بلا یہ ہے کہ عیال زیادہ ہواور شئے کم ہو۔(حکم)

(1)خودکشی

رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا۔جوشخص اپنی جان کواپنا گلا گھونٹ کر مارے گا۔وہ اپنے آپ کودوزخ میں گھونٹا کرے گا۔اور جواپنے آپ کوتلوار یا چھری بھونک کر مارے گا۔ وہ دوزخ میں اپنے آپ کوبھونکتا رہے گا۔(بخاری)

(1)مسلمان کی عمر دراز رحمت ہے

مسلمان کی جتنی بھی عمر دراز ہو۔اس کے لئے بہتر ہے۔(طبرانی)

(1)وصیت

وصیت کرنا ہرایک مسلمان پرلازم ہے۔

(1)گوشت

رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا۔گوشت کودانتوں سے چبا کر کھاؤ۔کیونکہ یہ اشتہا پیدا کرنے والا خوش ہضم وخوشگوار ہے۔(احمد)

(1)پھول

اللہ عزوجل نے گلاب کواپنی خوبصورتی سے پیدا کیا۔(کتاب فردوس)

(1)کنگھا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا۔سراور داڑھی کا کنگھا کرنا بدن سے بیماری کو ہٹادیتا ہے۔

Marfat.com

(1) انصاف

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ عدل وانصاف کرنے والے نور کے منبر پر ہوں گے۔ وہ جو اپنی حکومت میں اپنے گھروں میں اور جو کام ان کے سپرد ہوا ہو اس میں عدل و انصاف کریں۔ (مسلم)

(1) اشرفی کی اہمیت

موجودہ مہنگائی اور عام رشوت خوری کی پیشین گوئی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا۔ کہ روپیہ واشرفی کے بغیر کوئی چیز کام نہ دے گی۔ (احمد)

(1) جانور لڑانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانوروں میں لڑائی کرنے کی ممانعت فرمائی۔ (ابن عباس)

(1) پرندوں پر رحم

اللہ اپنے مومن بندے پر اس کے چڑیا پر رحم کرنے کے سبب رحم کرتا ہے۔ (جرث)

(1) دودھ دینے والے جانور

دودھ دینے والے جانور کو ذبح کرنے سے خود کو بچاؤ۔

(1) بکری اور مرغی

بکری گھر میں برکت ہے۔ مرغی گھر میں برکت ہے۔ (ابوداؤد)

(1) سانپ بچھو

سانپ اور بچھو کو ہر حالت میں قتل کرو۔ (عبدالرزاق)

(1) چھوت کی بیماری

جزامی سے ایسے بچو جیسے شیر سے بچا کرتے ہیں۔ (احمد)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

(1) کھیتی

کھیتی کرو کیونکہ اس میں برکت ہے۔(ابوداؤد)

(1) قحط میں غلہ چھپا کر جمع کرنا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو قحط میں غلہ چھپا رکھے اور زیادہ گرانی کی راہ دیکھے وہ گنہگار ہے۔(مسلم)

(1) لوٹ اور ڈاکہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔لوٹ وغارت حلال نہیں۔(ابن ماجہ)

(1) آگ سے احتیاط

تم گھروں میں سوتے وقت آگ مت چھوڑو بلکہ بجھا دو۔

(1) غم وماتم

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ وہ شخص ہم لوگوں سے نہیں جو غم اور مصیبت میں سر کے بال منڈائے۔ کپڑے پھاڑے اور منہ کھروچے اور چلاوے۔(بخاری مسلم)

(1) قبر پرستی

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔خبردار جو لوگ تم سے پہلے تھے وہ اپنے پیغمبروں اور اولیاء کی قبروں کو مسجدیں بناتے تھے۔خبردار تم قبروں کو مسجدیں نہ بناؤ۔ میں تم کو اس سے منع کرتا ہوں۔(بخاری)

(1) قیامت

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قیامت تب ہوگی جب کوئی اللہ اللہ کہنے والا زمین میں نہ رہے گا۔

Marfat.com

(1) عذاب کی آمد پر دعائیں قبول نہیں ہوتیں

حضرت ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے لوگو! بھلائی کا حکم کرتے رہو اور برائی سے روکتے رہو۔ ورنہ ہوسکتا ہے کہ اللہ عزوجل کا عذاب آجائے اور تم اس وقت دعائیں مانگو مگر وہ قبول نہ کی جائیں۔ (ترمذی)

نیز فرمایا۔ جب لوگ کسی برائی کو دیکھیں۔ اور اسے روکنے کی کوشش نہ کریں تو اللہ عزوجل کے عذاب کا انتظار کریں۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

پھر فرمایا جو لوگ ظالم کو ظلم کرتے دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں تو اللہ عزوجل کے عام عذاب کا انتظام کریں۔ (ابوداؤد)

(1) تیسرا کلمہ کیسے تیار ہوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے عرش تیار کرنے کے بعد فرشتوں کو اس کے اٹھانے کا حکم صادر فرمایا۔ فرشتوں کو بہت وزنی محسوس ہوا۔ فرشتوں کو اس وقت سبحان اللہ پڑھنے کو کہا گیا۔ جب فرشتوں نے پڑھا عرش کا اٹھانا بالکل آسان ہوگیا۔ فرشتوں نے مدتوں اس کلمہ کا ورد جاری رکھا۔ حتیٰ کہ حضرت آدم علیہ السلام معرض وجود میں آگئے۔ حضرت آدم علیہ السلام کو چھینک آئی تو الحمدللہ کہنے کا حکم ہوا۔ جب انہوں نے الحمدللہ پڑھا۔ تو اللہ تعالیٰ عزوجل نے جواب دیا۔ یَرْحَمُکَ اللّٰہَ وَلِھٰذَا خَلَقْتُکَ اللہ تم پر رحم فرمائے۔ میں نے اسی لئے ہی آپ کو پیدا کیا ہے۔ فرشتوں نے یہ کلمہ سن کر سبحان اللہ کے ساتھ الحمدللہ ملا کر پڑھتے رہے۔ صدیوں بعد حضرت نوح علیہ السلام کو بت پرستی کے خلاف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی تلقین کا حکم ہوا تب فرشتوں نے اس کلمہ کو ملا کر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دور آیا آپ کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کرنے کا حکم ملا تعمیل حکم کرنے لگے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام جنت سے گوسپند دنبہ لیکر حاضر ہوئے تاکہ اسماعیل علیہ السلام کی جگہ دنبہ ذبح ہو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زبان مبارک سے خوشی

Marfat.com

Marfat.com

خوشی اللہ اکبر کا لفظ نکلا۔ فرشتوں نے اس کو بھی ملا لیا۔ اور اب یوں پڑھنے لگے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے یہ سارا سابقہ واقعہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنایا۔ تو آپ نے تعجب کرتے ہوئے فرمایا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اس پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا۔ اس کلمہ کو پہلے کلمات سے جوڑ لیا جائے۔ پس جوڑنے کے بعد مکمل ایسا ہو گیا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ (ماخوذ از تنبیہ الغافلین)

(1) قبر میں ہونے والے سوال

ہمارے جو عقائد ہیں.... قبر میں وہ جواب ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَرَسُوْلًا وَبِالْقُرْآنِ اِمَامًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا وَبِالصِّدِّيْقِ وَ بِالْفَارُوْقِ وَبِذِى النُّوْرَيْنِ وَبِالْمُرْتَضٰى اَئِمَّةً رِضْوَانَ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ مَرْحَبًا وَبِالْمَلَكَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ الحاضرين بان نشهد ان لَا اله الاَ اللّٰه وان محمد رسول اللّٰه على هذه الشهاده نحيى وعليها نموت وعليها نبعث ان شاء اللّٰه تعالىٰ

”میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔ اور میں نے اللہ تعالیٰ کو اپنا رب مان لیا ہے۔ اور اسلام کو دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا نبی اور رسول تسلیم کر لیا ہے۔ اور قرآن پاک کو امام اور کعبہ شریف کو قبلہ اور مومنین کو بھائی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اور حضرت صدیق اکبرؓ فاروق اعظم اور حضرت ذی النورین اور حضرت مرتضیٰ رضوان اللہ علیہم مرحبا چاروں کو اپنا امام مان چکا ہوں۔ اور پھر کراماً کاتبین فرشتوں کو ہم دائیں بائیں حاضر گواہ تصور کرتے ہیں اور ان سب کے سمیت اس طرح ہم گواہی دیتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں۔ اور اسی شہادت پر ہم زندگی بسر کریں گے۔ اور اسی معاہدہ یا شہادت پر مریں گے اور انشاء اللہ اسی قول اقرار پر حشر کو اٹھیں گے۔ حضرت شاہ عبدالعزیز نے فرمایا قبر میں ہونے والے سوالوں کے یہ جواب ہیں لہٰذا ہر مسلمان اس کا ورد کرے کہ عقیدہ اور ملکہ بن جائے"۔

(ماخوذ از کمالات عزیزی)

(1) درود پاک کی اہمیت اور اس کا ثواب

خداوند قدوس اور تمام فرشتے رسول اللہ ﷺ پر سب درود و سلام بھیجتے ہیں۔

جو شخص حضور اکرم ﷺ کا نام سن کر آپ پر درود پڑھ لے تو اس کی قبر معنبر معطر کر دی جاتی ہے۔

حضور اکرم سید عالم ﷺ جب معراج کو تشریف لے گئے۔ راستہ میں ایک فرشتہ پایا۔ جو زار و قطار رو رہا تھا۔ سبب دریافت کرنے پر اس فرشتہ نے جواب دیا۔

اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک ایسا علم دیا ہے۔ جس کے ذریعے میں بارش کے قطروں ریت کے ذروں آسمان کے تاروں اور حیوانات کے ابدان پر بالوں اور درختوں کے پتوں کے فوائد و شمار سے واقف ہوں۔ لیکن فرض ادا کرنے کے بعد دو بار درود شریف پڑھنے کا اتنا ثواب ہے۔ جو میرے اعداد و شمار میں نہیں آتا۔ میں آپ کی امت کے لئے رو رہا ہوں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کی امت کا کوئی فرد اس ثواب سے محروم رہ جائے۔

(ماخوذ بدیع الجمال)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

(1) مسلمان کون ہے؟

جس کے ہاتھ اور زبان کی شرارت سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ وہ مسلمان ہے۔

(1) مومن کون ہے؟

جس کے ایمان کے ذریعہ لوگوں کی عزتیں خون اور مال سب محفوظ رہیں۔

(1) محسن کون ہے؟

جو عبادت کے دوران دیدار خداوندی سے مشرف ہوتا ہو۔ یا پھر اس کو پورا احساس ہوتا ہو کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔

(1) تناسب

مسلمان کا مومن اور مومن کا محسن ہونا ضروری اور لازم نہیں۔ لیکن محسن کا مومن اور مومن کا مسلمان ہونا ضروری اور لازم ہے۔

(1) مجاہد کون ہے؟

جو شخص راہ خداوندی میں اپنے نفس سے جہاد کرتا ہو یعنی بامشقت ریاضتیں اور مجاہدے کرے جیسے اولیاء اللہ لوگ ہیں وہ مجاہد ہیں۔

اس امت کے آخر کو اسی چیز سے فلاح ہوگی جس سے اول امت کو فلاح حاصل ہوئی (یعنی الجہاد سے) (الحدیث)۔

(1) التحیات کا درخت

کلمہ طیبہ کا بے شمار ثواب ہے۔ جنت میں ایک درخت ہے۔ جس کا نام التحیات ہے۔ اس پر ایک خوبصورت پرندہ بیٹھتا ہے۔ اس کا نام صلوٰۃ ہے۔ اور اس درخت کے نیچے ایک چشمہ ہے جس کا نام طیبات ہے۔ جب مومن لوگ بعد از نماز کلمہ طیبہ پڑھتے ہیں تو وہ پرندہ اس چشمہ میں غوطہ لگاتا ہے پھر وہ اڑ کر اس درخت کے اوپر جا بیٹھتا ہے۔ پھر وہ بخوشی اپنے پروں کو جھاڑتا ہے ان پروں سے بے شمار قطرے جھڑتے ہیں اور ان قطروں سے بے شمار

Marfat.com

فرشتے اور ثمر بار پھل پیدا ہوتے ہیں اور وہ فرشتے روز قیامت تک اس کی بخشش کیلئے دعا کرتے رہتے ہیں۔(ماخوذ از بدیع الجمال)

(1) حضرت موسیٰ علیہ السلام ابلیس کے مرید

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا کے حضور میں عرض کیا یا باری تعالیٰ مجھے راہ ہدایت فرمائیں حکم ہوا آپ ہدایت پر تو ہیں۔عرض کیا مزید ہدایت حاصل کرنا چاہتا ہوں حکم ہوا آپ ابلیس کے مرید ہو جائیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام ابلیس سے جا ملے اور ماجرا کہہ سنایا۔

ابلیس: میں آپ کو کیا کہوں جس نے آج تک کوئی بدی نہیں چھوڑی۔

موسیٰ علیہ السلام: تو ہی تو تھا فرشتوں کو ہدایت دینے والا تجھی سے ہی راستہ ملے گا۔

ابلیس: بھلا جو گمراہ ہو وہ سچ کیسے بول سکتا ہے؟

موسیٰ علیہ السلام: بھلا خدا تعالیٰ نے مجھے تیرے پاس کیوں بھیجا ہے؟

ابلیس: اچھا پھر آپ یوں کریں کہ ''میں'' ہرگز نہ کرنا۔میں نے آدم علیہ السلام سے خود کو بہتر جانا تھا اسی وجہ سے خدا کی درگاہ سے رد ہو گیا۔

آپ بھی اپنی خوبی پر نازاں اور مغرور نہ ہونا اور دوسرے کو اپنے سے برا نہ سمجھنا۔

موسیٰ علیہ السلام: جب یہ باتیں سنیں تو حیران ہوئے۔تذکرہ غوثیہ

میرے پیر دانائے . روشن شہاب
پروئے تصوف کے دو درناب
کنارے نہر کے چلے جا رہے تھے
وہ دو پند دل بند بتلا رہے تھے
کبھی دل میں کمتر کسی کو نہ جانو
مگر غیر سے خود کو بہتر نہ جانو

(مشتاق)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

(1) حضرس سلمان فارسی کا حضرت علی سے سوال

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ جنگ کر کے فارغ ہوئے۔ اور ایک ویرانہ میں آپ نے نماز ادا فرمائی فراغت کے بعد حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا۔

حضرت! آپ ظاہر باطن میں واصل بالحق ہیں۔ اور آپ کے ہاتھوں پانچ سو انسان قتل ہوا۔ جواب طلبی پر کیا ہوگا؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا مجھے اللہ کے رسول کا حکم ہوا جو حکم اللہ کے رسول کا ہوگا وہ میں نے قبول کرنا ہے۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے عرض کی مجھے کوئی تسلی نہیں ہوئی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ آسمان کی جانب متوجہ ہوئے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی جانب متوجہ ہوئے تو دیکھنے والوں کو وہ پانچ سو آدمی سب گیدڑ لومڑ گاؤ گدھے نظر آئے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا۔

زمین پر آج تک حق کے مقابلہ میں کوئی ایماندار انسان فوت نہیں ہوا۔ مگر جو مرے سب حیوان تھے۔ (ماخوذ از بدیع الجمال)

(1) حلال لقمے دعا قبول کرواتے ہیں

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا۔ میں دعا کرتا ہوں لیکن قبول نہیں ہوتی کیا وجہ ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا حرام مال سے پرہیز کرو! کیونکہ جس کے پیٹ میں حرام مال کا ایک لقمہ بھی جاتا ہے۔ چالیس روز تک اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ نیز فرمایا دعا کرنے والے کو جلدی نہیں کرنی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ ہر داعی کی دعا قبول فرماتا ہے۔ البتہ کسی کی دعا کا اثر جلد ظاہر ہوتا ہے اور کسی کی دعا کا دیر کے بعد اثر معلوم ہوتا ہے۔ اور بعض کی دعاؤں کی قبولیت کا اثر بروز قیامت ظاہر ہوگا۔

ثبوت کے لیے ایک ہی واقعہ کافی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کیلئے بددعا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فرمائی اور حضرت ہارون علیہ السلام آمین آمین کہتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے فوراً مطلع بھی فرما دیا کہ تمہاری دعا قبول ہوگئی ہے۔

لیکن اس کے باوجود اس کا اثر چالیس سال کے بعد ظاہر ہوا کہ فرعون موسیٰ علیہ السلام کی بددعا سے چالیس سال کے بعد بحر قلزم کی تہہ میں غرق ہوا۔

(1) قوم کا نام تبدیل کرنا اور اس کا جرم

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

مَنِ انْتَسَبَ اِلٰی غَیْرِ اَبِیْهِ اَوْتَوَلّٰی غَیْرَ مَوَالِیْهِ فَعَلَیْهِ لعنة الله والملائکته والناس اجمعین۔

''جس شخص نے اپنے باپ کی نسبت کسی غیر باپ کی جانب منسوب کردی یا اس نے اپنے خاندان سے روگردانی کر کے دوسرے خاندان کے نام سے تعارف کرایا۔ تو اس پر اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے''۔

ایک اور حدیث میں آتا ہے اس شخص پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے۔

(1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسلام کے بارے میں فرمان

اسلام خوش خلقی ہے۔ (کتاب فردوس)

(1) خطبہ کے بارے میں ارشاد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نماز کو بڑھانا اور خطبہ کو گھٹانا مرد کی دانائی اور عقلمندی کی نشانی ہے۔ سو تم نماز کو بڑھایا کرو اور خطبہ کو مختصر کیا کرو۔ (مسلم)

(1) ماؤں کی ناراضگی میں جہنم ہے

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ایک شخص بنام علقمہ جو بارگاہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مقبول اور باکمال تھا۔ جب وہ سفر آخرت کو رحلت کرنے لگے اور عین وقت نزع آیا۔ سب نے

Marfat.com

کوشش کی لیکن اس کے منہ سے کلمہ جاری نہ ہوا۔علقمہ کی بیوی بارگاہ رسول ﷺ میں حاضر ہوکر علقمہ کی نزع کا سارا ماجرا بیان کرتی ہے۔

محبت رکھنے والے اصحاب سے پیارے رسول اللہ ﷺ نے دو شخص علقمہ کے پاس بھیجے تا کہ اس کے منہ سے کلمہ طیبہ کسی طرح جاری کرائیں انہوں نے خوب زور لگایا۔لیکن تکلیف میں کوئی تخفیف نہ ہوئی وہ دونوں صحابی واپس ہوئے۔اور اس کی حالت بیان کرسنائی۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا اس کا باپ زندہ ہے۔؟ ایک صحابی نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اس کی ماں زندہ ہے۔حضور پاک ﷺ نے حضرت بلال کوفرمایا کہ علقمہ کی والدہ کو بلالاؤ علقمہ کی والدہ سے دریافت فرمایا علقمہ کیا کام کرتا تھا۔

اس کی والدہ نے جواب دیا حضور ﷺ راتوں کو نوافل سے زندہ رکھتا تھا۔اور دن کو تلاوت قرآن پاک سے روشن رکھتا۔اور حلال روزی کا متلاشی رہتا تھا۔اور خدا کی یاد سے کبھی خالی سانس نہ جاتا تھا۔اور خدا کے خوف سے ہمیشہ غمگین رہتا تھا۔لیکن اس نے شادی کرنے کے بعد میری خدمت عزت کرنا چھوڑ دی ہے۔

اب وہ اپنی بیوی کی خدمت عزت کرتا ہے۔اور اس کو تہہ دل سے قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا مائی صاحبہ تو بیٹے کو معاف کردے۔والدہ نے صاف انکار کردیا۔جب اس کے بخشنے کی کوئی صورت نہ بن سکی۔تو اس پر آپ ﷺ نے حضرت بلال کوفرمایا لکڑیاں اکٹھی کرو اور ان کو آگ لگاؤ اور علقمہ کو اٹھا کر آگ میں ڈالدو۔

ماں کا جگر تھا کہ جب اس نے یہ بات سنی تو فوراً طبیعت جوش میں آئی اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں نے علقمہ کو معاف کیا اور سب کچھ بخش دیا ہے۔آگ میں نہ ڈالیں۔حضور پاک ﷺ نے اصحاب سے فرمایا جاؤ علقمہ کے پاس دیکھو کہ اس کا کلمہ جاری ہوگیا ہے یا کہ نہیں: اصحاب نے واپس آ کر خبر سنائی کہ علقمہ بآواز بلند کلمہ پڑھ رہا ہے اور لوگوں کو نصیحت کررہا ہے کہ جس پر ماں باپ راضی ہوں وہ شخص مقبول خدا ہے۔اور اس وقت اس کی پیشانی سورج چاند کی مانند چمک رہی ہے۔

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب سے فرمایا یاد رکھو:

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ (از بدیع الجمال)

''جنت ماؤں کے قدموں میں ہے''۔

(1) اللہ کی عجیب بخشش

حضرت احمد بن سہیل فرماتے ہیں۔ میں نے یحییٰ بن اکتم کو خواب میں دیکھا۔ ان سے پوچھا کہ آپ سے اللہ تعالیٰ عزوجل نے کیا معاملہ کیا؟ فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے مجھے بلا کر فرمایا اے شیخ السوء تو نے بہت سے کرتوت کیے ہیں۔ بتا! میں نے عرض کیا یاباری تعالیٰ میں اس وقت کوئی بات نہیں کروں گا۔ اللہ تعالیٰ عزوجل نے فرمایا پھر کیا بات کرے گا؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت جبرائیل امین نے جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ عزوجل ارشاد فرماتے ہیں۔

میں کسی بوڑھے مسلمان کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن اس کے بڑھاپے کو دیکھ کر شرماتا ہوں کہ کیسے عذاب دوں۔

پھر یہ ارشاد اللہ تعالیٰ کا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے یہ بیان فرمایا۔ انہوں نے حضرت عروہ سے بیان کر دیا اور پھر عروہ نے زہری کو بتایا اور پھر یہی آپ کا ارشاد زہری نے عبدالرزاق کو سمجھا دیا۔ اور عبدالرزاق نے مجھے سنایا۔ یاالٰہی میں بھی بہت بوڑھا ہوں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔

دراصل ان سب نے سچ کہا ہے۔ واقعی ایسے بات ہے۔

اس ارشاد کی خود تصدیق فرما کر میرے لیے جنت کا حکم دے دیا گیا۔

رحمت حق بہانے جوید

رحمت حق بہانہ مے جوید

آقائے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فرمایا جب کہ خود رو

Marfat.com
Marfat.com

رہے تھے۔ کہ مجھے جبرائیل نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ عزوجل بوڑھے مسلمان کو عذاب دیتے ہوئے شرماتا ہے تو بوڑھا مسلمان بڑھاپے میں گناہ کرنے سے کیوں نہ شرمائے۔

(تنبیہ الغافلین)

(1) کیا اس کی مثال مل سکتی ہے؟

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے اور بیمار پُرسی کیلئے حضرت سعد تشریف لائے ان کو دیکھ کر حضرت سلمان رونے لگے معلوم کیا کیوں روتے ہو۔؟ کیا موت سے تو نہیں گھبرا رہے؟ حضرت سلمان نے فرمایا موت کے خوف سے یا دنیا کے لالچ کی وجہ سے نہیں رو رہا۔

بلکہ اس لئے رو رہا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سب کو مسافرانہ زندگی بسر کرنے کا حکم صادر فرمایا تھا۔ لیکن میرے اردگرد آس پاس اچھا خاصہ سامان پڑا ہوا ہے۔ میں بروز قیامت رسول اللہ ﷺ کو کیا منہ دکھاؤں گا؟ وہ بہت سا جمع سامان کیا تھا؟ صرف کپڑے دھونے کے لئے ایک ٹب اور ایک بڑا پیالہ اور ایک لوٹا تھا۔ اے صوفیو! آج کے دور میں ایسے زہد تقویٰ کی کہیں کوئی مثال بھی ہے؟ (تنبیہ الغافلین)

(ا) حضرت ابوحازم فرماتے ہیں دنیا کو میں نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ دنیا کا وہ حصہ جو میرے لئے ہے وہ ہر حال میں مجھے مل کر ہی رہے گا۔ وہ حصہ کسی دوسرے کو نہیں مل سکتا۔

دوسرا حصہ وہ ہے جو میرے غیر کے لئے ہے میں اس کو کسی طرح حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جس کا حصہ ہے وہ اسی کو ملے گا اب بتاؤ میں ان میں سے کس کے لئے اپنی عمر ضائع کروں؟ اسی طرح دو چیزیں مجھے دی گئی ہیں ان کی دو حیثیتیں ہیں۔

یا تو وہ چیزیں مجھ سے پہلے فنا ہو جائیں گی یا ان چیزوں کو میں دوسروں کیلئے چھوڑ جاؤں گا۔

بتاؤ ان میں سے کن چیزوں کی خاطر اپنے رب عزوجل کی نافرمانی کروں؟

(تنبیہ الغافلین)

(1) خضاب لگانا

برے شخصوں سے زیادہ برا شخص وہ ہے جو بڑھاپے میں خضاب وغیرہ سے جوانی کرے۔

جناب عزت مآب نواب ریاست بہاول پور نے کسی شخص کے ذریعے حضرت خواجہ سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ سے خضاب کی اجازت طلب فرمائی۔ جس پر آپ پر رحمۃ اللہ علیہ نے ایک رباعی جواباً ارسال فرمائی۔ وہ یہ ہے۔

ونج اکھواوں ڈھگے کوں
کالا نہ کرتوں بگے کوں
اول آخر مرنا ہیں
مونہہ کیوں کالا کرنا ہیں (ملفوظات حسنیہ)

(1) توبہ کی عجیب داستان

فقیہ ابواللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم بیان کرتے تھے کہ بنی اسرائیل میں ایک نہایت حسین وجمیل فاحشہ عورت تھی۔ جس نے لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کر رکھا تھا۔ اس کا دروازہ ہر ایک کیلئے کھلا رہتا تھا۔ جو بھی دیکھتا اس کو تخت پر بیٹھی دیکھ کر فریفتہ ہو جاتا۔ دس دینار اس کی فیس تھی۔ ہر کوئی فیس دے کر منہ کالا کر سکتا تھا۔

ایک روز اتفاق سے ایک بزرگ کا ادھر سے گزر ہوا۔ عورت پر نظر پڑی اور فریفتہ ہو گئے۔ دل کو بہت سمجھایا۔ اللہ عزوجل سے دعا بھی کی لیکن بھڑکی ہوئی چنگاری سرد نہ ہوئی۔ مجبور ہو کر کوئی چیز فروخت کی۔ اور دس دینار لے کر اس عورت کے پاس پہنچے۔ اس کے حکم سے اس کے وکیل کو دینار دے دیئے ان کو وقت دے دیا گیا۔ وقت موعود پر پہنچ کر اس کے پاس بیٹھ گئے۔ عورت نے خود کو کافی آراستہ کر رکھا تھا۔

بزرگ نے جب عورت کی طرف ہاتھ بڑھایا اور لطف اندوز ہونے کا ارادہ کیا۔ تو اللہ عزوجل کے فضل اور ان کی عبادت کی برکت سے دل خوف سے بیتاب ہونے لگا۔ اور

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

سوچنے لگے۔ میرے اس گندے فعل کو اللہ عزوجل بھی دیکھ رہا ہے یہ تصور آنا تھا کہ آنکھیں جھک گئیں ہاتھ کانپنے لگے رنگ متغیر ہو گیا۔

عورت نے یہ ماجرا پہلی دفعہ دیکھا۔ کہنے لگی کیا ہو رہا ہے؟ فرمایا میں اپنے رب سے ڈر رہا ہوں مجھے یہاں سے جانے دو کہنے لگی آپ پر افسوس ہے۔ جس کی تمنا سینکڑوں کرتے ہیں۔ آپ کو وہ چیز حاصل ہے اور آپ گھبرا کر بھاگنا چاہتے ہیں۔ آخر کیا چکر ہے؟ فرمایا کچھ نہیں اللہ عزوجل سے ڈر رہا ہوں۔ میں پیسے بھی واپس نہیں مانگتا بس مجھے یہاں سے جانے دو۔ عورت کہنے لگی۔ شاید زندگی میں آپ کے لئے یہ پہلا موقعہ ہے۔ فرمایا ہاں پہلا ہی موقعہ ہے عورت بولی اچھا آپ اپنا نام و پتہ بتا کر جا سکتے ہیں۔ چنانچہ اس بزرگ نے اپنا نام و پتہ بتا کر اس سے چھٹکارا پایا۔ وہاں سے چیختے چلاتے اپنی بربادی پر ماتم کرتے سر پر مٹی ڈالتے ہوئے بھاگ کھڑے ہوئے۔ ادھر عورت کی حالت عجیب سے عجیب تر ہونے لگی۔ اس پر پوری طرح ہیبت طاری ہو چکی تھی سوچنے لگی یہ شخص پہلی مرتبہ گناہ کے ارادہ سے آیا تھا۔ ابھی گناہ کیا بھی نہیں محض ارادہ پر اللہ عزوجل کا اتنا خوف: میرا پروردگار بھی تو وہی ہے۔ مجھے گناہ کرتے ایک زمانہ گزر گیا۔ مجھے تو اور زیادہ ڈرنا چاہیے۔ چنانچہ فوراً توبہ کی دروازہ بند کر لیا۔ زینت کے کپڑے اتار کر بوسیدہ کپڑے پہن لئے اور اللہ عزوجل کی عبادت میں لگ گئی۔ پھر خیال آیا کسی کامل کی صحبت ضروری ہے۔ اس کے بغیر خامیاں دور نہیں ہو سکتیں۔ انہی بزرگ کے پاس چلوں ہو سکتا ہے وہ مجھ سے شادی کر لیں۔ پھر مجھے ان کے ذریعے علم و عمل حاصل ہو۔ چنانچہ کافی مال اور غلام لے کر ان کی طرف روانہ ہوئی۔ اس گاؤں میں پہنچ کر اس بزرگ کا پتہ معلوم کیا۔ اور ان کے دروازہ پر پہنچ گئی۔ آپ باہر تشریف لائے۔ عورت نے اس خیال سے کہ پہچان لیں۔ نقاب اٹھا دی۔ اور اپنا سابقہ معاملہ یاد دلایا۔ تو اس بزرگ نے یہ دیکھ کر چیخ ماری۔ اور واصل بحق ہو گئے۔ (تنبیہ الغافلین)

وہ عورت حیران کھڑی رہ گئی۔ اس بزرگ کے ایک بھائی غیر شادی شدہ متقی اور پرہیزگار تھے۔ نہایت غریب بھی تھے۔ عورت کہنے لگی۔ مال میرے پاس بہت ہے۔ مجھے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مال کی ضرورت نہیں چنانچہ اس سے شادی ہوگئی اور سات لڑکے پیدا ہوئے۔ اللہ عزوجل نے ساتوں کو بنی اسرائیل کا نبی بنایا۔

(1) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نصیحت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔

اگر آپ اپنے دونوں ساتھیوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ملنا چاہتے ہیں تو کُرتے میں پیوند۔ جوتے میں جوڑ لگایئے۔ امیدوں کو مختصر کر دیجئے اور سیر ہو کر نہ کھایئے۔

ابوعثمان مہدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اس حال میں منبر پر خطبہ دیتے دیکھا ہے کہ ان کے کرتے میں بارہ پیوند لگے ہوئے تھے۔
(ماخوذ تنبیہ الغافلین)

(1) بخشش سے مایوسی اور امید (از حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ)

(1) جو نفسانی خواہش کے ذریعہ گناہ ہوا۔ اس پر معافی کی امید ہے۔

لیکن غرور کی وجہ سے جو گناہ ہوا۔ اس پر بخشش کی امید نہیں۔

ابلیس نے بوجہ غرور کے گناہ کیا۔ ابھی تک مایوس ہے۔ اور راندہ درگاہ ہے۔ اور حضرت آدم علیہ السلام کی پھل کھانے کی لغزش نفسانی خواہش پر تھی۔ جبکہ آپ نے معافی مانگی اور دوبارہ جنت میں چلے گئے۔ (تنبیہ الغافلین)

(1) عاجزی اور سادگی پیدا کرنے والے کپڑے

ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ موٹے اور میلے کپڑے پہنے بازار تشریف لے گئے۔ کسی نے عرض کیا۔ امیر المومنین آپ! اور یہ کپڑے؟ آپ کو تو اپنی حیثیت کے مطابق عمدہ لباس زیب تن کرنا چاہیے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ یہ کپڑے عاجزی پیدا کرنے والے۔ اور نیک لوگوں کے لباس کے مشابہ ہیں۔ اور ان لوگوں کی اتباع کرنے میں ہی خیر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہے۔(تنبیہ الغافلین)

(1) مال کی حرص پسماندہ کرتی ہے

ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ نے سورۃ التکاثر کی آیت۔ اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ ''غفلت میں رکھا تم کو بہتات کی حرص نے''۔

کی تشریح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا! انسان کہتا ہے۔ میرا مال میرا مال حالانکہ اس کا مال ہے کہاں۔ سوائے اس کے کہ جو اس نے کھا کر ختم اور پہن کر پرانا کر دیا یا پھر صدقہ خیرات کر کے اللہ عزوجل کے ہاں جمع کر دیا۔(تنبیۃ الغافلین)

(1) مالدار کی توقیر اور فقیر کی تحقیر کرنے والا ملعون ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

جو شخص مالدار کی (صرف مال کی وجہ سے) عزت کرے اور فقیر کو (غربت کی وجہ سے) حقیر جانے وہ ملعون ہے۔(تنبیہ الغافلین)

دو گواہان

1۔ اسلامی حکومت میں شرعاً دو ۲ گواہ ہوتے ہیں۔

1۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں نے آقا محمد مصطفیٰ ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایسے علم کو سیکھا جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کی جاتی ہے (مگر) اس نے اس لیے سیکھا کہ اس کے ذریعہ متاع دنیا حاصل کرے تو قیامت کے دن اس کو جنت کی خوشبو تک میسر نہ ہوگی۔(ابوداؤد، مشکوٰۃ)

Marfat.com
Marfat.com

محفل ثنائیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ہم محفل ثنائیات کو اللہ تعالیٰ کے مقدس نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے اور ہر عمل کرنے والوں پر یکساں مہربان ہیں اور نہایت رحم والا ہے۔

اور دنیا و آخرت میں آنے والے مشکل اوقات میں اجر عظیم دینے والا ہے۔

اس محفل میں دو دو موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھیروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی نشاندہی کرتی ہیں۔

محفل ثنائیات سے مراد یہ ہوگا کہ اس میں ایک موضوع پر دو دو باتیں لکھی گئی ہیں۔

Marfat.com

ایمان کے رکن

ایمان کے دو رکن ہیں تیسرا کوئی نہیں۔

1۔ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ

2۔ تصدیق، بالقلب

دو فرشتے

1۔ ہر انسان کے دائیں کندھے پر ایک فرشتہ نیکیاں لکھنے والا موجود رہتا ہے۔(اسی طرح)

2۔ ہر انسان کے بائیں کندھے پر ایک فرشتہ برائیاں لکھنے والا موجود رہتا ہے۔

دو قبلے

1۔ ایک قبلہ بیت المقدس ہے۔

2۔ دوسرا قبلہ بیت اللہ جو مسجد حرام کے درمیان واقع ہے۔

اللہ عزوجل کا خوف

1۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ عزوجل کے خوف سے رویا۔ وہ آگ میں داخل نہ ہوگا۔(ترمذی)

2۔ تم میں سے پوری عقل والا وہ ہے۔ جو اللہ عزوجل سے سخت خوف کرنے والا ہو۔

(امام غزالی)

عبادت

1۔ اللہ عزوجل کی عظمت میں ایک گھڑی تفکر کرنا تمام رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔

(کتاب فردوس)

2۔ بہترین عبادت وہ ہے جو آسان ہو۔(قضاعی)

Marfat.com

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

1۔ اللہ تعالیٰ عزوجل حمد کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔(طبرانی)

2۔ حمد کہنے والے جنت میں سب سے پہلے بلائے جائیں گے۔(ابی شیبہ)

وضو

1۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم وضو کرو تو دائیں طرف سے شروع کرو۔(ابن ماجہ)

2۔ وضو میں تین بار اعضا کا دھونا شرف ہے اور چوتھی بار اسراف ہے۔(کتاب فردوس)

حج

1۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ادائیگی حج میں جلدی کرو کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ کیا پیش آئے گا۔(احمد)

2۔ حج فرض اور عمرہ نفل ہے۔(ابن ابی الدنیا)

قناعت

1۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی مال اور صورت میں اپنے سے بہتر کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ اپنے سے کمتر کو دیکھے۔(بخاری)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ دولت دل کی دولت ہے۔(ابن ماجہ)

کنجوسی

1۔ اللہ عزوجل نے قسم کھائی ہے کہ جنت میں کنجوس کو داخل نہیں کرے گا۔

2۔ اللہ عزوجل کے نزدیک مخلوق میں بہت بخل کرنے والا وہ ہے جو اپنے اہل وعیال پر کنجوسی کرے۔

چھینک

1۔ رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی تھی تو دونوں ہاتھ یا کپڑے سے منہ ڈھانپ لیا

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

کرتے تھے اور اس کی آواز کو دبایا کرتے تھے۔

2۔ جمائی شیطان کے اثر سے ہے سو جو کوئی تم میں سے جمائی لیوے تو چاہیے کہ اس کو دبائے جتنا کہ اس سے ہو سکے۔

حسب ونسب

1۔ نسب نامہ کا جاننا کوئی نفع نہیں دیتا اور نہ اس کی لاعلمی نقصان کرتی ہے۔

2۔ تمہارے حسب تمہارے اخلاق ہیں اور تمہارے نسب تمہارے اعمال ہیں۔

زکوٰۃ

1۔ زکوٰۃ اسلام کا پل ہے۔

2۔ زکوٰۃ گناہ کو دور کرتی ہے۔(طبرانی)

رازداری

1۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب ایک شخص دوسرے سے کوئی بات کہہ کر چلا جائے تو وہ امانت ہے۔(جابر)

2۔ جس سے مشورہ کیا جاتا ہے۔وہ امین ہوتا ہے۔(ام سلمہ)

حرام کی کمائی

1۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ بغیر طہارت اور پاکیزگی کے نماز قبول نہیں ہوتی۔اور صدقہ حرام مال سے قبول نہیں ہوتا۔(مسلم)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ایک حرام کی پائی کا رد کر دینا ستر حج سے افضل ہے۔(قضاعی)

ظالم حاکم سے برتاؤ

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کے بہترین تابعین وہ ہیں جو بادشاہ کے دروازے کے قریب نہیں جاتے۔(کتاب فردوس)

Marfat.com

2۔ فرمان رسول ﷺ ہے۔ بہترین جہاد وہ کلمہ حق ہے جو ظالم بادشاہ کے روبرو کہا جاوے۔(ترمذی)

مصیبت امتحان ہے

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب خدا کسی قوم کو پسند کرتا ہے تو اسے کسی مصیبت میں مبتلا کرتا ہے۔(طبرانی)

2۔ جب اللہ کسی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو اس کو مشکلات میں مبتلا کر دیتا ہے۔(قضاعی)

میانہ روی

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب خدا کسی قوم کو باقی رکھنا چاہتا ہے۔ تو ان کو میانہ روی اور پاک دامنی بخشتا ہے۔(کتاب فردوس)

2۔ بہتر امور کار، میانہ روی ہے۔(سمعان)

نفس کا جہاد

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ سب دشمنوں سے زیادہ دشمن تیرا نفس ہے جو تیرے دو پہلوؤں کے درمیان ہے۔(بیہقی)

2۔ فرمان رسول اللہ ﷺ ہے۔ بہترین جہاد یہ ہے کہ تو اپنے نفس اور خواہشات نفسانی [illegible] کے ساتھ جہاد کر۔(کتاب فردوس)

بُری صحبت

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تو خود کو برے ہم نشیں سے بچا کہ تیری اس سے شناخت ہوگی۔(ابن حبان)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا برے ہم نشین سے تنہائی بہتر ہے۔(حاکم)

فریب

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں میں زیادہ تر عذاب میں مبتلا وہ لوگ ہوں گے۔

Marfat.com

Marfat.com

جو خیر بتائیں جس میں خیر نہ ہو۔ (کتاب فردوس)

2۔ فرمان رسول ﷺ ہے۔ مسلمان میں فریب نہیں جس نے فریب کیا وہ ہم سے نہیں۔ (ابن نجار)

لڑکیوں کے ساتھ سلوک

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ لڑکیوں کو برا مت جانو کہ لڑکیاں عمدہ مونس اور غمخوار ہیں۔ (احمد)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی اپنی لڑکی کا نکاح کرنا چاہے تو اس سے مشورہ کر لے۔ (طبرانی)

قوم کا غدار

1۔ سول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اگر میری امت خیانت نہ کرے تو کوئی دشمن اس کے مقابل کھڑا نہیں ہو سکتا۔ (طبرانی)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو کسی قوم سے محبت کرے گا۔ اس کو اللہ اسی گروہ میں اٹھائے گا۔ (طبرانی)

بدعت

1۔ بدعت کرنے والے تمام مخلوق سے برے ہیں۔ (ابی نعیم)

2۔ خود کو بدعت سے بچاؤ کیونکہ ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔ (ابن عساکر)

دین میں سمجھ

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو دین میں سمجھ نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔ (طبرانی)

2۔ دین میں سمجھ حاصل کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔ اسی لئے نماز با معنی اور مطلب سمجھ کر پڑھنے میں زیادہ فضیلت ہے۔ اور دیگر دینی امور میں بھی مسلمان کو سمجھ سے کام لینا چاہیے اور غلط رہبر کی اندھی تقلید نہ کرنا چاہیے۔ (کتاب فردوس)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

علماء کی عزت

1۔ علماء کی تابعداری کیا کرو۔ بیشک وہ دنیا اور آخرت کے چراغ ہیں۔ (کتاب فردوس)

2۔ علماء کی عزت کرو کیونکہ اللہ کے نزدیک وہ معزز ہیں۔ (کتاب فردوس)

گھر والوں پر خرچ

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تو پہلے اس کو دے جس کا خرچ تیرے ذمہ ہے۔ (طبرانی)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ کو وہ بندہ سب سے زیادہ پیارا ہے۔ جو اپنے عیال کو زیادہ نفع پہنچاوے۔ (عبدالرزاق)

چرخہ کاتنا

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میری امت کی عورتوں کے لئے چرخہ کاتنا اچھا عمل ہے۔ (سمعان)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورت کو چرخہ کاتنا سکھاو۔ (بیہقی)

قوم کی خدمت

1۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنی قوم کی محبت پر خدمت کرنے والے شخص کو ملامت نہ کیا جائے (طبرانی)

2۔ قوم کی خدمت کرنے والا بڑے اجر والا ہوتا ہے۔ (کتاب فردوس)

مہمان کی خاطر تواضع

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا ہے۔ کہ ایک دوسرے کی تواضع کیا کرو باہمی ظلم نہ کیا کرو۔ (بخاری)

2۔ فرمان رسول ﷺ ہے کوئی شخص مہمان کیلئے اپنی طاقت سے باہر کوشش نہ کرے۔ (حاکم)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

بیمار کی عیادت

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو بیمار کی عیادت کریگا وہ ہمیشہ بہشت کے باغ سے میوے چنے گا۔(مسلم)

2۔ بیمار کی بیمار پرسی تین روز کے بعد لازم ہو جاتی ہے۔(کتاب فردوس)

موت

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔کوئی موت کی آرزو نہ کرے۔اگر کوئی نیک ہے تو ممکن ہے کہ عمر کے اضافہ سے اس کی نیکیوں میں اضافہ ہوتا رہے گا اور اگر برا ہے تو شاید توبہ کر کے وہ اللہ عزوجل کو راضی کر لے۔(بخاری و مسلم)

2۔ موت کا ذکر کرنا صدقہ ہے۔(کتاب فردوس)

عورت اور مرد برابر ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورتیں مردوں کے ہم پلہ ہیں۔(طبرانی)

2۔ فرمان رسول اللہ ﷺ ہے۔عورتیں مثل مردوں کے ہیں۔(احمد)

طلاق دینا

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔حلال میں سب سے برا کام اللہ تعالیٰ عزوجل کے نزدیک طلاق ہے۔(ابوداؤد)

2۔ نکاح کرو طلاق مت دو کیونکہ طلاق سے عرش کانپتا ہے۔(کتاب فردوس)

کبوتر بازی

1۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا کہ کبوتر کے پیچھے پڑا ہوا ہے تو فرمایا ایک شیطان ہے کہ شیطان کا پیچھا کر رہا ہے۔(ابوہریرہ)

2۔ کبوتروں کے ساتھ کھیلنا فقیری پیدا کرتا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

تجارت

1۔ ایماندار سوداگر قیامت کے روز عرش کے سایہ کے نیچے ہوگا۔(کتاب فردوس)
2۔ نو حصہ رزق تجارت سے ملتا ہے۔ایک حصہ دیگر ذرائع سے۔

دو زیارتیں

1۔ ایک دیکھنا جرم ہے۔(بدیع الجمال)
2۔ دوسرا دیکھنا مباح ہے۔

زکوٰۃ کے دو فرض

1۔ ایک زکوٰۃ دینے کی نیت کرنا فرض ہے۔(بدیع الجمال)
2۔ دوسرا زکوٰۃ مستحق کو دینا فرض ہے۔

دو وضو مستحب ہیں

1۔ عالم حقہ کی زیارت کرنے کے لئے وضو مستحب ہے۔(بدیع الجمال)
2۔ طعام کھانے کیلئے بھی وضو کرنا مستحب ہے۔

دو غسل واجب ہیں

1۔ جنب والے آدمی پر غسل واجب ہے۔(بدیع الجمال)
2۔ کافر آدمی کے اسلام لانے پر غسل واجب ہے۔

احمقوں کی دو نشانیاں

1۔ لڑکوں کی صحبت پسند کرنا۔(بدیع الجمال)
2۔ زبان سے غیبت پسند کرنا۔

اسم اعظم کی دو شرطیں

1۔ حرام لقمہ سے معدہ کو پاک کرنا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2۔ دنیا کی محبت سے دل کو پاک کرنا۔

یہ دوشرطیں ادا کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ عزوجل کو جس نام سے پکارو گے وہی اسم اعظم ہے اور آپ کی ہر مشکل اور ہر مقصد حل ہوگا۔

دوانوکھی عمریں

دنیا میں دوشخص ایسے گزرے ہیں جن کی عمریں سب سے زیادہ طویل تھیں۔

1۔ عوج بن عنق جو حضرت آدم علیہ السلام کے رشتہ میں نواسے تھے۔

2۔ دوسرا لقمان بن عاد تھا۔ ان کی عمریں ساڑھے تین تین ہزار سال کی تھیں۔

دو چیزیں بہت افضل ہیں

حضرت امیر المومنین عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

1۔ دنیادار کی عزت وآبرو مال سے ہوتی ہے۔

2۔ متقی کی عزت وآبرو صالح اعمال سے ہوتی ہے۔

جنت دوزخ کی اپنی اپنی تلاش

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔

1۔ جو شخص علم کو تلاش کر رہا ہے۔

جنت اس کی تلاش میں لگی ہوئی ہے۔

2۔ جو شخص جرائم کو تلاش کر رہا ہے۔

دوزخ اس کی تلاش میں لگی ہوئی ہے۔

غم کی روشنی اور غم کا اندھیرا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا غم دو قسم کا ہوتا ہے۔

1۔ دنیا کا غم جو دل کو بالکل اندھا کرنے والا اندھیرا ہے۔

2۔ آخرت کا غم جو دل کو بالکل روشن کرنے والا نور ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

دو شخصوں کی دو ممتاز صفتیں

1۔ کوئی کریم خدا کی نافرمانی قطعاً نہیں کرتا۔

2۔ کوئی حکیم آخرت پر دنیا کو پسند نہیں کرتا۔

زبان نفع نقصان کا بیان نہیں کر سکتی

1۔ متقی کا رأس المال تقویٰ ہے۔ جس کے منافع اور فوائد بیان کرنے سے زبان عاجز ہے۔

2۔ دنیادار کا رأس المال دنیا ہے۔ جس کے نقصان اور خسارے زبان بیان کرنے سے عاجز ہیں۔

گناہ کرنے پر ہنسنا یا رونا؟

1۔ جس نے گناہ کیا اور ہنستا رہا وہ دوزخ میں داخل ہو کر روتا رہے گا۔

2۔ جو گناہ کر کے روتا رہا وہ جنت میں داخل ہو کر ہنستا رہے گا۔

فرمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1۔ بے دھڑک حال میں گناہ کرنے والے کا صغیرہ گناہ نہیں رہتا بلکہ کبیرہ ہو جاتا ہے۔

2۔ توبہ استغفار حال میں گناہ کرنے والے کا کبیرہ گناہ نہیں رہتا بلکہ صغیرہ ہو جاتا ہے۔

عارف اور زاہد میں فرق

1۔ عارف باللہ کا ارادہ اللہ کی معرفت ہے۔

2۔ زاہد باللہ کا ارادہ آخرت کی تمنا ہے۔

خدا تعالیٰ کی پہچان کس کو ہے؟

1۔ جس نے خیال کیا کہ میرا کوئی اچھا دوست نہیں اس کو خدا تعالیٰ کی پہچان نہیں۔

2۔ جس نے خیال کیا کہ نفس کے بغیر میرا کوئی بڑا دشمن نہیں اس کو خدا تعالیٰ کی پہچان ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی تفسیر

قولہ تعالیٰ ظھر الفساد فی البر والبحر کی تفسیر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے یوں بیان فرمائی البر زبان ہے اور البحر دل ہے۔

1۔ جب زبان خراب ہوتی ہے جی دار جانیں روتی ہیں۔

2۔ جب دل خراب ہوتے ہیں پھر ملائکہ نوری روتے ہیں۔

نفس اور صبر کا کردار

1۔ نفس شہوانی بادشاہوں کو غلام بنا دیتا ہے۔

2۔ صبر غلاموں کو بھی شہنشاہ بنا دیتا ہے۔

جیسے حضرت یوسف علیہ السلام زلیخا کے غلام نے صبر کیا شہنشاہ مصر بن گئے۔
اور حصرت بی بی زلیخا تقاضۂ شہوت پر قائم رہی تو شہزادی غلام ہوگئی۔

نفس اور عقل کی حاکمیت کا فرق

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں۔

1۔ نیک بخت ہے وہ شخص جس کی عقل اس کی خواہشات پر حاکم اور اس کی خواہشات قید میں ہوں۔

2۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کا نفس اس کی عقل پر حاکم ہو اور اس کی عقل قید میں ہو۔

عالم اور جاہل کی حالت

1۔ اہل علم جلاوطن حالت میں وطن میں مقیم ہے۔

2۔ جاہل انسان وطن میں بھی جلاوطن رہتا ہے۔

زندگی اور معرفت کے دو دلائل

1۔ اطاعت کے لئے حرکت کرنا معرفت کی دلیل ہے۔

2۔ اسی طرح جسم کا حرکت کرنا زندگی کی دلیل ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

گناہوں اور فتنوں کی دو جڑیں

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

1۔ تمام گناہوں کی جڑ دنیا کی محبت ہے۔

2۔ تمام فتنوں کی جڑ عشر زکوٰۃ کی رکاوٹ ہے۔

لومیت اور شومیت

1۔ کفران نعمت لومیت ہے۔

2۔ احمق کی صحبت شومیت ہے۔

اشعار نصیحت

تجھے ناک میں دم کیا رنگ و بونے
کہ غرہ کیا ہے تمہیں آرزو نے
یہ غفلت میں تیری عمر کھو چکی ہے
گھڑی موت نزدیک اب آچکی ہے
اچانک تیرے پاس ہوگا اجل
قبر تیرا صندوق ہوگا عمل
فکر کر قبر کے عذابوں سے پہلے
کہ آتی نہیں موت وقتوں سے پہلے
(از مشتاق احمد)

محبوب بندہ کی پہچان

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ محبوب بندہ کی پہچان کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا محبوب بندہ کی دو نشانیاں ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

1۔ میں اس کو ذکر کرنے کی توفیق دیتا ہوں ۔ تا کہ جب وہ میرا ذکر کرے تو میں فرشتوں میں اس کا تذکرہ کروں۔

2۔ میں اپنی نافرمانیوں سے اس کو بچاتا ہوں تا کہ عذاب کا مستحق نہ ہو۔

تیمّم دو چیزوں سے ٹوٹتا ہے

1۔ وضو توڑنے والی چیز سے۔

2۔ پانی مہیا ہو جانے سے۔

جنت میں دو شخصوں کی داڑھیاں ہوں گی

1۔ حضرت آدم صفی اللہ۔(علیہ السلام)

2۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

دو جہانوں کی آسائش

جو شخص چاہتا ہے کہ زندگی دونوں جہانوں میں آرام اور آسائش سے گزرے اس کو چاہیے درج ذیل دو باتوں پر عمل کرے۔

1۔ دوستوں سے ہمیشہ مروت کرتا رہے۔

2۔ دشمنوں سے ہمیشہ مدارات کرتا رہے۔(از حافظ شیرازی)

دو پسندیدہ قطرے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ عزوجل کو دو قطرے بہت پسند ہیں۔

1۔ ایک قطرہ جہاد میں خون کا قطرہ ہے۔

2۔ دوسرا قطرہ خدا کے خوف سے آنسوؤں کا قطرہ ہے۔

دو محبوب قدم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ عزوجل کو دو قدم بڑے محبوب ہیں۔

1۔ فرض نماز کیلئے اٹھنے والا قدم۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

2۔ عیادت وتعزیت کیلئے اٹھنے والا قدم۔

دعا کے دو پر

مقبول دعاؤں کی پروازیں دو پروں سے ہوتی ہیں۔

1۔ لقمہ حلال سے۔

2۔ صدق مقال سے۔

غیبت میں دونوں برابر

جرم کرنے میں دونوں برابر ہیں۔

1۔ غیبت کرنے والا۔

2۔ غیبت سننے والا۔

صرف دو گھونٹ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ دو گھونٹ پینا اللہ تعالیٰ عزوجل کو بہت زیادہ پسند ہیں۔

1۔ ایک غصہ کا گھونٹ۔

2۔ ایک صبر کا گھونٹ۔

مبغوض بندہ کی دو نشانیاں

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حضور میں عرض کیا کہ مبغوض بندہ کی کیا پہچان ہے۔ فرمایا! اس کی دو نشانیاں ہیں۔

1۔ اس کو اپنا ذکر کرنا بھلا دیتا ہو۔

2۔ نفسانی خواہشات میں مبتلا کر دیتا ہوں تا کہ عذاب کا مستحق ہو۔

دو چیزیں سمجھدار بنانے والی ہیں

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے معلوم کیا۔ کہ سب سے افضل کون ہے؟ اور سب سے سمجھدار کون ہے؟ اس پر آپ

Marfat.com

نے گوہر بار لفظوں میں فرمایا:

1۔ سب سے افضل وہ ہے۔جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

2۔ سب سے زیادہ سمجھدار وہ ہے جو موت کی یاد میں اس کی تیاری کرتا ہو۔

شرافت کے دو حصے ہیں

یہ درج ذیل دو شعر حضور اکرم ﷺ کے والد ماجد حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ مادام مجدہ عالم جوانی میں جبکہ آپ ابھی شادی شدہ نہ تھے۔ایک عورت فاطمہ بنت مرالخشعمہ نے اپنی طرف بلایا اور عربی نسل کے سو ۱۰۰ اونٹ دینے کا تحفہ پیش کیا۔لیکن آپ نے انکار کرتے ہوئے برجستہ دو شعر کہے سنائے۔

اَمَّا الْحَرَامُ فَاطِمَاتِ دُوْنَهٗ
وَالْحَلُّ لَاحَلَّ فَاسْتَبِیْنَهٗ
فَکَیْفَ اِلَی الْاَمْرِ الَّذِیْ تَبْغِیْنَهٗ
یَحُمُّ الْکَرِیْمُ عَرْضَهٗ وَدِیْنَهٗ

ایک حدیث رسول کے مطابق آپ پوری کائنات میں اعلیٰ شریف النسل خاندان کے فرد تھے ان دو شعروں میں آپ شرافت کے دو جڑویں حصے بیان کرتے ہیں ان کا ترجمہ جناب ابوالاثر حفیظ جالندھری اپنے شاہنامہ اسلام میں درج ذیل شعروں میں نظم پروتے ہیں۔

پرے ہٹ دور ہو کرتے نہیں اشراف کام ایسا
سمجھتا ہوں میں بدتر موت سے فعل حرام ایسا
اگر تو عقد کو کہتی تو شاید مان جاتا میں
مطابق رسم قومی کے تجھے بیوی بناتا میں
مگر تو نے تو بے شرمی دکھائی اور بہکایا
فریب و مکر سے مجھ کو گناہ کرنے پہ اکسایا

Marfat.com
Marfat.com

تیری صورت سے بھی ہے اب مجھے احساس نفرت کا
شریف انسان پہ لازم ہے بچانا دین وعزت کا
(ماخوذ شاہنامہ اسلام)

کلام کا خلاصہ اور نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ شرافت کے دو جڑویں حصے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1۔ جس کا دین بالکل محفوظ ہو۔
2۔ جس کی عزت بالکل محفوظ ہو۔

مذکوہ بالا صفتیں جس میں پائی جائیں گی وہ شخص اسلام میں شریف آدمی سمجھا جاتا ہے۔

دو قبروں کا فرق

1۔ مومن کو جب قبر میں رکھا جاتا ہے تو قبر کو ستر ۷۰ گز وسیع کر دیا جاتا ہے اور مخمل کا فرش بچھا کر خوشبوئیں بکھیر دی جاتی ہیں اور قبر کو قرآن اور ایمان کے نور سے روشن کر دیا جاتا ہے۔ اور اس کو دلہن کی طرح سلا دیا جاتا ہے۔ کہ اب اس کو محبوب اس کا بیدار کرے گا۔

2۔ کافر جب قبر کی دنیا میں جاتا ہے تو اس کی قبر کو تنگ کر دیا جاتا ہے۔ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں اور اونٹ کی گردن جیسے موٹے سانپ اس پر چھوڑ دیئے جاتے ہیں جو اس کا گوشت کھاتے رہتے ہیں اور گونگے بہرے فرشتے ہتھوڑوں سے اس کی پٹائی کرتے رہتے ہیں اور اس پر صبح شام آگ بھی پیش کی جاتی ہے۔

عملوں کی دو چابیاں ہیں

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نیک اور بد عملوں کی صرف دو ہی چابیاں ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1۔ اگر تمام برائیوں کو ایک مکان میں بند کر دیا جائے اور اس کو تالا لگا دیا جائے تو اس کی چابی دنیا کی محبت ہے۔
2۔ اگر تمام بھلائیوں کو ایک مکان میں بند کر دیا جائے اور اس کو تالا لگا دیا جائے تو اس کی

Marfat.com

چاہی دنیا سے نفرت ہے۔(ماخوذ تنبیہ الغافلین)

زندگی اور فوتگی تعجب خیز

دو پیغمبر دنیا میں ایسے آئے جو جڑوے ہونے کی وجہ سے ایک ہی دن میں پیدا ہوئے اور ایک ہی دن وفات پائی لیکن عمریں مختلف پائیں ہیں۔

1۔ حضرت عزیر علیہ السلام کی عمر ایک سو سال تھی۔

2۔ حضرت عزیز علیہ السلام کی عمر دو سو سال تھی۔(ماخوذ احوال الانبیاء)

Marfat.com

Marfat.com

محفل ثلاثیات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثلاثیات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں اور اس میں پروئی گئی تین تین موتیوں کی لڑیاں پرہیزگار طالبانِ حق اور قارئین حضرات کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں وہ اپنی کرم فرماں نگاہوں سے شرف قبولیت بخشیں تا کہ دونوں خادموں اور مخدوموں سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جائیں۔

Marfat.com

Marfat.com

تین تین باتیں احادیث کی روشنی میں

شکر خدا

1۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ بیشک اللہ تعالیٰ عزوجل اس بندے سے خوش ہوتا ہے جو کھانا کھائے تو اس کی تعریف کرے اور پانی پیئے تو اس کی تعریف کرے۔ (مسلم)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہا تو خدا کا شکر کیا۔ پھر وہ تجھ کو نعمت زیادہ دیگا۔ (طبرانی)

3۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ اپنی نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے۔ (ترمذی)

نیت

1۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ بیشک اللہ تعالیٰ عزوجل نہ تمہارے جسموں کو دیکھتا ہے اور نہ تمہاری صورتوں کو۔ لیکن وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ تمام عمل کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ ہر شخص کو اس کی نیت کے مطابق اجر ملے گا۔ (بخاری و مسلم)

3۔ عمل کی بہتری سچی نیت پر ہے۔ (حکیم ترمذی)

صفائی و پاکیزگی

1۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ پاک صاف رہنا نصف ایمان ہے (مسلم)

2۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ صفائی رکھا کرو۔ کیونکہ اسلام صاف اور پاکیزہ ہے۔ (ابن حبان)

3۔ اپنے صحنوں گھروں کو صاف رکھو۔ (مسلم)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بدی

1۔ تم میں سے کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے اس کو شرمندہ ہونا پڑے۔
(کتاب فردوس)

2۔ جس نے برا کام کیا۔اسے دنیا میں اس کا بدلہ دیا جائیگا۔

3۔ جب تیرے دل میں کوئی بات کھٹکے تو اس کو ترک کردے۔(احمد)

سچائی

1۔ میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ خدا سے ڈرا کرو اور بات سچی کیا کرو۔(ابی نعیم)

2۔ اللہ تعالیٰ کو سچی بات سب سے پیاری ہے۔(بخاری)

3۔ تو سچی بات کہا کرا گرچہ وہ تلخ ہو۔(احمد)

صبر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبر کے بارے میں تین باتیں فرمائیں۔

1۔ اللہ عزوجل کی راہ میں جتنی مجھے تکلیف دی گئی ہے۔اتنی کسی اور کو نہیں دی گئی۔
(ابی نعیم)

2۔ بہترین اعمال صبر اور سخاوت ہیں۔(احمد)

3۔ مصیبت پر صبر کرنا عبادت ہے۔(نسائی)

سلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کے بارے فرمایا کہ!

1۔ سوار کو چاہئے کہ پیدل چلنے والے کو سلام کرے اور پیدل چلنے والے کو چاہیے کہ بیٹھے ہوئے کو سلام کرے۔اور کم تعداد والوں کو چاہئے کہ زیادہ تعداد والوں کو سلام کریں۔

2۔ لوگوں میں زیادہ بخیل وہ ہے جو سلام کہنے میں بخل کرے۔

3۔ آپس میں سلام پھیلاؤ۔آپس میں محبت پیدا کرو۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فحش اور گالی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فحش اور گالی کے بارے فرمایا کہ:

1۔ گالی بکنا خدا کو نہیں بھاتا اور نہ گالی کا جواب گالی سے اسے بھاتا ہے۔ (مسلم)

2۔ جس نے فحش بات سن کر اسے شہرت دی وہ اس کے کرنے والے جیسا ہے۔ (الحرث)

3۔ اللہ عزوجل فحش گالیاں بکنے والے کو برا جانتا ہے۔ (کتاب فردوس)

بگاڑ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بگاڑ کے بارے ارشاد فرمایا کہ:

1۔ جس نے جھگڑے کو چھوڑا حالانکہ وہ خود غلطی پر تھا۔ اس کیلئے جنت کے آس پاس مکان بنایا جائے گا اور جس نے جھگڑے کو چھوڑا حالانکہ وہ خود حق پر تھا تو اس کیلئے بیچ جنت میں مکان بنایا جائے گا اور جس نے اپنے اخلاق اچھے رکھے تو اس کے لئے جنت کے اوپر مکان بنایا جائیگا (ابوامامہ)

2۔ مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ دوسرے مسلمان سے تین دن سے زیادہ بے تعلق رہے۔ پس اگر تین دن گزریں تو چاہئے کہ اس سے ملے اور اس کو سلام کرے پھر اگر اس نے سلام کا جواب دیدیا تو اجر میں دونوں شریک ہوئے۔ اگر جواب نہ دیا تو اس کا بھی گناہ اسی پر رہا۔ (ابوہریرہ)

3۔ تین روز سے زیادہ دو مسلمان ایک دوسرے کو ترک نہ کریں۔ (احمد)

یتیم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

1۔ اس کی تباہی ہے کہ جس نے یتیم کو اپنے ساتھ ملایا اور اس کا مال کھایا اور استعمال کیا۔

2۔ جس بات پر تو اپنی اولاد کو مارتا ہے۔ اس بات پر یتیم کو بھی مار۔

Marfat.com
Marfat.com

3۔ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا اور مسکین کو کھلا۔

مسکین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

1۔ وہ مسکین نہیں جو لوگوں کے پاس آئے اور ایک لقمہ یا دو لقمہ ایک کھجور یا دو کھجوروں میں اس کا کام ہو جائے۔ مسکین وہ ہے جس کے پاس اتنا نہ ہو۔ جو اس کیلئے کافی ہو۔ اور لوگوں کو اس کے حال کی خبر بھی نہ ہو کہ وہ اس کو صدقہ دیں۔ وہ مجمع میں کھڑا ہو کر شرم و غیرت کی وجہ سے سوال بھی نہ کر سکے۔ (بخاری و مسلم)

2۔ غریبوں کی عزت کرو کیونکہ ان کی وجہ سے دولت ہے۔

3۔ مسکینوں سے محبت کرو اور ان سے مل بیٹھا کرو۔

مزدور

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

1۔ مزدور کو مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دو۔ (بخاری و مسلم)

2۔ جب تم میں سے کوئی کسی کو مزدور بنائے تو چاہئے کہ اس کو مزدوری بتا دے۔ (احمد)

3۔ مزدور کی مزدوری گھٹانا گناہ کبیرہ ہے۔ (کتاب فردوس)

آسمانی کتاب میں اختلاف

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

1۔ اگلے لوگ کتاب اللہ میں اختلاف کرنے کے سبب ہلاک ہوئے۔ (بخاری)

2۔ قرآن پاک میں جھگڑا مت کرو! قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔ (طیالسی)

3۔ خود کو دین میں جھگڑا کرنے سے بچاؤ!

اتحاد

1۔ بہترین صدقہ باہمی مصالحت سے رہنا ہے۔ (طبرانی)

Marfat.com

2۔ جماعت رحمت ہے۔ متفرق ہونا عذاب ہے۔ (احمد)

3۔ بغیر مشورہ کیے تم کوئی کام دین یا دنیا کا پورا مت کرو۔ (ابن ابی شیبہ)

فن سپہ گری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

1۔ اپنی اولاد کو تیرنا اور تیر اندازی سکھاؤ۔ (کتاب فردوس)

2۔ مومن کا اچھا کھیل تیر اندازی ہے۔ (کتاب فردوس)

3۔ لڑائی داؤ گھات کا نام ہے۔ (بخاری و مسلم)

خط

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

1۔ خطوط کے ذریعے ملاپ رکھو اگرچہ وطن دور دور ہوں۔ (نسائی)

2۔ خط کا جواب مثل سلام کے جواب کے لازم ہے۔ (طبرانی)

3۔ جس نے اپنے بھائی کا خط بغیر اجازت پڑھا اس نے گویا آگ کے اندر دیکھا۔ (ابن منبع)

تقدیر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

1۔ تقدیر پر ایمان لانا غم کو ہٹا دیتا ہے۔ (کتاب فردوس)

2۔ تقدیر میں کلام مت کرو کیونکہ وہ خدائی بھید ہے۔ (ابی نعیم)

3۔ تقدیر بڑا سر الٰہی ہے۔ اس کے علم کی تکلیف مت کرو۔ (کتاب فردوس)

لباس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

1۔ اللہ عزوجل پرانی پوشاک پہننے والے کو جو کسی لباس سے نفرت نہ کرے پسند کرتا

Marfat.com

Marfat.com

ہے۔ (بیہقی)

2۔ تم سفید کپڑے پہنو اس لئے کہ وہ بہت اچھے اور پاکیزہ ہیں۔ (ترمذی)

3۔ ریشمی لباس پرہیزگاروں کیلئے نہیں ہے۔ (بخاری و مسلم)

رشوت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

1۔ رشوت دینے اور لینے والا دونوں جہنمی ہیں۔ (طبرانی)

2۔ رشوت کھانے اور کھلانے والے دونوں پر لعنت ہے۔ (کتاب فردوس)

3۔ جس نے فیصلہ کرنے میں رشوت لی اور وہ رشوت اس کے اور جنت کے درمیان پردہ ہوگی۔ (کتاب فردوس)

جوا و شطرنج و چوسر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

1۔ جو نرد شیر (جوا) کھیلا وہ ویسا ہی ہے جس نے اپنا ہاتھ سور کے خون سے رنگا۔ (مسلم)

2۔ جو شطرنج کھیلا اس نے خدا اور رسول کی نافرمانی کی۔ (احمد)

3۔ جس نے شطرنج بازی کی وہ ملعون ہے۔ (عبدان)

سود

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

1۔ سود لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔ (بخاوی و مسلم)

2۔ جو شخص سود کھائے گا وہ آخر کنگال ہو جائے گا۔ (ابن ماجہ)

3۔ سودی مال اعمال کو بیکار کر دیتا ہے۔ (سمعان)

جنازہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

Marfat.com

1۔ جب تم کسی جنازہ پر نماز پڑھو تو اس کیلئے خالص دعا کرو۔ (ابوداؤد)
2۔ جب تو ناگاہ جنازہ کو مل جائے اور وضو نہ ہو تو تیمّم کر لے۔ (ابی شیبہ، ابن عدی)
3۔ جس نے قبر پر تین مٹھی مٹی ڈالی وہ قیامت میں اس ترازوئے اعمال میں ہوگی۔
(کتاب فردوس)

غسل کے تین فرض

غسل کے تین فرض ہیں ان کے بغیر غسل ہرگز نہ ہوگا۔
1۔ ناک میں پانی ڈالنا تین بار
2۔ حلق تک پانی ڈالنا تین بار
3۔ جسم کو خوب دھونا تین بار
اگر ان تینوں کاموں میں کوئی خلل رہ گیا تو غسل نہ ہوگا۔

تین تین چیزیں

1۔ اسلام میں ماہواری کی مدت زیادہ دس دن اور کم مدت تین دن ہے۔
2۔ مغرب کی نماز میں تین فرض ہیں۔
3۔ تین طلاقوں سے عورت مکمل حرام ہو جاتی ہے۔

علم کے باوجود جاہل مطلق ہونا

اعمال کی اصل بنیاد علم ہے اور علم کی روح اسلاف واکابرین کی محبت اور ان کی اتباع ہے۔

جب یہ محبت پایۂ تکمیل کو پہنچتی ہے تو رسول عربی ﷺ کی محبت کا آغاز ہو جاتا ہے۔ جب یہ رابطہ اتم ہو جاتا ہے تو پھر خداوند قدوس سے تعلق جڑ جاتا ہے۔ پس وہ انسان شعبہ توحید میں داخل ہو جاتا ہے۔

اس کے برعکس اگر انسان اعمال کی بنیاد علم کو نہ سمجھے تو وہ جہالت کی سطح پر عمل کرے گا اور وہ سب اعمال اسلاف واکابرین کے نقوش پر قائم نہ ہونگے بلکہ ایسے اعمال محض خودغرضی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کیلئے ہو جاتے ہیں اور آخرت کے واسطے مؤثر ترین ذریعہ نہیں بن سکتے اور ایسا انسان تین برائیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

1۔ وہ عبودیت کی بجائے تکبر و غرور میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اس کو بہت کچھ سمجھنے لگتا ہے۔
2۔ معمولی عمل کر کے خود کو اسلاف میں شامل کر لیتا ہے۔
3۔ اس کی محنت بیکار اور عمل ضائع ہو جاتے ہیں۔ گویا علم کے باوجود جاہل مطلق ہوتا ہے۔

ایمان کے قیام کی تین شرطیں

تین شرطوں سے ایمان قائم رہے گا۔

1۔ دل میں خوف خدا رہے۔
2۔ ایمان کا شکر سدا رہے۔
3۔ ہمیشہ ظلم سے باز رہے۔

تین کاموں کا خیال رکھ

1۔ حلال کی خوب پہچان رکھ
2۔ طاقت بندگی میں خرچ کر
3۔ رب العزت کو رزاق سمجھ

زیور تین ہیں

1۔ مشرکین کا زیور سونا ہے۔
2۔ مومنین کا زیور چاندی ہے۔
3۔ کافروں کا زیور لوہا ہے۔

صبر کی تین قسمیں ہیں

صبر جاہل نادان بھی کرتا ہے لیکن وقت نکلنے کے بعد' وہ بھی مجبوراً نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ تعزیت کرنے والے کو مصیبت زدہ کے برابر اجر ملتا ہے۔ نیز فرمایا صبر کی تین

Marfat.com

قسمیں ہیں۔

1۔ صبر علی الاطاعت (اطاعت میں تکلیف پر صبر کرنا)

2۔ صبر علی المصیبت (مصیبت میں تکلیف پر صبر کرنا)

3۔ صبر علی المعصیت (گناہ چھوڑنے میں تکلیف پر صبر کرنا)

دکھ درد کی دافع تین چیزیں

دکھ درد کو تین چیزیں دور کر دیتی ہیں۔

1۔ ذکر اللہ کی حلاوت

2۔ قرآن کی تلاوت

3۔ دوست کی ملاوت

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزوں پر عمل کرایا

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزوں پر خود عمل نہ فرمایا بلکہ امت کو ان باتوں کی تلقین فرمائی۔ وہ یہ ہیں۔

1۔ ماں باپ کی خدمت کرنی چاہئے۔

2۔ ختنہ کی سنت ادا کرنی چاہئے۔

3۔ اذان کی عادت ڈالنی چاہئے۔

روزہ میں تین شرطیں

جو روزہ میں فرض ہیں۔

1۔ روزہ رکھنے اور کھولنے کی نیت کرنا۔

2۔ شام تک جماع نہ کرنا۔

3۔ کھانا پینا سارا دن بند رکھنا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مسلمان تین کام کرتا رہے

1۔ مسلمان بیمار ہوا استغفار کرتا رہے تا کہ اس کے گناہ معاف ہو جائیں۔

2۔ صدقہ دیتا رہے تا کہ آسمانی آفتیں دور ہو جائیں۔

3۔ دوا بھی کرتا رہے تا کہ بدنی غفلتیں دور ہو جائیں۔

تین شخصوں کی دعا رد نہیں ہوتی

انسان کو جنت کی حقیقت اور دعا کی قبولیت کو بھی سمجھنا چاہئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا۔ کہ جنت کس چیز سے بنائی گئی ہے؟ فرمایا پانی سے۔ ہم نے عرض کیا ہمارا مطلب جنت کی عمارت سے ہے۔ فرمایا! کہ جنت کی عمارت کی اینٹیں سونے و چاندی کی اور گارا مشک کا ہے۔ اس کی مٹی زعفران ہے۔ اس کی کنکریاں موتی اور یاقوت ہیں۔ جو جنت میں داخل ہو جائے گا وہ کسی بھی نعمت سے محروم و مایوس نہ ہو گا۔ اور وہ جنت میں ہمیشہ رہے گا کبھی موت نہیں آئیگی۔ اس کے کپڑے پرانے نہیں ہونگے جوانی کبھی ختم نہیں ہو گی۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا تین شخصوں کی دعا رد نہیں ہو گی۔

2۔ امام عادل یعنی منصف بادشاہ حاکم کی دعا رد نہیں ہوتی۔

2۔ روزہ دار کی افطاری کے وقت دعا رد نہیں ہوتی۔

3۔ مظلوم کی دعا بادلوں سے اوپر اٹھالی جاتی ہے۔

رب العزت نے ارشاد فرمایا۔ میں تیری ضرور مدد کروں گا اگر چہ کچھ وقت کے بعد ہی ہو۔

تین مقام پر وضو فرض ہے

جو تین جگہوں پر فرض ہیں۔

1۔ نماز و صلوٰۃ کے لئے وضو کرنا فرض ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

2۔ قرآن مجید کی تلاوت کیلئے وضو کرنا فرض ہے۔

3۔ سجدہ تلاوت کیلئے وضو کرنا فرض ہے۔

تین جگہوں پر وضو کرنا سنت ہے

1۔ قرآن خانہ جانے پر

2۔ مسجد کے اندر جانے پر

3۔ کتاب فقہ پڑھنے پر

تین والدین

حدیث شریف میں آیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اسلام میں ماں باپ تین ہیں۔

1۔ ماں باپ پرورش اور جننے والے

2۔ ساس وسسر گھر والا بنانے والے

3۔ استاد نیک خصال علم سکھانے والے

تین کھیل کھیلنا جائز ہیں

1۔ بندوق تیر اندازی سیکھنا۔

2۔ گھوڑ دوڑ سواری سیکھنا۔

3۔ اپنی بیوی سے بازی کھیلنا۔

شاگرد پر تین بلائیں

جو استاد کو حقارت سے دیکھتا ہے۔اس پر تین بلائیں نازل ہوتی ہیں۔

1۔ علم وہنر سیکھا ہوا بھول جائے گا۔

2۔ تنگ دست اور بھوکا ہو جائے گا۔

3۔ مرتے وقت ایمان سے محروم ہو جائے گا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تین شیطانی عورتیں

جو دراصل شیطان مردود کی عورتیں ہیں۔

1۔ گانا سرود گانے والی عورت

2۔ نوحہ بین کرنے والی عورت

3۔ مردوں میں گفتگو کرنے والی عورت

عذاب قبر تین کو نہ ہوگا

جن تین شخصوں کو قبر کا عذاب نہ ہوگا۔

1۔ اذان دینے والا

2۔ شہادت پانے والا

3۔ جمعہ کو مرنے والا

تین کاموں کے بعد پانی پینا مصیبت ہے

کیونکہ اعصاب سست ہو جاتے ہیں۔

1۔ پاخانہ کرنے کے بعد فوراً پانی پینا۔

2۔ جماع کرنے کے بعد فوراً پانی پینا۔

3۔ نیند کرنے کے بعد فوراً پانی پینا۔

تین شخصوں کی بات سن

1۔ جس کا قرضہ دینا ہو اس کی بات سن۔

2۔ ماں باپ والدین کی بات بھی سن۔

3۔ دکھیارے شخص کی بات بھی سن (بدیع الجمال)

فرشتوں کا افسوس کرنا

جبکہ فرشتے تین جگہوں پر روتے اور افسوس کرتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

1۔ یتیم بچہ مار کھا کر رونے لگے عرش کانپنے لگے تو فرشتے افسوس کرتے ہوئے روتے ہیں۔
2۔ زانی زنا کر کے بلا غسل مرتے وقت اس کو کلمہ نصیب نہ ہو تو فرشتے افسوس کرتے ہوئے روتے ہیں۔
3۔ مومن سے تکبیر اولیٰ ترک ہو جائے اور اس کا دنیاوی لالچ بڑھ جائے تو فرشتے افسوس کرتے ہوئے روتے ہیں۔

تین کام، دل سیاہ کرنے والے ہیں

ان سے دل سیاہ ہو جاتے ہیں۔
1۔ ضرورت سے زائد کھانا دل کو سیاہ کرتا ہے۔
2۔ جماع کا حرص زیادہ کرنا دل کو سیاہ کرتا ہے۔
3۔ مال و دولت پر غرور کرنا دل کو سیاہ کرتا ہے۔

تین خصلتیں بالکل بری ہیں

1۔ غلام کو خصی کرنا۔
2۔ شرابی کو سلام کرنا۔
3۔ گناہ پر فخر کرنا۔

اللہ کی تین پسندیدہ عورتیں

جو رب العزت ذات کو تین قسم کی عورتیں پسند ہیں۔ وہ یہ ہیں۔
1۔ نماز قائم کرنے والی عورت۔
2۔ اپنے عیبوں پر نظر رکھنے والی عورت۔
3۔ اپنے خاوند کے تابع رہنے والی عورت۔

دنیا کی محبت سے تین چیزیں مہیا ہوتی ہیں

حضرت ابو عبیدہ نے رسول اکرم ﷺ کا ایک فرمان نقل فرمایا کہ دنیا کی محبت رکھنے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سے تین چیزیں حاصل ہوتی ہیں۔

1۔ مصروفیات نہ ختم ہونے والی۔

2۔ آرزوئیں نہ ختم ہونے والی۔

3۔ حرص لالچ نہ ختم ہونے والی۔

رسول عربی کے تین فرمان

جو خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمائیں۔

1۔ جس نے صبح صبح اپنی معیشت کی تنگی کا شکوہ کیا پس اس نے اپنے رب کا شکوہ کیا۔

2۔ جو دنیاوی امور سے غمگین اٹھا۔ پس اس نے اپنے مالک حقیقی پر غصہ کیا۔

3۔ جس نے دولت دیکھ کر دولت مند کے آگے تواضع کی اس شخص نے دین کا ایک تہائی حصہ ختم کیا۔

تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں

جو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمائی ہیں کہ تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں۔

1۔ خواہشوں سے دولت مندی حاصل نہیں ہوتی۔

2۔ خضابوں سے جوانی حاصل نہیں ہوتی۔

3۔ دوائیوں سے تندرستی حاصل نہیں ہوتی۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تین باتیں

جو حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمائی ہیں۔

1۔ لوگوں سے محبت کرنا آدھا عقل ہے۔

2۔ اچھی طرح پوچھنا یہ آدھا علم ہے۔

3۔ نیک تدبیر کرنا یہ آدھی معیشت ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے تین قول

جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمائے ہیں۔

1۔ جس شخص نے دنیا کو چھوڑ دیا۔ اس کو اللہ عزوجل نے دوست بنالیا۔

2۔ جس شخص نے گناہوں کو چھوڑ دیا اس کو فرشتوں نے دوست بنالیا۔

3۔ جس شخص نے مسلمانوں سے لالچ چھوڑ دیا اس کو مسلمانوں نے دوست بنالیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تین باتیں

جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمائیں وہ یہ ہیں۔

1۔ دنیا کی نعمتوں میں سے تجھے اسلام کافی ہے۔

2۔ مشغلوں میں سے تجھے بندگی کا مشغل کافی ہے۔

3۔ عبرتیں حاصل کرنے کیلئے تجھے موت کی عبرت کافی ہے۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے تین اقوال

جو حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمائیں۔

1۔ بہت سے لوگ گناہوں میں آگے بڑھ جاتے ہیں۔ محض نعمتوں کو حاصل کرنے کی وجہ سے۔

2۔ بہت سے لوگ فتنوں میں آگے بڑھ جاتے ہیں محض خودستائی کی وجہ سے۔

3۔ بہت سے لوگ فریبوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ محض عیبوں پر پردہ پوشی کی وجہ سے۔

صرف تین شغل اختیار کرو!

جو حضرت داؤد علیہ السلام نے زبور شریف میں سے پڑھ کر عقلمندوں کیلئے پیش کیں اور فرمایا صرف تین شغل انسان کو اختیار کرنے چاہیں۔

1۔ عقلمند کو چاہئے کہ سامان آخرت تیار کرتا رہے۔

2۔ عقلمند کو چاہئے کہ روزگار کیلئے محنت کرتا رہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

3۔ عقلمند کو چاہئے کہ رزق حلال کی دریافت کرتا رہے۔

نجات دینے والی تین چیزیں ہیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ نجات دینے والی چیزیں تین ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1۔ ظاہر باطن میں خوف خدا اختیار کرے۔

2۔ فقر وغناء میں میانہ روی اختیار کرے۔

3۔ غصہ اور خوشی میں میانہ روی اختیار کرے۔

صرف تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں

حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1۔ جب شدید کنجوسی متبوع ہو اور مرد اس کے تابع ہو جائے۔

2۔ جب خواہشات متبوع ہوں اور مرد اس کے تابع ہو جائے۔

3۔ جب خود پسندی متبوع ہو اور مرد اس کے تابع ہو جائے۔ تو گویا مرد ہلاک ہوا۔

بلند درجہ کے تین اسباب

جنہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا!

1۔ سلام کو عام پھیلانا انسان کے درجے بلند کرتا ہے۔

2۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا انسان کے درجے بلند کرتا ہے۔

3۔ رات کی نماز جب لوگ سوتے ہوں۔ انسان کے درجے بلند کرتی ہے۔

گناہوں کے تین کفارے

جنہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ گناہوں کے تین کفارے ہیں۔

1۔ موسم سرما میں پوری طرح وضو کرنا۔

2۔ جماعت میں شرکت کیلئے چل کر جانا۔

3۔ نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

تین شخصوں کو عرش کا سایہ دیا جائے گا

جو نبی کریم ﷺ نے فرمائیں۔ کہ تین قسم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ عزوجل عرش کا سایہ دے گا۔ جب سخت دھوپ تکلیف دہ ہوگی۔ وہ یہ ہیں۔

1۔ تکلیفوں میں وضو کرنے والے لوگ۔
2۔ اندھیروں میں مسجد کی طرف جانے والے لوگ۔
3۔ بھوک و پیاس میں کھانا کھلانے والے لوگ۔

تین کاموں سے رنج دور ہوتا ہے

جو حکماء سے ثابت ہو چکی ہیں۔ اور وہ رنج کو دور کرتی ہیں۔

1۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کے ذکر سے رنج دور ہوتا ہے۔
2۔ اولیاء اللہ سے ملاقات کرنے سے رنج دور ہوتا ہے۔
3۔ حکماء سے گفتگو کرنے سے رنج و غم دور ہوتا ہے۔

حضرت جبرائیل نے تین باتیں فرمائیں

جو حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کو بتائیں۔

یا محمد ﷺ

1۔ عیش کرلیں جتنی چاہتے ہیں۔ آخر کار آپ رحلت ضرور کریں گے۔
2۔ محبت کرلیں جتنی چاہتے ہیں۔ آخر کار آپ جدا ضرور ہوئیں گے۔
3۔ کام کرلیں جتنا چاہتے ہیں۔ آخر کار آپ بدلہ ضرور دیئے جائیں گے۔

خلیل ہونے کے تین سبب

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام سے خلیل ہونے کا سبب پوچھا گیا تو آپ نے جواب میں فرمایا:

1۔ میں غیر کے حکم کو چھوڑ کر خدا کے حکم کو مانا کرتا تھا۔

Marfat.com
Marfat.com

2۔ جو اللہ تعالیٰ نے میرے لئے کیا۔ میں اس کا فکر نہیں کیا کرتا تھا۔

3۔ جب کھانا کھایا کرتا تو مہمان کے ساتھ مل کر کھایا کرتا تھا۔

حضرت حسن بصری کے تین جملے

جن کو حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ وہ یہ ہیں۔

1۔ جو بے ادب ہے اس کو علم نہیں۔

2۔ جو بے صبرا ہے اس کا دین نہیں۔

3۔ جو بلا تقویٰ ہے اس کو قرب خدا نہیں۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کے تین قول

1۔ صبر کا پھل راحت اور تواضع کا پھل محبت ہے۔

2۔ مومن کا فخر اس کا رب اور اس کی عزت اس کا دین ہے۔

3۔ منافق کا فخر نسب اور اس کی عزت اس کا مال ہے۔

ایک پیغمبر کے ذریعہ تین باتیں نازل ہوئیں

بنی اسرائیل کے نبیوں میں ایک نبی پر اللہ عزوجل نے وحی بھیجی کہ فلاں طالب علم کو سمجھائیں جو تلاش علم میں سفر کر رہا ہے۔ اس پیغمبر نے طالب علم کو بلا کر وہ وحی کی باتیں سمجھائیں اور کہا اے نوجوان میں تمہیں نصیحت کروں تین چیزوں کی جن میں اولین آخرین کا علم ہے۔

جب طالب علم نے وہ تین باتیں باغور سمجھیں۔ تو سفر کا ارادہ اس نے چھوڑ دیا وہ تین باتیں یہ ہیں۔

1۔ ظاہر اور پوشیدہ اللہ تعالیٰ عزوجل سے ڈرتا رہے۔

2۔ بھلائی کے بغیر خلق خدا کا ذکر مت کر اور اس سے زبان کو روکتا رہے۔

3۔ روٹی اپنی حلال رزق سے زندگی بھر کھاتا رہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

علم تین چیزوں سے نفع دیتا ہے

بنی اسرائیل میں سے ایک عالم دین نے علم کی اسی صندوقیں جمع کر رکھی تھیں لیکن اس نے اس علم سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا۔ پس اللہ تعالیٰ عزوجل نے ان کے نبی علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی۔ کہ اس جامع العلوم کو کہہ دیں۔ اگر تو نے بہت سا علم جمع کر لیا۔ تو یہ تجھے کوئی نفع نہ دیگا۔ مگر ان تین چیزوں سے وہ یہ ہیں۔

1۔ دنیا سے محبت مت رکھ کیونکہ یہ مومنوں کا گھر نہیں
2۔ شیطان کی ہمراہی مت رکھ کیونکہ یہ مومن کا دوست نہیں
3۔ کسی کو ایذا مت دے کیونکہ یہ مومنوں کا پیشہ نہیں

نیک بخت کی تین صفتیں

1۔ لوگوں میں سے بڑا نیک بخت وہ ہے جس کا دل عالم ہو۔
2۔ لوگوں میں سے بڑا نیک بخت وہ ہے جس کا بدن صابر ہو۔
3۔ لوگوں میں سے بڑا نیک بخت وہ ہے جو کچھ ہاتھ میں ہے اسی پر قانع ہو یعنی تینوں صفتیں جمع ہوں۔

اللہ تعالیٰ تین قرضے معاف کرائیں گے

ثابت البنائی سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے جو شخص تین کاموں کیلئے قرضہ لے گا اور ادا کئے بغیر مر گیا تو اللہ تعالیٰ عزوجل اس کے قرضے معاف کرائیں گے۔

1۔ جس شخص نے گناہوں سے بچنے کیلئے قرضہ لے کر نکاح کیا اور ادا نہ کیا۔
2۔ جس شخص نے جہاد یا مسلمانوں کی امداد کیلئے قرضہ لیا اور وہ ادا نہ کر سکا۔
3۔ جس شخص نے کسی کی تجہیز و تکفین کیلئے قرضہ لیا اور ادا نہ کر سکا۔

پس اللہ تعالیٰ عزوجل ان لوگوں کے قرضے معاف کرائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت یحییٰ بن معاذ رازی کے تین قول

جن کو حضرت یحییٰ بن معاذ رازی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ یہ ہیں۔

1۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے چھوڑنے سے پہلے دنیا چھوڑ دی۔
2۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے داخل ہونے سے پہلے قبر بنا دی۔
3۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے ملاقات سے پہلے رب تعالیٰ عزوجل کو راضی کر لیا۔

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی دعا میں تین باتیں

جن کو حضرت ابوسلیمان دارانی مناجات میں خدا تعالیٰ عزوجل سے کہا کرتے تھے۔

1۔ یا الٰہی تو نے اگر میرا گناہ تلاش کیا۔ تو میں تجھ سے اپنی بخشش تلاش کروں گا۔
2۔ یا الٰہی تو نے اگر میری کنجوسی تلاش کی۔ تو میں بار بار تیری سخاوت تلاش کروں گا۔
3۔ یا الٰہی تو نے اگر مجھے دوزخ میں داخل کر دیا تو میں دوزخیوں میں تیری محبت کا اظہار کرتا رہوں گا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تین باتیں

جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عمل کیلئے پیش فرمائیں وہ یہ ہیں۔

1۔ سب لوگوں سے اچھا بن جا رب کے نزدیک۔
2۔ سب لوگوں سے حقیر بن جا اپنے نزدیک۔
ظ۔ سب لوگوں جیسا بن جا عام لوگوں کے نزدیک۔

تین عادتیں ہلاکت خیز

حضرت ابراہیم النخفی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ وہ شخص ہلاک ہوا تین عادتوں کی وجہ سے اور تم سے پہلے بھی ان تین عادتوں سے بہت لوگ ہلاک ہوئے اور وہ تین عادتیں یہ ہیں۔

1۔ جس نے زائد فضول کلام کیا وہ ہلاک ہوا۔
2۔ جس نے زائد فضول طعام کھایا وہ ہلاک ہوا۔

Marfat.com

3۔ جس نے زائد فضول منام (یعنی سویا) کیا وہ ہلاک ہوا۔

حضرت علی کے تین تین قول

جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمائیں۔

جس کے پاس سنۃ اللہ عزوجل اور سنۃ رسول اللہ اور سنۃ اولیاء اللہ نہیں اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔

جب پوچھا گیا وہ کیا ہیں۔اس پر آپ نے فرمایا۔

1۔ اللہ عزوجل کا طریقہ لوگوں کا بھید چھپانا ہے۔

2۔ رسول کا طریقہ لوگوں سے موافقت کرنا ہے۔

3۔ اولیاء کا طریقہ لوگوں کی برائی کرنے پر صبر کرنا ہے۔

مزید تین قول فرمائے

مزید فرمایا ہم سے پہلے لوگ تین وصیتیں کیا کرتے تھے اور انہیں لکھ لیا کرتے تھے کہ

1۔ جس نے آخرت کا عمل کیا اس کے دین و دنیا کے تمام کام اللہ تعالیٰ عزوجل ضرور کرے گا۔

2۔ جس نے اپنا باطن خود سنوار لیا۔اللہ تعالیٰ عزوجل اس کا ظاہر ضرور سنوار دے گا۔

3۔ جس نے اپنا معاملہ اپنے مالک حقیقی سے درست کرلیا۔اللہ تعالیٰ عزوجل اس کا باہمی معاملہ لوگوں سے ضرور درست کردے گا۔

حضرت عزیر علیہ السلام پر تین باتیں نازل ہوئیں

جن کو اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیر علیہ السلام پر نازل فرمائیں۔

1۔ یا عزیز! جب تم سے کوئی چھوٹا گناہ سرزد ہو جائے۔پس چھوٹے گناہ کو نہ دیکھ بلکہ اس ذات کو دیکھ جس کا تو نے جرم کیا۔

2۔ جب تجھے کوئی چھوٹی بھلائی پہنچے پس چھوٹی بھلائی کو نہ دیکھ اس ذات کو دیکھ جس نے تجھے رزق دیا۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

3۔ جب تجھے کوئی آفت پہنچے پس مخلوق کے سامنے میری شکایت نہ کر۔ جیسے میں فرشتوں کے سامنے تیری شکایت نہیں کرتا بلکہ تیری برائیاں میرے پاس آتی ہیں۔

اگر ایسا کیا تو تین چیزوں سے نوازا جائے گا

جو نبی علیہ اسلام نے فرمائیں۔

جس شخص نے گناہوں کی ذلت کو چھوڑ کر اطاعت کی عزت کو اپنایا اس شخص کو اللہ تعالیٰ عزوجل تین چیزوں سے نواز دے گا۔

1۔ بغیر مال کے اللہ تعالیٰ عزوجل غنی کرے گا۔

2۔ بغیر لشکر کے اللہ تعالیٰ عزوجل طاقت دے گا۔

3۔ بغیر قبیلہ کے اللہ تعالیٰ عزوجل عزت دے گا۔

لاجواب ہو کر شیطان بھاگ جاتا ہے

جن کو حضرت حاتم اصم رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ:

ہر صبح کو مجھے شیطان کہتا ہے تو کیا کھائے گا؟ کیا پہنے گا؟ اور کہاں رہے گا؟ تو میں شیطان کو یہ جواب دیتا ہوں۔

1۔ موت کو کھاؤں گا۔

2۔ کفن کو پہنوں گا۔

3۔ قبر میں رہوں گا۔

یہاں تک کہ وہ بھاگ جاتا ہے۔

آپ نے کیسے صبح کی؟

آقائے دو جہاں سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن اپنے اصحاب میں تشریف لائے اور فرمایا! آپ نے کیسے صبح کی۔ اصحاب نے جواب دیا۔

ہم نے اللہ تعالیٰ عزوجل کے ساتھ ایمان رکھتے ہوئے صبح کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! تمہارے ایمان کی کیا نشانی ہے۔ انہوں نے یہ جواب دیا۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

1۔ ہم نے بلاء پر صبر کرتے ہوئے صبح کی۔
2۔ ہم نے عیش پر شکر کرتے ہوئے صبح کی۔
3۔ ہم نے قضائے الٰہی پر راضی ہوتے ہوئے صبح کی۔(منہیات)

اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
قسم ہے رب کعبہ کی بیشک تم لوگ مومن ہو۔

محبت کے ساتھ خدا سے ملاقات کے تین معاوضے

جو بعض انبیاء علیہم السلام کی طرف سے وحی کی گئیں۔

جو باعث نجات ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1۔ جو شخص میری محبت رکھتے ہوئے میری ملاقات کرے گا۔ میں اس کو جنت میں داخل کروں گا۔
2۔ جو شخص میرا خوف رکھتے ہوئے میری ملاقات کرے گا میں اس کو جہنم کی آگ سے دور رکھوں گا۔
3۔ جو شخص میرا شرم رکھتے ہوئے میری ملاقات کرے گا میں اس کے محافظ فرشتوں کو گناہ بھلا دونگا۔(منہیات)

فرائض کو پورا کرنے سے تین معاوضے

جو حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمائیں۔

1۔ جو اللہ تعالیٰ عزوجل کی تجھ پر فرض کی گئی چیز ہے اس کو پورا کر لے۔ سب لوگوں سے تو بڑا عابد بن جائے گا۔
2۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کی حرام کردہ چیزوں سے تو پرہیز کر لے۔ سب لوگوں سے بڑا زاہد بن جائے گا۔
3۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کی دی ہوئی قسمت پر خود کو راضی کر لے۔ سب لوگوں سے تو بڑا غنی بن جائے گا۔

Marfat.com

Marfat.com

حب خدا کو حاصل کرنے کیلئے تین چیزوں سے پرہیز کرو!

اللہ تعالیٰ عزوجل سے محبت کرنے کیلئے جب حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا۔تو آپ نے تین چیزیں بتائیں وہ یہ ہیں۔

1۔ حسین صورت سے محبت نہ کر۔
2۔ خوش آوازی سے محبت نہ کر۔
3۔ فصیح کلام سے محبت نہ کر۔

ایک گھر سے حضرت صالح مرقدی نے سوال کیا؟

کہ جب حضرت صالح المرقدی رضی اللہ عنہ کا ایک گھر پر گزر ہوا۔تو انہوں نے گھر سے مخاطب ہو کر فرمایا۔

1۔ اے گھر! تیرے پہلے مالک کہاں ہیں؟
2۔ اے گھر! تیرے تعمیر کرنے والے کہاں ہیں؟
3۔ اے گھر! تیرے اندر رہنے والے کہاں ہیں؟

پھر ان کو ہاتف فرشتے نے آواز دے کر جواب دیا۔

1۔ ختم ہو گئے بالکل ان کے نشان (علامات)
2۔ مٹی کے نیچے گل سڑ گئے ان کے ابدان (اجسام)
3۔ باقی رہ گئے ان کی گردنوں میں عملوں کے نشان (کردار)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تین باتیں یاد رکھ

جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمائیں وہ یہ ہیں۔

1۔ جس پر تو چاہے اس پر احسان کر لے بس تو اس کا امیر ہے۔
2۔ جس سے تو چاہے اس سے مانگ لے بس تو اس کا اسیر ہے۔
3۔ جس سے تو چاہے اس سے بے پرواہ ہو کے رہے بس تو اس کا نظیر ہے۔

(ماخوذ من منہیات ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

دنیا کیسے حاصل ہوتی ہے؟

جن کو بیان کیا حضرت یحییٰ بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ نے کہ۔

چھوڑنا تمام دنیا کا۔ لینا ہے تمام دنیا کا بس

1۔ جس نے دل سے ترک کیا تمام دنیا کو۔ فدا ہوگئی اس پر تمام دنیا۔

2۔ جس نے دل سے پکڑا تمام دنیا کو۔ دور ہوگئی اس سے تمام دنیا۔

3۔ پس دنیا کا لینا اس کے ترک کرنے میں ہے اور اس کا ترک کرنا اس کے لینے میں ہے۔

تین چیزوں سے حضرت ابراہیم ادھم نے زہد پایا

حضرت ابراہیم ادھم رحمۃ اللہ علیہ سے جب پوچھا گیا کہ آپ نے زہد کو کیسے پایا؟ تو آپ نے جواب دیا تین چیزوں سے وہ یہ ہیں۔

1۔ میں نے قبر کو وحشت ناک دیکھا۔ کہ میرے پاس کوئی انس کرنے والا نہیں۔

2۔ میں نے راہ دراز کو دیکھا کہ میرے پاس کوئی زاد راہ نہیں۔

3۔ میں نے خدائے جبار کو قاضی دیکھا کہ میرے پاس کوئی سند نہیں۔

حافظہ کو تین چیزیں بڑھاتی ہیں

جن کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ تین چیزیں ایسی ہیں جو حافظہ کو بڑھاتی ہیں۔ اور بلغم کو کم کرتی ہیں۔

1۔ مسواک کرنا حافظہ کو بڑھاتا اور بلغم کم کرتا ہے۔

2۔ روزہ رکھنا بھی حافظہ کو بڑھاتا اور بلغم کم کرتا ہے۔

3۔ قرآن کی تلاوت کرنا بھی حافظہ کو بڑھاتا اور بلغم کم کرتا ہے۔

خدا کے حضور حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی باتیں

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ جو عارفین میں سے ایک عظیم عارف ہیں۔ انہوں نے فرمایا:

1۔ یا الٰہی محبت سے میں اپنی تمام نیکیاں آپ کو بخش دیتا ہوں۔ حالانکہ میں فقیر اور

Marfat.com

ضعیف ہوں۔ پس آپ محبت سے میرے تمام گناہ کیوں نہیں بخش دیتے؟ حالانکہ آپ غنی اور طاقتور ہیں۔

2۔ اگر آپ اللہ تعالیٰ عزوجل سے دل لگی کا ارادہ کریں۔ تو اپنے نفس سے وحشت پیدا کریں۔

3۔ اگر آپ نے وصال کا ذائقہ چکھ لیا۔ تو گویا آپ نے جدائی کی تلخیاں بھی معلوم کرلیں ہونگی۔

زہد کے حروف معنی خیز

جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمائیں کہ:

زہد کے تین حروف ہیں۔ زاء ھاء دال۔ پس ان حروف سے یہ سمجھ لیجئے۔

1۔ حرف زاء سے آخرت (زادراہ) کا توشہ مراد ہے۔

2۔ حرف ھاء سے ہدایت دین مراد ہے۔

3۔ حرف دال سے اطاعت دائم مراد ہے۔

حروف معکوس

دوسرے مقام پر آپ نے اس طرح فرمایا کہ زہد کے تین حروف ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1۔ زاء سے زینت ترک کریں

2۔ ھاء سے ہوائے نفس ترک کریں

3۔ دال سے دنیا کمینی ترک کریں

زہد کی حقیقت

1۔ حرام چیزوں سے پرہیز کرنا خواہ چھوٹی ہوں یا بڑی۔

2۔ تمام فرائض کو ادا کرنا خواہ آسان ہوں یا مشکل۔

3۔ دنیا کو دنیاداروں کے سپرد کرنا خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مرد مومن کیلئے ایمان کے تین قلعے

1۔ مسجد مومن کیلئے ایک محافظ قلعہ ہے۔
2۔ ذکر اللہ عزوجل بھی مومن کیلئے ایک محافظ قلعہ ہے۔
3۔ تلاوت قرآن بھی مومن کیلئے محافظ قلعہ ہے۔

تین چیزوں سے دین کو غلاف دو!

جو حضرت حامد لفاف رحمۃ اللہ علیہ نے فرمائیں۔ جبکہ ایک مرد آپ کے پاس آیا اور اس نے آپ کو نصیحت کرنے کی درخواست پیش کی۔ اس پر آپ نے ذیل کے تین جملے پیش فرمائے اور وہ یہ ہیں۔ فرمایا کہ تو اپنے دین کو غلاف میں چھپا!

اس مرد نے کہا دین کو غلاف میں کیسے محفوظ رکھا جائے گا۔ اس پر آپ نے فرمایا:

1۔ کلام کرنا چھوڑ دو مگر جس کی ضرورت ہو۔
2۔ دنیا پسند کرنا چھوڑ دو مگر جس کی ضرورت ہو۔
3۔ لوگوں سے مل ملانا چھوڑ دو مگر جس کی ضرورت ہو۔

موت کے بعد انسان تین حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے

جنہیں حضرت لقمان حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے فرزند ارجمند کو فرمائیں۔

اے میرے بیٹے یاد رکھ انسان مرنے کے بعد تین حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

1۔ انسان کی روح اللہ تعالیٰ عزوجل کا حصہ ہے۔
2۔ انسان کے اعمال نفس کا حصہ ہیں۔
3۔ انسان کا بدن کیڑوں کا حصہ ہے۔

خدا کی دوستوں پر مخصوص عنایتیں

جو کہ اللہ تعالیٰ عزوجل کے خزانوں میں سے ہیں جنہیں حکماء کرام نے بیان فرمایا اور یہ وہ چیزیں ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے دوستوں کے بغیر کسی کو عنایت نہیں کیا وہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

یہ ہیں۔

1۔ فقر کی دولت ایک خزانۂ خداوندی ہے۔

2۔ بیماری کی دولت بھی ایک خزانۂ خداوندی ہے۔

3۔ صبر کی دولت بھی ایک خزانۂ خداوندی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا

جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کئے گئے سوال پر بیان فرمائیں اور وہ یہ ہیں۔

1۔ سب سے بہترین دن جمعہ کا دن ہے۔

2۔ سب سے بہترین مہینہ رمضان کا مہینہ ہے۔

3۔ سب سے بہترین اپنے وقتوں میں پنجگانہ نماز ہے۔

پھر جب اس بات کی خبر تین دن گزرنے کے بعد کسی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچا دی اس پر آپ نے فرمایا! اگر تمام مشرق و مغرب کے علماء و حکماء اور فقہاء سب جمع ہو جائیں۔ تو ان سے جواب نہیں بن سکے گا۔ گر میں کہتا ہوں! کہ

1۔ وقتوں میں بہترین وقت وہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کا عمل قبول کیا۔

2۔ مہینوں میں سے بہترین مہینہ وہ ہے۔ جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی طرف خالص رجوع کیا۔

3۔ دنوں میں سے وہ دن بہترین ہے۔ جس میں آپ نور ایمان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف اٹھائے گئے۔

اشعار ہدایت

تو دیکھے کس طرح گزرے ہیں دن رات
ہمیں بس کھیلتے سب پر عیاں ہے
تو رغبت نعمتوں دنیا کی مت کر
یہ دنیا بے وفا کس کا مکاں ہے

Marfat.com

عمل اپنے لئے کر زندگی میں
نہ کھا دھوکہ کہ سب میرا جہاں ہے

(گفتہ مشتاق)

جس کو اصل بھلائی دی گئی اس کی تین نشانیاں

جو حکماء سے منقول ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے بھلائی کرنا چاہتے ہیں تو اس کو تین چیزیں عطاء کرتے ہیں۔

1۔ وہ اپنے بندے کو دین میں ہوشیاری دیتے ہیں۔
2۔ وہ اپنے بندے کو دنیا سے بیزاری دیتے ہیں۔
3۔ وہ اپنے بندے کو نفسانی عیبوں سے خبرداری دیتے ہیں۔

خدا کے رسول کو دنیا میں تین چیزیں پسند تھیں

خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مجلس اصحاب میں فرمایا۔ تمہاری دنیا میں سے مجھے صرف تین چیزیں پسند ہیں۔

1۔ خوشبوؤں سے محبت کرنا پسند ہے۔
2۔ عورتوں سے الفت کرنا پسند ہے۔
3۔ نماز میں آنکھوں کی ٹھنڈک محسوس کرنا پسند ہے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی تین چیزیں پسند تھیں

جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ تین چیزیں منتخب فرمائیں۔ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اسی محفل میں بیٹھے بیٹھے فرماتے ہیں۔ یارسول اللہ مجھے بھی اس دنیا میں صرف تین چیزیں پسند ہیں۔ فرمایا کیا؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ یہ ہیں۔

1۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ دیکھتے رہنا پسند ہے۔
2۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنا مال خرچ کرتے رہنا پسند ہے۔
3۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور عائشہ رضی اللہ عنہا کا خادم رہنا پسند ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو بھی تین چیزیں پسند تھیں

پس حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی اسی محفل میں بیٹھے تھے۔ فوراً بول اٹھے اور کہا یا ابا بکر آپ نے سچ فرمایا۔ مجھے بھی دنیا کی چیزوں میں سے صرف تین چیزیں پسند ہیں۔

1۔ اچھے کام کا حکم کرنا پسند ہے۔
2۔ برے کام سے روکنا پسند ہے۔
3۔ پرانا کپڑا پہننا پسند ہے۔

حضرت ذوالنورین کو بھی تین چیزیں پسند تھیں

پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جو اسی محفل میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تین باتیں سن کر فوراً فرمایا یا عمر! آپ نے سچ فرمایا مجھے بھی اس دنیا سے تین چیزیں پسند آئی ہیں۔

1۔ بھوکوں کا پیٹ بھرنا۔
2۔ ننگوں کو کپڑا پہنانا۔
3۔ قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو بھی تین چیزیں پسند تھیں

پھر جب حضرت علی رضی اللہ عنہ جو اسی محفل میں حاضر جواب ہوئے۔ فرمایا اے عثمان! آپ نے کیا ہی سچ فرمایا۔

دنیا کی چیزوں میں سے مجھے بھی تین چیزیں پسند ہیں۔

1۔ مہمان کی خدمت کرنا
2۔ گرمیوں میں روزے رکھنا
3۔ حق کی تلوار کو استعمال کرنا

Marfat.com

حضرت جبرائیل علیہ السلام کو بھی تین چیزیں پسند تھیں

پس ہم اسی گفتگو میں تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے جب آپ کی گفتگو سنی۔ اور حکم فرمایا کہ سب تم حاضرین مجھ سے پوچھو! اگر میں اہل دنیا سے ہوتا تو میں کیا پسند کرتا۔ چنانچہ حضرت محمد ﷺ نے دریافت فرمایا کہ اگر آپ اہل دنیا سے ہوتے۔ تو آپ کیا پسند فرماتے؟

حضرت جبرائیل حاضر جواب ہوئے کہ اگر میں دنیا میں سے ہوتا تو یہ تین چیزیں مجھے پسند ہوتیں وہ یہ ہیں۔

1۔ بھولے بھٹکوں کو راہ ہدایت بتلانا
2۔ غریب عبادت گزاروں سے محبت کرنا
3۔ مفلس عیال داروں سے معاونت کرنا

اللہ تعالیٰ کو بھی تین چیزیں پسند ہیں

حضرت جبرائیل امین نے فرمایا کہ اب رب تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں اپنے بندوں کی تین خصلتیں پسند کرتا ہوں وہ یہ ہیں۔

1۔ مالی بدنی طاقت اللہ کی اطاعت میں خرچ کرنا۔
2۔ ندامت کے وقت آہ و بکاء کرنا۔
3۔ فاقوں کی حالت میں صبر کرنا۔

عقل کے پنجے لڑانے سے انسان نیچے نیچے ہوتا رہتا ہے

جو بعض حکماء سے منقول ہیں کہ

1۔ جو ہر معاملہ میں عقل سے پنجے مارتا ہے۔ وہ گمراہ اور ذلیل ہوا۔
2۔ جو مال کے ذریعہ بے پرواہ ہوتا ہے وہ کم اور قلیل ہوا۔
3۔ جو مخلوق کے در پر عزت تلاش کرتا ہے۔ وہ خوار اور ذلیل ہوا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تین چیزیں معرفت کا ثمرہ ہیں

جو بعض حکماء نے فرمائیں وہ یہ ہیں۔

1۔ اللہ تعالیٰ سے شرم وحیاء کرنا معَرفت کا ثمرہ ہے۔

2۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی سے دوستی کرنا معرفت کا ثمرہ ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا معرفت کا ثمرہ ہے۔

حدیث میں تین موتی

جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائیں۔ یاد رکھو!

1۔ محبت معرفت خداوندی کی بنیاد ہے۔

2۔ گناہوں سے پاک دامنی یقین کی نشانی ہے۔

3۔ یقین کا نچوڑ تقویٰ اور تقدیر خدا پر راضی ہونا ہے۔

وہ معرفت باری تعالیٰ ہے

جو حضرت سفیان عیینہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ:

1۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کو محبوب سمجھتا ہے۔ وہ شخص اللہ تعالیٰ کے دوست کو بھی محبوب سمجھتا ہے۔

2۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کو دوست سمجھتا ہے۔ وہ شخص اللہ تعالیٰ کے دوست کی راہ خدا میں پسندیدہ چیز کو بھی محبوب سمجھتا ہے۔

3۔ پھر جو شخص اللہ تعالیٰ کے دوست کی راہ خدا میں پسندیدہ چیز کو محبوب سمجھتا ہے وہ ایک ایسی چیز کو جانتا ہے۔ جس کو لوگ نہیں پہنچانتے وہ معرفت باری تعالیٰ ہے۔

بقائے ایمان کی تین شرطیں

ایمان کے باقی رہنے کیلئے صرف تین شرطیں ہیں وہ یہ ہیں۔

1۔ ایمان کے ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا رہے۔

Marfat.com

2۔ ایمان کے سلب ہونے پر اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔
3۔ کسی پر ظلم کرنے سے خوف کھاتا رہے۔

سچی محبت کی تین نشانیاں

جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائیں۔
1۔ جو غیر کے مقابلے میں اپنے دوست کی کلام کو پسند کرے۔
2۔ جو غیر کے مقابلے میں اپنے دوست کی ہم نشینی کو پسند کرے۔
3۔ جو غیر کے مقابلے میں اپنے دوست کی خوشی کو پسند کرے۔

توریت کی تین باتیں

جن کو حضرت وہب بن منبہ الیمانی رضی اللہ عنہ نے توریت سے روایت فرمائیں وہ یہ ہیں۔
1۔ حرص کرنے والا فقیر ہے۔ اگر چہ دنیا کا مالک ہو۔
2۔ فرمانبردار کی تابع داری کی جاتی ہے۔ اگر چہ غلام ہو۔
3۔ قناعت کرنے والا غنی ہے۔ اگر چہ بھوکا ہو۔

تین کاموں سے تین خصلتیں پیدا ہوتی ہیں

جن کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میں یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ تین آدمیوں میں تین باتوں کی وجہ سے تین حالتیں ضرور لازماً پیدا ہو کر رہیں گی۔
1۔ دنیا پر اوندھے منہ گرنے والا
2۔ دنیا کا حریص لالچ کرنے والا
3۔ دنیا کے مال میں بخل کرنے والا

تین حالتیں ضرور ظاہر ہوں گی

ان باتوں کو اپنانے والوں میں یہ تین حالتیں ضرور ظاہر ہوں گی۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1۔ ایسی محتاجی جس کے بعد قطعاً مالداری قسمت نہ ہو

2۔ ایسی مصروفیت جس میں قطعاً فراغت نہ ہو

3۔ ایسی غمی جس میں قطعاً مسرت نہ ہو

تین کی پہچان سے تین فائدے

1۔ جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچانا اس کو مخلوق سے لذت نہ آئے گی۔

2۔ جس نے دنیا کو پہچانا اس کو دنیا سے رغبت نہ ہوگی۔

3۔ جس نے اللہ تعالیٰ کا عدل پہچانا اس کے سامنے دشمنی نہ آئے گی۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کی تین باتیں

جن کو حضرت ذوالنون المصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمائیں۔

1۔ جو ڈرتا ہے۔ وہ بھاگتا ہے۔

2۔ جو رغبت کرتا ہے وہ ڈھونڈتا ہے۔

3۔ جو اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتا ہے۔ وہ اپنے نفس سے وحشت کرتا ہے۔

عارف کی دنیا میں حالت

1۔ عارف اللہ کا اسیر ہے۔

2۔ عارف اللہ کا بصیر ہے۔

3۔ عارف کا عمل اللہ کیلئے کثیر ہے۔

تین چابیاں

کہ! جب حضرت ابن سلیمان الدارانی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا۔ کہ دنیا کی چابی اور آخرت کی چابی کیا ہے؟ اور دنیا و آخرت کی بھلائی کی چابی کیا ہے؟

آپ نے جواب میں فرمایا!

1۔ دنیا کی چابی شکم سیری ہے

Marfat.com

2۔ آخرت کی چابی شکم کی بھوک ہے

3۔ دنیاوآخرت کی بھلائی کی چابی خوف خدا ہے

عبادت میں تین عمل اوراس کا ثمرہ

جس کوبعض حکماء نے بیان فرمایا ہے:

1۔ عبادت ایک پیشہ ہے جس کی دکان خلوت ہے۔

2۔ عبادت ایک پیشہ ہے جس کا اصل مال تقویٰ ہے۔

3۔ عبادت ایک پیشہ ہے جس کا خاص نفع جنت ہے۔

تین کام ایسے ہیں جو دوسرے تین کاموں کے بغیر قبول نہیں ہوتے

کیونکہ وہ ایک دوسرے کیلئے لازم وملزوم ہیں۔خدا تمہیں عمل کی توفیق دے۔

1۔ زکوٰۃ اورنماز ایک دوسرے کے بغیر قبول نہیں ہوتے۔

2۔ اطاعت خدااوراطاعت رسول ایک دوسرے کے بغیر قبول نہیں ہوتے۔

3۔ اللہ تعالیٰ کا شکریہ اور والدین کا شکریہ ایک دوسرے کے بغیر قبول نہیں ہوتے۔

تین چیزوں کا علاج تین چیزوں سے کرو!

جوحضرت مالک بن دینار رضی اللہ عنہ نے فرمائیں۔کہ تین چیزوں سے تین چیزوں کا علاج کر! تاکہ تو مومنین میں سے ہوجاوہ یہ ہیں۔

1۔ تکبر کا تواضع سے علاج کرو۔

2۔ حرص کا قناعت سے علاج کرو۔

3۔ حسد کا خیرخواہی سے علاج کرو۔

تمام گناہوں کے تین مصدر

1۔ حرص جس کی بنیاد حضرت حوا علیہا السلام نے ڈالی۔

2۔ حسد جس کی بنیاد قابیل علیہ السلام نے ڈالی۔

Marfat.com

3۔ تکبر جس کی بنیاد ابلیس علیہ لعنت نے ڈالی۔

گمراہ کن تین شیطانی ہتھیار

1۔ شیطان بخل کے ذریعے انسان کو گمراہ کرتا ہے۔

2۔ شیطان حسد کے ذریعے انسان کو گمراہ کرتا ہے۔

3۔ شیطان نشہ کے ذریعے انسان کو گمراہ کرتا ہے۔

تین کاموں سے ایمان کی مٹھاس حاصل ہو سکتی ہے

جنہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا ہے:

1۔ ایسی بردباری جس کے ذریعے جاہل کی جہالت دور ہو سکے۔

2۔ ایسا تقویٰ جس کے ذریعے آدمی حرام خوری سے دور ہو سکے۔

3۔ ایسا اخلاق جس کے ذریعے لوگوں سے موافقت ہو سکے۔

محسن کے تین خصائل

جن کو حضرت یحییٰ بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اگر تیرے اندر ایمان کی تین خصلتیں ہوں گی تو تیرا نام محسنین میں شمار ہوگا۔

1۔ اگر تو کسی کو نفع نہیں دے سکتا تو اس کا نقصان بھی نہ کر۔

2۔ اگر تو کسی کو خوش نہیں کر سکتا تو اس کو رنجیدہ بھی نہ کر۔

3۔ اگر تو کسی کی تعریف نہیں کر سکتا تو اس کی برائی بھی نہ کر۔

تین پسندیدہ موتی

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

1۔ میں غربت کو اس لئے پسند کرتا ہوں تا کہ اپنے رب کے سامنے متواضع بنا رہوں۔

2۔ میں بیماری کو اس لئے پسند کرتا ہوں تا کہ میرے گناہ معاف اور خطائیں معاف ہوتی رہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

3۔ میں موت کو اس لئے پسند کرتا ہوں تا کہ اپنے رب سے ملاقات کیلئے رفتہ رفتہ قریب ہوتا جاؤں۔

تین کام عملوں کو ضائع کرتے ہیں

جنہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود بیان فرمایا کہ

تین چیزیں تمہارے اعمال کو ضائع کر دیتی ہیں اور برائی کی جڑ کو سیراب کرتی ہیں (جیسے درخت کی جڑ کو پانی)

1۔ جھوٹ تیرے عملوں کو ضائع کرنے والا اور برائی کی جڑ کو پانی دینے والا ہے۔

2۔ چغل خوری بھی تیرے عملوں کو ضائع کرنے والا اور برائی کی جڑ کو پانی دینے والا ہے

3۔ کسی کی شرم گاہ کو دیکھنا بھی تیرے عملوں کو ضائع کرنے والا اور برائی کی جڑ کو پانی دینے والا ہے۔

تین قسم کے پڑوسی ہوتے ہیں

جن کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

1۔ تین حقوق والے جن کا مسلمان ہونا رشتہ دار ہونا اور ہمسایہ ہونا۔

2۔ دو حقوق والے جن کا مسلمان ہونا اور ہمسایہ ہونا۔

3۔ ایک حق والے جن کا صرف اور صرف ہمسایہ ہونا ہوا۔

نیک و بد کی پہچان کے تین معیار

حضرت شفیق بن ابراہیم الزاہد رحمۃ اللہ علیہ سے کسی شخص نے پوچھا لوگ مجھے نیک کہتے ہیں۔ میں کیسے سمجھوں کہ میں نیک ہوں یا بد؟ آپ نے فرمایا! کہ تین باتوں سے صالح شخص کی پہچان ہو سکتی ہے۔

1۔ اول اپنے باطن کا حال بزرگوں سے بیان کرو! اگر وہ اس کو پسند کریں تو آپ نیک ہیں ورنہ نہیں۔

Marfat.com

2۔ دوم اپنے دل پر دنیا پیش کرو اگر دل اس کو رد کر دے تو آپ نیک ہیں ورنہ نہیں۔

3۔ سوم خود پر موت کو پیش کرو اگر آپ کا دل راضی ہو اور خوش ہو، تو آپ نیک ہیں ورنہ نہیں۔

ایمان کو تین گناہ دل سے نکالتے ہیں

حضرت ابوبکر وراق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ظلم کرنے کی وجہ سے اکثر لوگوں کے دلوں میں سے ایمان نکل جاتا ہے نیز حضرت ابوالقاسم الحکیم رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے معلوم کرنا چاہا کہ کوئی ایسا گناہ بھی ہے جس کے کرنے سے دل میں سے ایمان خارج ہو جائے؟ آپ نے جواب میں فرمایا ایسے تین گناہ ہیں وہ یہ ہیں۔

1۔ اسلام کی نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہ کرنا۔

2۔ اسلام کے مٹ جانے کا خوف نہ کرنا۔

3۔ اسلام والوں پر ظلم کرنا اور انصاف نہ کرنا۔

تین کتابوں کے تین خلاصے

حضرت ابوعبداللہ شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور میں نے دروازے پر دستک دی، تو ایک نہایت بوڑھے کمزور سے شخص تشریف لائے اور فرمایا طاؤس میں ہی ہوں۔ میں حیران ہو کر کہنے لگا۔ آپ ہی طاؤس ہیں اس عمر میں تو آپ سٹ چکے ہوں گے۔ فرمایا! کہ عالم بیٹا سٹا نہیں کرتا میں ان کے ساتھ گھر کے اندر گیا تو آپ نے فرمایا! سوال کرو میں مختصر اور جامع جواب دوں گا۔

میں نے عرض کیا اگر آپ مختصر جواب دینے کے موڈ میں ہیں تو میں بھی سوال مختصر کروں گا۔

میرے سوال کرنے سے پہلے فرمایا! اگر کہو تو تین کلمات کے اندر قرآن، انجیل اور تورات کو جمع کر دوں؟

Marfat.com
Marfat.com

میں نے کہا ضرور ضرور! آپ نے فرمایا:

1۔ اللہ تعالیٰ سے اس طرح ڈرو کہ کسی اور سے اتنا نہ ڈرتے ہو۔

2۔ اللہ تعالیٰ سے رحم کی اتنی امید رکھو کہ وہ خوف پر غالب ہو۔

3۔ دوسروں کیلئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔

حکومت کے تین ذمہ کام

حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

1۔ جب دیکھو! کہ تلواریں نیام سے نکل آئیں اور لوگوں میں خون ریزی وقتل غارت عام ہو جائے تو بس سمجھ لو! اس قوم میں اللہ تعالیٰ کے احکام کو ضائع کیا جا رہا ہے۔

2۔ جب دیکھو! کہ بارش کم اور ضرورت کے مطابق نہیں ہوتی اور تنگدستی عام ہو جائے تو بس سمجھ لو! اس قوم میں زکوٰۃ نہ دینے کی وجہ سے حرام حلال میں داخل ہو رہا ہے۔

3۔ جب دیکھو! کہ وبائی امراض پھیل رہے ہیں اور موت عام ہو جائے، تو بس سمجھ لو! کہ لوگوں میں زناہ عام ہے پس حکمران اور علماء دین اس برائی کی روک تھام کریں اور اللہ تعالیٰ سے کامیابی کی دعائیں مانگیں۔

گمراہ کن تین باتیں

ثانی خلیفہ رسول اللہ ﷺ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کی گمراہی کیلئے یہ تین باتیں کافی ہیں۔

1۔ جو شخص لوگوں کو معیوب باتیں بیان کرے اور خود ان معیوب باتوں میں مبتلا ہو۔

2۔ جو شخص دوسروں کے عیب دیکھتا ہو اور اس کو اپنے عیب نظر نہ آتے ہوں۔

3۔ جو شخص اپنے ساتھیوں کو خواہ مخواہ تکلیف پہنچاتا ہو اور ستانے میں خود لطف اندوز ہوتا ہو۔

Marfat.com

تین فکر حرام ہیں

حدیث میں ہے لَاتَتَفَکَّرُوْا فِی ذَاتِ اللّٰہِ وَتَفَکَّرُوْا فِی آلاءِ اللّٰہ یعنی فرمایا

1۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں مت سوچو کہ وہ کہاں ہے کیسے اور کب سے ہے، کب تک وہ رہے گا وغیرہ وغیرہ۔ ایسی سوچ انسان کو حیرانیوں اور پریشانیوں میں مبتلا کر کے کافر بنا دیتی ہے۔

2۔ پارہ ۱۶ کے شروع آیت چوتھی اَمَّا السَّفِیْنَۃُ--- تا غَصْبًا تک سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکموں اور مصلحتوں اور اللہ کے کاموں کے انجام میں سوچنا اور فکر کرنا حرام ہے۔ کیونکہ ان سے تہمتوں کی بھرمار نازل ہوتی ہے عام نظروں میں انسان ذلیل سمجھا جاتا ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ نے جو خلقًا یا اور ان میں جو اسرار و رموز پوشیدہ رکھے ان کے بارے میں سوچنا کہ سورج مشرق سے کیوں نکلتا ہے مغرب سے کیوں نہیں؟ چاند اور موسموں کی مختلف حالتیں کیوں ہیں علیٰ ہذا القیاس۔ اسی قسم کے سوچ اور فکر کفر و فساد کے دائرہ میں داخل کر دیتے ہیں اس لئے یہ تینوں فکر حرام ہیں۔

تین فکر واجب ہیں

1۔ انہ کان ظلوماً جَھُولًا

جب انسان خلافت خداوندی کا بوجھ اپنے سر پہ رکھ کر سرزمین پر اتر آیا اور ارضی کائنات کی طرف طبیعت کا رفتہ رفتہ میلان بڑھتا گیا اور مالک حقیقی کی پہچان میں نسیان بڑھتا گیا یہاں تک کہ مالک سے ناواقف جاہل ہو گیا اور اس وجہ سے خود کو سب کچھ سمجھ کر تکبر کیا اور ظلم کرنے لگا اور ظالم جاہل ہو گیا۔ پس ایسی مصیبت اور بلاء سے نکلنے کیلئے اپنے افعال و کردار اور اپنے سرکش ظالمانہ رویہ کو دیکھنا اور مالک حقیقی کے احسانات نوازشات پر غور و فکر کرنا واجب اور ضروری ہے تا کہ اللہ کی محبت اور عظمت پیدا ہو کر دل میں بیٹھ جائے۔

Marfat.com
Marfat.com

2۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ منوعًا

انسان طبیعت کا ایسا کچا ہے کہ جب اس کو خرابی پہنچتی ہے تو ہائے ہائے کر کے اپنا ماتم کرتا ہے جب اس کو بھلائی پہنچے تو سرکش ہو کر اکڑتا ہے اور تکبر کرتا ہے۔ پس ایسی مصیبت اور بلاء سے نکلنے کیلئے اپنے عیبوں میں جھانک کر فکر کرنا ضروری اور واجب ہے تا کہ دل میں شرم وحیاء پیدا ہو کر دل میں ایمان بیٹھ جائے۔

3۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾

جب مسلمان سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سینوں میں پوشیدہ بھیدوں کو جانتا ہے اور ذرہ برابر اچھا یا برا کام کرنے والے کے سامنے اس کام کی برائی یا بھلائی بالکل سامنے کھول کر رکھ دے گا تو وہ مسلمان اندھا دھند جرم کیلئے جا رہا ہے اور دن بدن جہنم کے قریب ہوا جا رہا ہے وہ سوچتا اور فکر کیوں نہیں کرتا۔ اس بلاء سے نکلنے کیلئے اپنے عملوں اور کرداروں کی طرف جھانک کر دیکھنا اور فکر کرنا ضروری اور واجب ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے گناہوں کی معافی مانگنے کا جذبہ پیدا ہو کر دل میں نیک عملوں کا شوق ذوق بڑھ جائے۔

تین فکر مستحب ہیں

1۔ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

اللہ تعالیٰ کی مصنوعات اور بنائی گئی چیزوں کو تم دیکھتے نہیں؟

یعنی تم آسمانوں اور ستاروں، سمندروں، بادلوں، ہواؤں اور پہاڑوں میں اور ایسی دیگر چیزوں میں غور وفکر کر لیا کرو تا کہ حکمت جیسی نعمت سے مستفیض ہو کر منافع حاصل ہو۔

2۔ قد جعل اللّٰه لكل شيءٍ قدرا

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک چیز کو پوری مقدار اور اندازہ سے ایسا تیار کیا کہ ان میں غور وفکر کرنے سے عجائبات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ جو کبھی ختم ہونے والا معلوم نہیں

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہوتا، ان عجائبات میں غور وفکر کرنا نور بصیرت ہے جس کے ذریعہ روحانی لوگ استغراق، مراقبات کرتے ہیں اور یہ نور بصیرت یا نور بصارت ہے جس کے ذریعہ سائنس دان سوچ رہے ہیں اور نت نئے تجربات سے مالا مال ہوتے ہیں ایسے فکر مستحب ہیں۔

3۔ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ ۚ

اس ذات نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور پھر آسمان سے پانی اتار کر اس کے ذریعہ تمہارے رزق کیلئے قسم وقسم کے پھل تیار کئے، ان تازہ نعمتوں اور بے اندازہ انعامات میں غور وفکر کرنا مستحب ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کے لامحدود احسانات اور انعامات کو دیکھ کر اپنے مالک برحق سے انسان بے تحاشہ محبت کرنے لگ جائے۔

انسانی زندگی میں نعمتوں کے تین حصے

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ میرا اور اپنے والدین کا شکریہ ادا کرو! جب وہ دونوں باریک بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے سامنے اف تک نہ کہو! اور نہ ان کو جھڑکو اور ان سے عزت وادب سے بات کرو! اور اپنی شفقت اور پیار کے بازو پھیلائے رکھو، اور ان کیلئے دعا کرتے رہو، اے ہمارے رب ان پر رحم فرما جیسے انہوں نے مجھے بچپن میں پیار سے پالا پوسا تھا۔

نیز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ انسان کے تین ماں باپ ہوا کرتے ہیں پہلے والدین جنم دینے والے، دوسرے سسرال اور تیسرے استاد ہیں۔ لیکن ان میں سے استاد کو زیادہ اہمت ہے۔ اسی مسئلہ کی وضاحت قرآن وحدیث کی روشنی میں اس طرح ہے کہ

1۔ جسمانی پرورش کی زندگی میں اولاد! اترنے والی نعمتوں کی ورودگاہ اور ماں باپ اللہ تعالیٰ کی جانب سے آنے والی نعمتوں کی صدور گاہ ہوتے ہیں۔ پس ماں باپ کو

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

رنجیدہ مت کرو! ورنہ تمہاری جسمانی پرورش کی زندگی میں ملنے والی نعمتوں کا نزول بند ہو جائے گا۔

2۔ عزت وافزائش کی زندگی میں داماد، اترنے والی نعمتوں کی ورودگاہ اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے سسرال، آنے والی نعمتوں کی صدورگاہ ہوتے ہیں۔ پس سسرال کو رنجیدہ مت کرو! ورنہ عزت وافزائش کی زندگی میں ملنے والی نعمتوں کا نزول تم پر بند ہو جائے گا۔

3۔ آرام وآرائش کی زندگی میں شاگرد، اترنے والی نعمتوں کی ورودگاہ اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے استاذ محترم آنے والی نعمتوں کی صدورگاہ ہوتے ہیں۔
پس استاذ محترم کو رنجیدہ مت کرو! ورنہ آرام وآرائش کی زندگی میں نصیب ہونے والی نعمتوں کا نزول بند ہو جائے گا۔

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

محفل رباعیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ہم محفل رباعیات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر ایک نصیحت کرنے والے پر رحم کرنے والے اور مہربان ہیں اور ہم اسی کی طرف محفل رباعیات میں پروئی گئی موتیوں کی چار چار لڑیاں قارئین عاملین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں تا کہ آپ ان کو پڑھیں اور بچوں، بچیوں کو نیز عورتوں مردوں کو سنائیں اور تقویٰ پرہیز گاری کی تلقین فرماویں اور اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰىکُمۡ ؕ پر عمل کر کے کُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۱۹﴾ میں سے ہو جائیں تا کہ آخرت کی کامیابی آپ کے قدم چومے۔

Marfat.com
Marfat.com

خرچ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان

1۔ انسان کی اچھی سوچ یہ ہے کہ اپنا گزارہ کم خرچ کرنے پر رکھے۔ (احمد)

2۔ جس شخص نے کفایت کا لحاظ رکھا اسے خدا رزق دے گا اور جس نے اسراف کیا محروم ہوگا۔ (کتاب فردوس)

3۔ ادھار میں کوئی چیز مت خریدو! کیونکہ ادھار دین اور عزت کو کم کرتا ہے۔ (کتاب فردوس)

4۔ جس چیز کی قیمت میرے پاس نہ ہو میں اسے نہیں خریدا کرتا۔ (احمد)

علاج کے متعلق آنحضرت ﷺ کے چار فرمان

1۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں بیماری پیدا کی، وہاں اس کی دواء بھی پیدا کی ہے، لہٰذا علاج کرو۔ (احمد)

2۔ جس ذات نے بیماری نازل کی ہے اس نے شفاء بھی نازل کی ہے۔ (حاکم)

3۔ علاج کیا کرو! کہ اللہ نے کوئی ایسی بیماری نازل نہیں کی جس کی شفاء نہ اتاری ہو۔ (ابن منیع)

4۔ بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرو! (یعنی ہاتھ بھگو کر چہرے اور سینے پر پھیرو)۔ (احمد)

گفتگو کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان

1۔ اللہ نرم آواز والے کو پسند کرتا ہے۔ (بیہقی)

2۔ ایسی بات سے خود کو بچاؤ! جس کو سننے والا برا سمجھتا ہے۔ (احمد)

3۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو ناپسند کرتا ہے جو اپنے بھائیوں کے سامنے ترش روئی کرتا ہو۔ (ابواللیث)

4۔ اللہ تعالیٰ "فحش گو" آدمی سے پیار نہیں کرتا اور نہ ہی بازاروں میں چیخنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (بخاری شریف)

Marfat.com
Marfat.com

تفرقہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان

1۔ اگلے لوگوں کو باہمی اختلاف نے ہلاک کیا تھا۔ (بخاری شریف)
2۔ جس شخص نے قوم میں تفرقہ بازی ڈالی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (طبرانی)
3۔ ہدایت پانے کے بعد جھگڑنے کے سبب قوم گمراہ ہو جاتی ہے۔ (ترمذی شریف)
4۔ اختلاف مت کرو! کیونکہ دل مختلف ہو جانے سے دشمنی پیدا ہوتی ہے۔ (بخاری شریف)

امانت کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان

1۔ امانت داری عزت ہے۔ (کتاب فردوس)
2۔ امانت داری رزق کھینچتی ہے اور خیانت فقیری کھینچتی ہے۔ (قضائی)
3۔ جس نے تجھے امانت رکھنے کو دی اسے ادا کر اور جس نے تجھ سے خیانت کی تو اس سے خیانت نہ کر۔ (ترمذی شریف)
4۔ جو امانتدار نہ ہو اس کا ایمان نہیں ہے۔ (ابن نجار)

نظام حکومت کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان

1۔ جب کوئی قوم کا امام بنے تو اس کو قوم سے اونچی جگہ نہ کھڑا ہونا چاہئے۔ (ابوداؤد)
2۔ جب تم حاکم ہو جاؤ تو اچھا سلوک کرو اور اپنے مملوکوں کو معاف کر دیا کرو۔ (کتاب فردوس)
3۔ ہر ایک حاکم سے اس کی رعیت کی بابت دریافت کیا جائے گا۔ (خطیب بغدادی)
4۔ قوم کا سردار ان کا خادم ہے۔ (خطیب بغدادی)

جھوٹ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان مقدسہ

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تم کو جھوٹ سے منع کرتا ہوں۔ (طبرانی)
2۔ جھوٹ نفاق کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ (ابن عدی)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

3۔ جھوٹ رزق کو کم کرتا ہے۔(احمد)

4۔ جھوٹ ایمان کا مخالف ہے۔(کتاب فردوس)

بڑوں کی عزت کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان

1۔ جو بھی نوجوان کسی بوڑھے کی عزت کرے گا اللہ تعالیٰ اس نوجوان کیلئے ایسا شخص مقرر کرے گا جو اس کی ضعیفی کے وقت اس کا احترام کرے گا۔(انس)

2۔ جب تمہارے پاس کسی قوم کا سردار آدمی آجائے تو اس کی عزت کرو۔(ابن ماجہ)

3۔ جب آدمی اپنے بھائی کا احترام کرتا ہے تو بس اپنے رب کا احترام کرتا ہے۔

(الحدیث)

4۔ جس نے ہمارے بڑوں کی تعظیم نہ کی اور چھوٹوں پر رحم نہ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

اپنے ہاتھ سے کمانے کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار ارشادات

1۔ اللہ تعالیٰ کمانے والے مومن بندہ کو پسند کرتا ہے۔(ابن عدی)

2۔ جو شخص اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھاتا ہے اس کھانے سے بہتر کوئی کھانا نہیں۔

(بخاری)

3۔ جو اپنے ہاتھ سے معاش حاصل کرتا ہے وہ سب سے عمدہ کام میں ہے۔(بیہقی)

4۔ بندہ کو اللہ تعالیٰ کماتا ہوا دیکھنا پسند کرتا ہے۔(طبرانی)

پھلوں کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان مقدس

1۔ تم کو نارنگی کا استعمال لازم ہے کہ وہ دل کو قوی اور دماغ کو روشن کرتا ہے۔

(کتاب فردوس)

2۔ تمہارے طعام میں بہتر روٹی ہے اور پھلوں میں بہتر انگور۔

3۔ بہی (امرود) کا کھانا دل کے درد غم کو مٹاتا ہے۔(کتاب فردوس)

4۔ انجیر کھانا قولنج بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔(کتاب فردوس)

Marfat.com
Marfat.com

ہدیوں کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چار فرمان مقدس

1۔ ہدیہ باہمی دیا کرو! محبت بڑھے گی اور باہمی مصافحہ کیا کرو تو حسد دور ہوگا۔
(ابن عساکر)

2۔ ایک دوسرے کو کھانا ہدیہ دیا کرو اس سے رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ (ابن عدی)

3۔ ہدیہ حاکم کو دینا خیانت ہے۔ (طبرانی)

4۔ ملازم کو ہدیہ دینا سب حرام ہے۔ (طبرانی)

چار خلفائے راشدین کے اسماء گرامی

ہمارے آقا تاجدار مدنی محمد ﷺ کے خلفاء چار تھے وہ درج ذیل ہیں۔

1۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ اول تھے۔

2۔ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ دوم تھے۔

3۔ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ سوم تھے۔

4۔ حضرت سیدنا علی ابوتراب رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ چہارم تھے۔

چار آسمانی کتابیں

1۔ قرآن مجید فرقان حمید، جو حضرت سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی۔

2۔ زبور شریف جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

3۔ توریت شریف جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

4۔ انجیل شریف جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

چار چیزوں کا علم سیکھنا ضروری ہے

نیک اور متقی لوگوں کیلئے یہ چار علم سیکھنا ضروری ہے۔

1۔ توحید کا علم کا سیکھنا ضروری ہے۔

2۔ روزوں کا علم سیکھنا ضروری ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

3۔ نمازوں کا علم سیکھنا ضروری ہے۔
4۔ حیض ونفاس کا علم سیکھنا ضروری ہے۔

چار چیزیں بھلائیوں سے دور رکھتی ہیں

کسی عقلمند کا مقولہ ہے کہ جس شخص کے اندر یہ چار چیزیں ہوں گی وہ تمام بھلائیوں سے محروم رہے گا۔

1۔ اپنے ماتحت پر ظلم وزیادتی کرنے والا شخص۔
2۔ اپنے والدین کی نافرمانی کرنے والا شخص۔
3۔ غریبوں کو حقارت سے دیکھنے والا شخص۔
4۔ مسکینوں کو عار دلانے والا شخص۔

قبر میں چار پشتوں کے متعلق سوال ہوگا

عالم قبر میں رسول اللہ ﷺ کی چار پشتوں کے متعلق سوال ہوتے ہیں جو دین میں اہمیت رکھتے ہیں وہ یہ ہیں۔

1۔ حضرت محمد ﷺ بیٹا حضرت عبداللہ کا۔
2۔ حضرت عبداللہ بیٹا حضرت عبدالمطلب کا۔
3۔ حضرت عبدالمطلب بیٹا حضرت ہاشم کا۔
4۔ حضرت ہاشم بیٹا حضرت عبدالمناف کا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

امت مسلمہ میں پھیلے ہوئے صرف چار مسلک حق ہیں

1۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک حق ہے۔
2۔ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک حق ہے۔
3۔ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک حق ہے۔لیکن اتباع ایک کی لازم ہوتی ہے۔
4۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک حق ہے۔

چار فرشتے برگزیدہ ہیں

اور وہ یہ ہیں

1۔ حضرت سیدنا جبرائیل علیہ السلام جو پیغمبروں کے پاس پیغام لاتے رہے۔
2۔ حضرت سیدنا میکائیل علیہ السلام جو بارشوں پر متعین ہیں۔
3۔ حضرت سیدنا اسرافیل علیہ السلام جو قیامت میں صور پھونکیں گے۔
4۔ حضرت سیدنا عزرائیل علیہ السلام جو جانداروں پر موت وارد کرتے ہیں۔

وضو کے چار فرض ہیں

وضو کرنے کیلئے چار فرض مسلم ہیں وہ یہ ہیں۔

1۔ چہرہ کا دھونا فرض ہے۔
2۔ ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا فرض ہے۔
3۔ سر کا مسح کرنا فرض ہے۔
4۔ دونوں پاؤں کا ٹخنوں تک دھونا فرض ہے۔

چار نہریں جنت میں ہیں

1۔ دریائے نیل، جو مصر میں ہے۔
2۔ دریائے جیحون، جو خراسان میں ہے۔
3۔ دریائے گنگا، جو ہندوستان میں ہے۔
4۔ دریائے فرات، جو عراق میں ہے۔

جنتیوں کی چار صفتیں ہیں

جنت میں رہنے والوں کی چار صفتیں ہوں گی۔

1۔ ان کی پیشانی کشادہ ہوگی۔
2۔ ان کے ہاتھ سخاوت سے کشادہ ہوں گے۔

Marfat.com
Marfat.com

3۔ ان کے دل خوف خدا سے خوش ہوں گے۔

4۔ ان کی گفتگو سچائی پر ہوگی۔

چار شخصوں کے ایمان غیر معتبر ہیں

چار شخصوں کے ایمان غیر معتبر اور ان کا ثابت رہنا یا نہ رہنا یکساں ہے۔

1۔ وہ شخص جو کبھی نماز پڑھے، کبھی نہ پڑھے، پڑھنے نہ پڑھنے کا اس کو کوئی افسوس نہ ہو۔

2۔ مومن شخص کا قرض دینا برا ہے لیکن وہ شخص دینے نہ دینے میں متاثر نہیں ہوتا۔

3۔ وہ عورت جو خاوند کے سامنے جھوٹی سچی قسم کھاتی رہے، جھوٹی قسم سے قبر کی تنگی اور سچی قسم سے رزق کی تنگی واقع ہوتی ہے لیکن وہ عورت قسموں کا احساس نہیں کرتی اور اس عمل کو یکساں سمجھتی ہے۔

4۔ وہ شخص جس کے سینہ میں اسلام کی کوئی اہمیت نہ ہو، نہ اسلام کے رکن یاد ہوں اور نہ ہی احکام ایمان کا پاس ہو۔

چار چیزوں سے ایمان ثابت رہتا ہے

جو شخص ان چار چیزوں سے پاک رہے گا اس کا ایمان ثابت رہے گا۔

1۔ جس شخص نے حسد سے دل کو پاک رکھا۔

2۔ جس شخص نے ریاء سے عمل کو پاک رکھا۔

3۔ جس شخص نے زبان کو جھوٹ سے پاک رکھا۔

4۔ جس شخص نے حرام سے پیٹ کو پاک رکھا۔

چار شخص اللہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت سے بیزار رہتے ہیں

1۔ حسد و کینہ رکھنے والا شخص۔

2۔ شراب پینے والا شخص۔

3۔ ماں باپ کو ایذاء دینے والا شخص۔

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

4۔ استاذ سے بغض رکھنے والا شخص۔

انسانی جسم میں چار طاقتیں کام کرتی ہیں

انسانی جسم میں چار قوتیں عمل پیرا ہیں جو درج ذیل ہیں۔

1۔ قوت جاذبہ جو طعام کو کھینچ لیتی ہے۔

2۔ قوت ماسکہ جو طعام کو روکے رکھتی ہے۔

3۔ قوت ہاضمہ جو طعام کو ہضم کرتی ہے۔

4۔ قوت دافعہ جو فضلات کو خارج کرتی ہے۔

میں چار باتوں میں مشغول رہتا ہوں

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے کہا اگر آپ محفل میں بیٹھا کریں تو ہم لوگوں کو آپ کی صحبت کا فائدہ حاصل ہوگا اور دین کی باتیں سننے کا موقع ملے گا اس کے جواب میں آپ علیہ رحمۃ نے فرمایا! میں چار باتوں میں مشغول رہتا ہوں ان سے فرصت ملے تو بیٹھوں۔ پوچھا گیا وہ چار باتیں کون سی ہیں؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا وہ یہ ہیں۔

1۔ پہلی فکر تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روز میثاق کے موقع پر بندوں سے عہد و پیمان لیتے وقت فرمایا تھا کہ یہ لوگ جنتی ہیں اور یہ لوگ دوزخی ہیں، مجھے ان کی کوئی پرواہ نہیں، لیکن مجھے یہ معلوم کیسے ہو؟ کہ میں کس گروہ میں ہوں؟

2۔ دوسری فکر یہ ہے کہ رحم مادر میں بچہ کی جسامت میں روح ڈالتے وقت فرشتہ عرض کرتا ہے یا باری تعالیٰ! اس کو خوش نصیب لکھا جائے یا بدنصیب؟ پھر جیسے حکم ہوتا ہے ویسے ہی فرشتہ لکھ دیتا ہے لیکن مجھے معلوم نہیں کہ میرے متعلق کیا لکھا گیا ہے؟

3۔ تیسری فکر یہ ہے کہ ملک الموت روح قبض کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے معلوم کرتے ہیں کہ اس شخص کو مسلمانوں کے ساتھ رکھا جائے یا کافروں کے ساتھ؟ مجھے معلوم نہیں کہ میرے متعلق اللہ تعالیٰ کیا حکم فرمائے گا؟

4۔ چوتھی فکر یہ ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے قول: وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ ''اے

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

مجرم لوگو! آج تم علیحدہ ہو جاؤ''۔ کے متعلق متفکر ہوں کہ مجھے معلوم نہیں میں کس گروہ میں ہوں گا؟۔

شعر مخمس

گیا دن جو تجھ سے نہ کر یاد اس کی
جو آیا نہیں کر نہ فریاد اس کی
جو گزرا ہے آکر نہ کر یاد اس کی
نہ کر وقت ضائع تو کر یاد اس کی
خدا حال میں ہے تو کر یاد اس کی

(گفتہ مشتاق)

ماہ رمضان میں چار کام کرنے والوں کو عذاب ہوگا

رمضان شریف میں چار شخصوں کو سخت عذاب ہوگا وہ یہ ہیں۔

1۔ جو دن کو کھانا پکانے والے ہیں۔
3۔ جو دن کو کھانا کھانے والے ہیں۔
3۔ جو یارانہ کرنے والے ہیں۔
4۔ اور (وہ) جن سے یارانہ کیا جاتا ہے۔

چار شخص چار شخصوں سے خوف کھاتے ہیں

کہ چار شخصوں سے چار شخص خوف زدہ ہوتے ہیں۔

1۔ زانی شخص چغل خور سے خوف زدہ ہوتا ہے۔
2۔ فاسق شخص قاضی جج سے خوف زدہ ہوتا ہے۔
3۔ چور شخص چوکیدار سے خوف زدہ ہوتا ہے۔
4۔ مؤمن شخص اللہ تعالیٰ سے خوف زدہ ہوتا ہے۔

Marfat.com

قبروں کی زیارت کیلئے چار دن مستحب ہیں

قبروں کی زیارت کیلئے چار دن زیادہ بہتر ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔

1۔ سوموار کا دن زیارت کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

2۔ بدھ کا دن زیارت کیلئے زیادہ بہتر ہے۔

3۔ جمعرات کا دن بھی زیارت کیلئے زیادہ بہتر ہے۔

4۔ جمعۃ المبارک کا دن بھی زیارت کیلئے زیادہ بہتر ہے۔

چار چیزوں کا کوئی اعتبار نہیں

1۔ کاشت کا جب تک پھل گھر نہ آئے اس کا کوئی اعتبار نہیں۔

2۔ غازی جب تک جنگ فتح نہ کرے اس کا کوئی اعتبار نہیں۔

3۔ نیک حال عورت جب تک نیک حال نہ مرے اس کا کوئی اعتبار نہیں۔

4۔ طعام جب تک ہضم نہ ہو، اس کا بھی کوئی اعتبار نہیں۔

باپ کی پشت سے چار چیزیں منتقل ہوتی ہیں

باپ کی پشت سے اولاد کے بدن میں چار چیزیں منتقل ہوتی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

1۔ ناف سے ناڑا جس کو کاٹا جاتا ہے۔

2۔ ہڈیاں جن پر گوشت لگا ہوتا ہے۔

3۔ اعصاب جنہیں پٹھے کہا جاتا ہے۔

4۔ بدن کی بیرونی سطح جس کو خلعت کہا جاتا ہے۔

ماں کے سینہ سے بھی چار چیزیں منتقل ہوتی ہیں

کہ! ماں کے سینہ سے بھی اولاد کے جسم میں چار چیزیں منتقل ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1۔ گوشت کے لوتھڑے۔

2۔ چربی کے لوندے۔

Marfat.com

3۔ سرخ خون کے ذرے۔
4۔ جان جس کو روح کہا جاتا ہے۔

چار کاموں میں عظیم ثواب ہے

1۔ مظلوموں کی خبر گیری کرنا ثواب عظیم ہے۔
2۔ یتیموں کو راضی کرنا ثواب عظیم ہے۔
3۔ محبت سے لوگوں کو پانی پلانا ثواب عظیم ہے۔
4۔ بوڑھوں کی ہر ممکن خدمت کرنا ثواب عظیم ہے۔

چار قسم کے لوگ ذلیل وخوار ہوتے ہیں

عورت پاک دامنہ کی اگر عفت پاک دامنی ضائع ہو جائے تو چار قسم کے لوگ ذلیل و خوار ہوتے ہیں۔

1۔ ماں باپ ذلیل خوار ہوتے ہیں۔
2۔ عورت کے بھائی بھی ذلیل وخوار ہوتے ہیں۔
3۔ دیگر رشتہ دار بھی ذلیل وخوار ہوتے ہیں۔
4۔ عورت کا خاوند بھی ذلیل وخوار ہوتا ہے۔

چار کاموں سے بروز قیامت اللہ کا دیدار ہوگا

بروز جمعۃ المبارک جس شخص کو ذیل کے چار کام کرنا نصیب ہو جائیں تو روز قیامت اس شخص کو عزت وآبرو کے ساتھ دیدار خداوندی ہوگا۔

1۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے بدست خود طعام کھلانا۔
2۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے روزہ رکھنا۔
3۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے بیمار پرسی کرنا۔
4۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے کسی کا جنازہ پڑھنا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

چار کلمات جامع ہیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے منقول ہے کہ ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ نے مجھے فرمایا! اے صاحبزادے میں تم کو ایسے کلمات سکھادوں جن سے تم فائدہ اٹھاؤ۔

یاد رکھو! جو کچھ ہونا ہے قلم لکھ چکا ہے اور وہ قلم اب خشک ہو چکا ہے اگر ساری دنیا مل کر تمہیں نفع یا نقصان پہنچانا چاہے تو نہیں پہنچا سکتے، جو تمہارے مقدر میں ہوگا وہی ہو کر رہے گا۔ سنو وہ کلمات یہ ہیں۔

1۔ راحت وسکون کے وقت اس کو (اللہ تعالیٰ) یاد کرو۔ مصیبت و پریشانی کے وقت وہ تمہیں یاد کرے گا۔ تجربہ کرلو۔

2۔ اللہ تعالیٰ کی حفاظت کرو! وہ تمہاری حفاظت کرے گا اور اس کو ہر وقت مدد کیلئے سامنے پاؤ گے۔

3۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی سے سوال کیا کرو! اور مدد بھی صرف اسی سے مانگا کرو۔

4۔ اللہ تعالیٰ کا شکر انہ پورے یقین سے ادا کیا کرو اور یہ بات خیال میں رہے کہ موذی مکروہات پر صبر کرنے میں بہت زیادہ بھلائی ہے۔

انسانی جواہر کے چار دشمن

انسان کے چار جوہر ہیں اور ان کے چار دشمن ہیں جو شخص ان چار دشمنوں سے پرہیز کرے گا اور توبہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ضرور بخش دے گا اس کی توبہ منظور کرے گا اور اس کو نور ایمان کے ساتھ جنت میں داخل کرے گا۔

1۔ عقلی جوہر کا دشمن غصہ ہے۔

2۔ علمی جوہر کا دشمن نسیان ہے۔

3۔ ایمانی جوہر کا دشمن شرک ہے۔

4۔ شرم وحیاء کے جوہر کا دشمن سوال ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

چار قسم کی فوتگیاں ہوتی ہیں

1- عالم کی موت سے جہالت کا اندھیرا پھیلتا ہے۔
2- فقیر کی موت سے فساد پھیلتا ہے۔
3- غنی کی موت سے بیکسی کا ماحول پھیلتا ہے۔
4- عوام کی موت سے حال یکساں رہتا ہے۔

ریاءکار کی چار نشانیوں سے پہچان

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ ریاءکاروں کی چار نشانیاں ہیں۔

وہ یہ ہیں۔

1- لوگوں کے سامنے پوری چستی سے عمل کرتا ہے۔
2- تنہائی میں عمل کرتے وقت سستی کرتا ہے۔
3- جس کام پر لوگ تعریف کریں اس عمل کو زیادہ کرتا ہے۔
4- جس عمل پر اس کی برائی ہو۔اس کو کم کرتا ہے۔

قبولیت عمل کیلئے چار چیزیں ضروری ہیں

1- علم کے بغیر عمل کا صحیح ہونا ناممکن ہے۔
2- صبر کے بغیر عمل کا برقرار ہونا ناممکن ہے۔
3- اخلاص کے بغیر عمل کا قبول ہونا ناممکن ہے۔
4- نیت کے بغیر عمل کا بھلا برا ہونا ناممکن ہے۔

چار چیزوں سے انسان خوش حال نہیں رہتا

جنہیں حضرت یحییٰ بن معاذ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ انسان کو چار باتیں خوش حال نہیں ہونے دیتیں وہ یہ ہیں۔

1- آخرت کے فکر سے انسان خوشحال نہیں رہتا۔

Marfat.com

Marfat.com

2- روزگار کے فکر سے انسان خوشحال نہیں رہتا۔
3- گناہوں کے غم سے انسان خوشحال نہیں رہتا۔
4- مصائب میں مبتلا ہونے سے انسان خوشحال نہیں رہتا۔

چار ہزار حدیثوں میں سے چار احادیث کا انتخاب

حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے چار ہزار میں سے چار سو اور پھر چار سو میں سے صرف چار حدیثوں کا انتخاب کیا ہے۔

1- اپنے دل کو عورت کے ساتھ نہ لگاؤ وہ آج تیری ہے۔ کل کو غیر کی ہو سکتی ہے۔ اگر تو نے اس کی اطاعت کی تو وہ تجھ کو جہنم میں لے جائے گی۔
2- اپنے دل کو مال کی طرف مائل نہ کر۔ یہ مال آج مانگا ہوا تیرا ہے۔ کل کو کسی اور کا ہو گا۔ اگر تو نے اس میں دل لگایا تو یہ مال تجھ کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے محروم کر دے گا۔ پھر فقر کا خوف پیدا ہو جائے گا۔ اس کے بعد آپ شیطان کی اتباع میں لگ جائیں گے۔
3- اپنے دل میں جس کام سے کھٹکا پیدا ہو۔ اس کو چھوڑ دے۔ کیونکہ مومن کا دل شاہد اور مفتی کے قائم مقام ہوتا ہے۔ شبہ کے وقت دھڑکتا ہے اور حرام سے گھبراتا اور حلال سے راحت و سکون پاتا ہے۔
4- اپنے دل سے جب کسی کام کے صحیح اور قبول ہونے کا یقین نہ ہو۔ اس وقت تک اس کام کو ہرگز ہرگز نہ کرو۔

مبغوض اور ناپسندیدہ شخص کی چار نشانیاں

ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے معلوم کیا مخلوق میں سب سے زیادہ مبغوض اور ناپسندیدہ کون ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہوا۔
1- جس کا دل متکبر ہو۔

Marfat.com

2- جس کا یقین کمزور ہو۔
3- جس کا زبانی لہجہ سخت ہو۔
4- جس کا ہاتھ کنجوس ہو۔

حضرت ابوذر غفاری کو چار نصیحتیں

نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو چار نصیحتیں فرمائیں کہ اے ابوذر!

1- کشتی نئی بنا! کیونکہ دریا گہرا ہے۔
2- زادراہ مکمل ساتھ رکھ! کیونکہ سفر دراز ہے۔
3- بوجھ ہلکا کر! کیونکہ گھاٹی سخت دشوار ہے۔
4- عمل خالص ادا کر! کیونکہ پرکھنے والا بینا ہے۔

چار چیزوں میں عبادت کی حلاوت پوشیدہ ہے

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا ہے کہ میں نے عبادت کی حلاوت چار چیزوں میں پائی ہے وہ یہ ہیں۔

1- عبادت کی حلاوت اللہ تعالیٰ کے فرض ادا کرنے میں پائی ہے۔
2- عبادت کی حلاوت اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے بچنے میں پائی ہے۔
3- عبادت کی حلاوت اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچنے اور برائیوں سے روکنے میں پائی ہے۔
4- عبادت کی حلاوت ثواب کی طلب کے لئے امر بالمعروف بتانے میں پائی ہے۔

اشعار

اگر توبہ لوگوں پہ ہے صاف واجب
گناہوں سے بچنا ہے واجب زیادہ

یہ گردش زمانہ کی ہے تازیانہ
لیکن بشر بے خبر ہے زیادہ

مصائب پہ مشکل صبر ہے کرانا
لیکن صبر کی ہے اجرت زیادہ

صبر کا زیادہ بہت پھل ہے میٹھا
لیکن ہے اس کی حفاظت زیادہ

روزانہ گزرتے ہیں مشتاق صدمے
ہے مرنے کی عبرت سے غفلت زیادہ

غفلت سے بیدار شخص کی چار نشانیاں

1- وہ دنیا کے معاملہ میں قناعت اور تاخیر کرنے والا ہوگا۔
2- وہ آخرت کے معاملہ میں حریص اور جلدی کرنے والا ہوگا۔
3- وہ دن کے معاملہ میں علم وتدبر سے کوشش کرنے والا ہوگا۔
4- وہ مخلوق کے معاملہ میں نصیحت اور مدارات سے برتاؤ کرنے والا ہوگا۔

چار ان چاروں سے بہتر ہیں

1- حیاء مردوں میں بہتر ہوتا ہے لیکن عورتوں میں حیاء بہترین ہے۔
2- عدل وانصاف لوگوں میں بہتر ہوتا ہے لیکن امیروں میں بہترین ہے۔
3- توبہ کرنا بوڑھوں کی بہتر ہے لیکن جوانوں کی توبہ بہترین ہے۔
4- امیروں کا سخاوت کرنا بہتر ہے لیکن فقراء کی سخاوت بہترین ہے۔

چار بری چیزوں سے چار زیادہ بری ہیں

جن کو حکماء نے بیان کیا۔
1- جوان آدمی کا گناہ کرنا برا ہے لیکن بوڑھے آدمی کا گناہ کرنا بہت برا ہے۔
2- جاہل کا دنیا میں مشغول ہونا برا ہے لیکن عالم کا دنیا میں مشغول ہونا بہت برا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

3- عبادت میں سستی کرنا بری ہے لیکن طالب علموں اور عالموں میں بہت بری ہے۔
4- غرور تکبر امیروں میں برا ہے لیکن فقیروں میں بہت برا ہے۔

ان چاروں سے خاموشی افضل ہے

جنہیں پیغمبر اسلام نے فرمایا وہ یہ ہیں۔
1- نماز دین کا ستون ہے اور خاموشی افضل ہے۔
2- صدقہ خدا کے غصہ کو بجھاتا ہے اور خاموشی افضل ہے۔
3- روزہ آگ سے ڈھال ہے اور خاموشی افضل ہے۔
4- جہاد دین کی سربلندی ہے اور خاموشی افضل ہے۔

چار امانتوں کے جانے پر سخت پریشانیاں ہوں گی

جن کو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا
1- ستارے آسمان والوں کے پاس امانت ہیں۔ جب گریں گے تو آسمان والوں پر مصیبت پڑے گی۔
2- میرے اہل بیت میری امت کے پاس امانت ہیں پس جب میرے اہل بیت امت سے چلے جائیں گے تو امت پر قضا آن پڑے گی۔
3- میری ذات اصحاب کے پاس امانت ہے۔ پس جس وقت میں چلا جاؤں گا تو میرے اصحاب پر قضا آن پڑے گی۔
4- پہاڑ زمین والوں کے پاس امانت ہیں جب پہاڑ جاتے رہیں گے تو زمین والوں پر قضا آجائے گی۔

چار آسمانی ہیرے دامن میں باندھو!

چار آسمانی کتابوں سے اخذ کیے گئے ہیرے جنہیں حکماء کرام نے استعمال فرمایا۔ جو ہم نذر عوام خاص کر رہے ہیں۔
آپ بھی ذہن نشین کریں اور عمل کریں اور کرائیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1- جو شخص اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے پر راضی رہا۔ اس نے دنیا و آخرت میں راحت پائی۔ (ماخوذ توریت)

2- جس شخص نے شہوات کو موت کی یاد سے توڑ ڈالا اس نے دنیا اور آخرت میں عزت پائی۔ (انجیل)

3- جو شخص لوگوں سے علیحدہ رہا اس نے دنیا اور آخرت میں نجات پائی۔ (زبور شریف)

4- جو شخص اپنی زبان کی حفاظت کرتا رہا اس نے دنیا اور آخرت میں سلامتی پائی۔ (قرآن شریف)

چار چیزیں چار کے ساتھ مکمل ہوتی ہیں

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ چار چیزیں چار چیزوں کے ساتھ پوری ہوتی ہیں۔

1- نماز دو سجدے سہو کے ساتھ پوری ہوتی ہے۔

2- روزہ صدقہ فطر کے ساتھ پورا ہوتا ہے۔

3- حج فدیہ دینے سے پورا ہوتا ہے۔

4- ایمان جہاد سے پورا ہوتا ہے۔

چار عملوں سے چار حقوق ادا ہو جاتے ہیں

1- جس نے ہر روز بارہ رکعتیں پڑھیں اس نے نماز کا حق پورا ادا کر دیا۔

2- جس نے ہر ماہ تین روزے رکھے اس نے روزوں کا حق ادا کر دیا۔

3- جس نے ہر روز سو آیتیں پڑھیں اس نے قرأت کا حق ادا کر دیا۔

4- جس نے بروز جمعۃ المبارک ایک درہم صدقہ دیا اس نے صدقے کا حق ادا کر دیا۔

چار چیزیں ظاہراً فضیلت اور باطناً فرض ہیں

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ چار چیزیں ایسی ہیں جو ظاہری طور پر فضیلت رکھتی ہیں اور باطن فرض ہیں اور وہ درج ذیل کی جاتی ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

1- نیک لوگوں کی ملاقات فضیلت ہے لیکن ان کی اتباع فرض ہے۔
2- قرآن پاک کی تلاوت فضیلت ہے لیکن اس پر عمل فرض ہے۔
3- قبروں کی زیارت فضیلت ہے لیکن ان کے لئے تیار رہنا فرض ہے۔
4- بیماروں کی عیادت فضیلت ہے لیکن ان کی وصیت پر عمل فرض ہے۔

چار دریاؤں سے پار ہونا دشوار ہے

حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ چار دریا انسان کے لئے پار کرنا دشوار ہیں وہ یہ ہیں۔

1- گناہوں کا دریا خواہش ہے۔
2- شہوتوں کا دریا نفس ہے۔
3- عمروں کا دریا موت ہے۔
4- پشیمانیوں کا دریا قبر ہے۔

چار ارشاد اللہ نے ایک نبی پر اتارے

جو کہ انبیاء بنی اسرائیل میں کسی نبی پر وحی کی گئیں کہ ارشاد باری تعالیٰ ہوا۔

1- فضول باتوں سے خاموش رہنا۔ یہ تیرا میرے لئے روزہ ہے۔
2- حرام چیزوں سے بچنا یہ میرے لئے تیری نماز ہے۔
3- مخلوق سے تیرا ناامید رہنا یہ میرے لئے تیرا صدقہ ہے۔
4- برائیوں سے مسلمانوں کو روکنا یہ تیرا میرے لئے جہاد ہے۔

جو ایسا ہوگا وہ چار چیزوں سے بعید ہوگا

جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا وہ یہ ہیں۔

1- جو جنت کا دلدادہ ہوا وہ بخیلت سے بعید ہوگا۔
2- جو آگ سے خوفزدہ ہوا وہ شہوات سے بعید ہوگا۔
3- جو حب دنیا چھوڑ بیٹھا وہ مصائبات سے بعید ہوگا۔

Marfat.com

Marfat.com

4- جو موت پر آمادہ رہا وہ لذات سے بعید ہوگا۔

چار چیزیں اندھیرا پیدا کرتی ہیں

جنہیں حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا۔ چار چیزیں ایسی ہیں جو دل میں اندھیرا پیدا کرتی ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1- پیٹ کو حد سے زیادہ بھرنا۔
2- ظالموں کی صحبت اختیار کرنا۔
3- سابقہ گناہوں کو بھول جانا۔
4- دراز امیدیں اور امنگیں رکھنا۔

چار چیزوں سے روشنی پیدا ہوتی ہے

کہ جن سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔

1- خدا خوفی سے پیٹ کا بھوکا ہونا۔
2- صحبت صالحین کی اختیار کرنا۔
3- سابقہ گناہوں کو یاد رکھنا۔
4- اور لمبی امیدوں کو کم کرنا۔

چار دعویدار جھوٹے ہیں

کہ جن کو حضرت حاطم اصم رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ چار چیزوں کے دعوے دار بغیر چار چیزوں کے جھوٹے ہیں۔

1- جس نے اللہ تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ کیا اور اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے باز نہ آیا وہ جھوٹا ہے۔
2- جس نے رسول اللہ ﷺ کی محبت کا دعویٰ کیا اور فقراء و مساکین سے کراہت کی اس کا دعویٰ جھوٹا ہے۔
3- جس نے جنت کی محبت کا دعویٰ کیا اور صدقہ دینے سے کراہت کی اس کا دعویٰ جھوٹا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

4- جس نے جہنم کے خوف کا دعویٰ کیا اور گناہوں سے باز نہ آیا اس کا دعویٰ بھی جھوٹا ہے۔

چار چیزوں پر چار غالب ہیں

1- بدکار عورت مرد پر غالب رہتی ہے۔
2- غصہ عقل پر غالب رہتا ہے۔
3- مرد شیطان پر غالب رہتا ہے۔
4- نیکی بدی پر غالب رہتی ہے۔

معمولی تکلیفیں بڑی تکلیفوں کا کفارہ ہیں

مخبر صادق فخر کائنات نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے بیمارو! گھبرایا نہ کرو صبر کیا کرو!

1- کھانسی کی معمولی تکلیف سے گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ یہ ایک بڑی تکلیف فالج کا کفارہ ہے اور انسان کو فالج سے محفوظ رکھتی ہے۔
2- پھوڑے پھنسی کی معمولی تکلیف سے گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ یہ ایک بڑی تکلیف کوڑھ جذام کا کفارہ ہے اور انسان کو کوڑھ سے محفوظ رکھتی ہے۔
3- نزلہ زکام کی معمولی تکلیف سے گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ یہ ایک بڑی تکلیف برص کا کفارہ ہے اور انسان کو برص سے محفوظ رکھتی ہے۔
4- آشوب چشم کی معمولی تکلیف سے گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ یہ ایک بڑی تکلیف اندھا پنی کا کفارہ ہے اور انسان کو اندھا پن سے محفوظ رکھتی ہے۔ (ماخوذ تحفہ قلندری)

چار نعمتوں سے آفتوں کا نزول بند رہتا ہے

حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا! قسم ہے خداوند قدوس کی کہ میں زندگی بھر کسی آفت میں مبتلا نہیں ہوا۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ پر چار نعمتیں ہیں۔

1- پہلی نعمت یہ ہے کہ میں گناہوں میں مبتلا نہیں ہوا۔
2- دوسری نعمت یہ ہے کہ جس قدر کچھ پاس تھا۔ اس سے زائد نہیں ہوا۔

Marfat.com
Marfat.com

3- تیسری نعمت یہ ہے کہ میں رضائے الٰہی سے محروم نہیں ہوا۔

4- چوتھی نعمت یہ ہے کہ صبر کے ثواب سے مایوس نہیں ہوا۔

نیک بختی کی چار نشانیاں

جنہیں حضور نبی کریم ﷺ نے بیان فرمایا ہے کہ نیک بختی کی بھی چار نشانیاں ہیں وہ یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو نیک بخت بنائے۔

1- سابقہ گناہوں کو یاد رکھنا نیک بختی کی نشانی ہے۔

2- سابقہ نیکیوں کو بھلا دینا نیک بختی کی نشانی ہے۔

3- دنیا میں اپنے سے کمزور کو دیکھنا بھی نیک بختی کی نشانی ہے۔

4- دین میں اپنے سے زائد کو دیکھنا نیک بختی کی نشانی ہے۔

ترک جہاد پر رسول اللہ ﷺ کے عتاب

1- جس نے نہ تو جہاد کیا نہ ہی کسی مجاہد کو تیار کر کے بھیجا اور نہ کسی مجاہد کے گھر کی دیکھ بھال کی اللہ تعالیٰ اس کو قیامت سے پہلے کسی ہلاکت خیز مصیبت میں مبتلا کرے گا۔
(بحوالہ ابن ماجہ، ابوداؤد)

2- جب تمہیں مسلح جہاد فی سبیل اللہ سے نفرت اور حب دنیا کا مرض لگ جائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں بزدلی پھینک دیں گے۔ پھر کافر تم پر تمہارے کثرت کے باوجود ٹوٹ پڑیں گے۔ جیسے کھانے والے لوگ دسترخوان پر۔ (بحوالہ مسند احمد)

3- جس نے نہ تو جہاد کیا اور نہ ہی جہاد کا سچا ارادہ کیا وہ منافقت کی موت مرے گا۔
(بحوالہ مسلم، ابوداؤد، نسائی)

4- جس قوم نے بھی جہاد چھوڑا اللہ نے اس قوم پر عمومی عذاب مسلط کر دیا۔
(بحوالہ طبرانی)

چار خواتین جنت میں سردار ہوں گی

1- حضرت بی بی خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Marfat.com
Marfat.com

2- حضرت بی بی فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا
3- حضرت بی بی مریم رحمۃ اللہ علیہا
4- حضرت بی بی آسیہ رحمۃ اللہ علیہا

چار معالج مائیں

کسی نے حضور اکرم ﷺ سے سوال کیا کہ دوائیوں کی اور آداب وعبادت اور آرزوں کی مائیں (یعنی اصل دوائیں) اور علاج کیا ہیں۔؟

آپ ﷺ نے فرمایا!

1- دوائیوں کی ماں کم کھانا ہے۔
2- آداب کی ماں کم بولنا ہے۔
3- عبادت کی ماں گناہ کم کرنا ہے۔
4- آرزوں کی ماں صبر کرنا ہے۔

چار گوہروں کو چار چیزیں زائل کر دیتی ہیں

رسول اللہ ﷺ نے چار گوہر کے نام سے موسوم فرمایا اور مزید فرمایا۔ کہ یہ چار گوہر آدم زاد میں پائے جاتے ہیں۔ اگر ان کی حفاظت نہ کی جائے تو دوسری چار چیزیں انہیں زائل کر دیتی ہیں۔

وہ چار گوہر تو یہ ہیں۔

1- غصہ عقل کے گوہر کو زائل کر دیتا ہے۔
2- حسد دین کے گوہر کو زائل کر دیتا ہے۔
3- طمع حیاء کے گوہر کو زائل کر دیتا ہے۔
4- غیبت نیک عمل کے گوہر کو زائل کر دیتی ہے۔

چار چیزیں جنت سے بہتر ہیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا! چار چیزیں ایسی ہیں جو جنت سے بہتر ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1- جنت میں ہمیشہ رہنا جنت سے بہتر ہے۔
2- جنت میں فرشتوں کی خدمت کرنا جنت سے بہتر ہے۔
3- جنت میں انبیاء کا پڑوسی ہونا جنت سے بہتر ہے۔
4- جنت میں اللہ کی رضا جنت سے بہتر ہے۔

چار چیزیں جہنم سے بری ہیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چار چیزیں جہنم میں جہنم سے بری ہیں وہ یہ ہیں۔

1- جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہنا جہنم کی آگ سے زیادہ برا ہے۔
2- جہنم کی آگ میں فرشتوں کی دھمکیاں جہنم کی آگ سے زیادہ برا ہے۔
3- جہنم کی آگ میں شیطان کا پڑوسی ہونا جہنم کی آگ سے زیادہ برا ہے۔
4- جہنم کی آگ میں خدا تعالیٰ کا غصہ کرنا جہنم کی آگ سے زیادہ برا ہے۔

حکیم کی چار قیمتی چیزیں

ایک دانائے راز حکیم زمانہ چار چیزوں پر عقیدہ قائم کئے ہوئے تھا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ کیسے ہیں؟
اس پر اس حکیم نے جواب دیا۔

1- میں خدا تعالیٰ سے موافقت رکھتا ہوں۔
2- میں اپنے نفس سے مخالفت رکھتا ہوں۔
3- میں خدا کی مخلوق کو نصیحت کرتا ہوں۔
4- میں دنیا کمینی سے صرف ضرورت پوری کرتا ہوں۔

چالیس ہزار میں سے صرف چار حدیثیں

جن کو حضرت عبداللہ ابن مبارک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ!
ایک شخص حکماء میں سے تھا۔ اس نے بہت سی حدیثیں جمع کر لیں پھر ان حدیثوں میں سے چالیس ہزار حدیثیں چن لیں۔ پھر چالیس ہزار میں سے چار ہزار حدیث کا انتخاب کیا۔

Marfat.com

Marfat.com

پھر چار ہزار حدیث کا مطالعہ کرنے کے بعد چار سو حدیث کا انتخاب کیا۔ بعد ازاں چار سو حدیث میں سے صرف چالیس حدیثیں منتخب کیں۔ پھر چالیس حدیثوں میں غور وفکر کرنا شروع کیا۔ حتیٰ کہ صرف چار حدیثیں چن لیں۔ جن پر عمل کرنے سے چالیس ہزار حدیثوں پر عمل ہو جاتا ہے اور ان کے ثواب وفوائد سے انسان سرفراز ہوتا ہے۔

اور وہ چار حدیثیں یہ ہیں۔

1- کسی حال میں عورت پر اعتماد نہ کرنا چاہئے۔
2- کسی حال میں مال پر فریفتہ نہ ہونا چاہئے۔
3- کسی حال میں معدہ پر زیادہ بوجھ نہ ڈالنا چاہئے۔
4- کسی حال میں غیر نافع علم حاصل نہ کرنا چاہئے۔

چار شخصوں کا عذر قبول نہ کیا جائے گا

حضرت نبی کریم ﷺ نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بروز قیامت چار قسم کے آدمیوں کی عذر داری قبول نہ فرمائیں گے اور چار آدمیوں کا حوالہ بطور حجت استعمال کریں گے۔

1- جب غنی عمل نہ کرنے پر عذر پیش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام غنی نہ تھے وہ تو سب فرائض ادا کیا کرتے تھے۔
پس تمہارا کوئی عذر قبول نہیں۔
2- جب غلام عمل نہ کرنے پر عذر پیش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا حضرت یوسف علیہ السلام غلام نہ تھے۔ وہ تو سب فرائض ادا کیا کرتے تھے۔
پس تمہارا کوئی عذر قبول نہیں۔
3- جب بیمار عمل نہ کرنے پر عذر پیش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا حضرت ایوب علیہ السلام بیمار نہ تھے۔ وہ تو سب فرائض ادا کیا کرتے تھے۔
پس اب تمہارا کوئی عذر قبول نہیں۔
4- جب فقیر عمل نہ کرنے پر عذر پیش کریں گے اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا حضرت عیسیٰ علیہ

Marfat.com
Marfat.com

السلام فقیر نہ تھے۔ وہ تو سب فرائض ادا کیا کرتے تھے۔

پس اب تمہارا کوئی عذر قبول نہیں۔

پس جب وہ سب لاجواب ہو جائیں گے تو جہنم کے حق دار ہونگے۔ واللہ اعلم بالصواب

دین دنیا کا نظام چار شخصوں پر منحصر ہے

جنہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے بیان فرمایا۔ جو کہ دنیا اور آخرت کی عظیم شخصیتوں میں سے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ دین اور دنیا اور ان کا نظام اس وقت تک قائم رہیں گے۔ جب تک ذیل کی یہ چیزیں قائم رہیں گی۔

اور وہ یہ ہیں۔

1- غنی لوگ جب تک دی گئی نعمتوں میں بخل نہ کریں گے۔
2- علماء حضرات جب تک اپنے علم میں بدعملی نہ کریں گے۔
3- جہلاء جب تک بے علمی کی وجہ سے تکبر نہ کریں گے۔
4- فقراء جب تک اپنی آخرت کو دنیا کے عوض نہ بیچیں گے۔

سردار قوم کی چار صفتیں ہوتی ہیں

حضرت محمد ابن احمد رحمۃ اللہ علیہ قرآن کی آیت و سیدًا و حصورًا و نبیًا من الصالحین کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ!

یہ آیت حضرت یحییٰ علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی جس میں اللہ تعالیٰ نے انہیں سردار، محافظ دین اور نبی صالح کے الفاظ سے موسوم فرماتے ہیں۔

حالانکہ وہ اس کے بندے تھے، کیونکہ وہ چار چیزوں پر غالب تھے۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ سردار قوم کی چار صفتیں ہوا کرتی ہیں۔ اگر چہ ظاہراً وہ حقیر حالت میں ہوں۔ وہ چار صفتیں یہ ہیں جن پر آپ علیہ السلام غالب تھے۔

1- خواہشات پر آپ علیہ السلام غالب تھے۔
2- ابومسرہ ابلیس پر آپ علیہ السلام غالب تھے۔

Marfat.com

3- زبان ولہجہ پر آپ علیہ السلام غالب تھے۔
4- غیظ وغضب پر آپ علیہ السلام غالب تھے۔

جرم کے بعد بھی اللہ تعالیٰ مجرم پر چار احسان کرتے ہیں

حضرت سعد بن بلال رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ جب کوئی انسان جرم کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص پر چار طریقوں سے احسان فرماتے ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ اس مجرم کا رزق بند نہیں کرتے۔
2- اللہ تعالیٰ اس مجرم کی صحت خراب نہیں کرتے۔
3- اللہ تعالیٰ اس مجرم کا پردہ فاش نہیں کرتے۔
4- اللہ تعالیٰ اس مجرم کو جلد سزا نہیں کرتے۔ (ماخوذ تنبیہ الغافلین)

حصول فردوس کے لئے چار کام

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جس شخص نے چار چیزوں کو چار چیزوں پر موقوف رکھا۔ اس نے فردوس بریں حاصل کرلیا۔

1- جس نے دنیا میں نیند کو قبر کے سپرد کیا اور بیدار ہوشیار رہا۔
2- جس نے دنیا میں غرور کو میزان کے سپرد کیا اور خاکسار رہا۔
3- جس نے دنیا میں راحت کو پل صراط کے سپرد کیا اور سرگرم کردار رہا۔
4- جس نے دنیا میں شہوت کو جنت کے سپرد کیا اور اس پر سوار رہا۔

زاہد چار قسم کے ہیں

کسی بزرگ نے فرمایا کہ زاہدوں کی چار قسمیں ہیں۔

1- بعض دنیا وآخرت کے معاملے میں اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر پورا بھروسہ رکھنے والے زاہد ہوتے ہیں۔
2- بعض کے دل تعریف اور برائی کے اثرات قبول نہ کرنے والے زاہد ہوتے ہیں۔
3- بعض ہر عمل میں پورا کامل اخلاص استعمال کرنے والے زاہد ہوتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

4- بعض لوگ ظالم سے اعراض کرنے والے غلاموں پر غصہ نہ کرنے والے اور صبر کرنے والے زاہد ہوتے ہیں۔

چار تھوڑی چیزوں کو زیادہ سمجھو

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ چار چیزیں ایسی ہیں جو بہت تھوڑی کیوں نہ ہوں پھر بھی انہیں زیادہ سمجھو!

1- درد تھوڑا کیوں نہ ہو پھر بھی اس کو زیادہ سمجھو۔
2- افلاس تھوڑا کیوں نہ ہو پھر بھی اس کو زیادہ سمجھو۔
3- آگ تھوڑی کیوں نہ ہو پھر بھی اس کو زیادہ سمجھو۔
4- دشمن معمولی کیوں نہ ہو پھر بھی اس کو زیادہ سمجھو۔

چار چیزیں چار چیزوں سے حاصل ہوتی ہیں

حضرت حامد لفاف رحمۃ اللہ علیہ جو بہت بڑے عظیم بزرگوں میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں۔ ہم نے چار چیزوں کو چار چیزوں میں بہت تلاش کیا۔ ایک تونگری، ایک آرام، اور لذت اور رزق لیکن وہ ان چار مقامات میں حاصل نہ ہوئیں۔ بلکہ ان چار مقامات کے علاوہ دوسرے مقاموں پر حاصل ہوئیں۔

وہ یہ ہیں۔

1- ہم نے دولت مندی میں آرام کرنا تلاش کیا۔ وہ نہ ملا لیکن وہ تھوڑے مال میں حاصل ہوا۔
2- ہم نے مال میں تونگر ہونا تلاش کیا وہ نہ ملا لیکن وہ قناعت میں حاصل ہوا۔
3- ہم نے نعمتوں میں لذت اٹھانا تلاش کیا۔ وہ نہ ملا لیکن وہ تندرست بدن میں حاصل ہوا۔
4- ہم نے زمین میں رزق پانا تلاش کیا وہ نہ ملا لیکن وہ ہمیں آسمانوں میں حاصل ہوا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صابروں کو بے حساب معاوضہ دیا جائے گا

حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ جب قیامت کا روز ہوگا اور میزان قائم ہوگا اور حساب کتاب کا سلسلہ اور اس کی کارروائی شروع ہوگی۔ تو

1- میزان کے ذریعہ نمازیوں کو پورا اجر دیا جائے گا۔
2- میزان کے ذریعہ روزہ داروں کو بھی پورا اجر دیا جائے گا۔
3- میزان کے ذریعہ حاجیوں کو بھی پورا اجر دیا جائے گا۔
4- لیکن میزان کے بغیر تکلیف زدہ صابروں کو بے حساب اجر دیا جائے گا۔

انسان چار بار غارت کیا جاتا ہے

بعض حکماء نے فرمایا ہے کہ بنی نوع انسان چار بار لوٹ لیا جاتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اس پر موت نازل ہوتی ہے تو

1- حضرت عزرائیل علیہ السلام اس کی روح لے جاتے ہیں۔
2- ورثاء اس کا مال لے جاتے ہیں۔
3- کیڑے اس کا جسم کھا جاتے ہیں۔
4- دشمن اس کے اعمال لوٹ لے جاتے ہیں۔

جو چار کاموں میں مصروف ہو اس کیلئے چار چیزیں ضروری ہیں

بعض حکما میں سے کسی نے فرمایا ہے کہ

1- جو شخص شہوات میں مصروف ہو اس کے لئے عورتیں ضروری ہیں۔
2- جو شخص مال جمع کرنے میں مصروف ہو اس کے لئے حرام ضروری ہیں۔
3- جو شخص اہل اسلام کو نفع دینے میں مصروف ہو اس کے لئے خاطر تواضع ضروری ہے۔
4- جو شخص عبادت میں مصروف ہو اس کے لئے علوم ضروری ہے۔

Marfat.com

چار عمل سخت ہیں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اعمال میں سے زیادہ سخت چار عمل ہیں وہ یہ ہیں۔

1- غصہ کی حالت میں معاف کر دینا بڑا سخت عمل ہے۔
2- تنگی کی حالت میں کچھ بخش دینا بھی بڑا سخت عمل ہے۔
3- خلوت کی حالت میں پارسا رہنا بھی بڑا سخت عمل ہے۔
4- خوف یا امید کی حالت میں حق بات کہنا بھی بڑا سخت عمل ہے۔

چار شغل بغیر چار چیزوں کے ادا نہیں ہوتے

بعض حکماء سے منقول ہے کہ

1- شہوتوں کا شغل بغیر عورتوں کے نہیں ہوتا۔
2- مال جمع کرنے کا شغل بغیر حرام کے نہیں ہوتا۔
3- مسلمانوں کو نفع دینے کا شغل بغیر خاطر تواضع کے نہیں ہوتا۔
4- عبادت کا شغل بغیر علم کے نہیں ہوتا۔

عبادتوں کے چار حصے ہیں

بعض حکماء کرام سے منقول ہے کہ عبادتوں کے چار حصے ہیں وہ یہ ہیں۔

1- معاہدوں کو پورا کرتے رہنا۔
2- حدود اللہ کی حفاظت کرتے رہنا۔
3- گم شدہ چیزوں پر صبر کرتے رہنا۔
4- موجود نعمتوں پر راضی باخدا رہنا۔

خدا کو چار عادتیں ناپسند ہیں

1- نماز کی حالت میں کھیلنا خدا کو ناپسند ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

2- قرآن پاک کی تلاوت میں باتیں کرنا خدا کو ناپسند ہے۔
3- روزہ کی حالت میں جماع کرنا خدا کو ناپسند ہے۔
4- گورستان میں عبرت کی بجائے ہنسنا خدا کو ناپسند ہے۔

چار وقتوں کو خالی نہ رکھیں

آسمانی کتاب اللہ زبور شریف میں لکھا ہوا ہے جو حضرت داؤد علیہ السلام پر وحی ہوئی۔
فرمایا رب العزت نے کہ عقل مند دانا لوگ چار وقتوں میں خالی نہیں رہتے۔
1- وقت کے ایک حصہ میں رب العزت سے مناجات کرتے ہیں۔
2- وقت کے دوسرے حصہ میں اپنے نفس سے محاسبہ کرتے ہیں۔
3- وقت کے تیسرے حصہ میں اپنے بھائیوں کو ان کے عیب بتاتے ہیں۔
4- وقت کے چوتھے حصہ میں اپنے نفس کو لذتوں سے خالی رکھتے ہیں۔

چار کام ظلم کے ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے واسطہ سے حضور اکرم ﷺ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا چار باتیں ظلم کی ہیں۔
1- کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔
2- نماز کے اندر پیشانی صاف کرنا۔
3- سنتے ہوئے اذان کا جواب نہ دینا۔
4- میرے نام کو سنتے ہوئے درود نہ پڑنا۔

بروز قیامت ریاکار کے چار نام ہوں گے

ایک صحابی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے خود سنا ہے۔ جبکہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بروز قیامت کس کام کی وجہ سے نجات ہوگی۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ دھوکہ نہ کرو۔
عرض کیا! اللہ تعالیٰ سے دھوکہ کرنے کا کیا مطلب ہے؟

Marfat.com
Marfat.com

فرمایا! اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل صرف اللہ تعالیٰ کے لئے کرو۔ غیر اللہ کے لئے مت کرو۔ غیر اللہ کے لئے عمل کرنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ دھوکہ ہے۔

ریاء سے بچو، کیونکہ ریاء شرک ہے۔ ریاکار کو قیامت میں چار ناموں سے پکارا جائے گا۔

1- یا کافر! تیرا عمل ضائع ہو گیا۔
2- یا فاجر! تیرا اجر باطل ہو گیا۔
3- یا غادر! تو خدا سے دھوکہ باز ہو گیا۔
4- یا خاسر! تو گھاٹا پانے والا ہو گیا۔

چار چیزوں پر قسم کھانا ممکن ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا کہ تین چیزوں پر میں قسم کھا سکتا ہوں۔
چوتھی چیز پر آپ قسم کھائیں تو میں آپ کی تصدیق کروں گا۔

1- اللہ تعالیٰ دنیا میں جس کو دوست بنائے گا۔ قیامت کو بھی اسی کو دوست بنائے گا۔
2- مسلمان اگرچہ ایمان میں کمزور کیوں نہ ہوں۔ اس کے ساتھ غیر مسلم والا معاملہ ہرگز نہیں کرے گا۔
3- جو شخص جس سے محبت کرے گا۔ بروز قیامت اسی کے ساتھ ہوگا۔
4- دنیا میں اللہ تعالیٰ نے جس کی پردہ پوشی فرمائی۔ بروز قیامت بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

چار چیزوں کی قدر دانی صرف چار مرد کرتے ہیں

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ چار چیزوں کی قدر کوئی نہیں پہچانتا۔ لیکن چار آدمی قدر دان اور پہچان رکھتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1- جوانی کی قدر نہیں پہچانتے لیکن بوڑھے آدمی
2- آرام کی قدر نہیں پہچانتے لیکن تکلیف زدہ آدمی

Marfat.com

3- تندرستی کی قدر نہیں پہچانتے لیکن بیمار آدمی

4- زندگی کی قدر نہیں پہچانتے لیکن مرے ہوئے آدمی

ابونواس کی کلام کا منظوم ترجمہ جو موضوع کو پر لطف کر رہا ہے

اگرچہ گناہ ہیں ہزاروں زیادہ
و لیکن خدا کی ہے رحمت زیادہ
مجھے نیک عمل کی امیدیں کہاں ہیں
امیدیں فقط ہیں خدا سے زیادہ
وہ میرا ہے مولا وہ میرا ہے خالق
اسی کا میں بندہ ہوں گندہ زیادہ
اگر پھر وہ بخشیں تو رحمت ہے اس کی
وگرنہ ہے مشتاق بے بس زیادہ

چار غرور سراسر شرور

ایک بزرگ محمد علی رفعت رحمۃ اللہ علیہ اپنے ایک رسالہ مے باید شنید میں لکھتے ہیں کہ غرور چار قسم کے ہوتے ہیں جبکہ انسان ان کا شکار ہو جاتا ہے۔ تو وہ ہلاک ہو جاتے ہیں جیسے فرعون، شداد، نمرود، قارون ہلاک ہو کر دنیا والوں کے لئے نمونۂ عبرت ہو گئے اور وہ چار غرور درج ذیل کئے جاتے ہیں:

1- غرور علم

وہ محض عقل معاش کے علم کا غرور ہوتا ہے جس کے ساتھ منزل مقصود کا علم شریک نہ ہو اور وہ عالم کے لئے حجاب اکبر بن جائے۔

2- غرور طاقت

وہ جسمانی قوت اور توانائی کا غرور ہوتا ہے اس کا حامل اپنی حیوانیت کو پہلوانی سے ظاہر کرتا ہے اور غرور کرتا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

3- غرور صورت

یعنی اپنے حسن پر فخر غرور کرنا جو بادل کے سایہ کی طرح زیادہ دیر قائم نہیں رہتا اور اس غرور میں انسان زندگی کا قیمتی سرمایہ ضائع کر دیتا ہے۔

4- غرور دولت

جو خود پرستی کا شراب ہے سب سے بڑا غرور یہی ہے کہ فرعون، قارون، نمرود، شداد، ابوجہل وغیرہ سب خود پرستی کے شراب میں مست ہو گئے اور ہلاک ہو گئے۔ ان کا دھن دولت کا باقی کوئی نشان نہ رہا۔ (ماخوذ مے باید شنید تصنیف محمد علی رفعت)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

محفل خماسیات کی بہاریں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل خماسیات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر ایک نصیحت کرنے والے پر مہربان اور رحیم ہیں اور اس محفل میں خماسیات یعنی پانچ پانچ کی پروئی گئی موتیوں کی لڑیاں ہیں جس میں شرعی مسائل اور اسلام کی چیدہ چیدہ چیزیں بیان میں آویں گی۔ پھر تقویٰ اور پرہیزگاری کے متعلق چیزیں بھی سپرد قلم ہوں گی جو سب دل پسند اور دل بند نصیحتیں ہیں۔

ہر قسم کے مکتب فکر کے لوگ اس محفل سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

ان میں سب سے پہلے ہم ایمان کی پانچ اقسام بیان کرتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

مسواک کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے پانچ فرمان

1- مسواک کرنے کا مجھے اس قدر حکم ہوا کہ میں نے گمان کیا کہ اس بارے میں قرآن نازل ہوگا۔(احمد)

2- تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں انہیں مسواک سے پاک صاف رکھا کرو۔ (ابن فیع)

3- مسواک کرو کیونکہ مسواک منہ کو پاک وصاف کرنے والی ہے۔(ابن ماجہ)

4- مسواک ہر بیماری میں شفاء ہے سوائے موت کے۔(کتاب فردوس)

5- مسواک فطرت اسلام سے ہے۔

روزہ کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے پانچ ارشادات

1- جو روزہ دار بھولے سے کچھ کھا گیا۔ یا پانی پی گیا تو وہ اپنا روزہ پورا کرے یعنی نہیں ٹوٹا خدا نے اس کو کھلایا پلایا۔(بخاری، مسلم)

2- افطاری جلدی کیا کرو اور سحری آخر میں کیا کرو۔(ابن عدی)

3- ہر ایک چیز کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔(طبرانی)

4- سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیک کام نہیں۔(بخاری، مسلم)

5- روزہ ڈھال ہے۔(بخاری، مسلم)

نرمی کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے پانچ ارشادات

1- اللہ رحیم ہے رحیم کو پسند کرتا ہے اپنی رحمت ہر رحیم پر رکھتا ہے۔(طبرانی)

2- اللہ نرمی کو پسند کرتا ہے کیونکہ وہ خود نرمی کرنے والا ہے۔(احمد)

3- اس پر اللہ رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔(مسلم)

4- جو نرمی سے محروم رہا وہ ہر خوبی سے محروم رہا۔(مسلم)

5- اللہ ہر ایک کام میں نرمی پسند کرتا ہے۔(بخاری)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

چغل خوری اور برائی کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے پانچ ارشادات

1- خود کو دو کے درمیان برائی ڈالنے سے بچاؤ کہ یہ حرکت نیکیوں کو تباہ کرنے والی ہے۔ (نسائی)

2- خود کو چغل خوری اور بری باتیں پہنچانے سے بچاؤ۔ (حاکم)

3- کذب روسیاہی ہے اور چغل خوری عذاب قبر ہے۔ (ترمذی)

4- بنی آدم کے اکثر گناہ بہ سبب زبان کے سرزد ہوتے ہیں۔ (طبرانی)

5- کذب اور غیبت روزہ دار کا روزہ توڑ دیتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

مؤمن کے بارے آپ ﷺ کے پانچ ارشادات

1- مؤمن وہ ہے جسے لوگ اپنی جان و مال کا امین سمجھیں۔ (ابن ماجہ)

2- مؤمن سادہ اور سخی ہوتا ہے اور فاجر فریبی اور بخیل ہوتا ہے۔ (ابوداؤد)

3- تمام مومن مثل ایک فرد کے ہیں۔ (ترمذی)

4- مؤمن حسد والا نہیں ہوتا۔ (امام غزالی)

5- مؤمن پلید نہیں ہوتا۔ (مسلم)

اولاد کے ساتھ سلوک کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے پانچ ارشادات

1- اپنے بچوں میں مساوات قائم کرو۔ (ابوداؤد)

2- خدا کی نافرمانی سے بچو اور اپنی اولاد میں مساوات کرو۔ (بخاری، مسلم)

3- اپنی اولاد کو اچھا ادب سکھاؤ اور ان کی عزت کرو۔ (بخاری)

4- اپنی اولاد کو نیک بنانے میں امداد کرو۔ (طبرانی)

5- اپنی اولاد میں برابری کیا کرو۔ (بخاری، مسلم)

شاعری کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے پانچ ارشادات

1- شعر بھی کلام ہے۔ اس کا اچھا اچھا ہے اور برا برا ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

2- حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ مجنوں شاعر کو دیکھ کر مجھے کراہت آتی ہے۔
(کتاب فردوس)

3- بعض تقریر اور بیان سحر ہے اور بعض شعر حکمت۔ (بخاری)

4- شعر سیکھو کیونکہ وہ تمہاری زبان کی ترجمانی کرتا ہے۔ (کتاب فردوس)

5- شعر میں سے حکمت اور علم والے اشعار سیکھو۔ (کتاب فردوس)

پانی پینے کے متعلق آپ ﷺ کے پانچ ارشادات

1- جب تم میں سے کوئی پانی پیئے تو ایک سانس میں نہ پیئے۔ (حاکم)

2- برتن کے اندر نہ سانس لو نہ اس میں پھونکو۔ (ابوداؤد)

3- جس نے نہار منہ پانی پیا اس کی طاقت کم ہوگی۔ (طبرانی)

4- پانی میں سے عمدہ ٹھنڈا اور میٹھا پانی ہے۔ (ترمذی)

5- منہ سے پیالہ ہٹا لے پھر سانس لے۔ (بیہقی)

ایمان کے پانچ نام ہیں

1- فرشتوں کے ایمان کو متبوع کہا جاتا ہے۔

2- پیغمبروں کے ایمان کو مقبول کہا جاتا ہے۔

3- مومنوں کے ایمان کو معصوم کہا جاتا ہے۔

4- اہل بدعت کے ایمان کو موقوف کہا جاتا ہے۔

5- کافروں کے ایمان کو مردود کہا جاتا ہے۔

اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں

1- توحید و رسالت کی دو شہادتیں دینا

2- نماز پنجگانہ ادا کرنا

3- ماہ رمضان کے روزے رکھنا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

4- سونا چاندی مال کی زکوٰۃ ادا کرنا

5- صاحب استطاعت کو حج بیت اللہ کرنا

پانچ حالتوں پر سلام کرنا مکروہ ہے

وہ حالتیں یہ ہیں!

1- جب خطبہ پڑھا جارہا ہو سلام کرنا مکروہ ہے۔

2- جب نمازی نماز پڑھ رہا ہو سلام کرنا مکروہ ہے۔

3- جب آدمی قرآن کی تلاوت کررہا ہو سلام کرنا مکروہ ہے۔

4- جب وعظ و نصیحت ہورہی ہو سلام کرنا مکروہ ہے۔

5- جب اذان یا اقامت ہورہی ہو سلام کرنا مکروہ ہے۔

حواس خمسہ کا تعارف

1- سننے والی حس کانوں میں رکھی گئی ہے۔

2- دیکھنے کی حس آنکھوں میں رکھی گئی ہے۔

3- چکھنے والی حس زبان میں رکھی گئی ہے۔

4- ٹٹولنے والی حس انگلیوں کے پوروں میں رکھی گئی ہے۔

5- سونگھنے والی حس ناک میں رکھی گئی ہے۔

پنج گنج کی تلاوت دین و دنیا کی سعادت

1- صبح کو سورۃ یٰسین کی تلاوت روح کو خوش رکھتی ہے اور قبریں مونس اور شافعی ہوتی ہیں۔

2- ظہر کو سورۃ نوح کی تلاوت روح کو تندرست رکھتی ہے۔

3- عصر کو سورۃ عم یتساء لون کی تلاوت روح کی پرواز میں معاون ہے۔

4- مغرب کو سورۃ واقعہ کی تلاوت رزق میں برکت ہے۔

5- عشاء کو سورۃ ملک کی تلاوت روحانی جسمانی مرضوں کے لئے شفاء ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

پانچ طریقوں سے جسم کی پلیدی دور کی جاتی ہے

1- استنجا کے ذریعے پاکیزگی حاصل کی جاتی ہے۔
2- وضو کے ذریعے پاکیزگی حاصل کی جاتی ہے۔
3- ہر عضو کو تین بار دھونے کے ذریعہ پاکیزگی حاصل کی جاتی ہے۔
4- فرض غسل ادا کرنے کے ذریعہ پاکیزگی حاصل کی جاتی ہے۔
5- مسنون غسل کے ذریعہ پاکیزگی حاصل کی جاتی ہے۔

پانچ مقامات مسجد کے حکم میں ہیں

پانچ مقامات ایسے ہیں کہ اگر ان میں عبادت کی جائے تو عبادت گزاروں کے لئے وہ مقامات مسجد کے حکم میں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عبادت گزاروں کو پانچ سو سال کی عبادت کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

1- قیدی جیل میں عبادت کریں یا
2- لڑکیاں مدرسہ میں عبادت کریں یا
3- عورتیں گھر کے گوشے میں عبادت کریں یا
4- وہ لوگ جو علم فقہ جوانی میں حاصل کریں یا
5- عام حالت میں مسائل لوگ سیکھیں سکھائیں۔

یہ سب مسجد کے حکم میں ہیں گویا مسجد میں عبادت گزار ہیں۔

مسلمان پر پانچ چیزیں فرض ہیں

دنیا میں زندگی گزارنے کے لئے مسلمان پر پانچ چیزیں فرض ہیں۔

1- حلال رزق حاصل کرنے کے لئے نیت کرنا فرض ہے۔
2- شہوت ختم کرنے کے لئے عورت کرنا فرض ہے۔
3- خرید و فروخت میں شرعی حدود کو قائم کرنا فرض ہے۔
4- قصاص و تعزیر میں کمی بیشی نہ کرنا فرض ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

5- سونے بولنے اور کھانے میں شرع کا لحاظ کرنا فرض ہے۔

بہترین انسان کی پانچ صفتیں ہیں

کسی نے کہا ہے کہ سب سے بہترین انسان وہ ہے۔ جس میں پانچ صفتیں پائی جائیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- جس میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کی صفت پائی جائے۔
2- جس میں مخلوق خدا کو نفع دینے کی صفت پائی جائے۔
3- جس میں لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھنے کی صفت پائی جائے۔
4- جس میں دولت مندوں سے ناامید ہونے کی صفت پائی جائے۔
5- جس میں موت کی انتظار اور تیار رہنے کی صفت پائی جائے۔

نظامِ دنیا کے پانچ محرکات ہیں

نظام دنیا کے پانچ محرکات ہیں۔ جن کے ذریعے دنیا میں نقل وحرکت مسلسل جاری رہتی ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- دخترں سے حاصل شدہ مسرت کے ذریعہ نظام جاری رہتا ہے۔
2- سماعت آواز کی لذت کے ذریعہ نظام جاری رہتا ہے۔
3- سماعت کلام کی لذت کے ذریعہ نظام جاری رہتا ہے۔
4- آنکھوں کی بصارت کے ذریعہ نظام جاری رہتا ہے۔
5- لذت روحانیت کے ذریعہ نظام جاری رہتا ہے۔

یہ پانچ چیزیں ایسی ہیں۔ جن کے ذریعہ دنیا کا نظام اور نقل وحرکت قائم دائم اور جاری وساری رہتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

عام مسلمانوں کے پانچ حقوق واجب ہیں

عام مسلمانوں کے باہمی پانچ حقوق واجب ہیں۔ جو حصول برکت ہیں اور بہت نفع مند ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

1- آپس میں باہمی سلام کرنا واجب ہے۔
2- بیمار کی بیمار پرسی کرنا واجب ہے۔
3- کسی کی خصوصی دعوت کو قبول کرنا واجب ہے۔
4- نماز جنازہ میں شرکت کرنا واجب ہے۔
5- چھینک کا جواب دینا بھی واجب ہے۔

پانچ شخصوں کو داغا جائے گا

پانچ قسم کے لوگ ایسے ہوں گے جن کو جہنم کی آگ میں لوہے کے سریے گرما کر داغ لگائے جائیں گے۔

1- ابوجہل جیسی ضد رکھنے والے کو داغہ جائے گا۔
2- شراب نوشی کرنے والے کو داغہ جائے گا۔
3- صاحب ارشاد کی نافرمانی کرنے والے کو داغہ جائے گا۔
4- قابیل کی اتباع کرنے والے کو داغہ جائے گا۔
5- شیطان کی اتباع کرنے والے کو داغہ جائے گا۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی پانچ نصیحتیں

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے کسی نے عرض کیا مجھے کوئی مفید نصیحت فرمایئے فرمایا چند باتیں بتاتا ہوں۔ جو عمل کرے گا بلند مقام انشاء اللہ تعالیٰ پائے گا۔

1- ہمیشہ پاکیزہ اور حلال رزق کھاؤ!
2- اللہ تعالیٰ سے ایک ایک دن کا رزق مانگو!
3- ہر وقت خود کو مردہ سمجھو!
4- اپنی عزت و آبرو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دو!
5- گناہ سرزد ہو جائے تو توبہ استغفار جلدی کرو!

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پانچ کاموں میں جلدی کرنی چاہئے

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ جلدی کرنا شیطان کا کام ہے۔ مگر پانچ مقاموں پر جلدی کرنا سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں گناہ سرزد ہونے پر جلدی توبہ کرو! ممکن ہے کہ آپ بغیر توبہ رحلت کر جائیں۔

2- زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں قرض دار کا قرضہ جلدی اتارو ممکن ہے۔ آپ کی نیکیاں قبر میں قرضہ دار کو مل جائیں۔

3- بیٹی جوان ہونے پر اس کے نکاح کی تیاری اور فکر جلدی کرو۔ ممکن ہے کہ تمہاری عزت تباہ اور اس کی عزت خراب ہو جائے۔

4- گھر میں فرستادہ مہمان وارد ہونے پر اس کی خاطر تواضع میں جلدی کرو۔ ممکن ہے بعد میں آپ سعادت اور مصائب سے نجات حاصل نہ کر سکیں۔

5- میت کو سنجیدگی سے کفنانے اور دفنانے میں جلدی کرو ممکن ہے کہ میت کی حالت صحیح نہ رہے

بقاء کی فکر کرو! خود ہی زندگی کے لئے
زمانہ کچھ نہیں کرتا کبھی کسی کے لئے

ذکر اللہ کی پانچ خصوصیات

مصنف بدیع الجمال علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کی پانچ خصوصیات ہیں۔ وہ خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے رضامندی حاصل ہوتی ہے۔

2- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے فرمانبرداری کی رغبت حاصل ہوتی ہے۔

3- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے شر شیطان سے حفاظت حاصل ہوتی ہے۔

4- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے رقت قلبی حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

5- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے گناہوں سے پرہیز گاری حاصل ہوتی ہے۔

وضو کے پانچ فرائض

وضو کے فرائض قرآن پاک سے چار ثابت ہیں۔ لیکن بعض فقہاء کرام نے گنجان داڑھی کے خلال کو بھی فرائض وضو میں داخل کیا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- پورے چہرے کا دھونا فرض ہے۔
2- پورے کہنیوں تک ہاتھوں کا دھونا فرض ہے۔
3- پورے سر کی بجائے چوتھا حصہ سر کا مسح کرنا فرض ہے۔
4- پورے پاؤں کا ٹخنوں تک دھونا فرض ہے۔
5- پھر گنجان داڑھی کا خلال بھی فرض ہے۔

رات کے پانچ کام کر کے سویا کرو

حضرت نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو! وہ یہ ہیں۔

1- چار ہزار دینار صدقہ کر کے سویا کرو!
2- قرآن پاک کا ایک ختم کر کے سویا کرو!
3- جنت کی قیمت ادا کر کے سویا کرو!
4- دو جھگڑنے والوں میں صلح کرا کے سویا کرو!
5- بیت اللہ کا ایک حج بھی کر کے سویا کرو!

جواب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یہ کام تو مشکل ہیں میں کیسے کر سکوں گا۔ سرور کائنات ﷺ نے جواب میں فرمایا۔

1- سورۃ فاتحہ چار بار پڑھ لیا کرو۔ اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ کے برابر ہے۔
2- سورۃ اخلاص تین بار پڑھ لیا کرو! اس کا ثواب ایک ختم قرآن کے برابر ہے۔
3- درود شریف دس مرتبہ پڑھ لیا کرو! اس کا ثواب جنت کی قیمت ادا کرنے کے برابر

Marfat.com

ہے۔

4- اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ دس مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ اس کا ثواب دو جھگڑالوں کے درمیان صلح کرانے کے برابر ہے۔

5- تیسرا کلمہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم چار مرتبہ پڑھ کر سویا کرو۔ اس کا ثواب ایک حج کے برابر ہے۔

ناپاک ہونے کے پانچ اسباب

آدمی پانچ سببوں سے ناپاک اور بدن پلید ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں اس پر غسل کرنا فرض ہو جاتا ہے اور وہ اسباب یہ ہیں۔

1- جب مادہ منوی اچھل کر نکلے تو غسل فرض ہوگا۔

2- جب صرف حشفہ غائب ہو جائے تو غسل فرض ہوگا۔

3- جب عورت کا حیض ختم ہو جائے تو غسل فرض ہوگا۔

4- جب عورت کا نفاس ختم ہو جائے تو غسل فرض ہوگا۔

5- جب عورت کے ایام طہر کم ہو جائیں تو غسل فرض ہوگا۔

تیمّم کے پانچ اسباب ہیں

1- اگر متیمم سے ایک کوس پانی دور ہو تو تیمّم جائز ہوگا۔

2- اگر متیمم کسی وجہ سے پانی نکال نہ سکتا ہو تو تیمّم جائز ہوگا۔

3- اگر متیمم کا وضو ٹھہر نہ سکتا ہو تو تیمّم جائز ہوگا۔

4- اگر متیمم پانی رکھتا ہے۔ لیکن پیاس کا خطرہ ہو تو تیمّم جائز ہوگا۔

5- اگر متیمم کو مال ضائع ہونے کا خطرہ ہو، تو تیمّم جائز ہوگا۔

Marfat.com

Marfat.com

غسل کی پانچ سنتیں

1- غسل کرنے کے اول آخر ہاتھ دھونا سنت ہے۔
2- غسل کرنے سے پہلے استنجا کرنا بھی سنت ہے۔
3- غسل کرنے سے پہلے بدن پر شرم گاہ سے پلیدی دور کرنا بھی سنت ہے۔
4- غسل کرنے سے پہلے وضو کر لینا بھی سنت ہے۔
5- غسل کرتے وقت تین بار بدن پر پانی بہانا بھی سنت ہے حتیٰ کہ سوئی برابر جگہ کوئی خشک نہ رہے۔

پانچ باتیں سیکھو اور یاد کر لو!

جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے خلافت کی مسند سنبھالی اور پہلی بار ممبر نبوی پر خطبہ دیا۔ لوگوں کو فرمایا اے لوگو! تم مجھ سے پانچ باتیں سیکھ لو اور یاد کر لو! اگر تم ہماری طرف سے سواری کے گھوڑے دوڑاتے ہوئے آؤ اور بار بار دوڑاؤ یہاں تک کہ لاغر کر دو تو ایسی چیزیں حاصل کرنے میں پھر بھی آپ کامیاب نہ ہونگے۔ سنو!

1- خدا کے بغیر کسی سے امید نہ رکھو اور اس کی نافرمانیوں کے بغیر کسی سے مت ڈرو۔
2- جو چیز آپ سے پوچھی جائے جبکہ آپ نہ جانتے تھے صاف کہہ دو میں نہیں جانتا اس میں قطعاً شرم نہ کرو۔
3- نہ معلوم چیز کو سیکھنے میں قطعاً شرم نہ کرو۔
4- صبر ایمان کا بڑا حصہ ہے جو صبر نہیں کرتا وہ مومن نہیں جیسے کہ جس کا سر نہیں اس کا جسم نہیں ہوتا۔
5- عالم وہ ہے جو خدا کی نافرمانیوں کو مزین کر کے نہ دکھائے اور نہ اس کی تدبیر سے تسلیاں دلائے اور نہ اس کی رحمت سے مایوس کر کے پھیرے۔

Marfat.com
Marfat.com

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی پانچ وصیتیں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ مسند خلافت پر جلوہ افروز ہیں اور ہدایت کے ہیرے پیش فرما رہے ہیں۔غور سے سمجھ کر پڑھیں۔

1- تم لوگ اطاعت گزاروں کو جنت میں مت اتارو جب تک رب العزت کی جانب سے فیصلہ نہ ہو جائے۔

2- تم مواحد لوگ، مجرموں کو دوزخ میں مت اتارو۔ جب تک کہ رب العزت کی جانب سے فیصلہ نہ ہو جائے۔

3- تم لوگ امت سے بھلائی پا کر عذاب الٰہی سے بے خوف نہ ہو جاؤ یاد رکھو! خدا کی تدبیر سے خاسرین لوگ بے خوف ہوتے ہیں۔

4- تم لوگ امت سے شر فساد پا کر رحمت الٰہی سے مایوس نہ ہو جاؤ یاد رکھو! رحمت الٰہی سے کفار لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔

5- تم لوگ یاد رکھو! قرآن پاک کو بغیر سوچے سمجھے پڑھنے میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

توریت میں پانچ باتوں کا حکم

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو توریت میں پانچ باتوں کا حکم ہوا۔

1- اے موسیٰ حق کہنے سے کسی بادشاہ سے مت ڈرو۔

2- اے موسیٰ ظاہر باطن میں جانتا ہوں۔ کسی کا عیب مت کھولو۔

3- اے موسیٰ آپ دنیا میں رہنے تک شیطان کی مکاری کا خیال رکھیں۔

4- اے موسیٰ کسی سے سوال مت کریں۔ مگر جیسے ہانڈی میں نمک ہوتا ہے۔

5- اے موسیٰ! خدا کا خوف ہمیشہ قائم رکھو! جب تک آپ جنت میں داخل نہ ہو جائیں۔

پانچ خصوصی نصیحتیں

پانچ نصیحتیں ایسی ہیں۔ جن پر عمل کرنے والے کا دل خوش رہتا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

Marfat.com

1- اپنے رازق کو ہمیشہ یاد رکھو۔ کیونکہ وہ ہمیشہ ساتھ رہتا ہے۔
2- اپنے رازق کی نعمت کھا کر ہمیشہ شکر ادا کیا کرو۔ کیونکہ وہ نعمت بڑھاتا ہے۔
3- اپنے رازق کی منشاء پر حسد مت کیا کرو۔ کیونکہ حسد نیکیاں کھاتا ہے۔
4- اپنے رازق کی زمین پر غرور مت کیا کرو۔ کیونکہ مغرور جنت میں نہ جائے گا۔
5- اپنے رازق کی زمین پر تواضع کیا کرو کیونکہ یہ عمل خدا کو پسند ہے۔ اور وہ انسان کا مرتبہ بلند کرتا ہے۔

پانچ کام حرام ہیں

درج ذیل پانچ کام قرآن وحدیث کے مطابق بالکل حرام ہیں۔

1- گانا بجانا سننا حرام ہے چونکہ اس سے آدمی منافق ہو جاتا ہے۔
2- نوحہ وبین کرنا حرام ہے چونکہ اس سے آدمی شیطان ہو جاتا ہے۔
3- مسخری کرنا اور سننا حرام ہے چونکہ اس سے آدمی کا دل اندھا ہو جاتا ہے۔
4- باہمی گفتگو سننا حرام ہے۔ چونکہ اس سے آدمی فتنوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
5- غیبت کرنا سننا حرام ہے۔ چونکہ اس سے آدمی سرکش مغرور ہو جاتا ہے۔

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو!

1- جوانی کو بڑھاپے سے پہلے غنیمت سمجھو!
2- صحت کو بیماری سے پہلے غنیمت سمجھو!
3- خوشحالی کو تنگدستی سے پہلے غنیمت سمجھو!
4- زندگی کو موت سے پہلے غنیمت سمجھو!
5- فراغت کو مصروفیت سے پہلے غنیمت سمجھو!

پانچ مقام پر گفتگو کرنا سخت مکروہ ہے

1- جنازہ کے ہمراہ استغفار ثناء پڑھتے رہیں۔ کیونکہ باتیں کرنا سخت مکروہ ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

2- قرآن خوانی کے وقت باتیں کرنا سخت مکروہ ہیں۔ چونکہ تلاوت سنت اور سماعت فرض ہے اور ایک ایک حرف کے بدلے دس دس نیکیاں ہیں۔

3- علم کی منعقدہ محفل میں بھی باتیں کرنا مکروہ ہیں۔ جبکہ علماء حقہ بھی شریک ہوں۔

4- معتکف کے علاوہ مسجد میں باہمی گفتگو کرنا بھی مکروہ ہے۔ خصوصاً جبکہ نماز کا وقت ہو۔

5- عشاء کی نماز کے بعد کہانیاں فضول باتیں کرنا بھی مکروہ ہیں۔ جبکہ نماز فجر فوت ہونے کا خطرہ ہو۔

پانچ کو حقیر سمجھنے سے پانچ نقصان ہوتے ہیں

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جس شخص نے پانچ چیزوں کو نظر انداز کیا وہ پانچ کو کھو بیٹھا وہ پانچ چیزیں یہ ہیں۔

1- جس نے نظر انداز کیا علماء کو وہ اپنا دین کھو بیٹھا۔

2- جس نے نظر انداز کیا امراء کو وہ اپنی دنیا کھو بیٹھا۔

3- جس نے نظر انداز کیا ہمسایوں کو وہ اپنا منافع کھو بیٹھا۔

4- جس نے نظر انداز کیا اقرباء کو وہ اپنی دوستی کو کھو بیٹھا۔

5- جس نے نظر انداز کیا بیوی کو وہ اپنی عیش کھو بیٹھا۔

حاسدین اللہ تعالیٰ کا پانچ طریقوں سے مقابلہ کرتے ہیں

کسی حکیم کا مقولہ ہے کہ حاسد پانچ طریقوں سے اللہ تعالیٰ کا مقابلہ کرتے ہیں۔

1- حاسد شخص ہر اس نعمت سے بغض کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کسی کو نصیب کر دیتا ہے۔

2- حاسد شخص حسد کے ذریعہ اللہ کی تقسیم کردہ نعمت پر ناراض رہتا ہے۔

3- حاسد شخص اللہ کے فضل پر کنجوس بنا رہتا ہے۔

4- حاسد شخص اللہ کے دوست کو ذلیل کرتا رہتا ہے۔

5- حاسد شخص اللہ کے دشمن ابلیس کی مدد کرتا رہتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پانچ مقاموں پر دیکھنا گھٹیا پن ہے

1- نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا قدر و منزلت گھٹاتا ہے۔
2- غیر گھروں کو دیکھنا قدر و منزلت گھٹاتا ہے۔
3- مرد عورت کا ایک دوسرے کو ناف سے زانوں تک دیکھنا قدر و منزلت گھٹاتا ہے۔
4- حسد سے دوسرے کی خوبی دیکھنا قدر و منزلت گھٹاتا ہے۔
5- خاوند کا بیگانی عورت کو دیکھنا قدر و منزلت گھٹاتا ہے۔

پانچ جگہوں پر ہنسنا بہت برا ہے

1- جو شخص گورستان میں ہنسے بہت برا ہے چونکہ وہ اس طرح عبرت حاصل نہیں کرتا۔
2- جو شخص مصیبت زدہ کے سامنے ہنسے بہت برا ہے چونکہ وہ اس طرح اس کی مصیبت بڑھاتا ہے۔
3- جو شخص خدا کا ذکر کرتا ہے وہاں ہنسنا بہت برا ہے۔ چونکہ وہ اس طرح منافقت کرتا ہے۔
4- جو شخص مزاح سننے پر ہنستا ہے یہ بھی بہت برا ہے۔ چونکہ اس طرح وہ حماقت کرتا اور عزت گھٹاتا ہے۔
5- جو شخص نماز کی حالت میں ہنسے بہت برا ہے۔ چونکہ اس طرح نماز باطل اور وضو فاسد ہو جاتا ہے۔

پانچ وصیتیں حضرت آدم علیہ السلام نے کیں

حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے صاحبزادے شیث علیہ السلام کو پانچ باتوں کی وصیتیں فرمائیں نیز فرمایا کہ تم اپنی اولاد کو بھی اس کی وصیت کر دینا اور وہ وصیتیں یہ ہیں۔

1- دنیا اور اس کی زندگی پر کبھی مطمئن نہ ہونا میرا جنت پر مطمئن ہونا اللہ تعالیٰ کو پسند نہ آیا۔ آخر کار مجھے وہاں سے نکلنا پڑا۔

Marfat.com
Marfat.com

2- عورتوں کی خواہشات پر کبھی عمل نہ کرنا۔ میں نے اپنی بیوی کی خواہش پر جنت کے ممنوعہ درخت کا پھل کھایا اور آخر کار شرمندہ ہونا پڑا۔

3- کام کرنے سے پہلے اس کے انجام پر اچھی طرح غور وفکر کر لو! اگر میں پہلے غور کر لیتا۔ تو جنت میں آخر کار مجھے شرمندہ نہ ہونا پڑتا۔

4- جس کام سے دل میں کھٹکا پیدا ہو اس کو مت کرو میرے دل میں جنت کے ممنوعہ درخت کا پھل کھاتے وقت اس کے متعلق کھٹکا پیدا ہوا۔ لیکن مجھے اس وقت بے پرواہی کرنے پر نقصان اٹھانا پڑا۔

5- ہر کام سے پہلے صاحب الرائے لوگوں سے مشورہ ضرور کر لو! اگر میں فرشتوں سے پہلے مشورہ کر لیتا۔ تو مجھے شرمندہ نہ ہونا پڑتا۔

توریت میں پانچ باتیں

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ میں نے توریت میں پانچ باتیں لکھی ہوئی پڑھی ہیں وہ پانچ باتیں یہ ہیں۔

1- دولت مندی قناعت اختیار کرنے میں ہے۔

2- سلامتی گوشہ نشینی اختیار کرنے میں ہے۔

3- آزادی خواہشات ترک کرنے میں ہے۔

4- محبت رغبت ترک کرنے میں ہے۔

5- طویل عمر کا عیش قلیل عمر کے صبر کرنے میں ہے۔

حقیقت نکاح کے پانچ نتائج

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے سوال کیا کہ نکاح کی حقیقت اور نتائج کیا ہیں؟ آپ نے برجستہ جواب فرمایا۔

1- لزوم مہر: یعنی پہلے مہر حق لازم ہو جاتا ہے۔

2- سرور شہر: یعنی ایک ماہ کی خوشی ہوتی ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

3- غموم دہر: یعنی پھر عمر بھر کے غم دکھ فکر شروع ہو جاتے ہیں۔
4- کسور ظہر: یعنی پھر انسان کی کمر ٹوٹ جاتی ہے۔
5- نزول قبر: یعنی پھر قبر میں اترنے کا زمانہ آ جاتا ہے۔ (مخزن الاخلاق)

حاسد کی پانچ سزائیں

حضرت فقیہ ابو اللیث ثمر قندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حسد تمام برائیوں سے مہلک تر ہے۔ کیونکہ محسود پر اس کا اثر ہونے سے پہلے حسد کرنے والا پانچ سزاؤں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

1- حاسد شخص ختم نہ ہونے والے غم کی سزا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
2- حاسد شخص کو ثواب نہیں دیا جاتا جبکہ مصیبت کی سزا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
3- حاسد شخص تعریف کی بجائے شکایات سننے کی سزا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
4- حاسد شخص خدا کی ناراضگی اور غصہ کی سزا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
5- حاسد شخص پر توفیق کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ جبکہ حسد کی سزا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

پانچ نقائص سے علم موثر نہیں رہتا

ایک بزرگ سے کسی نے دریافت کیا کہ ہم علم کی باتیں سنتے ہیں لیکن اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے اس کی کیا وجہ ہے؟

فرمایا تمہارے اندر پانچ نقص ہیں۔ اس لئے تم علم کے فائدوں سے محروم ہو وہ یہ ہیں۔

1- تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتے۔
2- تم گناہ کے ہونے پر استغفار نہیں کرتے۔
3- تم جتنا جانتے ہو اس پر عمل نہیں کرتے۔
4- تم نیکوں میں بیٹھتے ہو لیکن انکی اتباع نہیں کرتے۔
5- تم مردوں کو دفن کرتے ہو لیکن عبرت حاصل نہیں کرتے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

توبہ کی قبولیت کے پانچ وجوہ ہیں

انسان کو چاہئے کہ توبہ کرتے وقت پانچ چیزوں کو نہ بھولے۔ تاکہ انسان کی توبہ مقبول ہونے میں شبہ باقی نہ رہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ پانچ وجوہات کی بناء پر قبول ہوئی تھی۔ حضرت محمد بن الدوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نیک بخت ہوئے حضرت آدم علیہ السلام پانچ وجوہ سے اور بد بخت ہوا ابلیس پانچ وجوہ کی بنا پر وہ یہ ہیں۔

1- حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے قصور کا اقرار فرمالیا۔
2- حضرت آدم علیہ السلام اس جرم پر شرمسار ہوئے تھے۔
3- حضرت آدم علیہ السلام توبہ کی طرف جلدی مائل ہو گئے تھے۔
4- حضرت آدم علیہ السلام اپنے نفس کو ملامت کرتے رہے۔
5- حضرت آدم علیہ السلام اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوئے تھے۔

توبہ قبول نہ ہونے کے پانچ وجوہ ہیں

اور شیطان کی توبہ قبول نہ ہونے کے پانچ سبب یہ ہیں۔ جن کی وجہ سے ابو مرہ ابلیس راندۂ درگاہ ہوا۔

1- ابلیس نے گناہ کا اقرار نہ کیا تھا۔
2- ابلیس نے اپنے فعل پر خود کو شرمندہ نہ کیا تھا۔
3- ابلیس نے توبہ کرنے میں تاخیر کر دی تھی۔
4- ابلیس نے اپنے نفس کو ملامت نہ کیا تھا۔
5- ابلیس اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہو گیا تھا۔

پانچ دل پسند جامع پند

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا! یا ابا ہریرہ!

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1- تم متقی بن جاؤ۔سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے۔
2- تم قناعت کرنے والے بن جاؤ۔سب سے زیادہ شکر گزار بن جاؤ گے۔
3- تم جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔وہی دوسروں کے لئے پسند کرو۔مومن بن جاؤ گے۔
4- تم پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔مسلمان بن جاؤ گے۔
5- تم کم ہنسا کرو۔زندہ دل بن جاؤ گے۔زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

غریبوں کی پانچ خصوصیات

حضرت فقیہ ابواللیث ثمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ احادیث میں غریبوں کی پانچ خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔وہ یہ ہیں۔

1- غریب کو ہر عمل کا ثواب مالدار سے زیادہ ملتا ہے۔
2- غریب کا حساب آسان ہوگا۔کیونکہ اس کے پاس مال نہیں ہوتا۔
3- غریب کی آرزوئیں پوری نہ ہونے کے باعث وہ اجر وثواب پاتا ہے۔
4- غریب کو مالدار کے مقابلہ میں شرمندگی کم ہوگی۔
5- غریب جنت میں مالدار سے پہلے جائے گا۔اگرچہ دونوں کے عمل برابر ہوں۔

پانچ کی پسند پانچ کو بھلائے گی

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب میری امت پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ پانچ چیزوں کو پسند کریں گے اور پانچ چیزوں کو بھول جائیں گے وہ یہ ہیں۔

1- محبوب رکھیں گے دنیا کو اور بھول جائیں گے آخرت کو
2- محبوب رکھیں گے مال کو اور بھول جائیں گے حساب کو
3- محبوب رکھیں گے عیال کو اور بھول جائیں گے حوروں کو
4- محبوب رکھیں گے نفس کو اور بھول جائیں گے اللہ کو
5- محبوب رکھیں گے گھروں کو اور بھول جائیں گے قبروں کو یہ لوگ مجھ سے بری ہیں اور میں ان سے بری ہوں۔

Marfat.com

پانچ کی توفیق حاصل ہونے سے پانچ چیزیں مزید حاصل ہوتی ہیں

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جس کو پانچ چیزوں کی توفیق دیتے ہیں اُسے مزید پانچ چیزیں عنایت فرماتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- جس کو اللہ تعالیٰ شکر کی توفیق دیتے ہیں۔ اس کو نعمتوں میں کثرت دیتے ہیں۔
2- جس کو اللہ تعالیٰ دعا کی توفیق دیتے ہیں۔ اس کو اجابت دیتے ہیں۔
3- جس کو اللہ تعالیٰ استغفار کی توفیق دیتے ہیں۔ اس کو مغفرت دیتے ہیں۔
4- جس کو اللہ تعالیٰ توبہ کی توفیق دیتے ہیں۔ اس کو قبولیت دیتے ہیں۔
5- جس کو اللہ تعالیٰ صدقہ کی توفیق دیتے ہیں۔ اس کو مقبولیت دیتے ہیں۔

پانچ اندھیروں کے پانچ چراغ ہیں

حضور اقدس ﷺ کے جانثار خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔ کہ پانچ اندھیرے ہیں اور ان کے لئے پانچ چراغ ہیں وہ یہ ہیں۔

1- دنیا کی محبت اندھیرا ہے۔ اور اس کا چراغ تقویٰ ہے۔
2- گناہ بھی اندھیرا ہے اور اس کا چراغ توبہ ہے۔
3- قبر بھی اندھیرا ہے اور اس کا چراغ کلمہ طیبہ ہے۔
4- آخرت اندھیرا ہے اور اس کا چراغ نیک عمل ہے۔
5- پل صراط اندھیرا ہے اور اس کا چراغ یقین ہے۔

پانچ قسم کے لوگ بہشتی معلوم ہوتے ہیں

روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے جانثار خلیفہ ثانی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ موقوفاً یا مرفوعاً فرماتے ہیں۔ کہ اگر دعویٰ غیب خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو میں پانچ قسم کے لوگوں پر گواہی دیتا کہ وہ بہشتی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- وہ فقیر شخص جو عیالدار ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

2- وہ عورت جس کا خاوند اس پر راضی ہے۔

3- وہ عورت جس نے اپنے خاوند کو حق مہر صدقہ کر دیا۔

4- وہ شخص جس پر ماں باپ راضی ہو گئے۔

5- وہ شخص جس نے گناہوں سے توبہ کر لی۔

بشارت کی پانچ قسمیں

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

مذکورہ بالا آیت مبارک سے بشارت اخذ کی گئی ہے اور اس کی تشریح سے مفسرین پانچ بشارتوں کی اقسام ثابت کرتے ہیں۔

1- عام مومنین کے لئے بشارت

اے مومنو! تم دائمی عذاب سے مت ڈرو! تمہیں عذاب سے ضرور نجات ہو گی کیونکہ صلحاء انبیاء تمہاری شفاعت کریں گے۔

2- مخلصین کے لئے بشارت

اے مخلصین لوگو! تم اپنے اعمال کے رد ہونے سے مت ڈرو! تمہارے اعمال مقبول ہیں۔ فوت ہونے کا غم نہ کرو! تمہارے اعمال کے معاوضے دوگنے ملیں گے۔

3- تائبین کے لئے بشارت

اے توبہ کرنے والو! اپنے گناہوں سے مت ڈرو! وہ گناہ بخش دیئے ہیں اور توبہ کے بعد رد ثواب کا خطرہ بھی نہ کرو۔

4- زاہدوں کے لئے بشارت

اے زاہدو! حشر کے حساب سے مت ڈرو! اور حساب کتاب کے بغیر جنت میں داخل ہونے کی خوشخبری حاصل کرو۔

Marfat.com

5-علماء حقہ کے لئے بشارت

اے علماء حقہ! قیامت کے ہولناک منظر سے مت ڈرو! اور اپنی اقتداء کرنے والوں کے لئے جنت کی خوشخبری حاصل کرو۔ اور ان کا پورا بدلہ مہیا کرو۔

متقی کی پانچ نشانیاں

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد جان نثار خلیفہ ثالث امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ متقی شخص کی پانچ نشانیاں ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- متقی جب کسی کی صحبت میں بیٹھے گا تو شرمگاہ اور زبان کو قابو کئے ہوئے اپنے دین کی اصلاح کرتا ہوگا۔

2- متقی جب دنیا کی بڑی چیز پائے گا اس کو جان کا وبال سمجھے گا۔

3- متقی جب دین کی چھوٹی چیز پائے گا۔ اس کو بڑی غنیمت سمجھے گا۔

4- متقی جب حلال کھائے گا۔ حرام آمیزی کے خوف سے پیٹ کو بھرے گا۔

5- متقی خود کو ہلاکت میں اترتے ہوئے دیکھے گا۔ باقی سب کو نجات یافتہ سمجھے گا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے خدا سے پانچ چیزیں مانگی ہیں

چیونٹیوں کے حکمران مندود شاہ نے حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام سے سوال کیا۔ کہ ہر پیغمبر کو کچھ نہ کچھ اللہ تعالیٰ نے معجزات عطا کئے بعض مردوں کو زندہ کرتے تھے اور بعض کے ہاتھوں لوہا نرم موم جیسا ہو جاتا۔ علی ھذا القیاس

آپ نے اللہ تعالیٰ سے کیا طلب فرمایا؟

آپ نے فرمایا میں نے خداوند قدوس سے پانچ چیزیں مانگی تھیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمادی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- میں نے مشرق و مغرب کی حکومت طلب کی تھی۔

2- میں نے دیو پریوں کی حکومت طلب کی تھی۔

Marfat.com

Marfat.com

3- میں نے خبر رساں تخت بردار، ہوا طلب کی تھی۔
4- میں نے مال دھن دولت طلب کی تھی۔
5- میں نے تخت پر آرام سے موت طلب کی تھی۔

جو سب خداوند قدوس نے عطاء کر دی ہیں۔

حضرت مندود شاہ نے فرمایا اگر آپ کی اجازت ہو۔ تو میں ان پانچ چیزوں کے متعلق کچھ کہہ سکوں گا؟

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ضرور فرمایئے گا۔

پس مندود شاہ نے ان پانچوں کے متعلق تنقیداً جواب فرمائے اور وہ یہ ہیں۔

چیونٹیوں کے بادشاہ مندود شاہ کے پانچ جواب

1- حکومت کی مدت بہت کم ہوتی ہے۔ اس کی بجائے آپ علیہ السلام اچھی عاقبت طلب کر لیتے وہ بہتر تھی۔
2- دیو پریاں کم ذات اور غیر جنس ہیں۔ پاکبازوں کی ناپاک خسیسوں سے شب و روز کی صحبت کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ اگر فرشتے تابع ہوتے تو یہ بہتر تھا۔
3- خبر رسانی اور تخت برداری کے لئے ہوا کس کام کی۔ بلکہ قبر کی دنیا میں اگر یہ ہوا ہوتی تو یہ بہتر تھا۔
4- مال دھن دولت غدار بے وفاء ہے جو دوڑ کر آتی ہے۔ اور زخمی کر کے جاتی ہے۔ ہاں البتہ اگر وفادار ہوتی تو پھر یہ بہتر تھا۔
5- آپ علیہ السلام نے تخت پر آرام سے موت کو پسند فرمایا اس کا کیا فائدہ؟ اگر خاک میں آپ کے جسم کو کیڑے غذا بنا لیتے اور رب تعالیٰ کے حضور آپ کے لئے دعا کرتے تو یہ بہتر تھا۔

پانچ چیزیں اگر نہ ہوتیں تو سب لوگ نیک ہوتے

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد خلیفہ رابع امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اگر پانچ چیزیں نہ ہوتیں تو سب لوگ نیک ہوتے۔

1- اگر لوگ جہالت پر قناعت نہ کرتے۔

2- اگر دنیا پر حرص نہ کرتے

3- اگر زیادہ پر کنجوسی نہ کرتے۔

4- اگر عمل میں ریاء کاری نہ کرتے۔

5- اگر اپنی رائے کو اچھا نہ جانتے.....تو سب لوگ نیک ہوتے اور برا کوئی بھی نہ ہوتا

پانچ کا عامل دنیا وآخرت میں بیدار نیک بخت ہوگا

حضرت عمر بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص پانچ چیزوں کا عامل ہوگا وہ دنیا وآخرت میں بیدار بخت ہوگا۔ وہ پانچ چیزیں یہ ہیں۔

1- جو شخص ہمیشہ روزمرہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا ذکر کرتا رہتا ہو وہ دنیا و آخرت میں نیک بخت ہوگا۔

2- جو شخص مبتلا بلاء میں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھتا ہو۔ وہ دنیا وآخرت میں نیک بخت ہوگا۔

3- جو شخص حصول نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہتا ہو وہ دنیا وآخرت میں نیک بخت ہوگا۔

4- جو شخص کام کو شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہمیشہ پڑھ لیا کرتا ہو وہ دنیا وآخرت میں نیک بخت ہوگا۔

5- جو شخص گناہ سرزد ہونے پر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ہمیشہ پڑھ لیا کرتا ہو۔ وہ دنیا وآخرت میں نیک بخت ہوگا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانچ اعزاز سے ممتاز

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے جمہور علماء رحمہم اللہ علیہم اجمعین سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پانچ اعزازی چیزیں دیکر دیگر انبیاء کرام علیہم السلام

Marfat.com

سے ممتاز فرمایا۔

جو اسم، جسم، عطا، خطا، ورضا سے متعلق ہیں۔ وضاحت درج ذیل ہے۔

1- آپ ﷺ اسم کے اعتبار سے نہ پکارے گئے بلکہ رسالت کی صفتوں سے ندا کئے گئے۔ جب کہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام اپنے ناموں سے پکارے گئے۔

2- آپ ﷺ نے جسم کے اعتبار سے جب دعا کے ذریعہ کوئی چیز طلب فرمائی۔ تو اللہ تعالیٰ نے خود اسی دعا کے لفظوں سے جواب دیا۔ جبکہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام سے ایسا نہ کیا۔

3- آپ ﷺ کو عطایاء کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ نے بن مانگے دیا جبکہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام سے ایسا نہ کیا۔

4- آپ ﷺ نے جب خطاء ہونے سے پہلے بخشش کا مطالبہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے عفا الله عنک فرمادیا۔ جبکہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام سے ایسا نہ کیا۔

5- رضاء کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کا فدیہ اور صدقہ ونفقہ رد نہ کیا اور راضی ہوگئے۔ جبکہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام سے ایسا سلوک نہ کیا۔

دنیا میں غرق ہونے کے پانچ اسباب ہیں

حضرت یحییٰ بن معاذ الرازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ دنیا میں غرق ہونے کے پانچ اسباب ہیں وہ یہ ہیں۔

1- جو پیٹ کو بھرتا رہا اس کا گوشت بڑھتا رہا۔

2- جس کا گوشت بڑھتا رہا اس کی شہوت بڑھتی رہی۔

3- جس کی شہوت بڑھتی رہی۔ اس کے گناہ بڑھتے رہے۔

4- جس کے گناہ بڑھتے رہے۔ اس کے دل کی سختی بڑھتی رہی۔

5- جس کے دل کی سختی بڑھتی رہی وہ دنیا کی زینت اور آفتوں میں غرق ہوا اور اس کا بیڑا غرق ہوا۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

دل کی پانچ دوائیاں

حضرت عبداللہ انطاکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے دل کی پانچ دوائیاں ہیں وہ یہ ہیں۔

1- صالحین کی ہم نشینی دل کی دوا ہے۔
2- قرآن کی تلاوت دل کی دوا ہے۔
3- پیٹ کی بھوک دل کی دوا ہے۔
4- رات کی عبادت دل کی دوا ہے۔
5- صبح کی آہ وزاری دل کی دوا ہے۔

پانچ فرشتے ہر روز اعلان کرتے ہیں

حضرت فقیہ ابواللیث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے والد مجھ سے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا روزانہ آسمان سے پانچ فرشتے نازل ہو کر اعلان کرتے ہیں۔

1- پہلے فرشتے کا اعلان

اے لوگو خوب سمجھ لو! جو اللہ تعالیٰ کے فرائض ترک کرے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نکل جائے گا۔

2- دوسرے فرشتے کا اعلان

اے لوگو! خوب سمجھ لو جو رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کو چھوڑے گا وہ آپ ﷺ کی شفاعت سے محروم ہو جائے گا۔

3- تیسرے فرشتے کا اعلان

اے لوگو! خوب سمجھ لو جو حرام روزی کمائے گا اس کے اعمال ٹھکرا دیئے جائیں گے۔

4- چوتھے فرشتے کا اعلان

اے گورستان والو! تم کس پر فخر کرتے ہو اور کس چیز پر شرمندہ ہوتے ہو؟ وہ جواب

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دیتے ہیں کہ ہم آخرت کے معاملہ میں عمریں ضائع کر بیٹھے کیونکہ ہم آخرت کا سرمایہ تیار نہ کر سکے۔ خوش نصیبی اور فخر ان لوگوں پر ہے جو ابھی زندہ ہیں اور انہیں عبادت کا موقعہ فراہم ہے۔

5-پانچویں فرشتے کا اعلان

اے لوگو! خوب سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کا غصہ اور عذاب برحق ہے۔ جو اس کے عذاب اور غصہ سے ڈرتا ہے اس کو اپنے بچاؤ کے لئے بھی کچھ کرنا چاہئے وہ گناہوں سے توبہ کرے۔

اے لوگو ہم نے تمہیں شوق دلایا۔ لیکن تم جنت کے مشتاق نہ ہوئے ہم نے تمہیں ڈرایا لیکن تم نہ ڈرے۔ اگر دنیا میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے لوگ اور معصوم بچے اور چرندے جانور اور عبادت گزار بوڑھے نہ ہوتے تو آج تم پر عذاب نازل ہو جاتا۔ اللّٰھُمَّ احفظنا منه

پانچ چیزوں کو فقراء نے اختیار فرمایا

حضرت بزرگ وار سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فقیروں نے پانچ چیزیں اختیار فرمائیں اور غنیوں نے بھی پانچ چیزیں اختیار فرمائیں وہ یہ ہیں۔

1- فقراء نے راحت نفس کو اختیار فرمایا۔
2- فقراء نے فراغت قلب کو اختیار فرمایا۔
3- فقراء نے ہلکے حساب کو اختیار فرمایا۔
4- فقراء نے رب کی بندگی کو اختیار فرمایا۔
5- فقراء نے درجہ کی بلندی کو اختیار فرمایا۔

پانچ چیزوں کو غنیوں نے اختیار کیا

1- غنیوں نے نفس کا دکھ درد اختیار کیا۔
2- غنیوں نے دل کی مصروفیت کو اختیار کیا۔
3- غنیوں نے دنیا کی بندگی کو اختیار کیا۔
4- غنیوں نے حساب کی سختی کو اختیار کیا۔

Marfat.com

Marfat.com

5- غنیوں نے درجہ کی پستی کو اختیار کیا۔

دخولِ جنت کی پانچ شرطیں

جو شخص جنت کا خواہاں ہو۔اس کو چاہئے کہ وہ ان پانچ چیزوں پر مسلسل عمل جاری رکھے۔

1- تمام گناہوں سے پرہیز کرتا رہے۔

2- دنیا کے معمولی مال ومتاع پر راضی ہوتا رہے۔

3- نیکیوں کا حد سے زیادہ حرص کرتا رہے۔

4- اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی ہم نشینی اور ان سے محبت کرتا رہے۔

5- جنت اور حسن خاتمہ کے لئے خصوصاً دعا مانگتا رہے۔

پانچ فکروں سے پانچ چیزیں پیدا ہوتی ہیں

جمہور علماء کرام سے منقول ہے۔کہ پانچ فکروں سے پانچ صفتوں کا آغاز جنم لیتا ہے اور وہ درج ذیل ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ کی آیات میں فکر کرنا توحید اور یقین پیدا کرتا ہے۔

2- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں فکر کرنا محبت پیدا کرتا ہے۔

3- اللہ تعالیٰ کے وعدوں میں فکر کرنا رغبت پیدا کرتا ہے۔

4- اللہ تعالیٰ کی دھمکیوں میں فکر کرنا ہیبت پیدا کرتا ہے۔

5- اللہ تعالیٰ کی اطاعت مع الاحسان اور نفس کی تقصیروں میں فکر کرنا شرم وحیاء پیدا کرتا ہے۔

تقویٰ کی پانچ گھاٹیاں ہیں

بعض حکماء کرام سے منقول ہے۔کہ تقویٰ کی پانچ گھاٹیاں ہیں جو ان کو طے کر گیا پس اس نے تقویٰ حاصل کر لیا اور وہ یہ ہیں۔

1- جس نے عیش کو چھوڑ کر سختی اختیار کر لی۔

2- جس نے راحت کو چھوڑ کر مشقت اختیار کر لی۔

Marfat.com
Marfat.com

3- جس نے عزت کو چھوڑ کر ذلت اختیار کر لی۔
4- جس نے گفتگو کو چھوڑ کر خموشی اختیار کر لی۔
5- جس نے زندگی کو چھوڑ کر موت اختیار کر لی۔

تبلیغ کی پانچ شرطیں

1- تبلیغ کے لئے علم ضروری ہے۔ کیونکہ جاہل تبلیغ کے قابل نہیں ہو سکتا۔
2- تبلیغ کے لئے اخلاص ضروری ہے۔ کیونکہ بغیر اخلاص کے عمل نہیں ہو سکتا۔
3- تبلیغ کے لئے اخلاق ضروری ہے۔ کیونکہ بغیر اخلاق کے بدمزاج نصیحت میں موثر نہیں ہو سکتا۔
4- تبلیغ کے لئے صبر بردباری ضروری ہے۔ کیونکہ بردباری کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتا۔
5- تبلیغ کے لئے نصیحت پر خود عمل کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ بغیر عمل کے مبلغ کھل کر بیان نہیں کر سکتا۔

پانچ عمل پانچ چیزوں کو محفوظ رکھتے ہیں

حدیث شریف میں آیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ پانچ عمل پانچ چیزوں کو محفوظ کرتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- اسرار کو سرگوشی محفوظ رکھتی ہے۔
2- اموال کو صدقہ محفوظ رکھتا ہے۔
3- اعمال کو اخلاص محفوظ رکھتا ہے۔
4- اقوال کو سچ محفوظ رکھتا ہے۔
5- عقول کو مشورہ محفوظ رکھتا ہے۔

پانچ عملوں سے غافل نہ رہیں

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا مجھے کوئی نصیحت فرمائیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا پانچ باتوں کی وصیت کرتا ہوں اور انہیں اچھی طرح یاد رکھیں۔

1- جو حالت و کیفیت بھی تجھ پر طاری ہو اس کے متعلق یہی سمجھ لینا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تا کہ لوگ تجھ پر ملامت نہ کریں۔

2- آپ اپنی زبان کی حفاظت کریں تا کہ مخلوق آپ کی برائی سے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ رہیں۔

3- آپ اپنے رب کے وعدۂ رزق پر یقین کریں تا کہ آپ مومن بن جائیں۔

4- آپ موت کی تیاری میں لگے رہیں۔ تا کہ آپ غفلت کی موت نہ مریں۔

5- آپ اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتے رہیں۔ تا کہ آپ تمام گناہوں سے اور مصیبتوں سے محفوظ رہیں۔

مال جمع کرنے میں پانچ چیزوں میں اضافہ ہو جاتا ہے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مال جمع کرنے میں پانچ چیزیں مخالف بڑھ جاتی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- مال جمع کرنے میں تکلیف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

2- مال کی اصلاح کرنے میں دل یاد الٰہی سے غافل ہو جاتا ہے۔

3- مال کے سلب اور مسروق ہونے کا خوف لاحق ہو جاتا ہے۔

4- مال دار پر کنجوسی کا الزام چسپاں ہو جاتا ہے۔

5- مال دار صحبت صالحین سے محروم ہو جاتا ہے۔

مال جمعدار میں پانچ صفتیں بڑھ جاتی ہیں

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں اس دور میں ان پانچ صفتوں کے بغیر کسی کے پاس مال جمع نہیں ہوتا۔

جو شخص مال جمع دار ہوگا۔ اس میں یہ پانچ صفتیں موجود ہوتی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1- جمعدار مال کی لمبی امیدیں بڑھ جاتی ہیں۔
2- جمعدار مال کے حرص کی دوڑیں بڑھ جاتی ہیں۔
3- جمعدار مال کی کنجوسیاں زیادہ بڑھ جاتی ہیں۔
4- جمعدار مال کی پرہیز گاریاں بہت زیادہ کم ہو جاتی ہیں۔
5- جمعدار مال کی اخروی فکریں بھول جاتی ہیں۔

اشعار

یقین کر مخاطب کہ دنیا ذلیل — جو کرتی ہے ہر روز تازہ خلیل
نکاح کر لیا تاکہ جا نہ سکے وہ — و لیکن کسی اور گھر ہے دخیل
تیری خوار کرتی ہے عزت بہت — سمجھتی ہے تجھ کو قلیل و ذلیل
فریبوں میں آیا ہوں آئی بلاء — نہ مرتا نہ جیتا عجب ہوں علیل
کمر باندھ کر موت کا کر سماں — بجی جا رہی ہے گھڑی چل رحیل

(مشتاق)

پانچ کام کرلو! جتنی ضرورت ہو

حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ پانچ چیزیں لازم پکڑو اور عمل کرلو!

1- خداوند قدوس کی پوجا کرلو جتنی ضرورت ہے۔
2- دنیا سے لے لو! جتنا دنیا میں جینا ہے۔
3- گناہ کرلو! جتنا عذاب خدا کی برداشت ہے۔
4- دنیا سے خرچ حاصل کرلو! جتنا قبر میں رہنا ہے۔
5- جنت کے لئے عمل کرلو! جتنا وہاں رہنا ہے۔

زہد کی پانچ خصوصیات

بعض حکماء سے منقول ہے کہ زہد کی پانچ خصوصیات ہیں اور وہ یہ ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1- اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد رکھنا۔
2- اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے بیزار رہنا۔
3- اللہ تعالیٰ کے کام میں اخلاص کرنا۔
4- اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ظلم کو برداشت کرنا۔
5- اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی چیزوں پر قناعت کرنا۔

حضرت یحییٰ بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ کی دعا میں پانچ باتیں

حضرت یحییٰ بن معاذ الرازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مناجات میں فرمایا۔

یاالٰہی:

1- نہیں خوش رات مگر تیری مناجات کے ساتھ خوش ہے۔
2- نہیں خوش دن مگر تیری اطاعت کے ساتھ خوش ہے۔
3- نہیں خوش دنیا مگر تیرے ذکر کے ساتھ خوش ہے۔
4- نہیں خوش آخرت مگر تیری بخشش کے ساتھ خوش ہے۔
5- نہیں خوش جنت مگر تیرے دیدار کے ساتھ خوش ہے۔

اللہ تعالیٰ کی پانچ نعمتیں

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کی خطائیں اور بھول بھلیاں اور جن پر عمل کرنے کی طاقت اور ہمت نہ تھی وہ سب معاف فرما دیں اور مجبوریوں میں تمہارے لئے حرام کو حلال کر دیا اور تمہیں پانچ نعمتیں عطا فرمائیں۔

1- اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے فضل سے دنیا عطاء فرمائی اور بطور قرض طلب کی اگر برضائے الٰہی مال خرچ کریں گے تو دس گنا سے سات سو گنا تک بدلہ پائیں گے بعض کو بے حساب بدلہ بھی ملے گا۔
2- تمہاری کراہت کرنے پر اگر اللہ تعالیٰ نے دنیا چھین لی لیکن تمہارے صبر کرنے پر آخرت میں اس کا بدلہ بے انتہا ملے گا۔

Marfat.com
Marfat.com

3- اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ یعنی اگر تم نے میری نعمتوں کا شکر ادا کیا تو میں ضرور نعمتوں کو بڑھا دونگا۔

4- کوئی کتنا ہی بڑا گناہ کیوں نہ کرے وہ گناہ توبہ سے معاف ہو جاتا ہے۔ بلکہ تائب سے اللہ تعالیٰ محبت بھی کرنے لگتا ہے۔ جیسے کہ خود فرمایا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾

5- اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک ایسی چیز عطا فرمائی کہ اگر وہ جبرائیل، میکائیل کو مل جاتی تو وہ اس کو بہت بڑی عظیم نعمت سمجھتے وہ یہ اعلان ہے۔ ادعونی استجب لکم (یعنی جب اور جس وقت مجھے پکارو گے۔ میں تمہاری دعا قبول کروں گا)

پانچ کام کرنے والے جنت میں رہیں گے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ جنت میں ایسے صاف شفاف بالا خانے ہیں جن کا ظاہر اندر سے اور اندر باہر سے نظر آتا ہے۔ کسی نے دریافت کیا کہ ان میں کون لوگ رہیں گے۔ فرمایا:

1- لوگوں کو فی سبیل اللہ کھانا کھلانے والا

2- خندہ پیشانی سے ایک دوسرے سے ملاقات کرنے والا

3- سلام کو عوام میں پھیلانے والا

4- راتوں کو آرام کے وقت عبادت کرنے والا

5- وہ لوگ جو ہمیشہ روزے رکھنے والے ہوں

ان پانچ کاموں کو ذرا مشکل سمجھتے ہوئے صحابہ کرام نے عرض کیا یہ عمل تو بہت مشکل ہیں۔ پھر یہ مقام کیسے حاصل ہوگا۔ کوئی آسان طریقہ عنایت فرمائیں۔

پانچ آسان کام یہ ہیں

اس پر آپ ﷺ نے فرمایا یہ آسان کام کرلو۔ وہ یہ ہیں۔

1- اہل عیال پر خرچ کرنے والے مخیر ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

2- سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کا پڑھنا طیب کام میں داخل ہے۔

3- جس نے رمضان کے روزے رکھے گویا اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔

4- جس نے اپنے بھائی کو سلام کیا وہ سلام کا پھیلانے والا ہے۔

5- جس نے عشاء اور فجر جماعت سے پڑھی گویا اس نے ساری رات عبادت کی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پانچ کلمات اور پانچ معاوضے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون شخص ہے جو مجھ سے یہ سیکھے کلمات اور پھر اس پر عمل یا اس شخص کو سکھائے جو ان کلمات پر عمل کرنے والا ہو۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ شخص میں ہوں۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور پانچ باتیں شمار کی اور ان کو اس طرح بیان فرمایا۔

1- حرام کی گئی چیزوں سے پرہیز کرو سب سے بڑے عابد بن جاؤ گے۔

2- اللہ نے تقسیم کر کے جو حصہ دے دیا تم اس پر راضی ہو جاؤ سب سے بڑے غنی ہو جاؤ گے۔

3- تم اپنے ہمسایہ سے اچھا سلوک کرو اگرچہ وہ تمہارے سے برا سلوک کرے مومن بن جاؤ گے۔

4- لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے کرتے ہو مسلمان بن جاؤ گے۔

5- تم زیادہ نہ ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔ (یعنی غافل کر دیتا ہے)

(احمد، ترمذی، مشکوۃ)

بچوں کی پانچ عادتیں پسند ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، بچوں کی مجھے پانچ عادتیں بہت ہی پسند ہیں۔

1- بچے رو کر مانگتے ہیں اور اپنی بات منوا لیتے ہیں۔

2- بچے مٹی سے کھیلتے ہیں اور تکبر غرور کو مٹی میں ملاتے ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

3- لڑتے جھگڑتے ہیں پھر صلح کر لیتے ہیں اور جمع کرنے کی حرص نہیں کرتے۔
4- بچے مٹی کے گھر بناتے ہیں اور کھیل کر گرا دیتے ہیں۔
5- یعنی بتاتے ہیں کہ دنیا بقا کا گھر نہیں بلکہ فنا کا مقام ہے۔

عقل مند کی پانچ نشانیاں ہیں

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے لوگوں سے کہا کیا میں تمہیں عقل مند شخص کی علامات بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کیا جناب ضرور! ضرور! فرمایئے! آپ نے فرمایا سن لیجئے یہ ہیں۔

1- اپنے سے بڑے شخص کے سامنے تواضع سے پیش آؤ۔
2- اپنے سے چھوٹے شخص کو حقیر اور گھٹیا نہ سمجھو!
3- اپنی گفتگو میں بڑائی کے اظہار سے بچتے رہو!
4- معاشرہ میں لوگوں کے ساتھ آداب کا خیال رکھو!
5- اپنے اور خدا کے درمیان تعلق کو گہرا اور مضبوط رکھو!

جس شخص میں یہ پانچ علامات پائی جائیں وہ عقل مند ہے وہ دنیا میں اس تعلق کو ہر نقصان سے بچاتا ہوا پھرتا ہے۔ (ماخوذ اخبار جہاں)

حکومت کرنے کے پانچ اصول ہیں

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ ملکی سالمیت اور امن کی پاسبانی کے لیے اہل اقتدار کو حکم رانی کے اصول سمجھا رہے تھے جو ہر قوم کے لیے یکساں مفید ہیں اور وہ پانچ اصول یہ ہیں۔

1- جب آپ ملک میں دیکھیں کہ رحمتوں کی بارشیں بند ہوگئی ہیں تو فوراً سمجھ لینا کہ لوگوں نے زکوٰۃ دینا بند کر دیا ہے پھر ملک میں روم تھام کر لینا تو پھر رحمت کی بارشیں شروع ہو جائیں گی۔
2- جب آپ ملک میں دیکھیں کہ غربت تنگدستی یا قحط سالی حد سے بڑھ گئی ہے تو فوراً سمجھ لینا کہ ملک میں تاجر لوگ اشیاء خوردنی یا دیگر چیزوں میں ملاوٹ کر رہے ہیں

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تو فوراً روم تھام کریں گے تو تنگدستی دور ہو جائے گی

3- جب آپ ملک میں دیکھیں کہ موتیں زیادہ ہو رہی ہیں تو فوراً سمجھ لینا کہ لوگوں میں بدکاری زنا کار رجحان بڑھ گیا ہے فوراً ملک میں روم تھام کریں گے تو زیادہ موتیں بند ہو جائیں گی۔

4- جب آپ ملک میں دیکھیں کہ بیماریاں حادثے اور مصیبتیں زیادہ ہو گئے ہیں تو فوراً سمجھ لینا کہ لوگوں نے خیرات صدقات کرنا چھوڑ دیا ہے فوراً صدقات کا رواج ڈلوائیں گے تو مصیبتیں جاتی رہیں گی۔

5- جب آپ ملک میں دیکھیں کہ قوم پر غیروں کا خوف مسلط ہو گیا ہے تو فوراً سمجھ لینا کہ ہم لوگ معاہدے توڑ رہے ہیں یا توڑ چکے ہیں فوراً معاہدوں کو بحال کرو گے تو خوف و ہراست جاتے رہیں گے۔

Marfat.com
Marfat.com

محفل سداسیات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل سداسیات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں کو دنیا و آخرت میں اجر عظیم دینے والا ہے۔

اس محفل کے ہیرؤں پر اگے ہوئے غنچے اور شگفتہ پھولوں کی مہکتی ہوئی موتیوں کی لڑیاں ہیں جن میں نصیحت کے چھ چھ پروئے گئے موتی نظر آئیں گے جو ذہنوں کو تر و تازہ کرنے والے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شراب اور دیگر نشہ آور چیزوں کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چھ ارشادات

1۔ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتیں ہیں آنحضرت نے فرمایا۔ دنیائے اسلام میں ممنوعہ احکام خداوندی میں سے سب سے پہلے جس حکم کی خلاف ورزی ہوگی اور اس کو الٹ دیا جائے گا وہ شراب کی ممانعت کا حکم ہوگا اور وہ کیسے ہوگا؟ پہلے شراب کا نام تبدیل کریں گے پھر اس کو حلال قرار دیں گے (مشکوٰۃ شریف)

2۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتیں ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام نشہ آور چیزوں سے منع فرمایا جو ہوش حواس میں فتور لائیں (جیسے فی زمانہ الکحل، بھنگ، افیون، چرس، زنجی بیرس، ہیروئن، تمباکو مصنوعی وغیرہ شراب میں شامل ہیں۔ اور دوسرے ناموں سے پکارے جاتے ہیں)۔

3۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا گیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تیار شدہ شراب پر اور شراب پینے والے پر اس کے نچوڑنے والے پر، اس کے بیچنے والے پر، اس کے خریدنے والے پر، اس کے پلانے والے پر اس کے اٹھانے والے پر اور جس کے لئے اٹھائی گئی اس پر لعنت بھیجی ہے۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ، مشکوٰۃ)

4۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں کہ آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو اس کے استعمال تھوڑی مقدار میں بھی حرام ہے۔

(ابوداؤد، ترمذی)

5۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر فرض کر لیا ہے کہ میں چار شخصوں کو جنت میں نہیں بھیجوں گا اور جنت کی نعمتوں سے انہیں کچھ نہیں دوں گا۔

۱۔ شراب کا عادی

۲۔ سود خور

Marfat.com

Marfat.com

۳۔یتیم کا مال کھانے والا

۴۔ماں باپ کا بے فرمان

6۔ حضرت ابوامامہ نے فرمایا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کے بعض افراد رات دن شراب لہولعب میں گزاریں گے تو ایک دن صبح کو یہ لوگ بندر سؤر کی شکلوں میں مسخ کر دیئے جائیں گے ان کو زمین میں دھنسایا جائے گا یعنی خسف ہوگا۔

قوم لوط کی طرح ان پر آسمان سے پتھر بھی برسیں گے اور قوم عاد کی طرح آندھیوں سے تباہ بھی ہوں گے اس کی وجہ یہ ہوگی کہ یہ لوگ شراب پئیں گے سود کھائیں گے اور ریشمی کپڑا پہنیں گے اور گانے والی عورتیں ان کے پاس جمع ہوا کریں گی اور قطع رحم کریں گے۔

بحوالہ (مسند شریف)

اللہ تعالیٰ کی محبت کے متعلق حضور ﷺ کے چھ ارشادات

1- بہترین ذکر الحمدللہ ہے۔(بیہقی)

2- اے لوگو اللہ کا ذکر دلوں کی شفا ہے۔(کتاب فردوس)

3- باتوں میں عمدہ بات اللہ کا ذکر ہے۔(کتاب فردوس)

4- اللہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کی حمد کی جائے۔(طبرانی)

5- لوگوں میں بڑے درجے والے وہ ہیں۔جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔(بیہقی)

6- اے لوگو اللہ کو ہر حال میں یاد کرو۔(کتاب فردوس)

قرض کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے چھ ارشادات

1- ہر شخص کا قرضہ اس کی قبر میں معلق رہتا ہے۔یہاں تک کہ ادا کیا جائے۔(طبرانی)

2- قرضہ جیسا کوئی غم نہیں اور آنکھ جیسا کوئی درد نہیں۔(شیرازی)

3- آدمی جب قرضہ دار ہو تو بات کہتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور قرض دینے والوں سے وعدہ کرتا ہے۔تو پورا نہیں کرتا۔(مسلم و بخاری)

Marfat.com
Marfat.com

4- قرضہ رات کو غم ہے اور دن کو ذلت ہے۔ (کتاب فردوس)

5- تم میں بہتر وہ ہے جو قرضہ اچھی طرح ادا کرے۔ (نسائی)

6- قرضہ دین اور عزت کو کم کر دیتا ہے۔ (کتاب فردوس)

ظلم کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے چھ ارشادات

1- اللہ ظالم کو مہلت دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب اس کو پکڑتا ہے۔ پھر چھوڑتا نہیں۔ (مسلم)

2- خود کو مظلوم کی بددعا سے بچاؤ کہ وہ خدا سے اپنا حق طلب کرتا ہے۔ (کتاب فردوس)

3- خود کو ظلم سے بچاؤ کہ یہ تمہارے دلوں کو خراب کرتا ہے۔ (کتاب فردوس)

4- اللہ ان لوگوں کو عذاب دے گا۔ جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔ (احمد)

5- ظلم کرنے والے اور ان کے مددگار آگ میں ہونگے۔ (کتاب فردوس)

6- ہر ایذا دینے والا آگ میں ہوگا۔ (خطیب بغدادی)

غصہ کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے چھ ارشادات

1- جب کسی کو غصہ آوے اور وہ کھڑا ہو تو چاہئے کہ بیٹھ جائے پھر اگر غصہ جاتا رہا تو بہتر ہے ورنہ لیٹ جائے۔ (ابوذر)

2- پہلوان وہ نہیں ہے۔ جو کسی کو پچھاڑ دے۔ پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔ (بخاری مسلم)

3- تم میں سے غصہ کی حالت میں کوئی دو شخصوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔ (احمد)

4- تم میں قوی تر وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کا مالک ہو۔ (کتاب فردوس)

5- جس نے تکبر کیا اس کو اللہ ذلیل کرے گا۔ (کتاب فردوس)

6- غضب اور غصہ سے بچو۔ (بن ابی الدنیا)

Marfat.com
Marfat.com

آپس میں برتاؤ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چھ ارشادات

1- مسلمان بھائی بھائی ہیں نہ ایک مسلمان خیانت کرے نہ اس سے جھوٹ بولے۔ نہ اس کو رسوا کرے ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون اس کا مال اور اس کی عزت حرام ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا تقویٰ یہاں (1) ہے اور انسان کے لئے اتنی ہی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ (ترمذی)

2- آپس میں حسد نہ کرو اور دھوکہ دیکر قیمت نہ بڑھاؤ اور آپس میں بغض وعداوت مت رکھو۔ اور دوسروں کی طرف پشت کر کے نہ بیٹھو اور اے خدا کے بندو آپس میں بھائی بن جاؤ۔ (بخاری مسلم)

3- انسان کو شر کے لئے کافی ہے کہ وہ مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔ (ابن ماجہ)

4- جس نے مسلمان بھائی کو دھوکہ دیا یا نقصان پہنچایا یا اس پر ظلم کیا وہ ہم میں سے نہیں۔ (الرافعی)

5- مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول کرنے سے خدا انکار کرتا ہے۔ (کتاب فردوس)

6- بہترین نیکی اپنے ہم صحبتوں کی عزت کرنی ہے۔ (کتاب فردوس)

عورتوں سے سلوک

عورتوں کے ساتھ سلوک کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے چھ ارشادات۔

1- مومن مرد مومنہ عورت سے نفرت نہ کرے۔ اگر اس کی ایک عادت ناپسند ہو تو دوسری عادت اس کو خوش کر سکتی ہے۔ (مسلم)

2- سب سے زیادہ کامل مومن وہ ہے جو اخلاق میں اور اپنے گھر والوں کے لئے اچھا ہو۔ (مسلم)

3- تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں اور بیٹیوں کے لئے بہتر ہو۔ (ترمذی)

4- اللہ تم کو عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم فرماتا ہے۔ (احمد)

1۔ اپنے سینہ پاک کی طرف اشارہ فرمایا۔

Marfat.com

5- بہتر تمہارا وہ ہے جو عورتوں کے لئے بہتر ہے۔(حاکم)

6- تیرا اپنی زوجہ کی خدمت کرنا صدقہ ہے۔(کتاب فردوس)

چھ رنگوں میں خون حیض

1- خون کا رنگ کبھی سبز ہو تو حیض سمجھا جائے۔

2- خون کا رنگ کبھی سیاہ ہو تو حیض سمجھا جائے۔

3- خون کا رنگ کبھی تیرہ ہو تو حیض سمجھا جائے۔

4- خون کا رنگ کبھی سرخ ہو تو حیض سمجھا جائے۔

5- خون کا رنگ کبھی زرد ہو تو حیض سمجھا جائے۔

6- خون کا رنگ کبھی گدلا ہو تو حیض سمجھا جائے۔

دنیا کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے چھ ارشادات

1- دنیا ایماندار کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے بہشت ہے۔(مسلم)

2- طلب دنیا میں خوبی کو ملحوظ رکھو۔ جو چیز جس کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ وہ اسے مل کر رہے گی۔(ابن ماجہ)

3- دنیا دھوکہ دیتی ہے اور نقصان پہنچاتی ہے اور گزر جاتی ہے۔(کتاب فردوس)

4- جو تارک دنیا(1) ہوا وہ ہم میں سے نہیں۔(عبدالرزاق)

5- دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ یہاں جیسا بوئے گا ویسا وہاں کاٹے گا۔(کتاب فردوس)

6- دنیا شیریں اور سبز ہے۔(طبرانی)

جنب والے کو اسلام چھ کاموں سے منع کرتا ہے

1- اسلام مسجد میں داخل ہونے سے منع کرتا ہے۔

2- اسلام تلاوت قرآن سے منع کرتا ہے۔

1۔ تارک دنیا سے یہاں مراد یہ ہے کہ دنیا سے سخت ضرورت کی چیز بھی بالکل نہ لے ایسا اگر کرے گا تو پھر دنیا میں زندگی کے دن کیسے کاٹے گا۔ اس لئے فرمایا جو تارک دنیا ہوا وہ ہم میں سے نہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

3- اسلام قرآن کو بغیر غلاف ہاتھ لگانے سے منع کرتا ہے۔
4- اسلام قرآن کو لکھنے سے منع کرتا ہے۔
5- اسلام پنجگانہ نماز پڑھنے سے منع کرتا ہے۔
6- اسلام طواف کعبہ کرنے سے منع کرتا ہے۔

یہ چھ کام مرد کے لئے ممنوع ہیں۔لیکن عورت کے لئے آٹھ کام ممنوع ہیں۔ جو محفل ثمانیات میں آویں گے انشاءاللہ

نماز کے چھ بیرونی فرائض

نماز کے چھ فرائض باہر ہیں اور آٹھ فرائض اندرونی ہیں جو محفل ثمانیات میں دیکھیں گے لیکن یہاں پر چھ بیرونی ذکر کئے جاتے ہیں۔

1- لباس کا پاک ہونا نماز میں فرض ہے۔
2- جگہ کا پاک ہونا نماز کے لئے فرض ہے۔
3- جسم کا پاک ہونا نماز کے لئے فرض ہے۔
4- مرد ناف تا زانوں تک اور کنیزہ کمر سینہ تک آزاد کو سر تا پاؤں ڈھانپنا فرض ہے۔
5- ہر نمازی کو نماز کا وقت پہچاننا بھی فرض ہے۔
6- نمازی کو قبلہ کی سمت معلوم کرنا بھی فرض ہے۔

وضو کرنے میں چھ مکروہات ہیں

1- وضو کا برتن دوسرے کو استعمال کے لئے دینا مکروہ ہے۔
2- وضو کرتے وقت چہرہ پر زور سے چھینٹا مارنا مکروہ ہے۔
3- وضو کرتے وقت کم یا زیادہ بار دھونا مکروہ ہے۔
4- وضو کرتے وقت ناک کو دائیں ہاتھ سے صاف کرنا مکروہ ہے۔
5- وضو کرتے وقت منہ میں بائیں ہاتھ سے پانی ڈالنا مکروہ ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

6- وضو کرتے وقت پاک پانی بلا مقصد زائد بہانا مکروہ ہے۔

اسماء گرامی ائمہ محدثین رضوان اللہ علیہم

1- حضرت امام بخاری ابوعبداللہ بن اسماعیل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ
2- حضرت امام مسلم ابوالحسن بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ
3- حضرت امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ
4- حضرت امام ترمذی ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورقین موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ
5- حضرت امام نسائی ابوعبدالرحمٰن بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ
6- حضرت امام ماجہ ابوعبداللہ محمد بن زید بن عبداللہ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ

اہل تقویٰ کے لئے وضو کے چھ مستحب ہیں

1- نیت کرتے ہوئے وضو کی دعا پڑھنا مستحب ہے۔
2- بوقت وضو دائیں عضو کو پہلے دھونا مستحب ہے۔
3- بوقت وضو گردن کا مسح کرنا بھی مستحب ہے۔
4- بوقت وضو تمام سر کا مسح کرنا بھی مستحب ہے۔
5- دوران وضو خاموش رہنا بھی مستحب ہے۔
6- بوقت وضو بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا مستحب ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیگر انبیاء علیہم السلام پر چھ فضیلتیں دی گئیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے باقی انبیاء پر چھ چیزوں سے فضیلت دی گئی ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ نے ہمیں جامع الکلمات ہونیکی فضیلت بخشی
2- اللہ تعالیٰ نے ہمیں دبدبہ رعب سے دشمن پر غالب ہونے کی فضیلت بخشی۔
3- اللہ تعالیٰ نے ہمیں مال غنیمت کے حلال ہونے کی فضیلت بخشی۔

Marfat.com

4- اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کیلئے پوری زمین کو سجدہ گاہ ہونے کی فضیلت بخشی۔
5- اللہ تعالیٰ نے ہمیں ساری مخلوق کی طرف رسول اللہ ہونے کی فضیلت بخشی۔
6- اللہ تعالیٰ نے ہمیں سلسلہ نبوت میں خاتم الانبیاء ہونے کی فضیلت بخشی۔

اللہ تعالیٰ نے چھ قدرتیں چھ چیزوں سے ظاہر فرمائیں

1- مکھیوں سے شہد تیار فرمایا۔
2- نافہ ہرن سے مشک تیار فرمایا۔
3- صدف سے مروارید تیار فرمایا۔
4- کیڑوں سے ریشم تیار فرمایا۔
5- سنگ خارا سے لعل تیار فرمایا۔
6- خاکی دل میں ایمان تیار فرمایا۔

چھ انبیاء علیہم السلام کے چھ کلمے

چھ پیغمبر دنیا میں تشریف لائے اور انہوں نے اپنے امتیوں کو ان کلمات طیبات کی تلقین فرمائی۔ وہ چھ کلمات یہ ہیں۔

1- حضرت آدم علیہ السلام کا کلمہ لا الہ الا اللہ آدم صفی اللہ تھا۔
2- حضرت نوح علیہ السلام کا کلمہ لا الہ الا اللہ نوح نجی اللہ تھا۔
3- حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کلمہ لا الہ الا اللہ ابراہیم خلیل اللہ تھا۔
4- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا کلمہ لا الہ الا اللہ موسیٰ کلیم اللہ تھا۔
5- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کلمہ لا الہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ تھا۔
6- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔

چھ کام کرنے والے سخت گناہ گار ہیں

1- غیبت کرنے والے اور سن کر بتانے والے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2- حق بات پر نکتہ چینی کرنے والے

3- خدا کے حلال کردہ کو حرام کرنے والے

4- مسروقہ جانور پر تکبیر پڑھنے والے

5- شراب پیتے وقت بسم اللہ پڑھنے والے

6- حرام کھانے پر بسم اللہ پڑھنے والے

یہ سب بدترین مجرم ہیں ان لوگوں کا محاسبہ ضرور ہوگا۔

شاگرد پر استاد کے چھ حقوق

1- گفتگو میں استاد کا نام لینا ممنوع ہے۔

2- استاد کے سامنے اونچی جگہ بیٹھنا ممنوع ہے۔

3- استاد کے چلتے ہوئے آگے چلنا ممنوع ہے۔

4- استاد کے عیب ظاہر کرنا بھی ممنوع ہے۔

5- استاد کی حوصلہ افزائی کے لئے خدمت ضروری اور لازم ہے۔

6- استاد کا کام ماں باپ کے کام سے پہلے کرنا لازم ہے۔

استاد پر شاگرد کے چھ حقوق

استاد پر شاگرد کے لئے چھ حقوق واجب ہیں۔

1- استاد پر واجب ہے کہ امانت داری اور اخلاص سے پڑھاتا رہے۔

2- استاد پر واجب ہے کہ شاگرد کے نیک مقاصد کے لئے دعا کرتا رہے۔

3- استاد پر واجب ہے کہ شاگرد کو برے کاموں سے روکتا رہے۔

4- استاد پر واجب ہے کہ شاگرد کی غربت میں مدد کرے۔

5- استاد پر واجب ہے کہ شاگرد کو جائز مشورے بھی دیتا رہے۔

6- استاد پر واجب ہے کہ شاگرد کو شرع کی خلاف ورزی پر ٹوکتا رہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عورت پر خاوند کے چھ حقوق

1- عورت پر واجب ہے کہ خاوند کو ہمیشہ خوش رکھے۔
2- عورت پر واجب ہے کہ خاوند کے مال کا تحفظ کرے۔
3- عورت پر واجب ہے کہ خاوند کی اجازت کے بغیر نامحرم کو اندر نہ آنے دے۔
4- عورت پر واجب ہے کہ خاوند کی غربت میں فاقوں پر صبر کرتی رہے۔
5- عورت پر واجب ہے کہ خاوند سے خیانت نہ کرے اور امانت داری سے قائم رہے۔
6- عورت پر واجب ہے کہ خاوند کے رشتہ داروں سے حسد نہ کرے۔

مرد پر عورت کے چھ حقوق

مرد پر عورت کے چھ حقوق ادا کرنا لازم ہے۔ جس کا بروز قیامت محاسبہ ہوگا۔

1- مرد پر واجب ہے کہ عورت کو اپنی ہستی کے مطابق نان نفقہ دے۔
2- مرد پر واجب ہے کہ عورت کے ساتھ بداخلاقی سے پرہیز کرے۔
3- مرد پر واجب ہے کہ عورت کو بلاوجہ مار پٹائی ہرگز نہ کرے۔
4- مرد پر واجب ہے کہ عورت کو اسلام میں فرض کیا گیا علم سکھائے۔
5- مرد پر واجب ہے کہ عورت کو پردہ پوشی کا سامان مہیا کردے۔
6- مرد پر واجب ہے کہ عورت کو بحسب ضرورت میکے جانے سے نہ روکے۔

چغل خور کے متعلق چھ باتیں استعمال کریں

حضرت امام ابواللیث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص تجھ سے کہے کہ فلاں شخص نے تیرے ساتھ برائی کی ہے اور تیرے بارے میں فلاں فلاں قسم کی باتیں بیان کی ہیں۔ تو اس کے جواب میں تجھ پر چھ باتیں لازم ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- اس حاضر چغل خور پر اعتماد نہ کر کیونکہ چغل خور قابل اعتماد نہیں ہوا کرتا۔
2- اس حاضر چغل خور کو ان باتوں سے منع کر کیونکہ برائیوں سے روکنا مسلمان پر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

واجب ہے۔

3- اس حاضر چغل خور کے سامنے اللہ تعالیٰ کے لئے ناراضگی کا اظہار کر کیونکہ محبت اور بغض دونوں اللہ تعالیٰ کے لئے کرنا ایمان ہے۔

4- اس حاضر چغل خور کے کہنے پر اپنے بھائی پر بدگمانی نہ کر کیونکہ یہ کام حرام ہے۔ اور اس سے بہت قومیں ہلاک ہوئیں۔

5- اس حاضر چغل خور کی سنی گئی بات پر تحقیق نہ کر۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تجسس کرنا منع فرمایا ہے۔

6- اس حاضر چغل خور کی جس بات کو تو پسند نہیں کرتا اس بات کو اپنی ذات کے لئے بھی پسند نہ کر۔

زانی چھ برائیوں میں مبتلا ہوتا ہے

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زنا سے بچو! اس کے اندر چھ برائیاں ہیں۔ تین دنیا میں اور تین برائیاں آخرت میں۔ وہ یہ ہیں۔

1- زنا کی برائی سے زانی کی روزی تنگ ہو جاتی ہے اور برکت ختم ہو جاتی ہے۔

2- زنا کی برائی سے زانی شخص بھلائیوں سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

3- زنا کی برائی سے زانی شخص عوام کی نظر میں مبغوض اور ملعون ہو جاتا ہے۔

4- زنا کی برائی سے زانی شخص پر اللہ تعالیٰ کو شدید غصہ آتا رہتا ہے۔

5- زنا کی برائی سے زانی شخص کا آخرت میں سخت حساب لیا جاتا ہے۔

6- زنا کی برائی سے زانی شخص دوزخ میں دھکیل دیا جاتا ہے۔

چھ کام حساب سے پہلے جہنم پہنچانے والے ہیں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ چھ قسم کے لوگ چھ وجوہات کی بناء پر حساب سے پہلے جہنم میں داخل کر دیئے جائیں گے۔ وہ یہ ہیں۔

1- امراء رؤسا اپنے ظلم زیادتیوں کی وجہ سے جہنم جائیں گے۔

Marfat.com

Marfat.com

2- غرباءلوگ تعصب کرنے کی وجہ سے جہنم جائیں گے۔
3- صاحب اقتدارلوگ تکبر غرور کرنے کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے۔
4- تاجرلوگ اپنی بددیانتی کرنے کی وجہ سے جہنم جائیں گے۔
5- جہلاءلوگ اپنی جہالت کرنے کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے۔
6- علماءحضرات حسد کرنے کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے۔

عارف باللہ کی چھ صفتیں

عارف باللہ وہ شخص ہے جس میں چھ صفات پائی جائیں۔

1- عارف جب اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے تو یاد الٰہی کی نعمت کو بڑی قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
2- عارف جب خود پر نظر کرتا ہے تو اپنی ذات کو بڑی حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
3- عارف جب اللہ تعالیٰ کی آیات کا مطالعہ کرتا ہے تو خود کو بڑی عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
4- عارف جب گناہ اور شہوت کا خیال کرتا ہے تو خود کو بڑے خوف وہراست کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
5- عارف جب اللہ تعالیٰ کی بخشش کا خیال کرتا ہے تو خود کو بڑی مسرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
6- عارف جب گزشتہ گناہ یاد کرتا ہے تو خود کو بڑے استغفار کرنے میں دیکھتا ہے۔

چھ کام کرنے والوں کو چھ چیزیں نہیں ملتیں

حضرت احنف بن قیس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ چھ قسم کے کام کرنے والوں کو چھ چیزیں حاصل نہیں ہوتیں۔

1- حاسد شخص کو کبھی راحت نہیں ملتی۔
2- کنجوس شخص سے کبھی وفاداری نہیں ملتی۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

3- تنگدل شخص سے کبھی دوستی نہیں ملتی۔
4- کاذب شخص سے کبھی مروت نہیں ملتی۔
5- خائن شخص سے کبھی اعتمادیت نہیں ملتی۔
6- بداخلاق شخص سے کبھی محبت نہیں ملتی۔

چھ عملوں پر جنت کا وعدہ

اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے لوگو! تم چھ ملوں کی ضمانت دو! میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ وہ چھ عمل یہ ہیں۔

1- تم لوگ ہمیشہ سچ بولو جھوٹ ہرگز نہ بولو!
2- تم لوگ ہمیشہ وعدہ پورا کرو وعدہ خلافی ہرگز نہ کرو!
3- تم لوگ ہمیشہ امانت دار رہو خیانت ہرگز نہ کرو!
4- تم لوگ ہمیشہ شرمگاہوں کی حفاظت کرو بے شرمی ہرگز نہ کرو!
5- تم لوگ ہمیشہ نگاہیں نیچے رکھو بدنگاہی ہرگز نہ کرو!
6- تم لوگ ہمیشہ انصاف پسند رہو ظلم پر ہرگز نہ اترو!

جاہلوں کی چھ عادتیں

کسی عقل مند کا مقولہ ہے۔ کہ جاہل چھ باتوں سے پہچانا جاتا ہے اور وہ چھ باتیں یہ ہیں۔

1- جاہل آدمی بے موقعہ غصہ کرتا رہتا ہے۔
2- جاہل آدمی بے فائدہ باتیں کرتا رہتا ہے۔
3- جاہل آدمی بلا مقصد غیر کو مواقع فراہم کرتا رہتا ہے۔
4- جاہل آدمی راز ہر کسی کو بیان کرتا رہتا ہے۔
5- جاہل آدمی ہر کسی پر بھروسہ کرتا رہتا ہے۔
6- جاہل آدمی دوست دشمن کو یکساں سمجھتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کی چھ وصیتیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو تین کام امر بالمعروف کے تحت عمل کرنے کو بتائے۔ اور تین کام نہی عن المنکر کے تحت عمل نہ کرنے کو فرمایا۔ جو کل چھ ہوئے اور وہ یہ ہیں۔

1- موت کو کثرت سے یاد کرتے رہنا غفلت نہ کرنا۔
2- ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرتے رہنا غفلت نہ کرنا۔
3- مسلسل اور ہمیشہ دعا کرتے رہنا غفلت نہ کرنا۔
4- کبھی وعدہ خلافی نہ کرنا نہ ہی اس کام میں حصہ لینا۔
5- کبھی کسی کے ساتھ بغاوت نہ کرنا نہ ہی اس کام میں حصہ لینا۔
6- کبھی کسی کے ساتھ فریب نہ کرنا نہ ہی اس کام میں حصہ لینا۔

مؤمن کو چاہئے چھ خصائل سیکھے

ہر مؤمن کو کوشش کر کے اپنے اندر چھ خصائل پیدا کرے۔

1- اے مرد مؤمن دین کا اتنا علم سیکھو جس کے ذریعہ تم بھلے برے میں تمیز کر سکو۔
2- اے مرد مؤمن ایسے آدمی کو دوست بناؤ جو برے کاموں سے روک سکے اور اچھے کاموں کا حکم دے سکے۔
3- اے مرد مؤمن تم اپنے دشمن نفس و شیطان کی خوب پہچان کرو تا کہ تم ان کے نقصان دینے سے بچ سکو۔
4- اے مرد مؤمن غور فکر کی صلاحیت پیدا کرو تا کہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں سے سبق حاصل کر سکو۔
5- اے مرد مؤمن مخلوق خدا کے ساتھ انصاف کرو۔ تا کہ بروز قیامت کوئی تمہارا مخالف اپنے حق کا مطالبہ نہ کر سکے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

6- اے مردمؤمن موت سے پہلے موت کی تیاری کرو تا کہ بوقت رحلت افسوس کے ہاتھ ملتے ہوئے نہ جاؤ۔

کتاب کی چھ سطریں

1- جو دنیا کے معاملہ میں غمگین ہوا۔ وہ گویا اللہ تعالیٰ سے ناراض ہوا۔
2- جس نے اپنی مصیبت کا شکوہ کیا۔ اس نے گویا اللہ تعالیٰ کا شکوہ کیا۔
3- جو حصول رزق میں اللہ تعالیٰ سے بے پرواہ رہتا ہے اور حلال حرام کا فرق نہیں کرتا گویا خدا اور اس کی جہنم سے بے فکر ہے۔
4- جو گناہ کرتا ہوا ہنستا ہے وہ روتا ہوا جہنم میں جائے گا۔
5- جو غلبۂ شہوت کے تقاضے پورے کرتا رہتا ہے۔ اس کے دل سے آخرت کا خوف جاتا رہا۔
6- جس نے لالچ کی بنا پر کسی مالدار کی چاپلوسی کی وہ ہمیشہ محتاج ہی رہے گا۔

چھ چیزیں چھ مقامات پر اجنبی مسافر ہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

1- بے نماز قوم کے درمیان مسجد مسافر ہے۔
2- جس گھر میں تلاوت قرآن نہ ہو اس گھر میں قرآن مسافر ہے۔
3- جس شکم میں فسق و فجور ہو اس پیٹ میں قرآن مسافر ہے۔
4- ظالم اور بداخلاق مرد کے ہاتھوں میں نیک عورت مسافر ہے۔
5- بدخو اور بداخلاق عورت کے ہاتھوں نیک مرد مسافر ہے۔
6- دین کی بات کو نہ سننے والی قوم کے درمیان عالم دین بھی مسافر ہے۔

بیشک بروز قیامت اللہ تعالیٰ اس قوم کی طرف رحمت کی نظر نہ کریں گے۔ (الحدیث)

چھ شخصوں کے متعلق بددعا قبول کی گئی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے چھ شخصوں کے متعلق بددعا کی ہے اور ان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شخصوں پر اللہ تعالیٰ نے بھی لعنت فرمائی ہے۔ اور جمیع انبیاء نے بھی ان کے حق میں بددعا فرمائی۔ جو کہ بارگاہ ایزدی میں قبول ہوگئی وہ چھ شخص مندرجہ ذیل ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اضافہ کرنے والے
2- اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانے والے
3- زبردستی حکومت حاصل کرنے والے
4- اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ کو حلال کرنے والے
5- میری اولاد میں سے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال کرنے والے
6- میرے طریقے کو چھوڑنے والے

توبہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چھ ارشادات

1- حضرت رسول عربی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے توبہ کرو اور بخشش چاہو۔ بیشک میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم)

2- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے روزمرہ ستر مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (نسائی)

3- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں دن میں ستر دفعہ خدا سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ (ترمذی)

4- استغفار گناہوں کو مٹانے والی ہے۔
5- بہترین دعا استغفار ہے۔
6- زبانی استغفار کہنا۔

جس کو چھ چیزوں کی توفیق ملے گی اس کو چھ نعمتیں زیادہ ملیں گی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جس کو پانچ چیزوں کی توفیق تو مل گئی۔ وہ پانچ نعمتوں سے محروم نہ رہے گا۔
اور ان پانچ میں کسی بزرگ نے ایک چیز کا اضافہ فرما کر پوری چھ چیزیں مکمل کر دیں

Marfat.com
Marfat.com

اور فرمایا جس کو چھ چیزوں کی اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی وہ مزید چھ نعمتوں سے محروم نہ رہے گا وہ یہ ہیں۔

1- جس کو شکر کی توفیق مل گئی۔ وہ نعمت کی زیادتیوں سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔
2- جس کو صبر کی توفیق مل گئی وہ ثواب سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔
3- جس کو توبہ کی توفیق مل گئی وہ توبہ کی قبولیت سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔
4- جس کو استغفار کی توفیق مل گئی وہ مغفرت سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔
5- جس کو دعا کی توفیق مل گئی وہ اجابت سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔
6- جس کو خرچ کی توفیق مل گئی وہ معاوضہ سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔

چھ کو چھ دعوت دیتے ہیں

جناب خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

1- ملعون ابلیس تجھے ترک دین کی دعوت دیتا ہے۔
2- نفس پلید تجھے گناہوں کی دعوت دیتا ہے۔
3- ھوائے نفس تجھے شہوت کی طرف دعوت دیتا ہے۔
4- دنیا تجھے ترک آخرت کی طرف دعوت دیتی ہے۔
5- اعضاء بدن تجھے گناہوں کی طرف دعوت دیتے ہیں۔
6- خدائے ذوالجلال تجھے جنت و مغفرت کی طرف دعوت دیتا ہے۔

جس نے چھ کا حکم مانا وہ چھ چیزیں کھو بیٹھے گا

دوبارہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پس

1- جس نے کہا مانا ابلیس کا اس کا دین جاتا رہا۔
2- جس نے کہا مانا نفس کا اس کی روح جاتی رہی۔
3- جس نے کہا مانا ھوٰی کا اس کی عقل جاتی رہی۔
4- جس نے کہا مانا دنیا کا اس کی آخرت جاتی رہی۔

Marfat.com

5- جس نے کہا مانا اعضاء بدن کا اس کی جنت جاتی رہی۔
6- جس نے کہا مانا اللہ تعالیٰ کا اس کی برائیاں جاتی رہیں اور تمام بھلائیاں آتی رہیں۔

چھ چیزوں کو چھ چیزوں میں چھپایا گیا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قدرت نے چھ چیزوں کو چھ چیزوں میں پوشیدہ رکھا ہے وہ یہ ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ نے خوشی کو بندگی میں پوشیدہ رکھا ہے۔
2- اللہ تعالیٰ نے غصہ کو گناہوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔
3- اللہ تعالیٰ نے اسم اعظم کو قرآن میں پوشیدہ رکھا ہے۔
4- اللہ تعالیٰ نے لیلۃ القدر کو ماہ رمضان میں پوشیدہ رکھا ہے۔
5- اللہ تعالیٰ نے صلوٰۃ الوسطیٰ کو باقی نمازوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔
6- اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن کو باقی دنوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔

مرد مؤمن کو چھ خوف لاحق رہتے ہیں

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مرد مؤمن کو چھ طرح کے خوف لاحق رہتے ہیں۔

1- مرد مؤمن کو ایمان سلب ہونے کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔
2- مرد مؤمن کو کاتبین کی کوئی تحریر رسوا کرنے والی کا خطرہ رہتا ہے۔
3- مرد مؤمن کو شیطان سے خطرہ رہتا ہے۔ کہ کہیں اس کے عمل کو ضائع نہ کردے۔
4- مرد مؤمن کو عزرائیل سے خطرہ رہتا ہے کہ کہیں اس کو یاد الٰہی سے غافل حالت میں نہ پکڑے۔
5- مرد مؤمن کو دنیا سے خطرہ رہتا ہے کہ وہ اسے کہیں دھوکہ میں نہ رکھے کہ آخرت سے بھی محروم ہو جائے۔
6- مرد مؤمن کو یہ خطرہ رہتا ہے کہ وہ اہل وعیال میں مشغول رہنے سے کہیں یاد الٰہی

Marfat.com
Marfat.com

سے غافل نہ ہو جائے۔

جس نے چھ کو پہچانا وہ جنت میں داخل ہو گیا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس شخص نے چھ چیزوں کو پہچانا اور چھ چیزوں پر عمل کرتا رہا تو اس نے جنت کو حاصل کر لیا اور جہنم سے محفوظ ہو گیا۔

1- جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچانا اور اس کی بندگی کرتا رہا۔
2- جس نے شیطان کو پہچانا اور اس کی نافرمانی کرتا رہا۔
3- جس نے آخرت کو پہچانا اور اس کی طلب کرتا رہا۔
4- جس نے دنیا کو پہچانا اور اس کو ترک کرتا رہا۔
5- جس نے حق کو پہچانا اور اس کی پیروی کرتا رہا۔
6- جس نے باطل کو پہچانا اور اس سے خود کو بچاتا رہا۔

پس اس نے جنت حاصل کر لی اور جہنم سے محفوظ ہو گیا۔

چھ نعمتیں حقیقی ہیں

1- اسلام بھی ایک بڑی نعمت ہے۔ جس کو دین بنایا گیا۔
2- قرآن بھی ایک بڑی نعمت ہے۔ جس کو آسمان سے اتارا گیا۔
3- محمد رسول اللہ ﷺ بھی ایک سب سے بڑی نعمت ہیں جن کو رحمۃ اللعالمین ﷺ بنایا گیا۔
4- تندرستی بھی ایک بڑی نعمت ہے۔ جس کو ہزار نعمت کہا گیا۔
5- پہناوہ بھی ایک بڑی نعمت ہے۔ جس کو لباس بنایا گیا۔
6- غنیٰ بھی ایک بڑی نعمت ہے۔ جس کو بے نیازی کہا گیا۔

چھ چیزیں کیا ہیں؟

حضرت یحییٰ بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ

Marfat.com

Marfat.com

1- عمل کرنا علم کی دلیل ہے۔
2- تفہیم علم کا تعلق سن عمر سے ہے۔
3- عقل بھلائی کی طرف بلانے والی ہے۔
4- خواہش گناہوں کی سواری ہے۔
5- مال متکبرین کی چادر ہے۔
6- دنیا آخرت کا بازار ہے۔

یہ چھ چیزیں دنیا کی یکساں برابر ہیں

بزرجمہیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا دنیا کی یہ چھ چیزیں برابر یکساں ہیں۔

1- کھانا ہضم ہونے والا
2- لڑکا نیکی کرنے والا
3- زوجہ موافقت کرنے والی
4- کلام مستحکم مقبول ہونے والی
5- عقل کامل ہونے والی
6- تندرستی بدن کی صحیح رہنے والی

چھ چیزیں نہ ہوتی تو دوسری چھ چیزیں بھی نہ ہوتیں

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر یہ چھ چیزیں موجود نہ ہوتیں تو چھ نقصان سرزد ہوتے۔

1- اگر ابدال نہ ہوتے تو زمین ومافیھا سب دھنس جاتے۔
2- اگر صالحین نہ ہوتے تو برے لوگ سب ہلاک ہو جاتے۔
3- اگر علماء دین نہ ہوتے تو لوگ چارپایوں کی طرح ہوتے۔
4- اگر بادشاہ نہ ہوتے تو لوگ ایک دوسرے کو مار ڈالتے۔

Marfat.com

Marfat.com

5- دنیا خراب ہو جاتی اگر احمق لوگ نہ ہوتے۔
6- اگر ہوا نہ ہوتی تو تمام چیزیں گل سڑ جاتی۔

جو چھ کام نہیں کرتا وہ دوسری چھ چیزیں بھی نہیں پا سکتا

بعض حکماء نے فرمایا کہ جو شخص یہ چھ چیزوں کا خیال نہیں کرتا وہ دوسری چھ چیزیں بھی نہیں پا سکتا۔

1- جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا وہ زبان کی لغزش سے محفوظ بھی نہیں رہ سکتا۔
2- جو شخص اللہ تعالیٰ کے پاس جانے سے نہیں ڈرتا۔ اس کا دل حرام اور مشتبہ چیزوں سے نجات بھی نہیں پا سکتا۔
3- جو شخص مخلوق سے امیدیں توڑ نہیں سکتا۔ وہ آدمی طمع لالچ سے نجات بھی نہیں پا سکتا۔
4- جو شخص اپنے عملوں کی نگہبانی نہیں کر سکتا۔ وہ آدمی ریاء کاری سے نجات بھی نہیں پا سکتا۔
5- جو شخص تحفظ دل کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد نہیں مانگ سکتا وہ آدمی حسد جیسی بیماری سے نجات بھی نہیں پا سکتا۔
6- جو شخص خود اپنے سے دوسروں کو علم و فضل میں زیادہ نہیں پا سکتا۔ وہ آدمی خود پسندی سے نجات بھی نہیں پا سکتا۔

چھ چیزیں دلوں میں فساد ہیں

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دلوں میں فساد چھ چیزوں سے واقع ہوتا ہے وہ اس طرح کہ

1- پہلی چیز یہ ہے کہ لوگ توبہ کی امید پر گناہ کرتے رہتے ہیں۔
2- دوسری چیز یہ ہے کہ علم سیکھتے ہیں عمل نہیں کرتے۔
3- تیسری چیز یہ ہے کہ عمل کرتے ہیں اور اخلاص نہیں کرتے۔
4- چوتھی چیز یہ ہے کہ اللہ کا رزق کھاتے ہیں اور شکر نہیں کرتے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

5- پانچویں چیز یہ ہے کہ اپنی تقسیم چاہتے ہیں اور اللہ کی تقسیم پر راضی نہیں رہتے۔
6- چھٹی چیز یہ ہے کہ اپنے مردوں کو دفن کرتے ہیں اور دہشت نہیں پاتے۔

دنیا و آخرت کے تین تین عذاب

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس شخص نے آخرت کو چھوڑا اور پسند کیا دنیا کو بس اللہ تعالیٰ اس کو چھ عذاب دے گا۔ تین دنیا میں اور تین آخرت میں۔

1- اس کو دنیا میں غیر متناہی امیدیں ملتی ہیں۔
2- اس کو غالب حرص ہو جاتا ہے اور قناعت نہیں کر سکتا۔
3- اس کو عبادت کی حلاوت نصیب نہیں ہوتی۔
4- بروز قیامت اس پر سخت دہشت ہوگی۔
5- بروز قیامت اس کا حساب سخت لیا جائے گا۔
6- بروز قیامت اس کی حسرتیں دراز ہوں گی۔

چھ چیزوں کو اپنانے سے چھ چیزیں حاصل نہیں ہوتیں

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص چھ خصلتوں کو اپنائے گا۔ اس کو چھ چیزیں نصیب نہ ہونگی۔

1- حسد کرنے والے کو راحت نصیب نہیں ہوتی۔
2- جھوٹ بولنے والے کو مروت نصیب نہیں ہوتی۔
3- کنجوسی کرنے والے کو حیلہ نصیب نہیں ہوتا۔
4- شاہی کرنے والے کو وفاداری نصیب نہیں ہوتی۔
5- بداخلاقی کرنے والے کو سرداری نصیب نہیں ہوتی۔
6- کوئی ارادہ کرنے والے کو تقدیر کی تبدیلی کرنا نصیب نہیں ہوتی۔

توبہ قبول ہونے کی چھ نشانیاں ہیں

حکماء کرام میں سے کسی ایک سے دریافت کیا گیا کہ کیسے معلوم ہو کہ فلاں کی توبہ قبول

Marfat.com
Marfat.com

ہوگئی ہے یا رد کردی گئی ہے۔

اس حکیم نے جواب میں فرمایا کوئی حتمی فیصلہ توبہ کے متعلق نہیں بتایا جاتا البتہ کچھ علامات پائی جاتی ہیں۔وہ یہ ہیں۔

1- توبہ کرنے والا شخص اگر نفس کی جانب دھیان کرے تو وہ اپنے نفس کو گناہوں میں مبتلا پائے۔

2- توبہ کرنے والا شخص اگر دل کی جانب دھیان کرے تو وہ اپنے دل میں پوشیدہ خوشی محسوس کرے۔

3- توبہ کرنے والا شخص اگر غم کی جانب دھیان کرے تو وہ اپنے غم کو ظاہراً محسوس کرے۔

4- توبہ کرنے والا شخص خود کو اہل شر سے بعید پائے اور خود کو اہل خیر کے قریب محسوس کرے۔

5- توبہ کرنے والا شخص دنیا کی تھوڑی چیز کو زیادہ پائے اور آخرت کے زیادہ عمل کو تھوڑا محسوس کرے۔

6- توبہ کرنے والا شخص خدا کی جانب سے لگائے گئے ذمہ کام میں دل کو مصروف پائے اور اللہ کے سپرد کئے گئے کاموں میں دل کو بے فکر محسوس کرے۔

انسان کیلئے چھ چیزوں میں سے ایک کا ہونا لازم ہے ورنہ موت بہتر ہے

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کونسی چیز بہتر انسان کو دی جاتی ہے۔آپ نے جواب دیا اور فرمایا۔

1- سب سے بہتر انسان کو پیدائشی عقل دی جاتی ہے۔

2- اگر وہ نہ ہو تو پھر ادب صالح ہونی چاہئے۔

3- اگر وہ نہ ہو تو پھر یار موافق ہونا چاہئے۔

4- اگر وہ نہ ہو تو پھر اللہ تعالیٰ سے لگا ہوا دل ہونا چاہئے۔

Marfat.com

5- اگر وہ نہ ہو تو پھر زیادہ خموشی سے رہنا چاہئے۔
6- اگر وہ بھی نہ ہو تو پھر یاد سے موت کے حاضر رہنا چاہئے۔

انسان میں چھ صفتیں پائی جاتی ہیں جو حیوان میں نہیں

1- انسان اندر باہر سے برے خیالوں سے پاک ہوتا ہے۔
2- انسان خدا کی مخلوق پر ہر لحاظ سے شفقت کرتا ہے۔
3- انسان خدا کے نام کی ہمیشہ تعظیم کرتا ہے۔
4- انسان خدا کا خوف اور امید برابر رکھتا ہے۔
5- انسان خود فانی اور خدا کے ساتھ باقی رہتا ہے۔
6- انسان اپنے سینہ میں اللہ تعالیٰ کا عشق رکھتا ہے۔

چھ بہت بڑے دھوکے

حضرت یحییٰ بن معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ میرے نزدیک چھ دھوکے بہت بڑے ہیں۔

1- بخشش کی امید پر بے شرمی کے ساتھ گناہوں کو دیر تک جھیلنا یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔
2- قرب خداوندی کی توقع رکھنا بغیر اطاعت کے یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔
3- بمعہ تخم دوزخ کے جنت کی کھیتی کا انتظار کرنا یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔
4- گناہوں کے ذریعہ اطاعت گزاروں کا مقام حاصل کرنا یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔
5- عمل کے بغیر اچھا معاوضہ ملنے کی انتظار کرنا یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔
6- اللہ تعالیٰ کی راہ پر نہ چلنا اور نجات کی زیادہ امید رکھنا یہ بھی بہت بڑا دھوکہ ہے۔

ایمان کے ضائع ہونے کے چھ اسباب

1- مرد مؤمن کی دل آزاری سے ایمان کا نقصان ہوتا ہے۔
2- مرد مؤمن کی غیبت سے ایمان کا نقصان ہوتا ہے۔
3- جھوٹ بولنے سے ایمان کا نقصان ہوتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

4- خدا کا خوف نہ رکھنے سے ایمان کا نقصان ہوتا ہے۔
5- خیانت کرنے سے ایمان کا نقصان ہوتا ہے۔
6- گناہ کے بعد پشیمان نہ ہونے اور اس کو معمولی سمجھنے سے ایمان کا نقصان ہوتا ہے۔

اسلام کے چھ پائیدار نظام

دنیائے کفر جہاد سے ہمیشہ لرزاں رہی ہے۔ اسلام میں چھ اہم چیزوں کی حفاظت کا پائیدار انتظام کیا گیا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- حفاظت نسل کے لئے حد زنا ہے۔ جس میں غیر شادی شدہ کو سو کوڑے اور شادی شدہ کو سنگسار کیا جاتا ہے۔
2- حفاظت جان کے لئے قانون قصاص ہے جس میں جان بوجھ کر قتل کرنے والے کو قتل کر دیا جاتا ہے۔
3- حفاظت مال کے لئے قانون سرقہ ہے جس کے ذریعے چور، ڈاکو، قاتل یا خوف زدہ کرنے والے سے مال کی حفاظت کی جاتی ہے۔
4- حفاظت عقل کے لئے حد مقرر کی گئی ہے جس کے ذریعے ہر نشہ آور چیز کو حرام کیا گیا ہے اور شراب کی حد اسی کوڑے مقرر کی گئی ہے۔
5- حفاظت آبرو کے لئے حد قذف مقرر کی گئی ہے۔ جس کے ذریعہ ہر انسان کی عزت محفوظ رہتی ہے۔
6- حفاظت اسلام والمسلمین کے لئے جہاد کا حکم دیا گیا ہے۔ جس کے ذریعہ سے شرک کفر اعلاء کلمۃ اللہ فسادات سے اسلام کو محفوظ رکھا جاتا ہے اور اسلام کی سربلندی باوقار طریقہ سے دنیا پر قائم کی جاتی ہے۔

عربی رسول کے چھ خزانے امت کے لئے سستے دام

مخبر صادق ﷺ نے فرمایا

1- جو شخص عشاء کی نماز با جماعت پڑھے گویا اس نے آدھی رات تک تہجد میں گزاری

Marfat.com

اور جس نے فجر کی نماز بھی باجماعت پڑھی گویا اس نے پوری رات تہجد میں گزار دی ہے۔(مسلم ترمذی)

-2 مخبر صادق ﷺ نے فرمایا

جو شخص نماز جنازہ میں شریک ہوا اس کے لئے ایک قراط کا ثواب ہے جو میت کی تدفین تک شریک رہا اس کے لئے سو قراط کا ثواب ہے اور دو پراطیں دو پہاڑوں کے برابر ہیں۔(بخاری و مسلم)

-3 مخبر صادق ﷺ نے فرمایا

جو شخص فجر کی نماز پڑھتا ہے وہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں محفوظ رہتا ہے۔ (مسلم شریف)

-4 مخبر صادق ﷺ نے فرمایا

جو شخص فی سبیل اللہ روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس روزہ کی وجہ سے جہنم اور اس شخص کے مابین ستر برس کی مسافت کا بعد یعنی فاصلہ واقع کر دیتے ہیں۔(بخاری و مسلم)

-5 مخبر صادق ﷺ نے فرمایا

جو شخص تحصیل علم کے لئے کوئی راہ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں جنت کا راستہ آسان کر دیتے ہیں۔(مسلم)

-6 مخبر صادق ﷺ نے فرمای

جو شخص محتاج عورت اور مسکین آدمی کی خبر گیری کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے اس کا ثواب اور اجر ایک مجاہد اور مسلسل نفل پڑھنے والے اور ہمیشہ روزہ رکھنے والے کے برابر ہے۔(بخاری مسلم)

جسم کو صاف کرنے کا طریقہ

جسموں سے فاسد مادہ چھ راہوں سے نکالا جاتا ہے۔

-1 سر میں سے فاسد مادہ غرغروں سے نکالا جاتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

2- غم معدہ میں سے فاسد مادہ قے کرنے سے نکالا جاتا ہے۔

3- پیٹ میں سے فاسد مادہ اسہالوں سے نکالا جاتا ہے۔

4- کھال اور جلد سے فاسد مادہ پسینہ یا پسینہ آور دوا سے نکالا جاتا ہے۔

5- جسم کی رگوں سے فاسد مادہ فصد کھلوانے سے نکالا جاتا ہے۔

6- دل میں سے پلید اور ناپاک مادہ لا الٰہ کی ضربوں کے بغیر نہیں نکل سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چیزیں چھپی ہوئی بتائیں

ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ارشاد فرمایا کہ میں نے چھ چیزوں کو چھ چیزوں میں چھپا رکھا ہے لیکن لوگ انہیں وہاں تلاش نہیں کرتے بلکہ دوسری جگہوں پر تلاش کرتے ہیں بھلا وہ کیسے پائیں گے؟

1- علم: کو میں نے بھوک اور سفر میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ اسے وطن اور شکم سیری میں تلاش کرتے ہیں۔

2- عزت: کو میں نے شب بیداری میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ اسے بادشاہوں کے درباروں میں تلاش کرتے ہیں۔

3- راحت خوشی کو میں نے جنت میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ اسے دنیا میں تلاش کرتے ہیں۔

4- دعا کی قبولیت کو میں نے لقمہ حلال میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ لقمہ حرام میں تلاش کرتے ہیں۔

5- بلندی کو میں نے تواضع اور انکساری میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ غرور میں تلاش کرتے ہیں۔

6- تونگری کو میں نے قناعت میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ حرص میں تلاش کرتے ہیں بھلا وہ کیسے پائیں گے۔

Marfat.com
Marfat.com

صدقہ

جب مال دار شخص مال صدقہ کرتا ہے تو مال صدقہ ہونے کے بعد مال دار سے پانچ باتیں کرتا ہے۔

1۔ میں فانی مال تھا تو نے مجھے صدقہ کر کے بقا بخشی ہے۔

2۔ میں تیرا دشمن تھا تو نے مجھے صدقہ کر کے اپنا دوست بنالیا ہے۔

3۔ میں تم سے پہلے حفاظت حاصل کرتا تھا لیکن اب میں صدقہ ہونے کے بعد آپ کی حفاظت کروں گا۔

4۔ میں حقیر تھا تو نے مجھے صدقہ کر کے عظیم بنا دیا ہے۔

5۔ میں پہلے تیرے ہاتھ میں تھا لیکن صدقہ ہونے کے بعد اب میں خدا کے ہاتھ میں ہوں۔

6۔ نیز ہر اچھی بات دوسروں تک پہنچانا بھی صدقہ ہے۔

پرندہ الو سے حضرت سلیمان علیہ السلام کے چھ سوال

ایک دفعہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے روبرو الو پرندہ کا سامنا ہوا چونکہ آپ علیہ السلام کو قدرت نے پرندوں پر بھی حکمرانی دے رکھی تھی آپ علیہ السلام ان سے کام لیا کرتے، آپ علیہ السلام نے الو سے دریافت کیا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام: تو گندم کے دانے کیوں نہیں کھاتا؟

الو: اس لیے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو اس کی وجہ سے جنت سے نکالا گیا تھا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام: تو پانی کیوں نہیں پیا کرتا؟

الو: اس لیے کہ اس میں حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کو غرق کیا گیا تھا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام: بھلا تو آبادی میں کیوں نہیں رہتا؟

الو: اس لیے کہ غیر آباد ویرانے جنگل، اللہ تعالیٰ کی وراثت میں سے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام: جب تو ان ویران کھنڈرات سے گزرتا ہے تو کیا بولتا ہے؟

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الو: میں کہتا ہوں کہ بنی آدم کے لیے افسوس کا مقام ہے کہ ان ویرانوں پر عذاب برس رہے ہیں اور وہ ان عذابوں سے غافل ہو کر سوئے ہوئے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام: تم دن کو کیوں نہیں نکلتے اور رات کو کیوں نکلتے ہو؟

الو: اس لیے کہ آدم کی اولاد ایک دوسرے پر ظلم ڈھا رہے ہوتے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام: مجھے خبر دے! جب تم بولتے ہو تو کیا کہتے ہو؟

الو: میں کہتا ہوں غفلت میں سونے والو، آخرت کی تیاری کر لو، آخرت کے لیے ہر وقت تیار رہو۔

ان سوالات کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا "بنی آدم کے لیے الو سے زیادہ نصیحت کرنے والا اور شفقت کرنے والا کوئی پرندہ نہیں ہے"۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

محفل سباعیات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محفل سباعیات کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے اور اس پر عمل کرنے والوں پر یکساں مہربان اور رحم کرنے والے ہیں اور دنیا و آخرت میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ اس محفل میں سات سات نکھری ہوئی موتیوں کی پروئی گئی لڑیاں پڑھیں گے۔

تقویٰ حاصل کرنے والے حضرات اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ یعنی فرمایا یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک شبہ نہیں یہ متقین لوگوں کے لئے ہدایت ہے متقین لوگ اہل تقویٰ ہوتے ہیں۔ جنہوں نے تقویٰ جیسی نعمت کو محفوظ رکھا ہوا ہوتا ہے اور تقویٰ کی حفاظت اسلام کے واجبات کی حفاظت کرنے سے ہوتی ہے۔

اس لئے جو اسلام کے واجبات کو محفوظ رکھتا ہے اور ان کی ادائیگی میں سستی نہیں کرتا گویا وہ صحیح معنوں میں متقی ہے اور جو سنتوں اور مستحبات کو بھی نہیں ترک کرتا وہ تو پھر متقی سے بھی افضل ہوا اور ان چیزوں کی ادائیگی سے اللہ تعالیٰ کے فرائض کی ادائیگی بالکل محفوظ رہتی ہے اور فرائض کا محافظ ہی سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک معزز اور اکرم ہوتا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

اسلام میں سات واجباتِ ہیں

1- بھوکے گھرانے کی خدمت کرنا واجب ہے۔
2- قربانی کے ایام میں قربانی کرنا واجب ہے۔
3- عیدالفطر کے موقعہ پر صدقہ فطر دینا واجب ہے۔
4- ماں باپ کی خدمت کرنا بھی واجب ہے۔
5- عورت کو خاوند کی خدمت کرنا بھی واجب ہے۔
6- عمرہ حج کرنا اور ان کے مناسک ادا کرنا واجب ہے۔
7- وتروں کی نماز پڑھنا بھی واجب ہے۔

اسلام کی سات سنتیں

جو ہر مسلمان کو یاد رکھنی چاہیں اور ان پر عمل کرنا بھی از حد ضروری ہے۔ ورنہ حرام داخل ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

1- مسلمان کو ختنہ کرانا سنت ہے۔
2- مسلمان کو ناخن ترشوانا سنت ہے۔
3- مسلمان کو لبوں کے بال کٹوانا سنت ہے۔
4- مسلمان کو بغل کے بال اکھیڑنا سنت ہے۔
5- مسلمان کو زیر ناف کے بال مونڈنا سنت ہے۔
6- مسلمان کو سر کے بال منڈوانا سنت ہے۔
7- مسلمان کو ناک کے بال کتروانا سنت ہے۔

توبہ کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سات ارشادات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توبہ کے بارے میں سات ارشادات فرمائے ہیں وہ یہ ہیں۔

1- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو اللہ سے توبہ کرو اور بخشش چاہو۔ بیشک میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم)

Marfat.com

2- آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے روزمرہ ستر دفعہ توبہ کرتا ہوں۔(نسائی)

3- آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں دن میں ستر دفعہ خدا سے بخشش طلب کرتا ہوں۔(ترمذی)

4- گناہ سے توبہ یہ ہے کہ پھر کبھی اس گناہ کی طرف نہ جائے۔(بیہقی)

5- صرف زبانی استغفار کہنا جھوٹوں کی توبہ ہے۔(کتاب فردوس)

6- استغفار گناہوں کو مٹانے والی ہے۔(کتاب فردوس)

7- بہترین دعا استغفار ہے۔(حاکم)

حیاء کے متعلق سات ارشاد نبوی ﷺ

آنحضرت ﷺ حیاء کے بارے میں سات ارشادات فرمائے وہ یہ ہیں۔

1- حیاء ایمان کا پھل ہے اور ایمان جنت میں لے جائے گا اور بدزبانی سخت دل کا اثر ہے اور سخت دلی آگ میں لے جائے گی۔

2- حیاء اسلام کے طریقوں سے ہے۔زیادہ بکواس انسان کی نحوست ہے۔

3- ہر مذہب کی ایک خاص خصلت ہوا کرتی ہے اور اسلام کی خصلت حیاء ہے۔

4- حیاء خوبی ہے لیکن عورتوں میں اس کا ہونا زیادہ خوبی ہے۔

5- اللہ تعالیٰ حیاء دار پاک دامن کو پسند کرتا ہے۔

6- حیاء سوائے خیر کے کچھ نہیں لاتی۔

7- حیاء ایمان سے ہے۔

گفتگو کا طریقہ

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے گفتگو کرنے کیلئے سات ارشادات فرمائے ہیں وہ یہ ہیں۔

1۔ اللہ فحش گو آدمی سے پیار نہیں کرتا اور نہ بازاروں میں چیخنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (بخاری)

Marfat.com

2- اللہ تعالیٰ اس شخص کو ناپسند کرتا ہے جو اپنے بھائیوں کے سامنے ترش روئی کرے۔ (ابواللیث)

3- انسان کے اکثر گناہ اس کی زبان سے سرزد ہوتے ہیں۔ (بیہقی)

4- گول مول باتیں جھوٹ کی گنجائش رکھتی ہیں۔ (بخاری، مسلم)

5- ایسی بات سے خود کو بچاؤ جسے سننے والے برا سمجھیں۔ (احمد)

6- اللہ تعالیٰ نرم آواز والے کو پسند کرتا ہے۔ (بیہقی)

7- انسان کی فصاحت بیانی اس کی خوبصورتی ہے۔ (کتاب فردوس)

ایمان لانے کے بعد سات حکموں پر عمل کرنا فرض ہے

ہر مسلمان پر ایمان لانے کے بعد اسلام کے احکام صادر ہو جاتے ہیں اور ان پر عمل کرنا فرض ہو جاتا ہے۔

1- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ کسی مسلمان کو قتل نہ کرے۔

2- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ کسی کو بغیر شرعی اجازت کے رنجیدہ نہ کرے۔

3- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ کسی کا بغیر شرعی اجازت کے مال نہ چھینے۔

4- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ کسی پر برا گمان نہ کرے۔

5- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ کسی کو قید میں نہ رکھے۔

6- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ کسی کا گلہ نہ کرے۔

7- ایمان لانے کے بعد مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اس کے لئے آرزو رکھے کہ اس کے لئے جنت حلال اور دوزخ حرام ہو جاوے۔

ایمان کی سات صفات

ہر مسلمان پر ایمان کی سات صفتیں یاد رکھنا اور ان پر پختہ عقیدہ رکھنا ضروری ہے۔ وہ یہ ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1- میں ایمان لا چکا ہوں اللہ تعالیٰ کی ذات پر یعنی اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ

2- میں ایمان لا چکا ہوں اللہ تعالیٰ کے فرشتوں پر یعنی وَمَلَائِکَتِہٖ

3- میں ایمان لا چکا ہوں اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر یعنی وَکُتُبِہٖ

4- میں ایمان لا چکا ہوں اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر یعنی وَرُسُلِہٖ

5- میں ایمان لا چکا ہوں اللہ تعالیٰ کے یوم آخرت پر یعنی وَالْیَوْمِ الْآخِرِ

6- میں ایمان لا چکا ہوں اللہ تعالیٰ کی اچھی یا بری تقدیر پر یعنی وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَ شَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی

7- میں ایمان لا چکا ہوں کہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جاؤں گا۔ یعنی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

سات سنتیں قیام میں

کیا آپ کو اس بات کا علم ہے کہ آپ سنت رسول ﷺ کے مطابق نماز میں قیام ادا کر رہے ہیں یا نہیں؟

اگر سنت کے مطابق ادا کر رہے ہیں تو بہت خوب آپ کو مبارک! آپ اتباع رسول میں ہیں وگرنہ قیام میں سنتیں پڑھ کر یاد رکھیں اور قیام کرتے وقت عمل میں لائیں۔

1- تکبیر تحریمہ کے لئے مردوں کو کانوں تک اور عورتوں کو کندھوں تک ہاتھ اٹھانا سنت ہے۔

2- دایاں بائیں ہاتھ پر مردوں کو ناف پر عورتوں کو سینہ پر رکھنا سنت ہے۔

3- قیام کی حالت میں سجدہ گاہ پر نظر رکھنا سنت ہے۔

4- قیام میں سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ پڑھنا یہ بھی سنت ہے۔

5- قیام میں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم پڑھنا سنت ہے۔

6- قیام میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا سنت ہے۔

7- سورۃ فاتحہ کے ختم ہونے پر آمین پڑھنا سنت ہے۔

Marfat.com

رکوع میں سات سنتیں

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ رکوع سنت کے عین مطابق ادا کر رہے ہیں اگر مطابقت نہیں تو منفعت بھی نہیں پھر رکوع کیا فائدہ دارد لہٰذا رکوع سنت کے مطابق ادا کریں!

1- اللہ اکبر کہنا سنت ہے۔
2- گھٹنے مضبوطی سے پکڑنا سنت ہے۔
3- رکوع میں پاؤں کی پیٹھ کو دیکھتے رہنا سنت ہے۔
4- رکوع میں تین بار تسبیحات پڑھنا سنت ہے۔
5- رکوع میں رکوع کے بعد قومہ کرنا بھی سنت ہے۔
6- رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَ پڑھنا سنت ہے۔
7- رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰه کے بعد رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد پڑھنا سنت ہے۔

دونوں سجدوں میں سات سنتیں

کیا آپ جانتے ہیں کہ سجدے آپ سنت رسول ﷺ کے مطابق کر رہے ہیں۔ اگر مطابقت نہیں تو نسبت کے ذریعہ رابطہ بھی نہیں ہوگا۔ اگر رابطہ نہ ہوا تو نفع آپ کو کیسے ملے گا۔

لہٰذا دونوں سجدے سنت رسول ﷺ کے مطابق ادا کریں!

1- دونوں سجدے کرتے وقت اللہ اکبر کہنا سنت ہے۔
2- دونوں ہاتھوں کے درمیان ماتھا رکھنا سنت ہے۔
3- دونوں سجدوں میں ناک کو دیکھتے رہنا سنت ہے۔
4- دونوں سجدوں میں تین تین بار تسبیحات پڑھنا سنت ہے۔
5- دونوں سجدوں میں بدن کو آرام کرانا سنت ہے۔
6- دونوں سجدوں میں اعضاء کو سجدہ کروانا سنت ہے۔
7- دونوں سجدوں میں پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف کرنا سنت ہے۔

Marfat.com

التحیات میں سات سنتیں

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ التحیات سنت رسول ﷺ کے مطابق ادا کر رہے ہیں اگر مطابقت نہیں تو رسول اللہ ﷺ سے رابطہ نہیں ہوگا۔ اگر رابطہ نہ ہوا تو پھر رسالت سے کیا فائدہ ہوا۔

التحیات میں سات سنتوں کی ادائیگی لازم جانیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- التحیات کے لئے اللہ اکبر کہنا سنت ہے۔
2- التحیات میں دونوں ہاتھ پٹوں پر رکھنا سنت ہے۔
3- التحیات میں اپنے سینہ کی طرف دیکھنا سنت ہے۔
4- التحیات میں دایاں پاؤں کھڑا رکھنا سنت ہے۔
5- التحیات میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا سنت ہے۔
6- التحیات میں درود شریف پڑھنا سنت ہے۔
7- التحیات میں درود کے بعد کوئی عربی دعا پڑھنا سنت ہے۔

غیر مسلم شخص کے ایمان لانے پر سات شرطیں

غیر مسلم شخص کے ایمان لانے پر سات شرطیں مقرر کی گئی ہیں۔ ورنہ اس کا اسلام مشکوک ہوگا۔

1- ایمان لانے والے کو مجبور نہ کیا جائے۔ بلکہ وہ اپنی دلچسپی سے ایمان لائے۔
2- ایمان لانے والا خداوند قدوس کو عالم الغیب سمجھے۔
3- ایمان لانے والا تمام حرام چیزوں کو حرام سمجھے۔
4- ایمان لانے والا حلال چیزوں کو حلال سمجھے۔
5- ایمان لانے والا خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور خوف رکھے۔
6- ایمان لانے والا خدا تعالیٰ سے فضل کا امیدوار رہے۔
7- ایمان لانے والا علم غیب کو خاصۂ خدا تعالیٰ کا سمجھے۔

Marfat.com
Marfat.com

سات ملکوں میں اسلام کی حکومت قائم رہے گی

غیر مسلموں کو خیال رہے درج ذیل ولایات میں ہمیشہ اہل اسلام کی حکومتیں قائم رہیں گی غیر مسلموں کی حکومتیں تاب نہ لا سکنے کی وجہ سے چند عرصہ قائم رہ سکیں گی پھر دوبارہ اہل اسلام کی حکومتیں قائم ہو جایا کریں گی وہ سات ولایات یہ ہیں۔

1- روم کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔
2- شام کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔
3- قسم کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔
4- ہندوستان کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔
5- عرب کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔
6- خراسان کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔
7- ترکستان کی ولایت میں ہمیشہ اہل اسلام غالب رہیں گے۔

سات نقصان گرم طعام میں ہیں

حضور اکرم ﷺ نے گرم طعام کھانے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ گرم طعام کھانے میں برکت نہیں ہوتی۔

حکماء کرام نے اس فعل میں سات نقصان تلاش کئے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- آنکھوں کا نور کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔
2- چہرہ کا رنگ زرد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔
3- فہم و تفہیم میں کمی ہونا شروع ہو جاتا ہے۔
4- کھانے کے بعد فوراً پانی پینا اعضاء کا کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔
5- ہاضمہ خراب اور پیٹ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔
6- برکت اور توانائی کا کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔
7- آنکھوں سے نزول الماء شروع ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

سات چیزوں کو دفن کر دیا کرو

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

1- جب بدن سے بال جدا کئے جائیں تو انہیں دفن کرنا چاہئے۔
2- جب بدن سے دانت جدا کئے جائیں تو انہیں دفن کرنا چاہئے۔
3- جب بدن سے خون جدا ہو جائے تو اسے دفن کرنا چاہئے۔
4- جب بدن سے ماہواری کا خون جدا ہو تو اسے دفن کرنا چاہئے۔
5- جب بدن سے ناخن جدا کئے جائیں تو انہیں دفن کرنا چاہئے۔
6- جب بدن سے بچے کا ناڑا کاٹا جائے تو اسے دفن کرنا چاہئے۔
7- جب بدن سے ختنہ کیا جائے تو کاٹا گیا ٹکڑا دفن کرنا چاہئے۔

سات کام نیکیوں کو بڑھاتے اور گناہوں کو گھٹاتے ہیں

بدیع الجمال کے مصنف لکھتے ہیں کہ سات چیزوں کو دیکھنے سے نیکیوں میں زیادتی اور گناہوں میں کمی وارد ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں کہ

1- کعبہ شریف کی دیوار دیکھنے سے
2- ماں باپ کی زیارت کرنے سے
3- علماء حقہ کی زیارت کرنے سے
4- عورت کا اپنے خاوند کو دیکھنے سے
5- مرد اپنی بیوی کو دیکھنے سے
6- قرآن پاک کی زیارت کرنے سے
7- خوف خدا رکھتے ہوئے صاف نظر سے کسی فرزند کو دیکھنے سے گناہ گھٹتے اور نیکیاں بڑھتی ہیں۔

سات چیزیں باقی رہیں گی باقی فنا ہو جائیں گی

مصنف بدیع الجمال فرماتے ہیں کہ سات چیزیں آخرت میں باقی رہیں گی باقی ہر چیز

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

ختم ہو جائے گی۔ وہ یہ ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ ازل ابد میں باقی رہے گا۔
2- نانواں آسمان بھی باقی رہے گا۔
3- عرش بریں بھی باقی رہے گا۔
4- لوح محفوظ بھی باقی رہے گا۔
5- قلم الٰہی بھی باقی رہے گا۔
6- دوزخ بھی باقی رہے گا۔
7- بہشت بھی باقی رہے گا۔

دوزخ کے سات طبقے

آگ کی دنیا بہت بڑی ہے اور اس کے سات طبقے ہیں۔

1- ایک کا نام سقر ہے۔
2- دوسرے کا نام جہنم ہے۔
3- تیسرے کا نام ھاویہ ہے۔
4- چوتھے کا نام لظی ہے۔
5- پانچویں کا نام جحیم ہے۔
6- چھٹے کا نام حطمہ ہے۔
7- ساتویں کا نام سعیر ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

دنیا کی سات مختلف دوڑیں

فخر کائنات و باعث موجودات ﷺ نے فرمایا ہے۔

1- دنیا گھر اس کا ہے جس کا گھر نہیں۔
2- دنیا مال اس کا ہے جس کا مال نہیں۔
3- دنیا کے لئے جمع کرتا ہے وہ جس کا عقل نہیں۔

4- دنیا کی طلب میں وہ رہتا ہے جس کی سمجھ نہیں۔
5- دنیا کا وہ تعاقب کرتا ہے جس کو علم نہیں۔
6- دنیا کے لئے وہ حسد کرتا ہے جس کی عقل صحیح نہیں۔
7- دنیا کے پیچھے وہ دوڑتا ہے جس کو یقین نہیں۔

انسانی جسم میں سات آگیں ہیں

انسانی جسم میں سات قسم کی آگیں پائی جاتی ہیں۔ اگر وہ انسانی جسم میں بھڑک اٹھیں تو انسان کا انسان رہنا مشکل ہو جاتا ہے اور وہ رفتہ رفتہ حیوان بن جاتا ہے اور حیوانیت سے آگے بڑھ کر حیوان آدم خور ہو جاتا ہے۔

جب انسان شعور کو پہنچے تو ان بھڑکتی ہوئی آگوں کا علاج کرے اور یا اولیا اللہ کی ہم نشینی اختیار کرے چونکہ ان کی محفلوں میں حیوانوں کو انسان بنایا جاتا ہے اور علاج کے طریقے اپنائے جاتے ہیں۔

1- گناہوں کی آگ خالص توبہ کرنے سے بجھائی جاتی ہے۔
2- شہوت کی آگ روزے رکھنے سے بجھائی جاتی ہے۔
3- حرص کی آگ قناعت کرنے سے بجھائی جاتی ہے۔
4- نظر بد کی آگ عمر صرف کرنے سے بجھائی جاتی ہے۔
5- جہولت کی آگ علم سننے سے بجھائی جاتی ہے۔
6- غصہ کی آگ وضو اور درود پڑھنے سے بجھائی جاتی ہے۔
7- غفلت کی آگ ذکر اللہ کرنے سے بجھائی جاتی ہے۔

دل کے سات پردے

انسان کے دل میں سات پردے یا سات خانے ہیں خداوند قدوس جس کو چاہے ان کا نظارہ کرا دیتے ہیں۔ جو لوگ تلاش کرتے ہیں وہ اپنے مقصد کو پا لیتے ہیں۔ وہ سات خانے درج ذیل ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

1- پہلا پردہ مقام صدر ہے جو اسلام کا گھر ہے۔
2- دوسرا پردہ مقام قلب ہے جو ایمان کا گھر ہے۔
3- تیسرا پردہ مقام سقف ہے جو یاری الفت کا گھر ہے۔
4- چوتھا پردہ مقام نواد ہے جو طلب دیدار کا گھر ہے۔
5- پانچواں پردہ مقام حبۃ القلب ہے جو خدا کی محبت کا گھر ہے۔
6- چھٹا پردہ مقام سویدہ ہے جو خدا کی حکمت واسرار کا گھر ہے۔
7- ساتواں پردہ مقام بہجۃ القلوب ہے جو نور تجلی کی ورودگاہ ہے۔

سات آدمیوں کو دائمی عذاب ہوگا

1- خویش اقرباء کی محبت ترک کرنے والے کو دائمی عذاب ہوگا۔
2- ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے کو بھی دائمی عذاب ہوگا۔
3- سود و بیاج لینے والے کو بھی دائمی عذاب ہوگا۔
4- رشوت لینے والے کو بھی دائمی عذاب ہوگا۔
5- بہت فضول بولنے والے کو بھی دائمی عذاب ہوگا۔
6- ترک نماز کرنے والے کو بھی دائمی عذاب ہوگا۔
7- مسلمان سے جزیہ لینے والے کو بھی دائمی عذاب ہوگا۔

سات آدمیوں کو دائمی ثواب ہوگا

1- مسجد تعمیر کرنے والے کو دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔
2- کنواں کھدوانے والے کو دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔
3- نہر کھدوانے اور بہانے والے کو دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔
4- قرآن مجید پڑھ کر ایصال ثواب کرنے والے کو دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔
5- علم سیکھانے والے کو بھی دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔
6- بھلائی کی خاطر درخت لگانے والے کو بھی دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

7- نیک اولاد چھوڑ جانے والے کو بھی دائمی ثواب ملتا رہتا ہے۔

ناپاک عورت سات کام چھوڑ دے

ناپاک جسم والی عورت پر سات کام چھوڑنا شرعاً ضروری ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- ناپاک عورت روزہ رکھنا چھوڑ دے۔

2- ناپاک عورت نماز پڑھنا چھوڑ دے۔

3- ناپاک عورت مسجد میں داخل ہونا چھوڑ دے۔

4- ناپاک عورت قرآن مجید پڑھنا بھی چھوڑ دے۔

5- ناپاک عورت قرآن مجید کو ہاتھ لگانا بھی چھوڑ دے۔

6- ناپاک عورت طواف کعبہ بھی چھوڑ دے۔

7- ناپاک عورت قرآن مجید لکھنا بھی چھوڑ دے۔

ترک جہاد پر عذاب خدا

1- اگر تم جہاد میں نہ نکلے تو تم کو اللہ تعالیٰ دردناک عذاب دے گا۔ (توبہ:39)

2- مظلوموں کی خاطر جہاد کیوں نہیں کرتے۔ (النساء:75)

3- جہاد میں نہ نکلنے والا حب دنیا کا مریض ہے۔ (توبہ:38)

4- اسلحہ سے غفلت تمہاری ہلاکت ہے۔ (النساء:102)

5- جہاد سے جان چرانا منافقوں کا شیوہ ہے۔ (توبہ:45)

6- جہاد میں نہ جانے پر خوش ہونا اور گرمی سردی کے بہانے منافقین کے حربے ہیں۔ (توبہ:81)

7- جہاد اور قتال فی سبیل اللہ سے منافقوں پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ (محمد:20)

سات شخص جنتی ہیں

1- وقت کا حاکم جس نے عدل قائم کی ہوئی ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

2- زنا کے مواقع حاصل ہونے کے باوجود زنا نہ کرے۔

3- ویران مسجد کو دوبارہ آباد کرنے والا انسان

4- عبادت میں مصروف ہونے والا انسان

5- صدقہ چھپا کر دینے والا انسان

6- محبت بغض اللہ کے لئے کرنے والا انسان

7- مونچھوں کے بال شریعت کے مطابق کٹوانے والا انسان

یہ سب لوگ انشاء اللہ جنتی ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو ان سات کاموں پر عمل کی توفیق عطا فرماویں۔ آمین ثم آمین۔

سات شخصوں پر عرش بریں کا سایہ ہوگا

بروز قیامت سات شخصوں پر عرش بریں کا سایہ ہوگا جبکہ اس زمانہ میں عرش کے سوا کسی چیز کا سایہ نہ ہوگا۔

1- وہ شخص جو امام وقت ہے اور عدل وانصاف قائم کرنے والا ہوگا۔

2- وہ شخص جو نوجوان ہے اور عبادت کرنے والا ہوگا۔

3- وہ شخص جو حق پسند ہے اور اس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے۔

4- وہ شخص جو محض اللہ تعالیٰ کے لئے آپس میں محبت رکھنے والا ہوگا۔

5- وہ شخص جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا اور رونے والا ہوگا۔

6- وہ شخص جو حسینہ کے بلاوے پر کہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں اور بلاوہ رد کر دینے والا ہوگا۔

7- وہ شخص جو صدقہ کرتا ہے اور پوشیدہ کر کے دینے والا ہوگا۔

سات شخص رحمت سے محروم اور جہنم میں داخل ہوں گے

حضرت فقیہ ابواللیث ثمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مقدس ہے۔ کہ بروز قیامت اللہ تعالیٰ سات شخصوں کی جانب نظر رحمت نہیں کریں گے۔ اور

Marfat.com
Marfat.com

انہیں جہنم میں داخل کریں گے۔

1- الفَاعِل و المفعول به(اغلام)

2- النَّاكِحُ بِيَدِهٖ (جلق)

3- نَاكِحَ الْبَهِيْمَةَ(جانوروں سے بدفعلی)

4- نَاكِحَ الْمَرْأَةِ مِنْ دُبُرِهَا(زن دبری)

5- وَالْجَامِعَ بَيْنَ الْمَرْءَةِ وَابْنَتِهَا (بیوی بیٹی کو جمع کرنے والا)

6- وَالزَّانِيْ بِحَلِيْلَةِ جَارِهٖ(ہمسائی کا زانی)

7- وَالْمُؤْذِيْ جَارَهٗ حَتّٰى يَلْعَنَهٗ(ہمسایہ کا موذی)

حضرت ابوذر کو وصیت رسول اللہ ﷺ

نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوذر غفاری کو سات کاموں کی وصیت فرمائی کہ ان کو کبھی نہ چھوڑنا۔

1- مسکینوں سے قربت نہ چھوڑنا اور ہمیشہ ان سے محبت کرتے رہنا۔

2- ہمیشہ اپنے سے کم حیثیت والے کو زیادہ دیکھتے رہنا۔

3- جو تم سے صلہ رحمی کا رشتہ توڑتا ہے تم ان سے جوڑتے رہنا۔

4- لاحول ولاقوة الا الله کثرت سے پڑھتے رہنا۔

5- کبھی کسی سے سوال نہ کرنا اور اس سے پرہیز کرتے رہنا۔

6- لوگوں کی ملامتوں سے نہ ڈرنا اور اللہ کی راہ میں ثابت قدم رہنا۔

7- ہمیشہ اور ہر حال میں حق بات کہتے رہنا۔

سات چیزوں کا اجر بعد از موت ملتا رہتا ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ سات چیزوں کا اجر مرنے کے بعد ملتا رہتا ہے۔

1- کنواں تعمیر کرنے والے کو مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

2- مسجد تعمیر کرنے والے کو مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔
3- قرآن پاک تحریر کرنے والے کو مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔
4- کوئی چشمہ جاری کرنے والے کو مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔
5- فی سبیل اللہ باغ لگوانے والے کو مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔
6- نیک اولاد چھوڑ جانے والے کو بھی مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔
7- اچھے تعلیم یافتہ شاگردوں کو چھوڑ جانے والے کو مرنے کے بعد اجر ملتا رہتا ہے۔

سات وجوہ سے دعا قبول نہیں ہوتی

ایک اللہ والے شخص سے کسی نے سوال کیا کہ ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتی؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔

اس بزرگ نے جواب میں فرمایا سات چیزیں تمہاری دعاؤں کو اوپر نہیں جانے دیتیں وہ سات چیزیں یہ ہیں۔

1- تم نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کر رکھا ہے راضی کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔
2- تم قرآن پاک پڑھتے ہو لیکن سمجھنے اور عمل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔
3- تم اللہ کے بندے ہونے کا دعویٰ کرتے ہو لیکن عمل بندوں جیسا نہیں کرتے۔
4- تم عشق رسول اور امتی ہونے کا دعویٰ کرتے ہو لیکن امتیوں جیسا عمل نہیں کرتے۔
5- تم زبان سے کہتے ہو کہ دنیا کی قیمت اللہ کے نزدیک مچھر کے پر سے کم ہے لیکن دلوں کا حال ایسا نہیں رکھتے۔
6- تمہاری زبان پر تو یہ ہے کہ دنیا حقیر اور ذلیل ہے لیکن تمہاری مصروفیت سے معلوم ہوتا ہے کہ تم نے دنیا میں ہمیشہ رہنا ہے۔
7- تم کہتے ہو کہ آخرت دنیا سے بہتر ہے لیکن دنیا کے لئے دن رات کو ایک کر دیا ہے اور آخرت سنوارنے کے لئے کوئی کوشش نہیں کرتے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کنجوس کا مال سات وجوہ سے چھینا جاتا ہے

خلیفہ رسول ﷺ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ بخیل آدمی کا مال سات چیزوں میں سے کسی ایک چیز کے ذریعہ ضرور خرچ ہو جاتا ہے۔

1- بخیل کے مرنے کے بعد اس کا مال ترکہ اس کا وارث خرچ کر دیتا ہے۔
2- بخیل کو ظالم بادشاہ ذلیل کرتا ہے پھر مال چھین لیتا ہے۔
3- بخیل کی شہوت ابھرتی ہے اور وہ شہوت کے تقاضے پورے کرنے پر مال خرچ کر ڈالتا ہے۔
4- بخیل رائے قائم ہونے پر ویران زمین یا مکان کی تعمیر پر مال خرچ ڈالتا ہے۔
5- بخیل (آدمی) مال غرق ہونے یا جلنے یا چوری ہونے کی واردات میں خرچ کر ڈالتا ہے۔
6- بخیل کا مال دائمی مرض کے علاج میں یا حادثوں میں خرچ ہو جاتا ہے۔
7- بخیل بعض موقعہ مال کو دفن کرتا ہے پھر وہ جگہ بھول جاتا ہے۔

سات عملوں سے سات نقصان ہوتے ہیں

خلیفہ رسول ﷺ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ

1- جو بہت ہنستا ہے وہ اپنی ہیبت کم کرتا ہے۔
2- جو لوگوں کو خفیف سمجھتا ہے وہ لوگوں میں خفیف سمجھا جاتا ہے۔
3- جس شخص نے جس عمل میں کثرت کی وہ اسی عمل سے معروف ہو جاتا ہے۔
4- جس نے کثرت کلام کیا اس نے بے ہودگی کو بڑھایا۔
5- جس نے بے ہودگی کو بڑھایا اس نے حیاء گھٹایا۔
6- جس نے حیاء کو گھٹایا اس نے تقویٰ کو اڑایا۔
7- جس نے تقویٰ کو اڑایا اس نے دل کو مار مٹایا۔

Marfat.com

Marfat.com

خوف خدا کی سات نشانیاں

حضرت فقیہ ابواللیث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا خوف سات باتوں سے ظاہر ہوتا ہے۔

وہ سات باتیں یا سات نشانیاں یہ ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی کی زبان جھوٹ غیبت چغلی اور فضول باتوں سے رک جاتی ہے اور ذکر خدا اور تلاوت قرآن پاک میں لگ جاتی ہے۔

2- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی پیٹ میں حلال رزق بقدر ضرورت داخل کرتا ہے اور حرام سے بچتا ہے۔

3- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی کی آنکھ حرام سے اعراض کرتی ہے اور حلال کی جانب بھی رغبت کی بجائے عبرت کے واسطے دیکھتی ہے۔

4- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی کا دل بغض عداوت اور حسد سے پاک ہو جاتا ہے اور اس میں محبت مروت اور ہمدردی آ جاتی ہے۔

5- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی اخلاص کی جستجو کرتا رہتا ہے کہ کہیں اعمال ضائع نہ ہو جائیں۔

6- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی کے ہاتھ صرف خدا کی رضا کے لئے متحرک ہوتے ہیں۔

7- اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے آدمی کے قدم خدا کی رضا کے لئے تیزی سے اٹھتے ہیں۔

جبرائیل علیہ السلام کی سات وصیتیں

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں پیغمبر اسلام نبی اکرم ﷺ سے کہ آپ فرماتے ہیں۔

1- مجھے جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ ہمسائے کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہمارا گمان غالب ہوگیا کہ ہمسایہ ترکہ جائیداد کا وارث ہو جائے گا۔

2- مجھے جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ عورتوں کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ ہمارا گمان غالب ہوگیا کہ عورت کو طلاق دینا حرام ہو جائے گا۔

3- مجھے جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ غلاموں کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ ہمارا گمان غالب ہوگیا کہ آئندہ کسی وقت یہ غلام آزاد ہو جائیں گے۔

4- مجھے جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ مسواک کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ ہمارا گمان غالب ہوگیا کہ مسواک کرنا آئندہ فرض ہو جائے گا۔

5- مجھے جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ نماز باجماعت کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ ہمارا گمان غالب ہوگیا کہ باجماعت نماز قبول کی جائے گی۔

6- مجھے جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ قیام اللیل کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ ہمارا گمان غالب ہوگیا کہ رات کا سونا روک دیا جائے گا۔

7- جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ ذکر اللہ کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ ہمارا گمان غالب ہوگیا کہ ذکر اللہ کے بغیر کوئی بات نفع نہیں دے گی۔

سات چیزوں کو سات چیزوں پر ترجیح دیا کرو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ بات بیان کی گئی ہے کہ جو شخص دانا ہے اس کو چاہئے کہ سات چیزوں پر سات چیزوں کو ترجیح دیا کرے۔

1- فقر کو دولت مندی پر ترجیح دیا کرو

2- ذلت کو عزت پر ترجیح دیا کرو

3- تواضع کو غرور پر ترجیح دیا کرو

4- بھوک کو شکم سیری پر ترجیح دیا کرو

5- غم کو خوشی پر ترجیح دیا کرو

6- پستی کو بلندی پر ترجیح دیا کرو

Marfat.com
Marfat.com

7- موت کوزندگی پرترجیح دیا کرو

شرافت کی سات نشانیاں ہیں

فقیہ ابواللیث رحمۃ اللہ علیہ کسی بزرگ کا قول نقل فرماتے ہیں جوسات باتوں کا اہتمام کرے گا وہ اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کے نزدیک شریف ہوگا اوراس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں اور وہ ایمان کا ذائقہ بھی ضرور پائے گا۔اس کی زندگی اور موت دونوں بہتر ہونگی وہ سات باتیں یہ ہیں۔

1- ہرکام سے پہلے بسم اللہ پڑھتا رہتا ہو۔
2- ہرکام سے فارغ ہوکر الحمدللہ پڑھتا رہتا ہو۔
3- ہرلغو یا گناہ کے بعد استغفراللہ پڑھتا رہتا ہو۔
4- ہرآئندہ کام کرنے کے لئے انشاءاللہ پڑھتا رہتا ہو۔
5- ہرناگوار بات پرلاحول ولاقوۃ پڑھتا رہتا ہو۔
6- ہرمصیبت پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ پڑھتا رہتا ہو۔
7- ہروقت کلمہ توحید کا ورد پڑھتا رہتا ہو۔

نماز کے سات عام واجب

کیا آپ نماز کے واجبات احتیاط سے ادا کررہے ہیں یا نہیں اگر آپ نماز کے واجبات تمام احتیاط سے ادا کررہے ہیں تو آپ خدائے ذوالجلال کا شکر کریں کہ آپ اہل تقویٰ میں سے ہیں ورنہ متقی ہونے کے لئے واجبات کی حفاظت کریں تا کہ آپ اہل تقویٰ میں سے ہوجاویں نماز کے چودہ واجب خاص ہیں جو آپ چودہ چودہ لڑیوں میں مطالعہ کریں گے اور جو نماز کے سات عام واجب ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

1- نماز میں امام کے پیچھے اللہ اکبر کہنا واجب ہے۔
2- نماز میں پہلی التحیات پڑھنا بھی عام واجب ہے۔
3- نماز میں دونوں قعدوں میں التحیات پڑھنا عام واجب ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

4- نماز میں ہر فرضی عمل کو اپنی جگہ پر ادا کرنا عام واجب ہے۔

5- نماز میں ہر واجبی عمل کو اپنی جگہ پر ادا کرنا عام واجب ہے۔

6- نماز میں رکوع سجود کرتے وقت تسبیح کی مقدار دیر کرنا عام واجب ہے۔

7- نماز میں سے لفظ سلام کے ذریعہ باہر آنا عام واجب ہے۔

ماخوذ از یکی روٹی

Marfat.com

Marfat.com

محفل ثمانیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ہم محفل ثمانیات کو اللہ تعالیٰ کے مقدس نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے سننے اور ہر عمل کرنے والوں پر یکساں مہربان ہیں اور نہایت رحم والے ہیں اور دنیا و آخرت میں آنے والے مشکل اوقات میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں آٹھ آٹھ موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیتی ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

آٹھ مسئلے

حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شاگرد رشید حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت فرمایا کہ آپ نے میرے پاس 33 برس گزارے آپ نے مجھ سے کیا کچھ سیکھا!

حضرت حاتم اصم نے فرمایا کہ آپ سے میں نے صرف آٹھ مسئلے سیکھے ہیں۔

آپ نے فرمایا افسوس! تم نے میری محنت ساری ضائع کردی ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ اچھا بھلا بتاؤ وہ کون سے آٹھ مسئلے ہیں؟ حضرت حاتم رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل آٹھ مسئلے بیان فرمائے جو ہدیہ ناظرین کررہا ہوں سنئے!

پہلا مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا کہ ہر شخص نے کسی نہ کسی چیز کو محبوب بنایا ہوا ہے اور اس کے حصول کی خاطر سرگرداں پھرتا ہے ایک حادثہ سے نکلتے ہی دوسرے میں داخل ہو جاتا ہے حتیٰ کہ اس کو موت آ جاتی ہے اور تمام وہ سب محبوب چیزیں اس کا ساتھ چھوڑ کر اس سے جدا ہو جاتی ہیں میں نے یہ حالت دیکھ کر دل میں فیصلہ کیا کہ محبوب چیز کو ہمیشہ ہمیشہ ساتھ اور باقی رہنا چاہئے اس لئے میں نے نیکیوں کو اپنا محبوب بنالیا ہے تا کہ میں قبر میں اکیلا نہ رہوں۔

دوسرا مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا کہ ان کے نفس خواہشات کے گھیرے میں پھنسے ہوئے رہتے ہیں اور بے چارے خواہشات کو پورا کرنے کی فکر میں پریشان رہتے ہیں میں نے یہ حالت دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا تو یہ فرمان باری تعالیٰ سامنے آیا۔

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

یعنی جس نے اپنے نفس کو خواہشات سے روک لیا پس جنت اس کا ٹھکانہ ہے۔ پس میں نے اپنے نفس سے خواہشات کو دور کرنے کے لئے اتنی محنت کی کہ میرا نفس اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر جم گیا۔

Marfat.com
Marfat.com

تیسرا مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا کہ جس کے پاس کوئی قیمتی چیز ہے وہ اس کو اٹھا کر محفوظ رکھتا ہے اور اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے میں نے یہ حالت دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا ترجمہ: تمہارے پاس جو کچھ ہے وہ سب ختم ہو جائے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا پس میں نے جو کچھ قیمتی چیز سمجھی وہ میں نے اللہ تعالیٰ کی ملکیت میں پھیر دی تا کہ وہ ہمیشہ موجود رہے اور وہ ختم نہ ہو۔

چوتھا مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا کہ وہ مال دھن دولت حسب نسب اور شرافت کی طرف میلاں رکھتے ہیں میں نے ان چیزوں کی طرف غور و فکر کیا تو سب کو ہیچ پایا پھر میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا کہ وہ فرماتے ہیں۔

اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط

ترجمہ: یعنی تم میں سے سب سے زیادہ صاحب شرافت وہ ہے جو پرہیز گار ہے اس لئے میں نے پرہیز گاری کا پیشہ اختیار کیا تا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک شریف بن جاؤں۔

پانچواں مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا آپس میں ایک دوسرے پر بدگمانی کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو برا بھلا کہتے ہیں جس کی وجہ صرف اور صرف حسد ہی ہے پھر میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا کہ اس نے فرمایا ہے ترجمہ: کہ ہم نے دنیا میں لوگوں کی تمام معاشی ضروریات کو تقسیم کر دیا ہے۔ اس لئے میں نے حسد کو چھوڑ کر مخلوق سے کنارا کش ہو گیا اور سمجھ گیا کہ قسمت اللہ تعالیٰ کے پاس ہے پس میں نے مخلوق سے حسد اور دشمنی چھوڑ دی ہے۔

چھٹا مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا کہ ایک دوسرے سے سرکش اور قتل و غارت کرتے ہیں میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا اس نے فرمایا ترجمہ: شیطان تمہارا دشمن

Marfat.com

ہے اس کو دشمن سمجھو یہ لوگوں کو اس طرف بلاتا ہے جس طرف لوگ جا کر دوزخی ہو جاتے ہیں اس بناء پر میں نے اکیلے اس کو دشمن سمجھ لیا تا کہ اس سے بچتا رہوں اس لئے میں نے باقی ساری مخلوق سے دشمنی چھوڑ دی۔

ساتواں مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ ایک روٹی کے ہر وقت طالب رہتے ہیں حتیٰ کہ روٹی کی طلب میں ناجائز کام بھی کر لیتے ہیں اور اس طرح اپنے نفس کو ذلیل و خوار کرتے ہیں میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا کہ اس نے فرمایا

وَمَامِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

''یعنی زمین میں کوئی چلنے والا جاندار نہیں جس کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمہ نہ ہو''۔

میں نے سمجھا کہ میں بھی اللہ کی مخلوق ہوں میرا رزق بھی اس کے ذمہ ہے اس لئے رزق کی فکر چھوڑ کر اللہ کے حقوق ادا کرنے میں لگ گیا۔

آٹھواں مسئلہ

یہ ہے کہ میں نے دنیا میں لوگوں کو دیکھا کہ ہر شخص کسی نہ کسی چیز پر بھروسہ رکھتا ہے کوئی تجارت پر کوئی صنعت پر کوئی بدن کی تندرستی پر میں نے اللہ کی طرف رجوع کیا کہ انہوں نے فرمایا ہے ترجمہ: جو اللہ پر بھروسہ رکھے تو اللہ اس کو کافی ہے۔ تو میں نے سواء اللہ کے باقی سب چیزوں پر بھروسہ چھوڑ دیا۔ تو اس پر حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اے حاتم! اللہ تجھے توفیق دے میں نے جو قرآن، تورات، انجیل اور زبور کے علوم پر نظر دوڑائی تو ان کتابوں کے تمام مسائل کا نچوڑ یہی آٹھ مسائل ہیں جبکہ باقی سب احکامات ان میں موجود ہیں۔

شریعت کے حکموں کی آٹھ حیثیتیں ہیں

شریعت کے احکامات فقہائے احناف نے آٹھ قسم کے تجویز فرمائے ہیں۔

1- فرائض ہیں جن کی حیثیت اور اہمیت چار گناہ تسلیم کی جاتی ہے۔
2- واجبات ہیں جن کی حیثیت اور اہمیت تین گناہ تسلیم کی جاتی ہے۔

Marfat.com

3- سنن ہیں جن کی حیثیت اور اہمیت دو گناہ تسلیم کی جاتی ہے۔
4- مستحبات ہیں جن کی حیثیت اور اہمیت ایک گناہ تسلیم کی جاتی ہے۔
5- حلال کام جو فرائض کے برابر اہمیت رکھتے ہیں۔
6- حرام کردہ کاموں سے بچنا ہے۔ جو فرائض کے برابر اہمیت رکھتے ہیں۔
7- مکروہات ہیں جو ممنوعات میں تاکیدی درجہ رکھتے ہیں۔
8- مباحات ہیں جو منفیات میں مستحبات کا درجہ رکھتے ہیں۔

آٹھ حیرانگیاں

خلیفۂ رسول اللہ ﷺ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جبکہ آپ فرقان مجید میں سے آیات مقدسہ کی تشریح فرما رہے تھے اور دوران بیان فرمایا۔ کہ ایک شخص فوت ہو گیا اور اپنے یتیم بچوں کے لئے ایک تختی جس کی ساخت سونا کی تھی۔ دیوار کے نیچے دفن کر گیا تا کہ یتیم بچے بڑے ہو کر فائدہ اٹھائیں گے۔ جب وہ تختی برآمد ہوئی تو اس پر آٹھ سطریں کندہ تھیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- میں حیران ہوں اس شخص پر جو موت پہچان چکا ہے اور پھر وہ ہنستا ہے۔
2- میں حیران ہوں اس شخص پر جو دنیا کو فانی سمجھ چکا ہے اور پھر وہ دنیا کی طرف رغبت کرتا ہے۔
3- میں حیران ہوں اس شخص پر جو تمام کاموں کو تقدیر سے وابستہ سمجھ چکا ہے اور پھر وہ نقصان پر غم کرتا ہے۔
4- میں حیران ہوں اس شخص پر جو حساب کو پہچان چکا ہے اور پھر وہ مال جمع کرتا ہے۔
5- میں حیران ہوں اس شخص پر جو دوزخ کو پہچان چکا ہے اور پھر وہ گناہ کرتا ہے۔
6- میں حیران ہوں اس شخص پر جو جنت کو یقین سے پہچان چکا ہے اور پھر وہ دنیا میں سکون تلاش کرتا ہے۔
7- میں حیران ہوں اس شخص پر جو اللہ کو یقین سے پہچان چکا ہے۔ اور پھر وہ غیر کو یاد کرتا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہے۔

8- میں حیران ہوں اس شخص پر جو شیطان کو دشمن سمجھ چکا ہے اور پھر وہ اس کی اطاعت کرتا ہے۔

آٹھ سے زیادہ وزنی.....کونسی چیزیں ہیں

حضرت ابوعبداللہ القرشی فرماتے ہیں کہ خلیفۂ رسول ﷺ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے سوال کیا جبکہ وہ سات میل کا سفر کر کے حاضر خدمت ہوا تھا اور پوچھا؟

1- پوچھا آسمان سے زیادہ وزنی چیز کونسی ہے؟
2- پوچھا زمین سے زیادہ کشادہ چیز کونسی ہے؟
3- پوچھا سمندر سے زیادہ بے پرواہ چیز کونسی ہے۔؟
4- پوچھا پتھر سے زیادہ سخت چیز کونسی ہے؟
5- پوچھا آگ سے زیادہ گرم چیز کونسی ہے؟
6- پوچھا زمہریر سے زیادہ ٹھنڈی چیز کونسی ہے؟
7- پوچھا مہلک زہر سے زیادہ مہلک چیز کونسی ہے؟
8- پوچھا یتیم سے زیادہ کمزور اور کم ہمت کون ہے؟

جب خلیفہ رسول اللہ کرم اللہ وجہہ سائل کی جانب سے پوچھی گئی چیزیں بغور سن کر سمجھ چکے تو فرمایا لو! اب ان آٹھ چیزوں سے زیادہ وزنی چیزیں سن لیجئے۔

1۔ بہتان باندھنا نیک لوگوں پر آسمان سے زیادہ بھاری ہے۔
2۔ زمین سے حق زیادہ کشادہ اور وسیع ہے۔
3- قناعت کرنے والے کا دل سمندر سے زیادہ غنی اور بے پرواہ ہے۔
4- منافق کا دل پتھر سے زیادہ سخت ہے۔
5- آگ سے زیادہ گرم وقت کا ظالم بادشاہ ہے۔
6- کنجوس کے سامنے سوال کرنا زمہریر سے زیادہ ٹھنڈا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

7- مہلک زہر سے زیادہ مہلک چغلی اور صبر کرنا ہے۔

8- یتیم سے زیادہ کمزور اور کم ہمت چغل خور ہے۔

آٹھ شہید اصغر ہیں

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شہید فی سبیل اللہ کے علاوہ آٹھ شہید اور بھی ہیں۔ جو شہداء اصغر کہلاتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- جو شخص اسہال لگنے سے فوت ہو گیا وہ شہید اصغر ہے۔

2- جو شخص آگ میں جل کر فوت ہو گیا وہ بھی شہید اصغر ہے۔

3- جو شخص دیوار گرنے سے دب کر فوت ہو گیا وہ بھی شہید اصغر ہے۔

4- جو شخص پانی میں ڈوب کر فوت ہو گیا وہ بھی شہید اصغر ہے۔

5- جو شخص ذات الجنب سے فوت ہو گیا وہ بھی شہید اصغر ہے۔

6- جو شخص طاعون کی وباء سے فوت ہو گیا وہ بھی شہید اصغر ہے۔

7- جو شخص شیر یا بھیڑیا کے زخم سے فوت ہو گیا وہ بھی شہید اصغر ہے۔

8- جو عورت ولادت کے سبب سے فوت ہو گئی وہ بھی شہید اصغر ہے۔

نماز کے آٹھ اندرونہ فرائض

نماز کے چودہ فرائض ہیں چھ فرائض بیرونہ ہیں جو محفل سداسیات میں آپ پڑھ چکے ہیں اور آٹھ فرائض اندرونہ ہیں۔ جو ہم انہیں محفل ثمانیات میں لکھ رہے ہیں وہ یہ ہیں۔

1- نماز کی نیت کرنا فرض ہے۔

2- نماز میں کعبہ کی طرف سیدھا رخ کرنا فرض ہے۔

3- نماز کے شروع میں اللہ اکبر کہنا فرض ہے۔

4- نماز میں قرآن مجید پڑھنا بھی فرض ہے۔

5- نماز میں رکوع کرنا بھی فرض ہے۔

6- نماز میں سجدہ کرنا بھی فرض ہے۔

Marfat.com

7- نماز میں آخری التحیات بیٹھنا بھی فرض ہے۔

8- نماز میں سے باہر نکلنا بھی فرض ہے۔

آٹھ چیزیں عذاب قبر سے محفوظ رکھنے والی ہیں

حضرت فقیہ ابواللیث فرماتے ہیں۔ کہ قبر کے عذاب سے بچنے کے لئے چار چیزوں پر عمل کرنا اور چار چیزوں سے بچنا ضروری ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- نمازوں کی پابندی کرنا ضروری ہے

2- صدقہ کثرت سے دینا ضروری ہے

3- تلاوت قرآن مجید کی کرنا ضروری ہے

4- تسبیحات کی کثرت کرنا ضروری ہے، جن چار چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے وہ یہ ہیں۔

1- جھوٹ بولنے سے بچنا ضروری ہے

2- خیانت سے بھی بچنا ضروری ہے

3- چغل خوری سے بچنا ضروری ہے

4- پیشاب کی چھینٹوں سے بچنا ضروری ہے

آٹھ جانور بہشت میں جائیں گے

بزرگان دین سے سنا گیا ہے اور متقین لوگوں نے بیان فرمایا کہ آٹھ جانور بوجود جانور ہونے کے اللہ والوں کی صحبت اور دوستی کرنے سے جنت میں انشاء اللہ ضرور جائیں گے وہ جانور درج ذیل ہیں۔

1- حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی جنت میں جائے گی۔

2- حضرت اسماعیل علیہ السلام کا دنبہ بھی جنت میں جائے گا۔

3- حضرت یونس علیہ السلام کی مچھلی بھی جنت میں جائے گی۔

4- حضرت یعقوب علیہ السلام کا بھیڑیا بھی جنت میں جائے گا۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

5- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گدھا بھی جنت میں جائے گا۔
6- حضرت رسول عربی علیہ السلام کی اونٹنی قصویٰ بھی جنت میں جائے گی۔
7- حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ذلدل بھی جنت میں جائے گا۔
8- حضرات اصحاب کہف رضی اللہ عنہم کا کتا بنام قطمیر بھی جنت میں جائے گا۔

آٹھ کاموں سے انسان خوار ہوتا ہے

1- بغیر بلائے کسی کے گھر جانے سے انسان خوار ہوتا ہے۔
2- بلا اجازت اونچی سیٹ پر بیٹھنے سے انسان خوار ہوتا ہے۔
3- بلاضرورت وچاہت کے بولنے سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔
4- خسیس آدمی سے مال طلب کرنے سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔
5- دشمن سے سوال کرنے کے سبب سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔
6- غیر محرم عورتوں سے مسخری کرنے سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔
7- اپنے سے زیادہ زور آور شخص سے دوستی کرنے سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔
8- چغل خوری ظاہر ہونے کے سبب سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔

آٹھ کام کرنے سے رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے

1- جنابت کی حالت میں کھانے پینے سے رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
2- بوقت صبح نیند کرنے سے رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
3- کھانے کے ریزے پاؤں کے نیچے آجانے سے رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
4- لہسن کے گنڈ جلانے سے رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
5- وضو کرتے وقت باتیں کرنے سے بھی رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
6- رات کو ننگے سونے سے بھی رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
7- وضو کے بعد اعضاء خشک کرنے سے رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔
8- رات کو جھاڑو دینے سے بھی رزق میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

ان کاموں کو خوب یاد رکھو اور ذہن نشین کرلو کہ ان سے رزق میں تنگدستی بڑھتی رہتی ہے۔(واللہ اعلم بالصواب)

آٹھ چیزیں آٹھ کی زینت ہیں

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ آٹھ چیزیں آٹھ چیزوں کی زینت ہیں وہ یہ ہیں

1- فقر کے لئے پاکدامنی زینت ہے۔
2- نعمتوں کے لئے شکر گزاری زینت ہے۔
3- مصیبتوں کے لئے قناعت صبر زینت ہے۔
4- علوم کے لئے حلم وعرفان زینت ہے۔
5- شاگرد کے لئے تواضع عاجزی زینت ہے۔
6- خوف کے لئے رونا زیادہ زینت ہے۔
7- احسان کے لئے ترک منت زینت ہے۔
8- نماز کے لئے نیازمندی زینت ہے۔

قربان جائے آپ کی دانش مندی پر کیا ہی سوچ ہے اور کیا ہی پہنچ ہے۔

آٹھ چیزوں کا پیٹ آٹھ سے پر نہیں ہوتا

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ آٹھ چیزوں کا آٹھ چیزوں سے پیٹ نہیں بھرتا وہ یہ ہیں۔

1- آنکھ دیکھنے سے سیر نہیں ہوتی۔
2- زمین بارشوں سے سیر نہیں ہوتی۔
3- مادہ نر سے سیر نہیں ہوتی۔
4- عالم علم سے سیر نہیں ہوتا۔
5- سائل مسئول سے سیر نہیں ہوتا۔

Marfat.com
Marfat.com

6- حریص جمع کرنے سے سیر نہیں ہوتا۔
7- دریا پانی سے سیر نہیں ہوتا۔
8- آگ جلانے سے سیر نہیں ہوتی۔

ہنسنے والے پر آٹھ آفتیں آتی ہیں

حضرت امام ابواللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ زیادہ اور زور سے ہنسنے سے پرہیز کرو کیونکہ زیادہ ہنسنے میں آٹھ آفتیں ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- عقل مند اہل دانش اس کی برائی بیان کرتے ہیں۔
2- جاہل بے وقوف اس پر جرأت کرنے لگ جاتے ہیں۔
3- جاہل ہنسے تو اس کی جہالت میں اضافے ہوتے ہیں۔
4- عالم ہنسے تو اس کے علم میں کمی اور خسارے ہوتے ہیں۔
5- ہنسنے سے گزشتہ گناہ کردہ بھول جاتے ہیں۔
6- زیادہ ہنسنے سے انسان موت کو بھول جاتے ہیں۔
7- زیادہ ہنسنے سے انسان آئندہ گناہ کرنے پر جرأت مند ہو جاتے ہیں۔
8- زیادہ ہنسنے سے انسان کو آخرت میں رونا پڑے گا۔

آٹھ چیزوں کو چھوڑنے سے آٹھ مزید نعمتیں ملتی ہیں

خلیفۂ رسول اللہ ﷺ حضرت امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص نے آٹھ چیزوں کو چھوڑ دیا پس اس کو آٹھ نعمتیں دی گئیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- جس نے تجسس فی ذات اللہ چھوڑ دیا پس اس کو نفاق سے بے زاری دی گئی۔
2- جس شخص نے حب دنیا چھوڑ دی پس اس کو حب آخرت دی گئی۔
3- جس شخص نے عیب جوئی چھوڑ دی پس اس کو اپنی اصلاح کرنی دی گئی۔
4- جس شخص نے کثرت کلام چھوڑ دی پس اس کو حکمت دی گئی۔
5- جس شخص نے کثرت نظر چھوڑ دی پس اس کو دل کی عاجزی دی گئی۔

Marfat.com
Marfat.com

6- جس شخص نے کثرت طعام چھوڑ دیا پس اس کو لذت عبادت دی گئی۔
7- جس شخص نے مسخری چھوڑ دی پس اس کو روشنی دی گئی۔
8- جس شخص نے ہنسنا چھوڑ دیا پس اس کو ہیبت دی گئی۔

عارفین کی آٹھ نشانیاں ہیں

خلیفۂ رسول اللہ ﷺ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ عارفین کی آٹھ نشانیاں ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1- عارف باللہ کا دل ہمیشہ خوف زدہ رہتا ہے۔
2- عارف باللہ کا دل ہمیشہ امیدوار رہتا ہے۔
3- عارف باللہ زبان سے ہمیشہ خدا کی حمد میں رہتا ہے۔
4- عارف باللہ زبان سے ہمیشہ رسول اللہ ﷺ کی ثناء میں رہتا ہے۔
5- عارف باللہ شرم حیاء سے ہمیشہ آنکھیں شرمیلی رکھتا ہے۔
6- عارف باللہ ہمیشہ ترک دنیا کا ارادہ رکھتا ہے۔
7- عارف باللہ ہمیشہ اللہ کی رضا کا طلب گار رہتا ہے۔
8- عارف باللہ ہمیشہ آہ وبکاء میں رہتا ہے۔

کوئی بھلائی نہیں آٹھ میں جب ان میں آٹھ نہ ہوں

خلیفۂ رسول اللہ ﷺ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے کہ کوئی بھلائی نہیں آٹھ میں جب ان میں آٹھ نہ ہوں۔

1- کوئی بھلائی نہیں اس نماز میں جس میں خشوع نہ ہو۔
2- کوئی بھلائی نہیں اس روزہ میں جس میں پرہیز نہ ہو۔
3- کوئی بھلائی نہیں اس قرأت میں جس میں تدبر نہ ہو۔
4- کوئی بھلائی نہیں اس علم میں جس میں عمل اور پرہیز نہ ہو۔
5- کوئی بھلائی نہیں اس مال میں جس میں سخاوت نہ ہو۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

6- کوئی بھلائی نہیں اس برادری میں جس میں حفظ مراتب نہ ہو۔

7- کوئی بھلائی نہیں اس نعمت میں جس میں بقاء نہ ہو۔

8- کوئی بھلائی نہیں اس دعا میں جس میں اخلاص نہ ہو۔

قرب خداوندی میں انبیاء علیہم السلام کے مقام اور رسائی

زمین زادہ برآسماں تاختہ

زمین و زماں راپس انداختہ

1- حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سدرۃ المنتہیٰ سے آگے گزر کر آٹھویں آسمان عرش معلیٰ پر ایوان قدرت میں داخل ہو کر جا ٹھہرے۔

2- ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام جا ٹھہرے اور مقام قرب پایا۔

3- چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰ علیہ السلام جا ٹھہرے اور مقام قرب پایا۔

4- پانچویں آسمان پر حضرت ہارون علیہ السلام جا ٹھہرے اور مقام قرب پایا۔

5- چوتھے آسمان پر حضرت ادریس علیہ السلام جا ٹھہرے اور مقام قرب پایا۔

6- تیسرے آسمان پر حضرت یوسف علیہ السلام جا ٹھہرے اور مقام قرب پایا۔

7- دوسرے آسمان پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام و حضرت یحییٰ علیہ السلام جا ٹھہرے اور مقام قرب پایا۔

8- پہلے آسمان پر حضرت آدم علیہ السلام جا ٹھہرے اور مقام قرب پایا۔

دنیا و آخرت کی حقیقت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں نہایت حسین و جمیل صاف ستھرا لباس زیب تن کیے ہوئے آیا۔ بعد از سلام عرض گزار ہوا!

1- حضور والا! دنیا کی حقیقت فرمایئے گا وہ کیا ہے؟

جواب فرمایا! دنیا نیند کرنے والے کے خواب کی طرح ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

2- حضور والا! آخرت کی حقیقت فرمایئے گا؟

جواب فرمایا! آخرت باقی ہے اس میں ایک گروہ جنت اور ایک گروہ جہنم میں جائے گا۔

3- حضور والا! جنت کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا! دنیا میں کئے گئے نیک اعمال کا بدلہ ہے۔

4- حضور والا! جہنم کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا! دنیا میں کئے گئے برے اعمال کا بدلہ ہے۔

5- حضور والا! اس امت کا بہترین فرد کون ہے؟

جواب فرمایا! جو شخص دنیا میں اللہ کی اطاعت کرے۔

6- حضور والا! انسان کو دنیا میں کیسے زندگی گزارنا چاہئے؟

جواب فرمایا! قافلہ کے متلاشی شخص کی طرح جو حصول مقصد کے لئے ہوشیار رہتا ہے۔

7- حضور والا! اس دنیا کا قیام کتنی دیر تک ہے؟

جواب فرمایا! قافلہ سے پس ماندہ شخص کی دیر تک ہے۔

8- حضور والا! دنیا و آخرت میں کتنا فاصلہ ہے؟

جواب فرمایا! پلک جھپکنے کے برابر ہے۔

یہ سوالات دریافت کر کے وہ شخص چلا گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ جبرائیل امین تھے تمہیں دنیا و آخرت کی حقیقت سمجھانے آئے تھے۔ تاکہ تم دنیا سے بے رغبت اور آخرت کی جانب مائل ہو جاؤ۔

صوفی کے آٹھ اوصاف

1- صوفی آدمی کی آنکھوں میں حیاء ہوگا۔

2- صوفی آدمی کے دل میں خوف خدا ہوگا۔

3- صوفی آدمی کا دل صاف ہوگا۔

Marfat.com

4- صوفی آدمی زباں سے ثناءخواں ہوگا۔

5- صوفی آدمی وعدہ باوفا ہوگا۔

6- صوفی آدمی کا سینہ کینہ سے پاک ہوگا۔

7- صوفی آدمی کی گفتگو میں پیغام شفا ہوگا۔

8- صوفی آدمی ہاتھوں سے بخشش کرنے والا ہوگا۔

آٹھ بہشتوں کا تعارف

1-دارالخلد۔

ایک بہشت کا نام ہے جو چاندی کا بناء ہوا ہوگا اس میں عام مومن لوگ ہونگے۔

2-دارالمقام۔

ایک بہشت کا نام ہے۔ جو سرخ سونے کا بنا ہوا ہوگا۔ جس میں شکر گزار غنی لوگ ہوں گے۔

3-دارالسلام

یہ بھی ایک بہشت ہے جو یاقوت سے بنا ہوا ہوگا۔ اس میں صابرین اور صابرات لوگ ہوں گے۔

4-دارالقرار

یہ بھی ایک بہشت ہے جو زمرد جیسے رنگ کا بنا ہوا ہوگا۔ اس میں نمازی، عامل، اور زاہدین لوگ ہوں گے۔

5-جنت العدن

یہ بھی ایک بہشت کا نام ہے جو مروارید سے بنا ہوا ہوگا اس میں شہداء لوگ ہوں گے۔

6-جنت الماوٰی

یہ بھی ایک بہشت ہے جو نور سے بنا ہوا ہوگا اس میں متقی پرہیز گار، فقراء اور عربی گفتگو

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

کرنے والے ہوں گے۔

7-جنت الفردوس

یہ بھی ایک بہشت ہے۔ جونور سے بنا ہوا ہوگا۔ اس میں عالم، فاضل انبیاء وغیرہ ہوں گے۔

8-جنت النعیم

یہ بھی ایک بہشت ہے جس میں وافر نعمتیں پائی جائیں گی اور وافر نعمتیں حاصل کرنے والے ہوں گے۔

زیادہ ہنسنے سے آٹھ نقصان ہیں

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا زیادہ ہنسنے سے آٹھ نقصان ہوتے ہیں۔

1- جو زیادہ ہنستا ہے اس کی ہیبت کم ہو جاتی ہے۔
2- جو مذاق کرتا ہے وہ حقیر ہو جاتا ہے۔
3- جو جس کام کو زیادہ کرتا ہے اسی کے ساتھ مشہور ہو جاتا ہے۔
4- جو باتیں زیادہ کرتا ہے وہ بدنامی سے ذلیل ہو جاتا ہے۔
5- جو بدنام ہو جاتا ہے وہ بے غیرت ہو جاتا ہے۔
6- جو بے غیرت بے حیاء ہو جاتا ہے اس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے۔
7- جس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔
8- جس کا دل مردہ ہو جاتا ہے وہ حقیقت میں اندھا ہو جاتا ہے۔

بے عمل عالم کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے آٹھ ارشادات

1- ہر ایک منافق زبان عالم سے بچو (احمد)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2- مخلوق میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ عالم برا ہے جو حکام کی ملاقات کو جایا کرے۔ (ابی نعیم)

3- لالچ تمام علماء کے قلوب سے عقل و دانش کو مٹا دیتی ہے۔ (سمعان)

4- عنقریب میرے ایسے واعظ ہونگے جن کی طرف اللہ تعالیٰ نہیں دیکھیں گے۔ (ابن فضالہ)

5- میری امت کے لئے برے علماء سے ہلاکت ہے۔ (حاکم)

6- بنی اسرائیل نے اپنے علماء کی تابعداری کی تب ہی وہ تباہ ہوگئے۔ (فردوس)

7- جاہل کے لئے ہلاکت ہے اور اس عالم کے لئے ہلاکت ہے جو عمل نہیں کرتا۔ (فردوس)

8- جہنم میں ایک چکی ہے جس کو بدعمل علماء پیسیں گے۔ (ابن عدی)

کامل مروت والے شخص میں آٹھ چیزیں

حضرت فضیل بن عیاض فرماتے ہیں کہ کامل مروت والا وہ شخص ہے جو مندرجہ ذیل آٹھ چیزوں کا متحامل ہو۔ وہ آٹھ چیزیں یہ ہیں۔

1- جو شخص والدین کی اطاعت کرنے والا ہو۔

2- جو شخص صلہ رحمی بھی کرنے والا ہو۔

3- جو شخص اپنے دوستوں کا احترام کرنے والا ہو۔

4- جو شخص اپنے عیال خدام ملازمین سے حسن سلوک کرنے والا ہو۔

5- جو شخص اپنے دین کی حفاظت کرنے والا ہو۔

6- جو شخص اپنے مال کو دوست رکھے اور اس کو ضرورت کے مطابق خرچ کرنے والا ہو۔

7- جو شخص زیادہ وقت گھر میں گزارنے والا ہو اور فضول باتوں میں وقت ضائع نہ کرتا ہو۔

8- جو شخص اپنی زبان کا تحفظ کرنے والا ہو۔

جو ان آٹھ چیزوں کا متحامل ہوگا وہی کامل مروت والا ہوگا۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے آٹھ فرمان مبارک

1- اللہ تعالیٰ کی عظمت بیان کرو وہ تمہیں بخش دے گا۔(احمد)
2- اللہ تعالیٰ مومن بندے کی ایک نیکی کے بدلے دس لاکھ نیکیاں دے گا۔(طبرانی)
3- اللہ رحیم ہے رحیم کو پسند کرتا ہے اور اپنی رحمت ہر رحیم پر رکھتا ہے۔(طبرانی)
4- اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ہر بلا سے حفاظت کرتا ہے۔(طبرانی)
5- تم اپنے رب کو موت سے پہلے ہرگز نہیں دیکھو گے۔(ابن نجار)
6- تم اپنے رب کو قیامت کے دن ظاہر دیکھو گے۔(ابن حسان)
7- تم اللہ کی مخلوقات میں غور و فکر کرو اور اللہ کی ذات میں فکر مت کرو۔(ابن حسان)
8- تم اللہ کی نعمتوں میں فکر کیا کرو اور اللہ کی ذات میں مت فکر کرو۔(احمد)

صدقہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے آٹھ ارشادات

1- بہترین صدقہ قریبی رشتہ دار پر صدقہ کرنا ہے۔
2- تم اپنی ذات اور آگ کے درمیان صدقہ کے ذریعہ پردہ حائل کرو اگرچہ آدھی کھجور ہی صدقہ کی کیوں نہ ہو۔(طبرانی)
3- سمجھو! صدقہ گناہ کو بجھاتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھاتا ہے۔(کتاب فردوس)
4- تم خیرات دیا کرو! کیونکہ خیرات دینا تمہیں آگ سے چھڑائے گا۔(دار قطنی)
5- صدقہ اس وقت دینا چاہئے جبکہ خود محتاج نہ ہو۔(ابوداؤد)
6- کسی کو سواری پر سوار کر دینا، یا کسی کا سامان سواری پر لاد دادینا یا اچھی بات کہنا یا راستہ سے کانٹے وغیرہ ہٹا دینا یا ہر قدم کا نماز کے لئے اٹھنا یہ سب صدقہ ہیں۔ (بخاری و مسلم)
7- بہترین صدقہ فقیر کے ساتھ احسان اور تنگدست پر صدقہ کرنا ہے۔(طبرانی)
8- بہترین صدقہ اپنی زبان کو (برے الفاظ سے) محفوظ رکھنا ہے۔(طبرانی)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صحابہ رضی اللہ عنہم کی عزت و بزرگی کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے آٹھ ارشادات

1- ابوبکر رضی اللہ عنہ آسمان و زمین میں نہایت برگزیدہ و عمدہ ہیں۔ (کتاب فردوس)
2- ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ اہل جنت کے چراغ ہیں۔
3- ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ میرے لئے کان اور آنکھ کے درجہ میں ہیں۔
4- عثمان رضی اللہ عنہ میری امت کا بڑا حیاء دار اور معزز شخص ہے۔
5- عثمان رضی اللہ عنہ میرا رفیق ہے۔ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔
6- علی رضی اللہ عنہ مومنوں کے بہادر ہیں۔
7- علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت میں صبح کے ستارہ کی مانند چمکے گا۔
8- میرے اصحاب رضی اللہ عنہم ستاروں کی مانند ہیں۔ ان میں سے جس کی بھی اقتداء کرو گے ہدایت پاؤ گے۔

والدین سے سلوک کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے آٹھ ارشادات

1- اپنے باپ کی تابعداری کرو۔ (طبرانی)
2- والدہ کی خدمت باپ سے دوگنی اولاد کے ذمہ لازم ہے۔ (ابن منیع)
3- ماؤں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ (مسلم)
4- آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں والدین سے بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ (احمد)
5- جس نے والدین کی فرمانبرداری کی اس کے لئے خوشخبری ہے۔ اللہ اس کی عمر میں اضافہ کرے۔
6- اللہ کی رضا مندی باپ کی رضا مندی میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے۔
7- بڑے گناہوں میں سے ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور والدین کی نافرمانی کی جائے اور خودکشی کی جائے اور جان بوجھ کر جھوٹی بات کی جائے۔

Marfat.com
Marfat.com

8- نیک اولاد جنت کے پھولوں میں سے ایک پھول ہے۔

لہٰذا نیک اولاد بنو! اور نیک اولاد بناؤ!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آٹھ نصیحتیں

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ نماز عصر کے بعد خطاب فرمایا یاد اشت رکھنے والوں نے یاد اشت میں محفوظ کیا۔ اور بھلانے والوں نے بھلا دیا۔

فرمایا دنیا رونق افروز اور لذیذ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں تمہیں آباد کر کے تمہارا امتحان کریں گے کہ تم کیا کچھ کرتے ہو۔ سو خبردار رہو۔

1- دنیا اور عورتوں سے بچو! اور خوب سمجھ لو! کچھ لوگ ایمان کی حالت میں پیدا ہوتے ہیں اور ایمانی حالت پر زندگی بسر کرتے ہیں اور ایمان پر فوت ہوتے ہیں اور کچھ پیدائش اور زندگی دونوں ایمان کے باوجود پھر بھی ان کا خاتمہ کفر پر ہوتا ہے اور بعض کفر کی حالت پر پیدا ہو کر کفر پر زندہ رہے پھر موت ایمان پر آئی۔

2- خبردار رہو بہترین شخص وہ ہے جس کو غصہ دیر سے آتا ہے اور جلد اتر جاتا ہے۔ جس کو غصہ جلد آ کر جلد اتر جائے اس کا معاملہ برابر اور مناسب رہ جاتا ہے۔ لیکن بدترین شخص وہ ہے جس کو جلدی غصہ آتا ہے اور دیر کے بعد اترتا ہے اگر دیر سے غصہ آئے اور دیر سے جائے تو بھی معاملہ برابر رہتا ہے۔

3- خبردار غصہ اور غضب انسان کے دل میں آگ کے انگارے جیسا ہے۔ ذرا اس کی سرخ آنکھیں اور پھولی ہوئی رگیں دیکھو۔ تم میں سے جو شخص اس میں مبتلا ہو جائے۔ وہ زمین پر بیٹھ جایا کرے۔

4- خبردار! بہترین تاجر وہ ہے جو مطالبہ پر بہترین انداز اختیار کرے اور دیتے وقت تنگی پیدا نہ کرے۔ اگر لینے کا اچھا اور دینے کا برا ہے تو یہ بھی برابر ہو جاتا ہے اور بدترین تاجر وہ ہے جو وصولی کے وقت برا اور دینے کے وقت بھی برا ہے اگر مطالبے

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

میں برا ہے مگر ادائیگی میں اچھا ہے تو یہ بھی گوارہے۔

5- خبردار رہو! ہر بدعہد شخص کے لئے بروز قیامت ایک جھنڈا مقرر ہوگا جس کے ذریعہ وہ پہچانا جائے گا لیکن خیال رہے کہ وقت کے امیر اور امام کی بدعہدی سے بڑھ کر کوئی غداری نہیں۔

6- خبردار رہو! بہترین جہاد ظالم حکمران کے سامنے عدل وانصاف کی بات کرنا ہے۔

7- خبردار رہو! جس بات کو تم جانتے ہو اور جو واقعہ دیکھ چکے ہو لوگوں کے خوف کی وجہ سے مت چھپاؤ اور صحیح بیان کرنے میں ہرگز نہ رکو!

8- بیان کے دوران سورج غروب ہونے کے قریب ہوگیا تو فرمایا خبردار رہو! گزشتہ زمانے کے لحاظ سے دنیا کی عمر اتنی ہے جتنی غروب آفتاب میں باقی ہے۔

حضرت ادریس علیہ السلام کا پیغام

حضرت ادریس علیہ السلام نے قوم کو مجموعہ آٹھ جملوں میں پیغام دیا وہ آٹھ جملے یہ ہیں۔

1- اَبِیْ وَجَدَنِیْ فِی الْمَعْصِیَّةِ

''میں نے اپنے باپ کو معصیت میں پایا''۔

2- اِتَبَعَ هَوَاهُ

''اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی ہے''۔

3- حُطَّ ذَنْبَهٗ بِالتَّوْبَةِ وَالْاَسْتَغْفَارِ

''بسبب توبہ واستغفار کے اس کا جرم مٹا دیا گیا''۔

4- تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ فَتَابَ عَلَيْهِ بِالْقَبُوْلِ وَالرَّحْمَةِ

''اس نے کلام کیا توبہ کیلیے اس کی توبہ قبولیت اور رحمت کی وجہ سے قبول ہوگئی''۔

5- ضَاقَ عَلَيْهِ الدُّنْيَا

''دنیا اس پر تنگ ہوگئی تھی''۔

6- اَقَرَّ بِذَنْبِهٖ فَشَرَّفَ بِالْكَرَامَةِ

Marfat.com
Marfat.com

''اس نے اقرار کیا اپنے گناہوں کا پھر اس نے بزرگی پائی فوقیت کے ساتھ''۔

7- اَخَذَ مِنَ اللّٰهِ الْقُوَّةِ

''اس نے اللہ تعالیٰ سے طاقت حاصل کر لی''۔

8- سَرَّعَنْهُ نَزْغَ الشَّيْطَانَ بِالْعَزِيْمَةِ

''اللہ تعالیٰ نے اپنے ارادہ سے شیطان کا مکر وفریب بند کر دیا اور نجات دے دی''۔

ترتیب واران آٹھ عربی جملوں کے تلخیصی آٹھ کلمیں یہ ہیں:

(۱)اَبْجَدْ(۲)هَوَّزْ(۳)حُطِّيْ (۴)كَلِمُنَ (۵)سُعِفُصَ (۶)قُرِشُتَ (۷)ثُخِذَ (۸)ضُظِغَ

مذکورہ کلمات علم جعفر اور نجوم میں ریڑھ کی حیثیت رکھتے ہیں اگر علم جفر اہل بیت کی کرامت ہے تو علم نجوم حضرت ادریس علیہ السلام کا زندہ معجزہ ہے۔

ان کلمات میں یہ پیغام دیا گیا ہے کہ خواہشات کی پیروی کرنا ہی گناہ ہے جس کے ضمن میں تمام جرائم موجود ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

محفل تساعیات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل تساعیات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور نہایت رحم کرنے والے ہیں اور ہر ایک عمل کرنے والے کو یکساں محبوب رکھتے ہیں اور آخرت میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں نونو کی موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو دنیا اور آخرت کے آنے والے وقتوں میں ہدایت کے حسین اور تابندہ ستاروں کی راہنمائی کرتی ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

سید شخص کی نو صفتیں

جو شخص حقیقت میں سید ہوگا۔ اس میں نو صفتیں ہونگی وہ یہ ہیں۔

1- سید شخص میں غصہ پینے کی عادت ہوگی۔
2- سید شخص میں انصاف پسندی کی صفت ہوگی۔
3- سید شخص میں سخاوت کرنے کی عادت ہوگی۔
4- سید شخص میں علم دوستی کی صفت ہوگی۔ (بدیع الجمال)
5- سید شخص میں تَفَقَّهُ فِی الدِّیْن کی صفت ہوگی۔
6- سید شخص میں شیریں زبانی کی صفت ہوگی۔
7- سید شخص میں پردہ پوشی کی صفت ہوگی۔
8- سید شخص میں عام خاص سے صلح رکھنے کی عادت ہوگی۔
9- سید شخص میں شرم حیاء اور ایمان کی صفت ہوگی۔

نو شخصوں کے ساتھ کھانا مکروہ ہے

یہ وہ شخص ہیں جو پاکی پلیدی کا احتیاط نہیں کرتے وہ یہ ہیں۔

1- لیلاری شخص کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔ (بدیع الجمال)
2- چمڑا رنگنے والے شخص کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔
3- کپڑا رنگنے والے شخص کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔
4- ڈب گر (دبلے بنانے والے کے ساتھ) کھانا مکروہ ہے۔
5- کمان گر (آنتوں سے تانت بنانے والے کے ساتھ) کھانا مکروہ ہے۔
6- حجام خون نکالنے والے کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔
7- شراب پینے والے شخص کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔
8- راگی شخص کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔
9- بھنگ پینے والے شخص کے ساتھ کھانا مکروہ ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پڑوسی کے نو حقوق

کسی نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ پڑوسی کے پڑوسی پر کیا حقوق ہیں۔

جواب میں فرمایا!

1- اگر وہ قرض طلب کرے تو قرض دیا کرو۔
2- اگر وہ تیری دعوت کرے تو قبول کیا کرو۔
3- اگر وہ بیمار ہو جائے تو بیمار پرسی کیا کرو۔
4- اگر وہ مدد چاہے تو اس کی مدد کیا کرو۔
5- اگر وہ مصیبت زدہ ہو جائے تو اس کی تعزیت کیا کرو۔
6- اگر اس کو خوشی پہنچے تو اس کو مبارکباد دیا کرو۔
7- اگر وہ گھر نہ ہو تو اس کے عیال گھر کی حفاظت کیا کرو۔
8- اگر وہ اونچے مکان کی اجازت نہ دے تو اونچا مکان نہ بنایا کرو۔
9- اگر ان کا کوئی جنازہ ہو جائے تو شرکت کیا کرو۔

نو خطاؤں کی تین بنیادیں

ہمارے آقاء تاجدار مدنی ﷺ نے فرمایا کہ نزول توراۃ کے زمانہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام بن عمران پر وحی ہوئی کہ خبردار خطاؤں کی اصل بنیادیں تین ہیں۔

1۔تکبر، 2۔حسد، 3۔حرص

پھر ان سے چھ چیزیں پیدا ہوئیں پس وہ پوری 9 بنیادیں بن جاتی ہیں باقی جتنے گناہ اور خطائیں ہیں سب ان سے پیدا ہوتی ہے اور وہ یہ ہیں۔

1- تکبر خطاؤں کی اصل بنیاد ہے۔(تنبیہ الغافلین)
2- حسد خطاؤں کی اصل بنیاد ہے۔
3- حرص خطاؤں کی اصل بنیاد ہے۔
4- مال کی چاہت بھی خطاؤں کی بنیاد ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

5- شہرت کی چاہت بھی خطاؤں کی بنیاد ہے۔
6- حکومت کی چاہت بھی خطاؤں کی بنیاد ہے۔
7- آرام کی لذت بھی خطاؤں کی بنیاد ہے۔
8- نیند کی لذت بھی خطاؤں کی بنیاد ہے۔
9- شکم سیر کی لذت بھی خطاؤں کی بنیاد ہے۔

عبادت گزار تین ہیں ہر ایک کی تین تین نشانیاں ہیں

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بندے تین قسم کے ہیں۔
کچھ لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے عبادت کرتے ہیں۔
اور کچھ لوگ امید رکھتے ہوئے اس کی عبادت کرتے ہیں۔
اور کچھ لوگ محبت رکھتے ہوئے اس کی عبادت کرتے ہیں۔
اور ہر ایک گروپ میں تین تین نشانیاں پائی جاتی ہیں۔

ڈرنے والے

1- اپنی ذات کو یہ لوگ حقیر سمجھتے ہیں۔
2- اپنی نیکیوں کو یہ لوگ تعداد میں کم سمجھتے ہیں۔
3- اپنی برائیوں کو یہ لوگ تعداد میں زیادہ سمجھتے ہیں۔

امید رکھنے والے

4- یہ لوگ عوام کے تمام حالات میں پیشوا ہوتے ہیں۔
5- یہ لوگ عوام سے مال خرچ کرنے میں سب سے زیادہ سخی ہوتے ہیں۔
6- یہ لوگ عوام سے اللہ تعالیٰ پر سب سے زیادہ اچھا گمان رکھتے ہیں۔

محبت رکھنے والے

7- پسندیدہ چیز اللہ کی راہ میں دیتے ہیں اور بے پرواہ ہو جاتے ہیں اس وجہ سے ان کا رب راضی ہو جاتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

8- پسندیدہ عمل رب کو راضی کرنے کیلئے کرتے ہیں۔ اور نفس کو ناراض کرتے ہیں۔

9- پسندیدہ طور پر امر نہی اور جمیع حال میں اپنے سردار کا ساتھ دیتے ہیں۔

شیطان کے نو قبیلے

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ اولاد شیطان کی نو قسم ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- زُلَیْتُوْن: یہ وہ ہیں جو بازاروں میں اپنے جھنڈے کھڑے کرتے ہیں۔

2- وَثِیْنٌ: یہ وہ ہیں جو مصیبتوں میں کام کرنے والے ہیں۔

3- اَعْوَانٌ: یہ وہ ہیں جو بادشاہوں کے اصحاب ہوتے ہیں۔

4- هَفَّاقٌ: یہ وہ ہیں جو شراب کے کام میں لگے ہوئے ہیں۔

5- لَقُوْسٌ: یہ وہ ہیں جو مجوسیوں کے اصحاب ہیں۔

6- اَلْمُسْوِطٌ: یہ وہ ہیں جو افواہیں اور خبریں لوگوں کے مونہوں میں ڈالتے ہیں۔ اور اصل سے بے خبر ہوتے ہیں۔

7- اَلدَّاسِمُ: یہ وہ ہیں جو گھروں میں ہوتے ہیں جبکہ مرد گھر میں داخل ہوتا ہے اور سلام نہیں کرتا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہے تو یہ شیطان گھروں میں جھگڑا کراتے ہیں حتیٰ کہ طلاق یا خلع تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

8- مُرَّۃٌ: یہ وہ ہیں جو باجوں سازوں میں کام کرتے ہیں۔

9- وَلْهَانٌ: یہ وہ ہیں جو وضو، نماز اور عبادت میں وسوسے ڈالتے ہیں۔

نماز کے نو معاوضے

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس شخص نے پانچوں نمازوں کی اپنے وقتوں میں حفاظت کی اور تاحین حیات پابندی اختیار کی اس کو اللہ تعالیٰ نو عنائتیں عطا فرمائے گا۔ وہ یہ ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ اس کو اپنا دوست بنالیتا ہے۔

2- اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو تندرست رکھتا ہے۔

Marfat.com

3- اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کی نگرانی کرتے ہیں۔
4- اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں برکت نازل فرماتے ہیں۔
5- اللہ تعالیٰ اس کے چہرے پر صالحین کی نشانیاں ظاہر فرماتے ہیں۔
6- اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نرم کر دیتے ہیں۔
7- اللہ تعالیٰ اس کو پل صراط سے چمکنے والی بجلی کی طرح گزاریں گے۔
8- اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی آگ سے نجات دیں گے۔
9- اللہ تعالیٰ اس کو ان لوگوں میں اتاریں گے جن کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

رونا تین وجہ سے ہوتا ہے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رونا آہ و بکا کرنا تین وجہ سے ہوتا ہے وہ اس طرح کہ:

1- خدائی عذاب کے خوف سے رونا ہوتا ہے۔
2- غیظ و غضب کے خوف سے رونا ہوتا ہے۔
3- جدائی واقع ہونے کے خوف سے رونا ہوتا ہے۔

تعارف

1- پہلا رونا تو گناہوں کا کفارہ ہے۔
2- دوسرا رونا عیبوں کی طہارۃ ہے۔
3- تیسرا رونا محبوب کی رضا جوئی اور قیام ولایت ہے۔

ثمرات

1- پس کفارہ کا ثمرہ عذابوں سے نجات ہے۔
2- پس طہارت کا ثمرہ بلند درجوں والی دائمی نعمتیں ہیں۔
3- پس محبوب کی دوستی و رضا کا ثمرہ خدا تعالیٰ کی طرف سے دیدار کی بشارت، ملائکہ کی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

زیارت، اور بزرگی کی فضیلت ہے۔

اگر خدا کے پاس رہنا ہے تو! اپنے نفس کو نو چیزیں سکھا دو!

1- اپنے نفس کو مصیبتوں پر صبر کرنا سکھا دو۔
2- اپنے نفس کو نعمتوں پر شکر کرنا سکھا دو۔
3- اپنے نفس کو تھوڑی قسمت پر قناعت کرنا سکھا دو۔
4- اپنے نفس کو علم تصوف یعنی فقر سیکھا دو۔
5- اپنے نفس کو شکوک سے پاکیزہ یقین بھی سکھا دو۔
6- اپنے نفس کو تمام کام خدا کے سپرد کرنا بھی سکھا دو۔
7- اپنے نفس کو سوائے خدا کے سب پر بھروسہ کرنا تڑوا دو۔
8- اپنے نفس کو ہر حال میں راضی رہنا بھی سکھا دو۔
9- اپنے نفس کو ہمہ از اوست بھی سمجھا دو۔

طعام کھانے کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے نو فرمان

1- تم عشائیہ پہلے شروع کرو! اگر جماعت عشا اور طعام دونوں تیار ہوں۔
(بخاری و مسلم)
2- تم طعام کو ٹھنڈا کر کے کھاؤ! کیونکہ اس میں بڑی برکت ہے۔ (احمد)
3- تم زیادہ کھانا مت کھاؤ زیادہ کھانا برا ہوتا ہے۔ (بیہقی)
4- تم نحوست سے بچو! کیونکہ بہت کھانا نحوست ہے۔ (کتاب فردوس)
5- تم میں سے جو پیٹ کو بھوکا رکھے گا اس کی عقل تیز اور دل ہوشیار رہے گا۔ (احمد)
6- تم کھجور اور دودھ کھایا پیا کرو دونوں عمدہ چیزیں ہیں۔ (کتاب فردوس)
7- تم پیاز کو لازمی کھایا کرو خون صاف کرتا ہے اور اولاد کو پاکیزہ کرتا ہے۔
8- تم چھلکے سمیت چنے کھایا کرو جس نے چھلکے سمیت چنے کھائے خدا اس سے بیماری دور کر دے گا۔ (کتاب فردوس)

Marfat.com
Marfat.com

9- تم طعام کو سونگھا نہ کرو جس طرح کہ درندے سونگھا کرتے ہیں۔ (طبرانی)

دربار خدا سے شیطان کو کیا ملا؟

حضرت ابو اللیث فقیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد جو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے شاگرد رشید تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ابلیس علیہ لعنت نے اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہو کر عرض کیا۔

1- اے اللہ! تو نے انسانوں سے اپنی عبادت کروانے کے لئے خاص قسم کے گھر تعمیر کروائے ہیں۔ لیکن میرے لئے اس طرح کا کوئی گھر نہیں؟
فرمایا! تیرے لئے تمام حمام خانے طہارت خانے گھر ہیں۔

2- اے اللہ! آپ نے انسانوں کے لئے مجلسیں اور محفلیں بنائی ہیں اور میرے لئے کیا ہیں؟
فرمایا! تیرے لئے بازار کلب وغیرہ سب مجلس گاہیں ہیں؟

3- اے اللہ! آپ نے انسان کو تلاوت کے لئے تو قرآن مجید دیا ہے۔ میرے لئے کیا ہے؟
فرمایا! تیرے لئے فضول باتیں اور جھوٹی شعر و شاعری ہے۔

4- اے اللہ! آپ نے انسانوں کے لئے تو گفتگو مشغلے بنائے میرا مشغلہ کیا ہوگا۔
فرمایا! تیرا مشغلہ جھوٹ بہتان ہیں۔

5- اے اللہ! آپ نے اپنے نام کو بلند کرنے کے لئے انسانوں کو اذان عطا فرمائی۔ جس کے ذریعہ وہ سب جمع ہو جاتے ہیں۔ میری اذان کیا ہے؟
فرمایا! تیرے لئے گانے اور ساز بجانے ہیں۔

6- اے اللہ! آپ نے انسانوں کے لئے رسول اور انبیاء بھیجے ہیں۔ میرے لئے کیا ہیں؟
فرمایا! تیرے لئے سب جادو کرنے والے کرانے والے کاہن لوگ ہیں۔

Marfat.com

7- اے اللہ! آپ نے انسانوں کی طرف کتابیں اور صحیفے بھیجے۔ میرے لئے کونسی کتاب ہے؟

فرمایا! تیرے لئے وسمہ کرنے والے انسانی اعضاء پر لکھنے اور نقوش بنانے والے لوگ ہیں۔

8- اے اللہ! آپ نے انسانوں کے لئے تو شکارگاہیں بنائی ہیں۔ میری شکارگاہ بھی تو ہونی چاہئے؟

فرمایا! تیرے لئے قوم نساء ہے۔

9- اے اللہ! آپ نے انسانوں کی غذا کے لئے پاکیزہ چیزیں تیار فرمائی ہیں۔ میرے کھانے کے لئے کیا ہے؟

فرمایا! ہر وہ چیز جس پر بسم اللہ شریف نہ پڑھی جائے یعنی جس پر اللہ کا ذکر نہ ہو۔

حدیث قدسی میں خدا کے نو فرمان

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

1- اے میرے بندو! جس طرح میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کیا۔ اس طرح تم پر بھی حرام ہے کہ کسی پر ظلم کرو!

2- اے میرے بندو! تم سب گم کردہ راہ پر ہو! سوائے اس کے کہ جس کو میں راہ دکھاؤں۔ پس تم مجھ سے ہی ہدایت مانگو۔ میں تم سب کو ہدایت دونگا۔

3- اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو۔ سوائے اس کے جسے میں کھلاؤں۔ بس مجھ ہی سے روزی طلب کرو۔ میں تم کو ضرور دوں گا۔

4- اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو۔ سوائے اس کے جسے میں پہناؤں۔ پس مجھ ہی سے لباس مانگو۔ میں عطاء کروں گا۔

5- اے میرے بندو! تم رات دن گناہ کرتے ہو اور میں پردہ پوشی کرتا رہتا ہوں۔ پس

Marfat.com
Marfat.com

تم مجھ ہی سے معافی مانگو۔ میں یقیناً معاف کروں گا۔

6- اے میرے بندو! تم مجھے نہ فائدہ پہنچا سکتے ہو۔ نہ نقصان یہ تمہاری طاقت سے باہر ہے۔

7- اے میرے بندو! تمہارے اگلے پچھلے تمام انسان و جن سب مل کر انتہائی پرہیز گار بن جائیں تو اس سے میری سلطنت میں ذرہ بھی اضافہ نہ ہوگا۔

8- اے میرے بندو! تمہارے اگلے پچھلے تمام انسان و جن انتہائی نافرمان بن جائیں تو میری سلطنت میں اس سے ذرا بھی نقصان نہ ہوگا۔

9- اے میرے بندو! از آدم تا قیامت تمام انسان و جنات ایک جگہ جمع ہوں اور ہر ایک مجھ سے سوال کرے اور میں ہر ایک کو اس کے سوال کے مطابق جواب دیتا رہوں۔ تو میرے خزانوں میں اتنی بھی کمی نہ آئے گی۔ جتنی سمندر میں سوئی ڈبو کر نکال لینے سے اس کے پانی میں کمی واقع ہوتی ہے۔

دولت کہیں بیکار بھی ہوتی ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ

لوگو خبردار!

دولت کی مستی سے خدا کی پناہ مانگو کیونکہ یہ وہ لمبی مستی ہے۔ کہ جس کے نشے کو سوائے موت کے کوئی نہیں اتار سکتا۔

جو شخص دو درہموں کا بھی مالک ہو اس کے ہونٹ طرح طرح کی باتیں سیکھ جاتے ہیں۔ تم اس کو لوگوں میں اتراتا ہوا اور تکبر غرور کرتا ہوا پاؤ گے۔ اور اس کی آواز میں رقم یعنی روپے کی جھنکار شامل ہوگی۔ اگر یہ روپے اس کے پاس نہ ہوتے۔ تو تم اس کو لوگوں میں نہایت کم گو اور بدحال پاتے۔ بیشک روپے تمام جگہ پر لوگوں کو ہیبت اور جمال کا لباس پہنا دیتا ہے۔ جو شخص فصاحت اور خوش بیانی کا ارادہ کرے تو درہم دینار اس کی زبان میں تاثیر پیدا کر دیتے ہیں اور جو شخص لڑنے کا ارادہ کرے۔ اس کے لئے ہتھیار بن جاتے ہیں۔ لیکن

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

اس غلط فہمی میں مبتلا نہ رہو۔ کہ دولت تمہاری تمام ضروریات کو پورا کر سکتی ہے۔

کیونکہ!

1- دولت سے ہم عینک خرید سکتے ہیں لیکن نظر نہیں۔
2- دولت سے ہم نرم بستر خرید سکتے ہیں لیکن نیند نہیں۔
3- دولت سے ہم کتابیں خرید سکتے ہیں لیکن علم نہیں۔
4- دولت سے ہم خوشامد خرید سکتے ہیں لیکن محبت نہیں۔
5- دولت سے ہم زیورات خرید سکتے ہیں لیکن حسن نہیں۔
6- دولت سے ہم جسمانی راحت خرید سکتے ہیں لیکن روح کی مسرت نہیں۔
7- دولت سے ہم سخاوت کر سکتے ہیں لیکن عبادت نہیں۔
8- دولت سے ہم ادویات خرید سکتے ہیں لیکن صحت نہیں
9- دولت کے پر ہوتے ہیں لیکن افلاس دروازے پر رینگتا رہتا ہے لہٰذا وہ چیز لینی چاہئے جو ہر ضرورت پوری کر سکے۔

ع وہ یزداں بکمند آور اے ہمت مردانہ ہے

نو جملے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنے کے لئے

حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے دریافت کیا یا حضرت! کیا کوئی ایسا نسخہ بھی ہے جس کے ذریعہ انسان اللہ تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ ہو سکے؟ اس پر آپ نے فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ کا ۹۹۹ نو سو ننانوے بار دیدار کیا ہے اور ہر بار یہی سوال کرتا رہا اور اس کے جواب میں یہی جواب آتا رہا کہ جو اللہ کے عذاب سے بچنا چاہے درج ذیل جملے پڑھا کرے اور وہ جملے ہم اس میں لکھ رہے ہیں وہ یہ ہیں۔

1- سُبْحَانَ الْاَبَدِی الْاَبَدَ
2- سُبْحَانَ الواحد الاحد
3- سُبْحَانَ الفرد الصمد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

4- سُبْحَانَ الرافع السماء بغير عمد

5- سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰى مَاءٍ جَمَدْ

6- سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصٰى هُمْ عَدَدْ

7- سُبْحَانَ مَنْ قَسَّمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَنْسَ اَحَدْ

8- سُبْحَانَ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدً

9- سُبْحَانَ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

خوشبودار نو ہوائیں

کتاب الاثار میں ہے کہ تمام اشیاء ممکنہ غیر ممکنہ اور تمام مخلوقات موجودات کو حق تعالیٰ نے احاطہ کیے ہوئے ہے اور ہر چیز کا اس سے رابطہ اتم ہے وہ رابطہ محبت سے ہے یا خوف سے یا پھر ہر دونوں کے ذریعے موجود ہے۔

ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ خوشبودار ہوائیں ہیں یہ بے شمار غیر متناہی کیفیتیں رکھتی ہیں ان کی شمار کا علم حق تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا ان میں سے نو خوشبودار ہوائیں درج ذیل ہیں۔

1- ریح العاشقین ہے یہ عاشقوں کے ذکر و فکر کی خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔

2- ریح المستغفرین ہے یہ گنہگاروں کے استغفار کی خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔

3- ریح المحبین ہے یہ الفت کی علیحدہ خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔

4- ریح المجاہدین ہے یہ قرب حق کی علیحدہ خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔

5- ریح المطیعین ہے یہ توفیق و ہمت کی علیحدہ خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔

6- ریح التائبین ہے یہ نیابت کی علیحدہ خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔

7- ریح الندائین ہے یہ پکار آہ و بکا کی علیحدہ خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔

8- ریح العلماء حقہ ہے یہ فہم و تفہیم کی علیحدہ خوشبودار ہوا ہوتی ہے۔

9- ریح الواصلین ہے یہ عارفون کا لباس ہے اور اس کی علیحدہ خوشبو ہوا کرتی ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

محفل عشاریات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل عشاریات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والے پر دنیا و آخرت میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں دس دس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو آنے والے دنیا اور آخرت کے وقتوں میں حسن ہدایت کا پتہ بتلاتی ہیں اور گمراہی کی دھندلاہٹ میں پھنسے ہوئے آدمیوں کیلئے رہنما ہیں۔ اب ہم دس دس موتیوں کی لڑیاں اس محفل عشاریات میں درج کر رہے ہیں۔ مؤلف، قارئین، سامعین عامل سب کیلئے دعا فرمائیں انشاء اللہ سب کو اللہ تعالیٰ نور ایمان کے ساتھ رخصت فرماویں گے اور ازل کی بدبختی سے ہر مسلمان کو بچاویں گے۔

Marfat.com

ایمان کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے دس ارشادات

1- ایمان اقرار اور عمل کا نام ہے۔ (کتاب فردوس)

2- اللہ پر ایمان لانا زبان سے ہوتا ہے اور اس کی تصدیق دل سے ہوتی ہے اور تصدیق کا اظہار عمل سے ہوتا ہے۔ (کتاب فردوس)

3- ایمان کی انتہا پرہیز گاری ہے۔ (احمد)

4- انسان کے دل میں ایمان یہ ہے کہ وہ خدا سے محبت رکھے۔ (کتاب فردوس)

5- اللہ تعالیٰ ایمان کو بغیر عمل قبول نہیں کرتا اور عمل کو بغیر ایمان کے قبول نہیں کرتا۔

6- اسلام ظاہر ہے اور ایمان دل میں ہے۔ (ابی شیبہ)

7- ایمان شریں اور پاک ہے تم پاکی حاصل کرو۔ (حکیم ترمذی)

8- ایمان کے دو حصے ہیں ایک صبر میں ہے دوسرا شکر میں ہے۔

9- ایمان صبر اور جواں مردی ہے۔ (طبرانی)

10- یہ کہو کہ میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر اس پر جمے رہو۔ (مسلم)

آرام دس چیزوں سے حاصل ہوتا ہے

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ انسان کو آرام دس چیزوں سے نصیب ہوگا۔ ان دس چیزوں میں سے پانچ چیزوں سے دنیا میں آرام نصیب ہوتا ہے۔ اور پانچ چیزوں سے آخرت میں آرام نصیب ہوگا۔ ان میں سے جو پانچ چیزیں دنیا کی ہیں وہ یہ ہیں۔

1- پہلی چیز علم ہے۔

2- دوسری چیز عبادت ہے۔

3- تیسری چیز حلال رزق ہے۔

4- چوتھا سختی پر صبر کرنا ہے۔

5- پانچواں نعمتوں پر شکر ادا کرنا ہے۔

وہ چیزیں جو پانچ آخرت میں آرام کا باعث ہونگی وہ یہ ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

6- اجل کا فرشتہ مہربانی سے پیش آئے۔

7- منکر نکیر اس کو قبر میں نہ ڈرائیں۔

8- بڑے خوف وخطر کے وقت مامون ہو جائے۔

9- اس کی بدیاں مٹائی جائیں اور نیکیاں مقبول ہوں۔

10- پل صراط سے اس کا گزر بجلی کی مانند ہو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو۔

لشکر اسامہ کو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی دس نصیحتیں

آنحضرت ﷺ نے موتہ کے شہیدوں کا انتقام لینے کے لئے ایک لشکر تیار کیا اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو اس لشکر کا سپہ سالار مقرر فرمایا مدینہ سے تین میل دور جرف کے میدان میں جب لشکر پہنچا تو آنحضرت ﷺ کا وصال ہو گیا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس مہم میں نام زد حضرات کو حکم دیا کہ وہ جرف کے میدان میں فوراً جمع ہو جائیں۔ ملک کے اندرونی حالات کے پیش نظر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس مہم کو ملتوی کرنے پر اصرار کیا۔ لیکن صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نہ مانے پھر لوگوں نے کہا اسامہ 19 سالہ نوجوان ہے ناتجربہ کار ہے اس کے قائم مقام کوئی عمر رسیدہ تجربہ کار روانہ فرما دیں۔ جبکہ ان لوگوں کی نمائندگی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرما رہے۔ تھے لیکن خلیفہ الرسول ﷺ نے کمال استقامت سے جواب دیا۔ قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر مدینہ میں لوگ ایسا سختی سے مجبور کر دیں کہ میری ٹانگیں نوچنا شروع کر دیں تب بھی میں اس مہم کو نہیں روک سکتا۔ جس کا حکم رسول پاک ﷺ نے روانگی کا فرمایا ہے۔ پس اسلامی لشکر شام کی طرف روانہ ہوا۔ خلیفہ الرسول ﷺ اسامہ رضی اللہ عنہ کو الوداع کہنے کے لئے ساتھ ساتھ دوڑ رہے تھے واپس لوٹنے لگے تو اسامہ بن زید کو اور لشکر کو یوں خطاب فرمایا میں تم کو دس باتوں کی نصیحت کرتا ہوں۔

1- خیانت فریب اور عہد شکنی سے خود کو بچانا

2- کسی لاش سے بدسلوکی نہ کرنا اور اس کا حلیہ نہ بگاڑنا

Marfat.com

Marfat.com

3- عورتوں، بچوں اور بوڑھوں مریضوں کو قتل نہ کرنا

4- بھیڑ، بکری، گائے یا اونٹ کو کھانے کے علاوہ ایذا نہ پہنچانا

5- زمین پر سایہ دار اور پھل دار درختوں کو نہ کاٹنا

6- زمین پر بستیوں اور آبادیوں کو تباہ و برباد نہ کرنا،

7- خانقاہوں میں راہبوں کو ان کے حال پر چھوڑ دینا

8- قسم قسم کے کھانے لوگ لائیں گے انہیں اللہ کا نام لے کر کھانا

9- جو لوگ اطاعت اختیار کریں ان کے جان و مال کا احترام کرنا

10- لڑائی کے دوران میدان جنگ سے ہرگز پیٹھ نہ پھیرنا (حوالہ طبری و ترمذی)

چالیس روز تقریباً ہوئے تھے کہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ فاتحانہ بامراد واپس لوٹے مورخین کی متفقہ رائے ہے کہ اس کامیابی کے بعد عرب کے قبائل میں مسلمانوں کی دھاک بیٹھ گئی اور غیر ملکی طاقتیں خوف کھانے لگیں انہیں یقین ہو گیا کہ مسلمان کمزور نہیں اور نہ ہی کوئی تر نوالہ ہیں۔

صحابہ کرام ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فراست دیکھ کر آپ کے قائل ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت پر ان کا یقین مزید مستحکم ہو گیا۔

دس ابراہیمی صحیفے

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر دس آسمانی صحیفے نازل ہوئے ان دس صحیفوں کے دس خلاصے عام فہم لفظوں میں درج ذیل لکھے جاتے ہیں۔

1- ایک صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ انصاف کرتے وقت اپنی زبان سے کوئی ایسا نامناسب جملہ نہ نکالے جو اس کی پوزیشن اور منصب کے خلاف ہو۔

2- دوسرے صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ ہر کسی کے کہنے پر کام نہ کرے بلکہ ہر کام اپنی رائے پر کرے البتہ دانشوروں سے مشورہ لینا ضروری ہے۔

3- تیسرے صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ شب و روز کے اوقات چار

Marfat.com
Marfat.com

حصوں میں تقسیم کرلیا کرے ایک حصہ میں کھانا پینا دوسرے حصہ میں عبادت کرنا تیسرے حصہ میں خداوندی عجائبات کا مطالعہ کرنا چوتھے حصہ میں کئے گئے نیک بدعملوں پر سوچنا برے کاموں سے توبہ استغفار اور نیک عملوں پر خدا کے حضور شکریہ ادا کرے۔

4- چوتھے صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ غیر ضروری بات ہرگز نہ کرے کیونکہ بے ہودہ گوئی گھٹیا پن اور عذاب آخرت کا سبب ہے۔

5- پانچویں صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ تین چیزوں کو ضرور حاصل کرتا رہے معاش کی تلاش، معاد کی فکر گناہوں سے پرہیز۔

6- چھٹے صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ ناقابل دید چیز کو ہرگز نہ دیکھے اور ناقابل گفت ہرگز نہ کہے کیونکہ قدرت نے پلکوں کو آنکھوں پر اور لبوں کو منہ پر اس لئے رکھا ہے کہ بے موقع محل کہنے اور دیکھنے سے انسان مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے۔

7- ساتویں صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ رزق کو مقسوم سمجھے حریص کو محروم سمجھے بخیل کو مذموم سمجھے اور اپنے رازق کو حی القیوم سمجھے دنیا کو معدوم سمجھے۔

8- آٹھویں صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ وہ فقیر کو بزرگ سمجھے کیونکہ وہ اس کا مہمان ہے۔

9- نویں صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ غصہ کے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کو عتاب وغضب کے وقت یاد کرے۔

10- دسویں صحیفے کا خلاصہ یہ ہے کہ عقل مند کو لازم ہے کہ نماز فجر وعصر کے بعد اللہ تعالیٰ کو یاد کیا کرے تاکہ اللہ تعالیٰ ان وقتوں میں لوگوں کی مشکلیں آسان کردے پس جو تعلق توڑے اس سے محبت کرو جو ظلم کرے اس پر رحم کرو جو کسی رعایت سے محروم کرے تم رعایت کم نہ کرو جو خیانت کرے اس کو نصیحت کرو جو تمہارے ساتھ برائی کرے تم ان کے ساتھ نیکی کرو! جو تمہاری وجہ سے دل دکھیارا ہوا ان سے بصد

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

عاجزی سے معافی مانگو تا کہ تم بہشت میں پہلے پہل داخل ہوسکو۔

خالق کی تخلیقات اور اس کے دس انتخابات

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وربک یخلق مایشاء و یختار یعنی تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور ان میں سے انتخاب کر لیتا ہے۔ پس انہوں نے اپنی مصنوعات میں سے چار چار چیزوں کو انتخاب فرمایا پھر ان چار چار میں سے صرف ایک ایک چیز کو فضیلت سے نوازا جیسے کہ!

1- فرشتوں کو پیدا کیا۔ اور ان میں سے چار فرشتوں کو منتخب فرمایا۔ حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل، حضرت عزرائیل اور حضرت اسرافیل علیہم السلام لیکن فضیلت کے لئے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو پسند فرمایا۔

2- انبیاء کو پیدا کیا۔ اور ان میں سے چار نبیوں کو منتخب فرمایا۔ حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ علیہم السلام کو لیکن فضیلت دینے کے لئے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو پسند فرمایا۔

3- اصحاب رسول ﷺ کو پیدا فرمایا اور ان میں سے چار صحابیوں کو منتخب فرمایا۔ حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاوق، حضرت عثمان غنی اور حضرت علی رضوان اللہ علیہم کو لیکن فضیلت دینے کے لئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پسند فرمایا۔

4- مسجدوں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار مسجدیں منتخب فرمائیں۔ مسجد حرام، مسجد اقصیٰ، مسجد مدینہ اور مسجد طور سینا کو لیکن فضیلت دینے کے لئے مسجد حرام کو پسند فرمایا۔

5- شہروں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار شہروں کو منتخب فرمایا۔ مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہ، بیت المقدس، مساجد العشائیر کو لیکن فضیلت دینے کے لئے مکہ مکرمہ کو پسند فرمایا۔

6- دریاؤں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار دریاؤں کو منتخب فرمایا۔ وہ دریائے جیحون، دریائے سیحون، دریائے نیل اور دریائے فرات کو لیکن فضیلت دینے کے لئے دریائے فرات کو پسند فرمایا۔

Marfat.com

7- پہاڑوں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار پہاڑوں کو منتخب فرمایا۔ جبل احد، طور سینا، جبل لکام اور جبل لبنان کو لیکن فضیلت دینے کے لئے جبل احد کو پسند فرمایا۔

8- مہینوں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار مہینوں کو منتخب فرمایا ماہ رجب، ماہ شعبان، ماہ رمضان اور ماہ محرم کو لیکن فضیلت دینے کے لئے ماہ شعبان کو پسند فرمایا۔

9- دنوں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار دنوں کو منتخب فرمایا یوم الفطر، یوم الاضحیٰ، یوم العرفہ، یوم عاشورہ کو لیکن فضیلت دینے کے لئے یوم عرفہ کو پسند فرمایا۔

10- راتوں کو پیدا کیا اور ان میں سے چار راتوں کو منتخب فرمایا۔ شب برات، شب قدر، شب جمعہ، شب عید کو لیکن فضیلت دینے کے لئے شب قدر کو پسند فرمایا۔

غیر محمدی کی دس نشانیاں

حضرت یحییٰ بن معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک فقیہ عالم کو دیکھا کہ وہ دنیا کی رغبت کرنے والا تھا۔ پس آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا! اے صاحب العلم والسنۃ!

1- تمہارے محل قیصر جیسے ہیں۔

2- تمہارے گھر کسریٰ جیسے ہیں۔

3- تمہارے مکان قارون جیسے ہیں۔

4- تمہارے دروازے طالوت جیسے ہیں۔

5- تمہارے کپڑے جالوت جیسے ہیں۔

6- تمہارے مذاہب شیطانیہ ہیں۔

7- تمہارے اسباب غرور اور سرکشی کے ہیں۔

8- تمہارے حاکم راشی اور کھوٹے ہیں۔

9- تمہاری حکومت فرعونیہ ہے۔

10- تمہاری موت جاہلیت کی ہے۔

تو پھر کہاں ہے..... طریقہ محمدیہ؟؟؟

Marfat.com
Marfat.com

تلک عشرة کاملة (ماخوذ)

عربی منظوم کا اردو منظوم ترجمہ

مناجات میں ہم سخن ہونے والو
طلب باغ جنت سدا کرنے والو
برس بعد توبہ میں ڈھل کرنے والو
لفظ خوب اچھے بدل کرنے والو
نہیں دیکھتا میں تجھے پاک منصف
نہ خود درمیانِ خلق کے ہے تو منصف
اگر دن میں رکھتا ہے روزوں کو زندہ
قیاموں میں رکھتا ہے راتوں کو زندہ
اگر کھانا پینا بہت کم کرے گا
تو پھر روشنی حق کمایا کرے گا
لیاقت بزرگی عظیمت ملے گی
خدا سے مسرت کرامت ملے گی

بندہ ہونے کے شرائط گفتگو کی رعایت

فرمایا! نبی کریم ﷺ نے کہ زمین و آسمان میں انسان خدا کا بندہ نہیں ہوسکتا جب تک مومن نہ ہوجائے۔

1- اور مومن اس وقت تک نہیں جب تک واصل نہ ہوجائے۔
2- اور واصل اس وقت تک نہیں جب تک مسلمان نہ ہوجائے۔
3- اور مسلمان اس وقت تک نہیں جب تک لوگ اس کے ہاتھ و زبان سے محفوظ نہ ہو جائیں۔
4- اور زبان ہاتھ سے لوگ محفوظ اس وقت تک نہیں جب تک عالم نہ ہوجائے۔

Marfat.com

5- اور عالم اس وقت تک نہیں جب تک وہ علم کے ساتھ عامل نہ ہو جائے۔
6- اور عامل اس وقت تک نہیں جب تک وہ زاہد نہ ہو جائے۔
7- اور زاہد اس وقت تک نہیں جب تک وہ پرہیز گار نہ ہو جائے۔
8- اور پرہیز گار اس وقت تک نہیں جب تک وہ متواضع نہ ہو جائے۔
9- اور متواضع اس وقت تک نہیں جب تک وہ نفس کا عارف نہ ہو جائے۔
10- اور نفس کا عارف اس وقت تک نہیں جب تک
وہ عاقل فی الکلام نہ ہو جائے۔

پرہیز گاری کے دس لوازم

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی کہ پرہیز گاروں کو جتنا میرا قرب حاصل ہوگا اتنا کسی کو نہ ہوگا۔

بعض عارفوں نے فرمایا ہے کہ جب تک آدمی اپنے اوپر دس چیزوں کو فرض نہ کرے اس کی پرہیز گاری پوری نہیں ہوتی۔ اور وہ دس چیزیں یہ ہیں۔

1- پہلی چیز اپنی زبان کو غیبت سے محفوظ رکھے۔
2- دوسری چیز اپنی ذات کو برے گمان سے محفوظ رکھے۔
3- تیسری چیز اپنی نگاہ کو حرام چیزوں سے محفوظ رکھے۔
4- چوتھی چیز اپنی ذات کو ٹھٹھا مذاق سے محفوظ رکھے۔
5- پانچویں چیز اپنی زبان کو جھوٹ بولنے سے محفوظ رکھے۔
6- چھٹی چیز اپنی ذات کو خدا کی احسان فراموشی سے محفوظ رکھے۔
7- ساتویں چیز اپنے مال کو باطل پر خرچ کرنے سے محفوظ رکھے۔
8- آٹھویں چیز اپنے آپ کو بلندی اور بڑائی کی چاہت سے محفوظ رکھے۔
9- نویں چیز نمازوں کی پابندی کو قائم اور محفوظ رکھے۔
10- دسویں چیز سنت اور جماعت پر استقامت سے قائم رہے۔

Marfat.com
Marfat.com

دس شخص کافر ہیں

فرمایا نبی اکرم ﷺ نے اس امت میں سے دس شخص کافر ہیں۔ قسم ہے اللہ العظیم کی کہ وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں وہ دس شخص درج ذیل ہیں۔

1- کسی کو ناحق قتل کرنے والا کافر ہے۔
2- جادو کرنے والا شخص بھی کافر ہے۔
3- دیوث جو غیرت نہ کرے اپنی بیوی پر کافر ہے۔
4- زکوٰۃ نہ دینے والا بھی کافر ہے۔
5- شراب پینے والا بھی کافر ہے۔
6- حج نہ کرنے والا جس پر فرض تھا وہ بھی کافر ہے۔
7- کوشش کرنے والا فتنوں میں وہ بھی کافر ہے۔
8- قریبی محرم سے نکاح کرنے والا بھی کافر ہے۔
9- اہل حرب کے ہاتھوں اسلحہ بیچنے والا بھی کافر ہے۔
10- مجامعت فی دبرھا کرنے والا بھی کافر ہے۔

دس چیزیں اچھی ہیں

خلیفۂ چہارم حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ دس چیزیں اچھی ہیں۔

1- علم اچھی میراث ہے۔
2- ادب اچھا پیشہ ہے۔
3- تقویٰ اچھا توشہ ہے۔
4- عبادت اچھا سرمایہ ہے۔
5- عمل صالح اچھا قائد ہے۔
6- حسن خلق اچھا ساتھی ہے۔
7- بردباری اچھا وزیر ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

8- قناعت اچھی تونگری ہے۔

9- توفیق اچھی مدد ہے۔

10- موت اچھا ادب دینے والی ہے۔

دس چیزوں کا ضائع ہونا، بڑا نقصان اور سخت گھاٹا ہے

خلیفۂ سوم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ دس چیزیں ایسی ہیں جن کا ضائع ہونا بڑا نقصان اور سخت گھاٹا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1- وہ عالم جس سے نہ پوچھا گیا یہ وہ عالم ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

2- وہ علم جس پر عمل نہ ہو سکا وہ علم بھی ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

3- وہ نیک رائے جو مقبول نہ ہو سکی وہ رائے ضائع ہو گئی اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

4- وہ اسلحہ جو استعمال نہ ہو سکا وہ اسلحہ ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

5- وہ مسجد جس میں نماز نہ ہو سکی وہ مسجد ضائع ہو گئی اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

6- وہ قرآن جس کا مطالعہ نہ ہو سکا وہ قرآن ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

7- وہ مال جو خرچ نہ ہو سکا وہ مال ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

8- وہ گھوڑا جو سواری نہ بن سکا وہ گھوڑا ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

9- وہ علم زہد جس کے پیٹ میں ہے اور وہ درویش طلب گار دنیا ہے وہ علم ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

10- وہ طویل عمر جو سفر آخرت پر خرچ نہ ہو سکی وہ ضائع ہو گئی اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

دس چیزیں بغیر دس چیزوں کے درست نہیں ہوتیں

خلیفۂ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ دس چیزیں ایسی ہیں جو بغیر دس چیزوں کے درست نہیں ہوتیں اور وہ یہ ہیں۔

1- عقل بغیر پرہیز گاری کے درست نہیں ہو سکتی۔

2- فضیلت بغیر علم کے درست نہیں ہو سکتی۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

3- آزادی بغیر خوف کے درست نہیں ہوسکتی۔
4- بادشاہی بغیر عدل کے درست نہیں ہوسکتی۔
5- حسب بڑھائی بغیر ادب کے درست نہیں ہوسکتی۔
6- خوشی بغیر امن کے درست نہیں ہوسکتی۔
7- تونگری بغیر سخاوت کے درست نہیں ہوسکتی۔
8- فقیری بغیر قناعت کے درست نہیں ہوسکتی۔
9- بلندشانی بغیر تواضع کے درست نہیں ہوسکتی۔
10- جہاد بغیر توفیق کے درست نہیں ہوسکتا۔

دس مقاموں پر نماز ادا کرنا جائز نہیں

1- نمازی کے لئے قصاب خانہ کی حدود میں نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
2- نمازی کے لئے اصطبل خانہ کی حدود میں نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
3- نمازی کے لئے بکریوں کی گزرگاہ پر نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
4- نمازی کے لئے اونٹوں کی نشست گاہ میں نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
5- نمازی کے لئے گندی ناپاک جگہ پر نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
6- نمازی کے لئے حمام خانہ کی حدود میں نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
7- نمازی کے لئے گورستان میں نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
8- نمازی کے لئے گزرگاہوں اور راہوں پر نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
9- نمازی کے لئے مسجد کی چھت پر بلاعذر نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
10- نمازی کے لئے مرتدین کے رقبوں پر نماز ادا کرنا جائز نہیں۔

ان سب جگہوں پر نماز ادا کرنا جائز نہیں۔

دس محافظ ورفیع المدارج خصائل

خلیفۂ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔ جو شخص دس خصائل رکھتا

Marfat.com

ہو۔ وہ یقیناً بلاشبہ مقربین اور متقین کے مدارج کو پالیتا ہے اور بلاؤں آفتوں وغیرہ سے اور تمام مصیبتوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور وہ دس خصائل یہ ہیں۔

1- انسان کے لئے سچ بولنا ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی دل قناعت پذیر ہو۔
2- انسان کے لئے صبر کامل ہو، لیکن ساتھ ہی ہمیشہ شکر گزار ہو۔
3- انسان کے لئے فقر ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی زہد حاضر ہو۔
4- انسان کے لئے فکر ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی شکم خالی ہو۔
5- انسان کے لئے غم ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی خوف متصل ہو۔
6- انسان کے لئے جدوجہد ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی بدن متواضع ہو۔
7- انسان کے لئے نرمی ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی رحم حاضر ہو۔
8- انسان کے لئے علم نافع ہو، لیکن ساتھ ہی حلم ہمیشہ ہو۔
9- انسان کے لئے محبت ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی شرم حیاء ہو۔
10- انسان کے لئے ایمان ہمیشہ ہو، لیکن ساتھ ہی عقل ثابت ہو۔

دس وقف غفران سے دخول جنت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دس وقف غفران قرآن مجید کے ادا کرے گا۔ میں اس کو جنت میں لے جانے کا ذمہ لیتا ہوں۔ اور وہ دس وقف درج ذیل ہیں۔

1- سورۃ سجدہ میں دو جگہ پر ایک لفظ کمن کان فاسقاً پر ہے۔
2- دوسرا لفظ لایستون پر ایک وقف غفران ہے۔
3- سورۃ یٰسین میں پانچ جگہ وقف غفران ہے۔ ایک لفظ اثارھم پر وقف غفران ہے۔
4- دوسرا لفظ یاحسرۃ علی العباد پر وقف غفران ہے۔
5- تیسرا لفظ مِنْ مَرْقَدِنَا پر وقف غفران ہے
6- چوتھا لفظ اَنِ اعْبُدونی پر وقف غفران ہے۔
7- پانچواں لفظ مثلھم پر وقف غفران ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

8- سورۃ ملک میں لفظ یَقْبِضْنَ پر وقف غفران ہے۔
9- سورۃ مائدہ میں لفظ وَالنَّصٰرٰی اولیاء پر وقف غفران ہے۔
10- سورۃ الانعام میں لفظ انما یستجیب الذین یستمعون پر وقف غفران ہے۔

ان دس وقف غفران کو ادا کرنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

دس کام رزق میں تنگدستی پیدا کرتے ہیں

متقین لوگوں کا کہنا ہے کہ تقویٰ کی رو سے دس کام ایسے ہیں کہ رزق میں تنگدستی پیدا کرتے ہیں۔

1- وضو کرتے ہوئے گفتگو کرنا۔
2- غسل کرتے ہوئے ناف میں انگلی نہ پھیرنا۔
3- مردہ کو غسل دیتے ہوئے بال زیر ناف صاف نہ کرنا۔
4- عام مردوں کے سامنے غسل کرنا۔
5- بلا وضو قرآن کی تلاوت کرنا۔
6- فی سبیل اللہ والدین کو ایصال ثواب نہ کرنا۔
7- نماز کے وقت قومہ جلسہ اچھی طرح نہ کرنا۔
8- عشاء کی نماز سے پہلے نیند کرنا۔
9- وضو کرتے ہوئے ضرورت سے زائد پانی خرچ کرنا۔
10- نماز بلا جماعت اکیلے پڑھنا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیان کردہ مسواک کے دس فوائد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسواک کو لازم پکڑو کہ اس میں دس صفتیں مفید ہیں۔

1- پاک کرتا ہے منہ کو۔
2- راضی رکھتا ہے رب رحمٰن کو
3- غصہ دلاتا ہے شیطان کو

Marfat.com

4- دوست بناتا ہے رحمٰن کو

5- محافظ بناتا ہے فرشتوں کو

6- مضبوط کرتا ہے مسوڑھوں کو

7- خارج کرتا ہے بلغم کو

8- منہ کو خوشبودار اور خارج کرتا ہے بدبو کو

9- بجھا دیتا ہے صفراء کی حدت کو

10- روشن کرتا ہے بینائی کو

اور پھر فرمایا دوسری نمازوں کی بانسبت مسواک کے ساتھ نماز ستر درجہ فضیلت رکھتی ہے۔

کتے کی دس اچھی خصلتیں

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ کتے میں دس عمدہ صفتیں ہیں۔ انسان کو چاہئے کہ کتے سے عبرتیں حاصل کرے۔ وہ صفات درج ذیل ہیں۔

1- درویش کی طرح مال نہیں رکھتا۔

2- متوکل انسان کی طرح اپنا گھر نہیں رکھتا۔

3- دردر کتا بھیک نہیں مانگتا۔

4- صابرین کی طرح جو کچھ ملے کھالیتا ہے۔

5- صادق مرید کی طرح آستانہ نہیں چھوڑتا۔

6- عاشق کی طرح غصہ نہیں کرتا۔

7- مرنے کے بعد زاہد کی طرح ترکہ نہیں چھوڑتا۔

8- غیر کے در پر جانے والے کو پسند نہیں کرتا۔

9- چوکیدار کی طرح رات کو نگرانی نہیں چھوڑتا۔

10- صادق محب کی طرح شب بیداری نہیں چھوڑتا۔

Marfat.com

دس جگہوں پر پیشاب کرنا سخت جرم اور گناہ ہے

1- خانہ کعبہ کی طرف پیٹھ یا منہ کر کے پیشاب کرنا سخت گناہ ہے۔
2- سورج چاند کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
3- درخت کے نیچے پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
4- نمازیوں کی گزرگاہ پر پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
5- مومنوں کی قبروں کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
6- کنواں میں پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
7- سخت زمین پر پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
8- بلوں غاروں میں میں پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
9- عام انسانوں کے سامنے پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔
10- دریا کے پانی میں پیشاب کرنا بھی گناہ ہے۔

امامت کی دس شرطیں ضروری ہیں

1- امامت کرنے والا قرآن کی تلاوت صحت کے ساتھ کر سکتا ہو۔
2- امامت کرنے والا خوش آواز ہو لیکن راگ میں پڑھنا حرام ہے۔
3- امامت کرنے والا تکبیروں میں تسبیحات احتیاط سے پڑھتا ہو۔
4- امامت کرنے والا قرأت میں مقتدیوں کا لحاظ رکھتا ہو۔
5- امامت کرنے والا رکوع سجود کی باصحت ادائیگی کرتا ہو۔
6- امامت کرنے والا بوقت استنجا شرمگاہ کی پردہ پوشی کا خیال رکھتا ہو۔
7- امامت کرنے والا اول وقت میں وضو کرتا ہو۔
8- امامت کرنے والا اپنے کپڑے صاف ستھرے رکھتا ہو۔
9- امامت کرنے والا اپنی خورونوش میں حرام سے پرہیز رکھتا ہو۔
10- امامت کرنے والا مقتدیوں کا رضامندی سے منتخب شدہ ہو۔

Marfat.com

Marfat.com

دس پیغمبروں کا ختنہ قدرتی تھا

1- حضرت آدم علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
2- حضرت شیث علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
3- حضرت ادریس علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
4- حضرت نوح علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
5- حضرت یوسف علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
6- حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
7- حضرت زکریا علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
8- حضرت لوط علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
9- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ختنہ قدرتی تھا۔
10- حضرت احمد مرسل ﷺ کا بھی ختنہ قدرتی تھا۔

اسماء گرامی عشرہ مبشرہ رضوان اللہ علیہم

عشرہ مبشرہ وہ اصحاب ہیں۔ جنہیں اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے بذریعہ جبرائیل علیہ السلام کے رسول اکرم ﷺ) کو جنتی ہونے کی بشارت کہہ سنائی۔ کہ یہ حضرات جنتی ہیں۔ خواہ نیکی کریں یا نہ کریں۔ اور ان کے اسماء گرامی درج ذیل پیش کئے جاتے ہیں۔

1- حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
2- حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
3- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
4- حضرت علی کرم اللہ وجہہ
5- حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
6- حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ
7- حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

8- حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

9- حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

10- حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اولاد پر والدین کے دس حقوق

1- اگر والدین کے پاس کھانے کو کچھ نہ ہو تو کھانے کا انتظام کرے۔

2- اگر والدین کے کپڑے نہ ہوں تو کپڑوں کا انتظام کرے۔

3- اگر والدین کو خدمت کی ضرورت ہو تو خدمت کا انتظام کرے۔

4- اگر والدین بلائیں تو فوراً جواب دیں اور حاضر خدمت ہوا کرے۔

5- اگر والدین سے بات کرنا ہو تو سخت کلامی نہ کرے اور نرمی اختیار کرے۔

6- اگر والدین کو بلانا ہو تو نام لے کر نہ بلائے اور بے ادبی ہرگز نہ کرے۔

7- اگر والدین کے ساتھ چل رہے ہو تو ان کے آگے اور برابر نہ چلا کرے۔

8- والدین کے لئے وہی کچھ پسند کرے جو اپنی ذات کے لئے پسند کرے۔

9- والدین کے لئے دعائے خیر کرتا رہے ورنہ زندگی میں تنگ ہوا کرے گا۔

10- اگر والدین گناہ کے بغیر کوئی حکم کریں تو فوراً بجالایا کرے۔

دس آدمی ظالم ہیں

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دس آدمی ظالم شمار کئے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

1- جو اپنے لئے دعا کرے اور والدین اور دیگر مسلمانوں کو بھول جائے۔

2- جو شخص بوقت تلاوت قرآن پاک سو سے کم آیات کی تلاوت کرے۔

3- جو شخص مسجد میں داخل ہوا اور بغیر دوگانہ پڑھے نکل جائے۔

4- جو شخص قبرستان سے گزرے اور اہل قبور کو کچھ نہ بخشے۔

5- جو شخص جمعۃ المبارک کو شہر میں جائے اور جمعہ نماز پڑھے بغیر واپس آجائے۔

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

6- جودو شخص اللہ کے لئے دوستی رکھتے ہوں لیکن ایک دوسرے کا نام نہ جانتے ہوں۔
7- جو شخص کھانے پر بلایا گیا ہو اور پھر وہ نہ آئے۔ (جبکہ شرعی قباعت تھی)
8- جو شخص فارغ البال ہو اور علم ادب اور دین نہ سیکھے۔
9- جو شخص خود پیٹ بھر کر سوئے اور پڑوسی بھوکا سوئے۔
10- جو شخص عالم دین سے شرعی مسئلہ نہ سیکھے جبکہ وہ محلّہ میں تشریف لائیں۔

بدقسمت دس انسان

حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شعبان کی پندرھویں تاریخ کی رات کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے طفیل سوائے مشرک اور کینہ پرور کے تمام گنہگاروں کو معاف کر دیتا ہے۔

ایک اور روایت کے مطابق دس قسم کے انسانوں کی اس رات کو بخشش نہیں ہوتی۔ وہ یہ ہیں۔

1- شرک کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
2- کینہ پروری کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
3- والدین کی نافرمانی کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
4- جادو کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
5- ذخیرہ اندوزی کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
6- سود کھانے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
7- شراب پینے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
8- چغل خوری کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
9- زنا کرنے والے انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔
10- گستاخ رسول ﷺ انسان کی بخشش نہیں ہوتی۔

Marfat.com
Marfat.com

بہشتی لوگوں کی کیفیت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے۔

میری امت میں سے سب سے پہلے بہشت میں جانے والوں کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمکدار ہونگے۔

اس کے بعد تیز چمکدار ستاروں کی مانند ہونگے بعد ازاں یکے بعد دیگرے نسبتاً مختلف قسم کے لوگ ہونگے۔

جنت میں نہ پیشاب پاخانہ ہوگا۔ اور نہ ہی منہ ناک کی ریزش ہوگی۔

کنگھیاں سونے کی ہونگی اور انگوٹھیاں عود کی ہونگی۔

پسینہ مشک جیسا خوشبودار ہوگا۔ سب کے اخلاق یکساں ہونگے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تینتیس (33) سالہ جوان عمر اور حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ساٹھ ہاتھ لمبے قد والے بے ریش ہونگے۔

سر بھویں اور پلکوں کے علاوہ کہیں بال نہ ہوں گے، رنگ گورا لباس سبز ہوگا۔ کوئی دسترخوان بچھائے گا تو سامنے ایک پرندہ آئے گا اور کہے گا۔ اے اللہ کے ولی میں نے چشمہ سلسبیل کا پانی پیا ہے اور عرش کے نیچے جنت کے باغیچہ میں چرا ہے اور فلاں فلاں پھل کھائے ہیں۔

وہ جنتی اس پرندہ کے ایک جانب سے پکا ہوا اور دوسری جانب سے بھنا ہوا گوشت کھائے گا۔

جنتی ستر حلے پہنے ہوگا ہر جوڑے کا رنگ جدا ہوگا۔ اس کی انگلیوں میں دس انگوٹھیاں ہونگی ان پر یعنی ہر ایک انگوٹھی پر مختلف عبارت تحریر ہوگی اور وہ یہ ہیں۔

1- پہلی انگوٹھی پر سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ یعنی تم پر سلامتی ہو تم نے صبر کیا۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

2- دوسری انگوٹھی پر اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِیْنَ جنت میں امن وسلامتی کے ساتھ داخل ہوجاؤ۔

3- تیسری انگوٹھی پر تلک الجنة التی اورثتموها بما کنتم تعملون لکھا ہوگا۔ یعنی یہ جنت تم کو تمہارے اعمال کے بدلہ میں دی گئی ہے۔

4- چوتھی انگوٹھی پر رُفِعَتْ عَنْکُمُ الْاَحْزَانُ وَالْهَمُوْمُ لکھا ہوگا۔ یعنی تمہیں فکروں اور غموں سے دور کردیا گیا۔ ہے۔

5- پانچویں انگوٹھی پر اَلْبَسْنَاکُمُ الْحُلّٰی وَالْحُلَلَ لکھا ہوگا۔ یعنی ہم نے تمہیں زیور پہنائے اور حلے۔

6- چھٹی انگوٹھی پر زَوَّجْنٰکُمُ الْحُوْرُ الْعِیْنَ لکھا ہوگا۔ یعنی ہم نے حورالعین سے تمہاری شادیاں کردی ہیں۔

7- ساتویں انگوٹھی پر ولکم فیها مَا تَشْتَهِیْهِ الْاَنْفُسُ وتلذ الاعین و انتم فیها خلدون یعنی تمہارے لئے اس جنت میں وہ سب کچھ ہے جو تمہارا دل چاہے اور جس سے تمہاری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

8- آٹھویں انگوٹھی پر وَافَقْتُمُ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ لکھا ہوگا۔ یعنی تم نے انبیاء علیہم السلام اور صدیقین کی موافقت کی ہے۔

9- نویں انگوٹھی پر صرتم شباباً لا تهرمون لکھا ہوگا۔ یعنی تم ایسے جوان ہو کہ تم پر بڑھاپا نہیں آئے گا۔

10- دسویں انگوٹھی پر سَکَنْتُمْ فِیْ جَوَارِ مَنْ لَا یُؤْذِی الْجِیْرَانَ لکھا ہوگا۔ یعنی تم لوگ ایسے پڑوس میں بسے ہو جو ہمسایوں کو نہیں ستایا کرتے۔

قرآن کے دس بیان

پورے قرآن مجید میں دس چیزیں ہیں۔ آٹھ چیزیں تو صرف سورۃ فاتحہ میں موجود ہیں۔ اور باقی دو چیزیں سارے قرآن میں پائی جاتی ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

1- خدا کی ذات ہے جس کا بیان اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ میں ہے۔
2- خدا کے افعال ہیں جس کا بیان رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ میں ہے۔
3- خدا کی صفات ہیں جس کا بیان الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ میں ہے۔
4- ذکر معاد ہے جس کا بیان مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ میں ہے۔
5- تزکیہ نفس ہے جس کا بیان اِیَّاكَ نَعْبُدُ میں ہے۔
6- تخلیہ کرنا ہے جس کا بیان وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ میں ہے۔
7- ذکر اولیاء ہے جس کا بیان اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ میں ہے۔
8- ذکر اعداء اللہ ہے جس کا بیان غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ میں ہے۔
9- محاربات کفر ہے جس کا بیان سارے قرآن مجید میں ہے۔
10- احکام شرع ہیں جس کا بیان قرآن وحدیث میں ہے۔

صلہ رحمی کے دس فائدے

1- صلہ رحمی کرنے سے اللہ تعالیٰ راضی وخوش ہوتے ہیں۔
2- صلہ رحمی جن سے کی جاتی ہے وہ خوش ہوتے ہیں۔
3- صلہ رحمی کرنے والے سے فرشتے خوش ہوتے ہیں۔
4- صلہ رحمی کرنے والے کی عام مسلمان تعریف کرتے ہیں۔
5- صلہ رحمی کرنے سے شیاطین غمگین ہوتے ہیں۔
6- صلہ رحمی کرنے سے انسانوں کی عمریں زیادہ ہوتی ہیں۔
7- صلہ رحمی کرنے سے روزگار میں برکتیں ہوتی ہیں۔
8- صلہ رحمی کرنے سے فوت شدہ لوگ خوش ہوتے ہیں۔
9- صلہ رحمی کرنے سے محبت میں اضافے ہوتے ہیں۔
10- صلہ رحمی کا ثواب بعد الموت بھی جاری رہتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دس شخصوں کی دس ناپسند خصلتیں

بعض حکماء نے فرمایا کہ دس خصلتیں اللہ تعالیٰ دس شخصوں سے ناپسند کرتا ہے وہ یہ ہیں۔

1- غنیوں سے کنجوسی ناپسند کرتا ہے۔
2- فقیروں سے غرور ناپسند کرتا ہے۔
3- عالموں سے لالچ طمع ناپسند کرتا ہے۔
4- عورتوں سے بے حیائی ناپسند کرتا ہے۔
5- بوڑھوں سے حب دنیا ناپسند کرتا ہے۔
6- نوجوانوں سے سستی ناپسند کرتا ہے۔
7- بادشاہوں سے ظلم ناپسند کرتا ہے۔
8- غازیوں سے بزدلی ناپسند کرتا ہے
9- زاہدوں سے خود پسندی ناپسند کرتا ہے۔
10- عابدوں سے ریاء ناپسند کرتا ہے۔

مسلمانوں کے دس حقوق

رسول اللہ ﷺ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے فرمایا! تم مسلمانوں کے چار حقوق ہیں۔ اور عام مسلمانوں کے چھ حقوق ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1- احسان کرنے والے کی مدد کرنا۔
2- گناہ گاروں کے لئے استغفار کرنا۔
3- حاکم وقت کے لئے دعا کرنا۔
4- توبہ کرنے والے سے محبت کرنا۔
5- مسلمانوں کی خصوصی دعوت قبول کرنا۔
6- بیمار کی بیمار پرسی کرنا۔
7- جنازہ میں شرکت کرنا۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

8- ملاقات پر سلام کرنا۔
9- نصیحت کی خواہش پر نصیحت کرنا۔
10- چھینک پر الحمدللہ کے جواب میں یرحمک اللہ کہنا۔

جہاد کے دس آداب

جن کو حضرت عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔

1- اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے جہاد میں نیت کا صحیح ہونا کہ دین غالب ہو اور ریا کاری ہرگز ہرگز نہ ہو۔
2- پرہیز گاری اور خدا خوفی کا خیال دل سے اور ہاتھ سے نہ نکلے۔ کیونکہ خدا کا حکم ہے۔ کہ اگر تم مجھ سے ڈرتے رہے تو میں تمہیں غلبہ عطا فرماؤں گا۔
3- جہاد میں امیر کی اطاعت بہت زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ جہاد کی اطاعت میں ذرا سی کوتاہی جنگ کا پانسہ پلٹ دیتی ہے۔
4- جہاد میں باہمی اتحاد و ربط کامیابی کے لئے ضروری ہے۔ کیونکہ فوج اور کمانڈروں کے درمیان جتنا رابطہ اور زیادہ محبت ہوگی۔ اسی قدر جانثاری سے لڑیں گے۔
5- مسلمان فوج آپس میں کسی مسئلہ پر نہ الجھیں بلکہ اتفاق کے ساتھ متحد ہو کر دشمن کا مقابلہ کریں کیونکہ آپس کا جھگڑا دشمن کے مقابلہ میں کمزور کر دیتا ہے۔
6- لڑائی کی سختی سے گھبرا کر میدان جنگ کو نہ چھوڑیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے پیٹھ پھیرنے کو گناہ کبیرہ میں شمار کیا اور بہت زیادہ ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے۔
7- جہاد میں اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرتے رہیں تا کہ مجاہد کا دل قابو میں رہے اور قوت اطمینان ملتی رہے۔
8- زمانۂ جہاد میں اور حملوں جھڑپوں میں عدل و انصاف کے تقاضوں سے سرمو بھی نہ کریں کسی کی شکل نہ بگاڑیں بے گناہ جنگ سے لاتعلق انسانوں پر ہاتھ نہ اٹھائیں۔
9- عبادت میں پابندی کریں کیونکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم جنگ کے دوران

Marfat.com
Marfat.com

روزے نمازیں پابندی سے ادا کرتے تھے اور راتوں کو اللہ کی یاد میں پابندی سے وقت گزارتے تھے۔

10- جنگ کے دوران بزدل نہ بنیئے ! اور نہ ہی بزدلی کا اظہار کریں کیونکہ خدا کے رسول ﷺ بھی اس فعل بد سے پناہ مانگتے تھے۔

وجہ یہ ہے کہ جب جہاد میں شہادت بھی کامیابی ہے اور غازی ہونا بھی کامیابی ہے تو پھر بزدلی کا کیا مقصد ہوگا۔

قرآن مجید کے دس نام

حضرت علامہ ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب قرآن پاک کو دس ناموں سے پکارتا ہے۔ یعنی قرآن پاک کے دس نام ہیں۔ جو قرآن میں نازل کردہ آیات میں آچکے ہیں۔

1- کتاب اللہ کا مشہور نام قرآن ہے۔

2- کتاب اللہ کا مشہور نام فرقان ہے۔

3- کتاب اللہ کا مشہور نام کِتَابٌ بھی ہے۔

4- کتاب اللہ کا مشہور نام تَنْزِلٌ بھی ہے۔

5- کتاب اللہ کا ایک نام ھُدٰی بھی ہے۔

6- کتاب اللہ کا ایک نام نُوْرٌ بھی ہے۔

7- کتاب اللہ کا ایک نام رَحْمَۃٌ بھی ہے۔

8- کتاب اللہ کا ایک نام شِفَاءٌ بھی ہے۔

9- کتاب اللہ کا ایک نام رُوْحٌ بھی ہے۔

10- کتاب اللہ کا ایک نام ذِکْرٌ بھی ہے۔

توبہ کے بعد دس چیزوں پر عمل کرو!

بعض حکماء نے فرمایا ہے کہ عقل مند کو چاہئے کہ جب توبہ کرے تو پھر مناسب ہے کہ

Marfat.com

دس چیزوں پر عمل کرتا رہے۔

1- زبان سے بخشش مانگتا رہے۔

2- دل کو شرمندہ ندامت کرتا رہے۔

3- بدن کی خواہشوں کو روکتا رہے۔

4- اعادہ گناہ کا ارادہ روکتا رہے۔

5- آخرت کی محبت بڑھاتا رہے۔

6- دنیا سے دشمنی کرتا رہے۔

7- کلام میں کمی کرتا رہے۔

8- کھانے میں کمی کرتا رہے۔

9- مشروبات میں کمی کرتا رہے۔

10- نیند میں بھی کمی کرتا رہے۔

یہ تینوں اس لئے کہ علم اور عبادت کے لئے فراغت حاصل ہو کیوں نہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

كانو اقليلًا من الليل ما يهجعون و بالا سحارهم يستخفرون

زمین روزانہ دس لفظوں سے انسان کو پکارتی ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک زمین ہر روز دس کلموں سے اولاد آدم کو پکارتی ہے اور کہتی ہے۔

1- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر دوڑتا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں آنا ہے۔

2- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر گناہ کرتا ہے حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں عذاب اٹھانا ہے۔

3- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر ہنستا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں رونا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

4- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر خوشی کرتا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں غم کھانا ہے۔

5- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر مال جمع کرتا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں آ کر پشیمان ہونا ہے۔

6- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر حرام کھاتا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں آ کر کیڑوں کی خوراک بننا ہے۔

7- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر فخر سے چلتا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں آ کر ذلیل ہونا ہے۔

8- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر روشنی میں چلتا ہے حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں اندھیرے حال گرنا ہے۔

9- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر جماعتوں کے ساتھ چلتا ہے۔ حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں اکیلے آنا ہے۔

10- اے آدم کے بیٹے! تو میری پیٹھ پر خوشیاں مناتا ہے حالانکہ تو نے میرے پیٹ میں آ کر غمگین رہنا ہے۔

دنیا میں جو ہنستا ہے وہ دس عذاب اٹھاتا ہے

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص دنیا میں بہت ہنستا ہے اس کو دس عذاب دیئے جاتے ہیں۔

1- بدن میں دل اس کا مر جاتا ہے۔

2- عزت و آبرو اس کی چلی جاتی ہے۔

3- شیطان اس پر خوش ہو جاتا ہے۔

4- رحمان اس پر ناراض ہو جاتا ہے۔

5- قیامت کے دن اس سے جھگڑا کیا جائے گا۔

Marfat.com

Marfat.com

6- فرشتے اس شخص پر لعنت کریں گے۔
7- اہل زمین اس سے دشمنی کریں گے۔
8- وہ ہنسنے والے ہر چیز کو بھول جائیں گے۔
9- زمین کے لوگ اس سے بغض رکھیں گے۔
10- قیامت کے روز ہنسنے والے لوگ رسوا ہونگے۔ (حدیث ماخوذ از ابن حجر عسقلانی)

ہدایت کا نسخہ دس اجزاء رکھتا ہے

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں ایک دن ایک نوجوان عابد کے ساتھ شہر بصرہ کے بازاروں گلیوں میں پھر رہا تھا۔ چلتے چلتے ہم ایک طبیب کے پاس پہنچ گئے۔ جو ایک کرسی پر تشریف رکھے ہوئے تھے اور اس کے اردگرد مردوں، عورتوں اور بچوں کا ہجوم سا لگا ہوا تھا۔ اور میں نے اس کے ہاتھوں میں رنگ برنگی شیشیاں دیکھی اور لوگ اس سے اپنے دردوں مرضوں کی ذوائیں دریافت کر رہے تھے۔ نوجوان عابد آگے بڑھ کر طبیب سے مخاطب ہوئے۔

کیا آپ کے پاس گناہوں کو دھونے اور دلوں کو اچھا کرنے والی کوئی دوا ہے؟

پس طبیب نے جواب میں کہا جی ہاں!

نوجوان عابد نے کہا جناب والا وہ عنایت فرما دیجئے گا۔

طبیب نے فرمایا مجھ سے دس چیزیں حاصل کرلیں اور اس ترتیب سے تیار کریں اگر یہ نسخہ ہدایت کے مطابق تیار کیا گیا اور کھایا گیا تو سب دردوں، بلاؤں سے نجات اور دنیا و آخرت میں نفع دیگا اور وہ اس طرح تیار کرلیں۔

1- فقر اور تواضع کے درخت کی جڑیں اور پھر
2- توبہ کی ہرڑ تینوں کو جمع کریں اور پھر
3- رضا کے ہاون دستہ میں باریک کوٹیں اور پھر
4- قناعت کے ڈنڈے سے خوب رگڑیں اور پھر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

5- تقویٰ کی ہانڈی میں اس کو ڈال دیں اور پھر
6- حیاء کا اوپر پانی ڈالیں اور ملائیں اور پھر
7- اس کے نیچے محبت کی آگ جلائیں اور پھر
8- شکر کے پیالہ میں انڈیل کر ٹھنڈا کریں اور پھر
9- کھانے کے لائق بنانے کے لئے اور امید کا پنکھا ہلاتے رہیں اور پھر
10- الحمدللہ کے چمچے سے کھائیں۔ ان شاءاللہ یقیناً شفا ہوگی۔ (ماخوذ از ابن حجر عسقلانی)

حکمت کی دس باتیں

کہا گیا ہے کہ بعض بادشاہوں میں سے کسی نے پانچ عالم حکیم جمع کئے اور انہیں حکم دیا کہ حکمت کی بات سنائے پس! ہر ایک نے حکمت کی دو، دو باتیں سنائیں جو کہ دس پوری ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں۔

اول نے کہا

1- خدا تعالیٰ سے خوف کرنا امن ہے اور اس سے امن میں رہنا کفر ہے۔
2- مخلوق سے امن میں رہنا آزادی ہے اور مخلوق سے خوف زدہ رہنا غلامی ہے۔

ثانی نے کہا

3- اللہ تعالیٰ سے امید رکھنا غناء ہے کوئی مفلسی اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔
4- اللہ تعالیٰ سے ناامید ہونا مفلسی ہے۔ مفلسی کے ہوتے ہوئے دولت مندی کوئی نفع نہیں دیتی۔

ثالث نے کہا

5- دل کی تونگری کے ہوتے ہوئے مسلسل جیب خرچی کرنے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔
6- دل کی غربت کے ہوتے ہوئے جیب کی تونگری کوئی نفع نہیں دیتی۔

Marfat.com

رابع نے کہا

7- سخاوت کرنے سے دل کی تونگری نہیں بڑھ سکتی مگر دل کی تونگری سے ہی بڑھ سکتی ہے۔

8- دل کی مفلسی نہیں بڑھ سکتی جیب کی دولت مندی سے مگر دل کی مفلسی سے ہی بڑھ سکتی ہے۔

خامس نے کہا

9- خیر سے تھوڑا سا لینا بہت سے شر کو چھوڑ دینے سے بہتر ہے۔

10- تمام شرارتوں کو چھوڑ دینا بہتر ہے۔تھوڑے سے خیر لینے سے۔

دس شخص جنت میں نہ جائیں گے مگر جس نے توبہ کرلی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ میری امت میں سے دس قسم کے لوگ جنت میں داخل نہ ہونگے۔مگر جس نے توبہ کرلی۔وہ یہ ہیں۔

اَلقلّاع اور جَیُّوْفٌ، قَتَّاتٌ، دَبُّوْبٌ، دَیُّوْثٌ، صاحب العرطبہ، صاحب الکوبہ، عتل، زنیمٌ اور عاقٌ لِوَالِدَیْہ پھر آپ سے دریافت کیا گیا۔

1- القلاع کون ہے؟

فرمایا جو شخص دنیاداروں کے پاس جایا کرے۔

2- پوچھا جیوفٌ کون ہے؟

فرمایا جو شخص کفن چورائے۔

3- پوچھا قتات کون ہے؟

فرمایا جو شخص چغل خوری کرے۔

4- پوچھا دبوب کون ہے؟

فرمایا: جو شخص گھر میں زنا کے لئے لونڈیاں جمع کرے۔

5- پوچھا دیوث کون ہے؟

فرمایا: جو شخص اپنی بیوی پر غیرت نہ کرے۔

Marfat.com

6- پوچھا صاحب العرطبہ کون ہے؟
فرمایا: جو شخص طبلے بجائے۔
7- پوچھا صاحب الکوبہ کون ہے؟
فرمایا: جو شخص طنبور بجائے۔
8- پوچھا العتل کون ہے؟
فرمایا: جو شخص جرم نہ بخشے اور عذر داری قبول نہ کرے۔
9- پوچھا الزنیم کون ہے؟
فرمایا جو شخص حرامی ہے کہ شاہراہ عام پر بیٹھتا ہے اور لوگوں کی غیبت کرتا ہے۔
10- پوچھا عاق کون ہے؟
فرمایا: جو شخص ماں باپ کا بے فرمان ہے۔

دس آدمیوں کی قطعاً نماز قبول نہیں

فرمایا نبی کریم ﷺ نے دس آدمیوں کی نماز قطعاً قبول نہیں ہوتی۔ وہ دس آدمی درج ذیل ہیں۔

1- جو شخص اکیلے بغیر قرأت کے نماز پڑھے۔
2- جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے۔
3- جو شخص امام ہو اور لوگ اس کو پسند نہ کریں۔
4- جو شخص غلام ہے اور بھاگا ہوا ہے۔
5- جو شخص ہمیشہ شراب پینے والا ہے۔
6- جو شخص سود و بیاج کھاتا ہے۔
7- جو شخص بادشاہ ہو اور ظالم ہو۔
8- جو شخص نماز پڑھتا ہے لیکن نماز اس کو بے حیائی سے نہیں روکتی۔
9- جو عورت آزاد ہو اور بغیر دوپٹہ نماز پڑھے۔

Marfat.com
Marfat.com

10- جوعورت رات گزارے اوراس کا خاوند غصے رہا۔

ان دس آدمیوں کی نماز بفرمان رسول اللہ ﷺ قبول نہیں ہوتی۔

مسجد کے دس آداب

فرمایا رسول عربی ﷺ نے کہ جوشخص مسجد میں داخل ہونا چاہے اس پر داخل ہونے سے دس چیزیں لازم ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

1- اپنے موزوں اور جوتوں کی دیکھ بھال کرے اگر پلیدی لگی ہوئی ہے۔تو پہلے صاف کرے۔

2- بوقت دخول پہلے داہنا پاؤں اندر رکھے اور کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مَلَائِكَةُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

3- اہل مسجد کوسلام کہے۔

4- اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اگر مسجد میں کوئی شخص نہ تھا۔

5- پھر کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

6- پھر کسی نماز پڑھنے والے کے آگے سے نہ گزرے۔

7- پھر خیال رہے کہ کوئی کام دنیا کا نہ کرے۔

8- پھر مسجد میں کوئی دنیاوی بات نہ کرے۔

9- پھر یہ خیال رہے کہ مسجد میں بغیر دوگانہ پڑھے باہر نہ نکلے۔

10- مسجد میں باوضو داخل ہواور جب کھڑا ہوتو کہے۔

سُبْحَنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ

نماز میں دس خوبیاں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ نماز

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دین کا ستون ہے۔اس میں دس خوبیاں ہیں۔اور وہ یہ ہیں۔

1- چہرہ میں خوبصورتی آجاتی ہے
2- دل میں روشنی آجاتی ہے۔
3- جسم کو آرام مل جاتا ہے۔
4- انسان قبر سے مانوس ہوجاتا ہے۔
5- رحمت خداوندی کا نزول ہوجاتا ہے۔
6- نماز آسمان کی چابی بن جاتی ہے۔
7- نماز میزان میں وزنی ہوجاتی ہے۔
8- نماز آگ پر پردہ اور جنت کی قیمت بن جاتی ہے۔
9- نماز سے دین قائم ہوجاتا ہے۔
10- نماز سے پروردگار راضی ہوجاتے ہیں۔

جنت والوں کے لئے دس تحفے

ام المومنین حضرت بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اہل بہشت کو جنت میں داخل کرنا چاہیں گے تو ان کی طرف ایک فرشتہ بمعہ لباس وتحائف کے بھیجیں گے۔پس جس وقت جنت میں داخل ہونے کا ارادہ کریں گے۔تو اس وقت فرشتہ انہیں کہے گا۔ذرا ٹھہرو! میرے پاس رب العالمین کی طرف سے تمہارے تحفے ہیں۔وہ کہیں گے تحفے کیسے ہیں؟

پس فرشتہ کہے گا وہ دس تحفے ہیں اور وہ بالکل بند مہر زدہ ہیں۔

1- پہلے تحفے پر جو مہر لگی ہوگی اور اس مہر پر یہ لفظ لکھے ہوئے ہونگے۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ

یعنی تم پر سلامتی ہو۔تم اچھے رہ گئے پس اب تم ہمیشہ ہمیشہ کیلئے داخل ہوجاؤ۔

2- دوسرے تحفہ کی مہر پر یہ لفظ کندہ ہونگے۔

Marfat.com

رُفِعَتْ عَنْكُمُ الْاَحْزَانُ وَالْهُمُوْمُ

یعنی اٹھائے گئے تم سے سب درد وغم

3- تیسرے تحفے کی مہر پر یہ الفاظ ہونگے۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

یعنی یہ وہی بہشت ہے جو تمہارے عملوں کی بدولت تمہیں ورثہ میں ملی ہے۔

4- چوتھے تحفے کی مہر پر یہ الفاظ درج ہونگے۔

اَلْبَسْنَاكُمُ الْحُلَلَ وَالْحُلَّى

یعنی ہم نے پہنائے تمہیں لباس اور زیورات۔

5- پانچویں تحفہ کی مہر پر نوشتہ ہوگا۔

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ اِنِّیْ جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ صَبَرُوْا اِنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُوْنَ

یعنی ہم نے آپ لوگوں کا حوروں کے ساتھ عقد نکاح کر دیا ہے۔ بیشک ہم نے آپ کو آج صبر کا معاوضہ دیا ہے۔ بے شک آپ ہی بڑی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

6- چھٹے تحفہ پر لکھا ہوا ہوگا۔

هٰذَا جَزَاؤُكُمُ الْیَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنَ الطَّاعَةِ

یعنی یہ تمہارا معاوضہ ہے آج کے دن جو تم بندگی کیا کرتے تھے۔

7- ساتویں تحفہ پر یہ الفاظ تحریر ہونگے۔

صِرْتُمْ شَبَابًا لَا تَهْرِمُوْنَ اَبَدًا

یعنی اب تم جوان ہو گئے کبھی بوڑھے نہ ہونگے۔

8- آٹھویں تحفہ کی مہر پر یہ لکھا ہوگا۔

صَرْتُمْ آمِنِیْنَ وَلَا تَخَافُوْنَ اَبَدًا

یعنی اب تم امن والے ہو گئے کہ اب کبھی نہ ڈرو گے۔

Marfat.com

Marfat.com

9- نویں تحفہ کی مہر پر یہ الفاظ نقش ہونگے۔

رَافَقْتُمُ الْاَنْبِیَاءَ وَالصِّدِیْقِیْنَ وَ الشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ

یعنی آج تم پیغمبروں کے دوست ہو گئے اور صدیقوں اور شہیدوں کے اور صالحین لوگوں کے۔

10- دسویں تحفہ کی مہر پر یہ الفاظ مکتوب ہونگے۔

سَکَنْتُمْ فِیْ جَوَارِ الرَّحْمٰنِ ذِی الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ

یعنی تم سکونت پذیر ہو گئے ہو خدا رحمان صاحب عرش کریم کے جوار میں پھر وہ فرشتہ کہے گا تم سلامتی سے اور امن سے داخل ہو جاؤ!

پس وہ داخل ہو جائیں گے جنت میں اور کہیں گے الحمدللہ سب تعریفیں ہیں اس ذات کی جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا بیشک ہمارا پروردگار بخش دینے والا ہے۔

سب تعریفیں اس ذات کی ہیں جس نے سچ کر دکھایا اپنا وعدہ اور وارث کیا ہمیں اس زمین جنت کا اب ہم جہاں چاہیں گے وہ جگہ ہم اختیار کر سکتے ہیں بس کیا خوب ہے کام کرنیوالوں کا اجر اور کیا ہی اچھا ہے۔

اہل نار کو دس اطلاع نامے

ام المومنین حضرت بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتیں ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جب اللہ تعالیٰ اہل نار کو جہنم میں داخل کرنا چاہیں گے تو ان کی طرف ایک فرشتہ بھیجیں گے جس کے پاس دس مہر شدہ المناک اطلاع نامے ہونگے۔

1- پہلے اطلاع نامے کی مہر پر لکھا ہوا ہوگا۔

ادخلوھا لا تموتون فیھا ابداً ولا تحیون ولا تخرجون

یعنی داخل ہو جاؤ! تم اس میں اب تم کبھی نہ مرو گے اس میں اور نہ ہی تم زندہ رہو گے اور نہ ہی تم نکالے جاؤ گے۔

2- دوسرے اطلاع نامے کی مہر پر یہ الفاظ لکھے ہوئے ہونگے۔

Marfat.com
Marfat.com

خوضوا فی العذاب لاراحة لکم

یعنی اب تم عذاب میں گھس جاؤ! کبھی آرام نہ پاؤ گے۔

3- تیسرے المیہ کی مہر پر لکھا ہوا ہوگا۔

اُولٰٓئِکَ یَئِسُوْا مِنْ رَحْمَتِیْ

یعنی اب یہ لوگ میری رحمت سے ناامید ہو گئے۔

4- چوتھے المیہ کی مہر پر یہ لکھا ہوا ہوگا۔

اُدْخُلُوْهَا فِی الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحزنِ ابداً

یعنی تم ہمیشہ کیلئے فکر وغم اور دکھ درد کی حالت پر جہنم میں داخل ہو جاؤ!

5- پانچویں المیہ کی مہر پر لکھا ہوا ہوگا۔

لِبَاسُکُمُ النَّارُ وَطَعَامُ کُمْ اَلزَّقُوْمُ وَ شُرْبُکُمُ الْحَمِیْمُ وَ مِهَادِکُمُ النَّارُ وَغَوَا شِیْکُمُ النَّارُ

یعنی تمہارا لباس آگ ہے اور تمہارا کھانا تھوہر ہے اور تمہارا پینا گرم پانی ہے اور تمہارا بستر آگ کا ہے اور اوڑھنا تمہارا بھی آگ ہے۔

6- چھٹے المیہ کی مہر پر یہ لکھا ہوا ہوگا۔

هٰذَا جَزَائُکُمُ الْیَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَّعْصِیَتِیْ

یعنی آج یہ معاوضہ تمہیں گناہ کرنے کی بدولت دیا گیا ہے۔

7- ساتویں المیہ کی مہر پر یہ الفاظ لکھے ہوئے ہونگے۔

سَخَطِیْ عَلَیْکُمْ فِی النَّارِ اَبَدًا

یعنی میرا غضب دوزخ میں تم پر ہمیشہ لاحق رہے گا۔

8- آٹھویں المیہ کی مہر پر یہ الفاظ مکتوب ہونگے۔

عَلَیْکُمُ اللَّعْنَةُ بِمَا تَعَمَّرْ تُمْ مِنَ الذَّنُوْبِ الْکَبَائِرِ وَلَمْ تَتُوْبُوْا وَلَمْ تَنْرَمُوْا

یعنی تم پر لعنت ہے اس لئے کہ تم نے کبیرہ گناہ کئے پھر توبہ نہ کی اور نہ ہی ایسے نقصان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کا احساس کیا۔

9- نویں المیہ کی مہر پر یہ الفاظ لکھے ہوئے ہونگے۔

قُرَنَاؤُكُمُ الشَّيَاطِيْنُ فِي النَّارِ اَبَدًا

یعنی اب آئندہ تمہارے ساتھی شیطان ہونگے اور ہمیشہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔

10- دسویں المیہ کی مہر پر یہ الفاظ لکھے ہوئے ہونگے

اَتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ وَاَرَدْتُمُ الدُّنْيَا وَتَرَكْتُمُ الْآخِرَةِ فهذا جَزَاؤُكُمْ

یعنی تم تابع رہے شیطان کے اور طلب رکھی دنیا کی اور چھوڑ رکھا تھا آخرت کو پس یہ ہے تمہارا پورا معاوضہ۔

دس وہاں نہیں اِدھر تلاش کرو!

بعض حکماء میں سے ایک حکیم نے فرمایا ہے کہ میں نے دس چیزوں کو دس جگہوں پر تلاش کیا ہے مگر وہ نہیں ملیں البتہ دوسری جگہوں پر حاصل ہوئیں، آپ بھی انہیں جگہوں میں تلاش کریں تا کہ گوہر مراد پائیں۔

1- میں نے بلندی کو تلاش کیا تکبر و غرور میں، لیکن وہ تواضع اور انکساری میں حاصل ہوئی۔

2- میں نے عبادت کو نماز میں تلاش کیا، لیکن وہ پرہیز گاری اور تقویٰ میں حاصل ہوئی۔

3- میں نے آرام کی نعمت کو حرص میں تلاش کیا، لیکن وہ زہد میں حاصل ہوئی۔

4- میں نے قلب کی روشنی کو ظاہری نمازوں میں تلاش کیا، لیکن وہ رات کی خفیہ نمازوں میں حاصل ہوئی۔

5- میں نے قیامت کی روشنی کو سخاوت اور بخشش میں تلاش کیا، لیکن وہ روزوں کی پیاس میں حاصل ہوئی۔

6- میں نے پل صراط سے گزر جانے کو قربانی میں تلاش کیا، لیکن وہ صدقہ دینے میں حاصل ہوئی۔

Marfat.com

Marfat.com

7- میں نے آگ سے نجات کو مباح چیزوں میں تلاش کیا، لیکن وہ ترک شہوت میں حاصل ہوئی۔

8- میں نے حب خداوندی کو دنیا میں تلاش کیا، لیکن وہ ذکر خداوندی میں حاصل ہوئی۔

9- میں نے صحت وعافیت کو محفلوں میں تلاش کیا، لیکن وہ تنہائی میں حاصل ہوئی۔

10- میں نے باطنی روشنی کو قرأت قرآن میں تلاش کیا، لیکن وہ تفکر فی القرآن اور آہ وبکا میں حاصل ہوئی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام دس چیزوں سے آزمائے گئے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن پاک کی آیت مبارک

اِذَابْتَلٰی اِبْرَاهِیْمَ رَبَّهٗ بِكَلِمَاتٍ فَاَتَمَّهُنَّ

کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب رب العزت خالق دو جہاں نے دس چیزوں سے آزمایا تو وہ اس آزمائش میں پورے اترے اور دس چیزوں پر عمل کر دکھایا وہ دس چیزیں درج ذیل ہیں، اگر مرد ہیں تو آپ بھی عمل کر دکھائیں۔

1- مسواک کرنا

2- منہ میں پانی ڈال کر کلی کرنا

3- ناک میں پانی ڈال کر صاف کرنا

4- مونچھوں کے بال کٹوانا

5- سر کے بال مونڈوانا

6- بغلوں کے بال اکھیڑنا

7- ناخن اتروانا

8- زیرناف کے بال مونڈنا

9- ختنہ کی کارروائی کرنا

10- استنجا اور طہارت کرنا (ماخوذ از منبہات)

Marfat.com

برا کہا جس نے نبی کو ایک بار برائی بھیجی اس پر اللہ نے دس بار

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے، جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر ایک درود شریف بھیج دیا اللہ تعالیٰ نے اس پر دس بار رحمتیں بھیجی ہیں۔

اور جس نے آپ کو ایک بار برا بھلا کہا سو اللہ تعالیٰ نے اس پر دس بار برائی بھیجی ہے۔

کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کا فرمان ولید بن مغیرہ کے بارے میں نہیں پڑھا؟

جبکہ اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک بار برا بھلا کہا اور اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے ولید بن مغیرہ پر دس بار درج ذیل لفظوں میں لعنت بھیج دی۔ اور وہ یہ ہیں۔

1- ولاتطع کل حلاف (اے نبی تو قسم کھانے والے کا کہا نہ مان)
2- مھین (وہ بے قدر!)
3- ھماز (ہیں! طعنہ دیتا ہے)
4- مشاء (چغلی اٹھائے)
5- بنمیم (پھرتا ہے)
6- مناع للخیر (نالائق کہیں کے) بھلائی سے روکتا ہے؟
7- معتد (حد سے بڑھنے والے ظالم
8- اثیم (گناہ گار)
9- عتل (کمینہ بے ترس)
10- بعد ذالک زنیم (پھر اس کے بعد بدنام)

ان کان ذامال وبنین اذا تتلی آیتنا قال اساطیر الاولین

کیا اس لئے کہ تو مالدار ہے؟ اور بیٹوں والا ہے؟ جبکہ ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ پرانے زمانے کی باتیں ہیں؟

دس سببوں سے لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی

حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ سے لوگوں نے دریافت کیا کہ، اے حضرت!

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خدا کا فرمان ہے۔

ادعونی استجب لکم

کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار ضرور قبول کرونگا۔

لیکن ہم پکارتے ہیں اور ہماری پکار قبول نہیں ہوتی اس کی کیا وجہ ہے؟

پھر حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے جواب فرمایا۔

مَاتَتْ قُلُوْبُکُمْ مِنْ عَشْرَةِ اَشْیَاءَ

یعنی تم لوگوں کے دل دس چیزوں کے سبب مردہ ہو گئے ہیں۔

1- تم نے اللہ تعالیٰ کو پہچانا اور پھر اس کا حق ادا کرنا بھول گئے۔

2- تم نے قرآن پاک کو پڑھ لیا اور پھر اس پر عمل کرنا بھول گئے۔

3- تم نے دعویٰ کیا شیطان کی دشمنی کا اور پھر اس سے دشمنی کرنا بھول گئے۔

4- تم نے دعویٰ کیا حب رسول ﷺ کا اور پھر آپ ﷺ کا طریقہ اپنانا بھول گئے۔

5- تم نے دعویٰ کیا حب جنت کا اور پھر اس کے لئے عمل کرنا بھول گئے۔

6- تم نے دعویٰ کیا خوف دوزخ کا اور پھر گناہوں سے پرہیز کرنا بھول گئے۔

7- تم نے دعویٰ کیا کہ مرنا حق ہے اور پھر موت کی تیاری کرنا بھول گئے۔

8- تم نے غیروں کے عیب تلاش کئے اور پھر اپنے عیبوں کو بھول گئے۔

9- تم نے اللہ پاک کا رزق کھایا اور پھر اس کا شکر کرنا بھول گئے۔

10- تم نے اپنے مردوں کو دفن کیا اور پھر ان سے عبرت لینا بھول گئے۔

فرمان رسول ﷺ سے دس کلمات

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی غلام یا کنیز عرفہ کی رات کو ہزار بار دعا پڑھے جس کے دس کلمات ہیں اور پڑھنے والے کے لئے دو شرطیں ہیں کہ اول، صلہ رحمی ترک کرنے والا نہ ہو اور دوم، کوئی گناہ کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو، تو جو اللہ تعالیٰ سے سوال کرے گا وہ سوال اس کا ضرور بالضرور پورا ہوگا۔

Marfat.com
Marfat.com

خیال رہے کہ عدم قبولیت کا تو امکان بھی نہ ہوگا۔ اور وہ دس کلمات یہ ہیں۔

1- سبحان الذی فی السماء عرشه

پاک ہے وہ ذات جس کا تخت آسمانوں پر ہے۔

2- سبحان الذی فی الارض ملکه و قدرته

پاک ہے وہ ذات جس کا ملک اور قدرت زمیں میں ہے۔

3- سبحان الذی فی البرسبیله

پاک ہے وہ ذات جس کی راہ ویرانوں میں ہے۔

4- سبحان الذی فی الهوای روحه

پاک ہے وہ ذات کی جس کی روح ہوا میں ہے۔

5- سبحان الذی فی النار سلطانه

پاک ہے وہ ذات جس کا غلبہ آگ میں ہے۔

6- سبحان الذی فی الارحام علمه

پاک ہے وہ ذات جس کا علم رحموں میں ہے۔

7- سبحان الذی فی القبور قضائه

پاک ہے وہ ذات جس کی قضا قبروں میں ہے۔

8- سبحان الذی رفع السماء بلا عمد

پاک ہے وہ ذات جس نے بلا ستون آسمان کو بلند کیا۔

9- سبحان الذی وضع الارض

پاک ہے وہ ذات جس نے بچھایا زمین کو

10- سبحان الذی لا ملجاء ولا منجاء منه الاالیه

پاک ہے وہ ذات جس کے بغیر کوئی پناہ اور کوئی نجات نہیں

Marfat.com

Marfat.com

ابلیس کے دس دوست

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز ابلیس علیہ لعنت سے دریافت فرمایا کہ میری امت میں سے تمہارے کتنے دوست ہیں ابلیس علیہ لعنت نے جواب دیا وہ دس قسم کے لوگ ہیں ان میں سے پہلا.....

1- وہ شخص جو حاکم وقت ہو اور رعایا پر ظلم کرتا ہو۔
2- وہ شخص جو متکبر ہو اور خداوند کریم کے احکام کی تعظیم نہ کرتا ہو۔
3- وہ شخص جو دولت مند ہو اور حصول مال میں حلال حرام میں احتیاط نہ کرتا ہو۔
4- وہ شخص جو عالم ہو اور امراء جابرین کو حق سچ نہ کہتا ہو۔
5- وہ شخص جو سوداگری میں جھوٹ اور امانتوں میں خیانت کرتا ہو۔
6- وہ شخص جو مہنگا بیچنے کے لئے اناج کو روک رکھتا ہو۔
7- وہ شخص جو زنا کے فعل بد سے نفرت نہ کرتا ہو۔
8- وہ شخص جو سود در بوا اور رشوت لیا کرتا ہو۔
9- وہ شخص جو مال جمع کرتا ہو اور کنجوسی کے عیب سے بے پرواہ رہتا ہو۔
10- وہ شخص جو شراب کی عادت بد پر ہمیشہ دلچسپی رکھتا ہو۔

یہ ہیں بفرمان رسول کے دس دوست ابلیس کے

دس دنیا میں کام کریں دس حشر کو اجر پائیں

یہ دس باتیں حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ کی جانب منسوب کی جاتی ہیں اور بعض مورخین ان دس باتوں کو کسی اور بزرگ کی طرف منسوب کرتے ہیں بہر حال یہ دس باتیں مختلف فیہ ہیں۔

1- جس شخص نے دنیا میں توشہ تیار کر لیا وہ قیامت کے روز حبیب اللہ ہوگا۔
2- جس شخص نے غصہ پیا اور بدلہ نہ لیا پھر ثالثار ہا وہ خداوند قدوس کے قرب جوار میں داخل ہوگا۔

Marfat.com
Marfat.com

3- جس شخص نے ریاست کی محبت چھوڑ دی وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس عزت پائے گا۔

4- جس شخص نے دنیا میں زیادتیاں کرنی چھوڑ دی وہ صالحین کے ساتھ آرام پائے گا۔

5- جس شخص نے دنیا میں فساد جھگڑے چھوڑ دیئے وہ قیامت کے دن اپنا مطلب پائے گا۔

6- جس شخص نے دنیا میں بخیلی کنجوسی چھوڑ دی اس کا مخلوقات میں سرداروں کا چرچا ہوگا۔

7- جس شخص نے آخرت کے لئے دنیا میں آرام چھوڑ دیا وہ قیامت کے دن خوشی اور مسرت حاصل کرے گا۔

8- جس شخص نے دنیا میں تمام حرام چھوڑ دیئے وہ قیامت کے دن پیغمبروں کا ہمسایہ ہوگا۔

9- جس شخص نے دنیا میں حرام کام اور حرام کو دیکھنا بھی چھوڑ دیا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی آنکھیں ٹھنڈی کرے گا۔

10- جس شخص نے دنیا میں دولت مندی کو چھوڑ دیا اور فقر کو پسند کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے ولیوں کے ساتھ اس کی تمام ضرورتیں پوری کرے گا۔

ایک سوال کے دس جواب جو دس آدمیوں کے مزاج کے مطابق تھے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس دس آدمیوں کا وفد آیا۔ وفد کے امیر نے کہا

جناب ہم دس آدمی ہیں اور ایک سوال ہے اور اس کے دس جوابات ایسے مانگتے ہیں جو سامعین کی سمجھ کے مطابق ہوں تا کہ ہر شخص اپنی سمجھ سوچ کے مطابق جواب سن کر اپنا دل مطمئن کر سکے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں کہو! اس وفد کے امیر نے کہا کیا علم بہتر ہے یا مال؟

آپ رضی اللہ عنہ نے اس طرح جواب دینا شروع فرمایا

1- ایک شخص کو کہا علم بہتر ہے۔ کیونکہ مال کی تجھے حفاظت کرنی پڑتی ہے لیکن علم تیری حفاظت کرتا ہے۔

Marfat.com

2- دوسرے شخص کو کہا علم بہتر ہے۔ کیونکہ مال فرعون ہامان کا ترکہ ہے اور علم پیغمبروں کی وراثت ہے۔

3- تیسرے شخص کو کہا علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے اور مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے۔

4- چوتھے شخص کو کہا علم دیر تک رہنے سے خراب نہیں ہوتا لیکن مال دیر تک رہنے سے بوسیدہ ہو جاتا ہے۔

5- پانچویں شخص کو کہا علم کو چوری کا کوئی خطرہ نہیں لیکن مال کو چوری کا خطرہ ہوتا ہے۔

6- چھٹے کو کہا علم والا ہمیشہ کریم کہلاتا ہے لیکن مال دار کنجوس کہلاتا ہے۔

7- ساتویں شخص کو کہا علم سے دل کو روشنی ملتی ہے لیکن مال سے دل میں اندھیرا داخل ہو کر بڑھتا ہے۔

8- آٹھویں شخص کو کہا زیادہ علم سے رسول پاک ﷺ نے فرمایا ما عبدناک حق عبادتک لیکن زیادہ مال سے فرعون شداد نمرود نے خدائی دعویٰ کیا۔

9- نویں شخص کو کہا کہ علم سے ہر دل عزیزی پیدا ہوتی ہے لیکن مال سے بے شمار دشمن پیدا ہوتے ہیں۔

10- دسویں شخص کو کہا کہ علم کا کوئی حساب نہ ہوگا لیکن مال دھن دولت کا ضرور حساب ہو گا۔

دس باب توریت میں

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک نقل کیا گیا ہے، کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تختیوں پر لکھی ہوئی جو کتاب دی تھی اس میں یہ دس باب بھی تھے۔

1- اے موسیٰ! میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، میرا یہ قول پورا ہو کر رہے گا کہ آگ مشرکین کے چہروں کو جھلسا دے گی۔

2- اے موسیٰ! میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرتے رہنا، اس کے ذریعہ آفات سے

Marfat.com

حفاظت، عمر میں زیادتی اور آرام دہ زندگی نیز مزید نعمتیں دونگا۔

3- اے موسیٰ! کسی کو ناحق قتل نہ کرنا، ورنہ زمین و آسمان تمہارے لئے تنگ ہو جائیں گے اور تم دوزخ کے حق دار ہو سکو گے۔

4- اے موسیٰ! میرے نام کے ساتھ جھوٹی اور مجرم بنانے والی قسم نہ کھانا، کیونکہ جو میری اور میرے نام کی عظمت نہیں کرتا، میں اس کو پاک نہیں کرتا

5- اے موسیٰ! لوگوں کو جو میں نے اپنے فضل سے نعمتیں دی ہیں ان پر کبھی حسد نہ کرنا، کیونکہ حاسد میری نعمتوں کا دشمن، میری تقسیم سے ناراض اور میرے فیصلہ کو ٹھکرانے والا ہے اور جس کا میرے ساتھ یہ معاملہ ہو، اس کا میرے ساتھ اور میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

6- اے موسیٰ! جس بات کو اچھی طرح سنا، دیکھا یا سمجھا نہ ہو، اور دل اس سے مطمئن نہ ہو، اس کی کبھی گواہی نہ دینا ورنہ میں روز قیامت اس کے متعلق جواب طلبی کرونگا۔

7- اے موسیٰ! کبھی چوری نہ کرنا، نیز اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا نہ کرنا، ورنہ اس عمل کی نحوست سے تم کو اپنی رحمت سے محروم اور آسمان کے دروازے تم پر بند کر دوں گا۔

8- اے موسیٰ! جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کے لئے پسند کرنا۔ (کیونکہ یہ ایمان اور اخلاق کا معیار ہے)

9- اے موسیٰ! میرے سوا کسی کے لئے (جانور) ذبح نہ کرنا، میں اسی قربانی کو پسند کرتا ہوں جو میرے نام کے ساتھ اور خالص میرے لئے کی جائے کیونکہ ذبح کرنا عبادت ہے اور کوئی عبادت غیر اللہ کے لئے جائز نہیں)

10- اے موسیٰ! ہفتہ کے دن میری عبادت کے لئے خود کو اور اپنے تمام متعلقین کو ضرور فارغ کرنا۔ (کیونکہ ہفتہ کا دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی امت کے لئے متبرک اور عید قرار دیا گیا تھا۔ جیسے امت محمدیہ ﷺ کے لئے جمعۃ المبارک کا دن ہے)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فرضیت جہاد پر دس قرآنی آیات

1- تم پر کافروں سے مسلح جہاد فرض کیا گیا۔(البقرہ:۲۱۶)
2- اے نبی! آپ ایمان والوں کو مسلح جہاد پر ابھاریئے۔(انفال:۶۵)
3- اے نبی! آپ بنفس نفیس اللہ کی راہ میں مسلح جہاد کیجئے آپ دوسروں کے ذمہ دار نہیں۔اللہ اس مسلح جہاد کی بدولت کفر کے رعب کو ختم کرے گا۔(النساء:۸۴)
4- تم ان کفار سے مسلح جہاد کرو! اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا۔اور ان کو رسوا کرے گا اور تمہیں ان پر غالب کرے گا اور مومنین کے سینوں کو شفاء دے گا اور ان کے دلوں کو ٹھنڈا کرے گا۔(توبہ:۸۴)
5- مومن تو اللہ کے راستہ میں مسلح جہاد کرتے ہیں۔(النساء:۷۶)
6- پس اگر وہ کافر تم سے لڑیں تو ان کو قتل کر ڈالو کافروں کا علاج ہی یہی ہے۔
(سورۃ البقرہ)
7- قریب رہنے والے کفار سے پہلے مسلح جہاد کرو مسلح جہاد بھی اتنا سخت کہ وہ تمہارے اندر شدت اور سختی محسوس کریں۔(توبہ:۲۳)
8- کفر کے سرداروں سے مسلح جہاد کرو۔(توبہ:۱۲)
9- کفار کے لئے ہر قسم کی جنگی قوت جمع رکھو۔(انفال:۶۰)
10- کفار کی گردنیں مارو ان کی خوب خونریزی کر کے مضبوطی سے باندھ لو۔(محمد:۴)

دس حدیث نبوی ﷺ

1- تم پر جہاد فرض ہے۔ہر امیر کے ماتحت امیر نیک ہو یا فاسق فاجر۔(ابوداؤد)
2- مجھے اللہ نے اس وقت تک قتال جاری رکھنے کا حکم دیا جب تک کافر لوگ لا الہ الا اللہ کے قائل نہ ہو جائیں۔(بخاری)
3- مجھے تلوار دیکر بھیجا گیا ہے اور ذریعہ معاش میرا نیزوں کے سایہ تلے رکھا گیا ہے۔
(بخاری)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

4- مسلمانوں! جب تم سے جہاد میں نکلنے کو کہا جائے تو نکلو۔ (بخاری)
5- جہاد کو اپنے اوپر لازم کرلو! کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی بدولت تمہارے غم اور پریشانیاں دور کرے گا۔ (صحیح جامعہ صغیر)
6- جہاد کرو! اس کی برکت سے تندرست رہو گے اور مالدار بنو گے۔ (کنز العمال)
7- جنت تلواروں کی چھاؤں میں ہے۔ (بخاری)
8- جس کے قدم جہاد میں غبار آلود ہونگے جہنم کی آگ اُسے نہیں چھو سکے گی۔ (بخاری)
9- جہاد قیامت تک جاری رہے گا۔ (ابوداؤد)
10- جب تک ایک جماعت مسلح جہاد کرتی رہے گی یہ دین قائم رہے گا۔ (مسلم شریف)

دل دس چیزوں سے صاف آئینہ کی مانند ہوگا

اگر تو چاہے کہ تیرا دل صاف مثل آئینہ کے ہو جائے تو پھر ان دس چیزوں کو اپنے سے نکال دے۔

1- اے عزیز! دنیا کی حرص ولالچ تہ دل سے نکال دیں۔
2- لمبی لمبی امیدیں بھی تہ دل سے نکال دیں۔
3- ناحق غصہ آتا ہو، تو وہ بھی تہ دل سے نکال دیں۔
4- جھوٹ بولنے کی عادت ہو، تو وہ بھی تہ دل سے نکال دیں۔
5- غیبت کی عادت ہو، تو وہ بھی تہ دل سے نکال دیں۔
6- کنجوسی بخل کی عادت ہو، تو وہ بھی تہ دل سے نکال دیں۔
7- حسد کرنے کی عادت ہو، تو وہ بھی تہ دل سے نکال دیں۔
8- ریاکاری کی عادت ہو، تو وہ بھی تہ دل سے نکال دیں۔
9- تکبر غرور کی عادت ہو، تو وہ بھی تہ دل سے نکال دیں۔
10- آپ اگر مسلمانوں سے غصہ رکھتے ہیں تو وہ بھی تہ دل سے نکال دیں۔ تو دل آئینہ کی

Marfat.com
Marfat.com

طرح صاف شفاف ہوجائے گا۔

درج ذیل کے ایک شعر میں مذکورہ بالا چیزیں جمع کردی گئی ہیں۔ یہ سب نکال دیں۔

حرص و امل و غضب و دروغ و غیبت
بخل و حسد و ریاء و تکبر و کینہ
(ماخوذ آداب المرشدین)

دلہن کو خاتون عرب کی دس نصیحتیں

عورت کے ذریعے گھر جنت کا باغ بن سکتا ہے۔ عورت کا گھر بسانے میں اس کے والدین کا کردار بہت اہمیت رکھتا ہے۔

جو بیوی شوہر کے لئے مسائل پیدا نہیں کرتی اس شوہر کے لئے مشکلات پیدا نہیں ہوتیں۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو عورت اس حال میں وفات پا گئی کہ اس کا شوہر اس پر راضی تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔

نیز فرمایا جب عورت پانچوں وقت کی نماز پڑھے اور رمضان شریف کے روزے رکھے اور اپنی آبرو کی حفاظت کرے اور شوہر کی فرماں برداری کرے تو جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہوسکتی ہے۔

ایک صحابی نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کون سی عورت بہتر ہے ارشاد فرمایا وہ عورت بہتر ہے کہ جب اس کا خاوند اس کی جانب دیکھے تو خاوند کو خوش کردے اور جب خاوند حکم کرے تو عمل کرے اور وہ اپنی جان کی خاطر اس کی مخالفت نہ کرے اور خاوند کی مرضی کے خلاف اس کے مال میں سے خرچ نہ کرے۔

آج کل کی عورتیں ذرا سی بات پر منہ پھیلائے رکھتی ہیں اور معمولی بات میں شوہر کو ناراض کردیتی ہیں۔ ذرا سی دل پر میل آجائے تو شوہر کے تمام احسانات کو بھلا دیتی ہیں۔ یہ بہت گندی حرکت ہے۔ شوہر کو ناراض کرنا اتنا وبال ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ تین شخصوں کی نماز قبول نہیں ہوتی اور ان کی نیکی اور دعا اوپر نہیں جاتی۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اول تو بھاگا ہوا غلام جب تک اپنے مالکوں کے پاس آ کر اپنا ہاتھ ان کے ہاتھ میں نہ دے۔

دوم وہ عورت جس کا خاوند اس پر ناراض ہو۔

سوم وہ شخص جو نشہ میں مست ہو جب تک وہ ہوش میں نہ آئے۔

اس فرمان نبوی ﷺ سے اندازہ ہوتا ہے جو عورت اپنے خاوند کو خوش اور راضی نہیں رکھ سکتی اس کی نماز قبول نہیں ہوتی! پس جس کی نماز قبول نہ ہوئی تو باقی سب عبادات اور اعمال بھی نہ ہوئے۔

آج کل کی پڑھی لکھی عورت سے دور جاہلیت کی دیہاتی عرب خاتون اسامہ بنت حارث کا معیار سوچ بدرجہا بہتر ہے جس نے اپنی بیٹی ام ایاس کو اس کی رخصتی کے موقعہ پر خاوند اور اس کے لواحقین کی تابعداری اور عزت واحترام پر جنت کی نوید سنائی۔

اے میری پیاری بیٹی!

اگر اہل علم اور صاحب فضل کو نصیحت کرنے کی ضرورت نہ ہوتی تو آج میں یقیناً تیرے فضل وادب کی بنا پر تجھے ہرگز نصیحت نہ کرتی لیکن نصیحت کرنا ایک عقل مند انسان کو یاد دلانا ہوتا ہے کہ بروقت عمل کردار ادا کر کے سرخروئی اور کامیابی حاصل کرے۔

اگر کسی دوشیزہ کے ماں باپ کی خوش حالی اور ان کا اپنی بیٹی سے انتہائی پیار یہ تقاضا کرتا ہے کہ اسے شادی کرنے کی حاجت نہیں تو یقیناً سب لوگوں سے بڑھ کر تجھے شادی کرنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ لیکن عورتوں کو مردوں کے لئے اور مردوں کو عورتوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔

اے میری پیاری بیٹی تو اس ماحول سے جدا ہو رہی ہے۔ جس میں تو پیدا ہوئی اور جس گھونسلے میں تو پروان چڑھی۔ اب تو اس کو چھوڑ کر ایک ایسے گھونسلے کی طرف جا رہی ہے۔ جس کو تو نہیں جانتی اور ایک ایسے ساتھی کے پاس جا رہی ہے جس سے پہلے مانوس نہیں ہو وہ تیرا مالک بن کر تیرا محافظ ونگران اور سر کا تاج بن گیا ہے اب تو اس کی لونڈی اور غلام بن جانا

Marfat.com

وہ تمہارا غلام بن جائے گا۔

اے میری پیاری بیٹی! تو مجھ سے دس باتیں پلے باندھ لے یہ تیری خوشی اور راحت و مسرت کا سبب بنیں گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

1- خاوند کا ساتھ ہمیشہ قناعت دینا۔

2- تیرا طرز عمل یہ ہو کہ تو ہمیشہ اس کی بات سننا اور اس کا کہا ماننا۔

3- اس کی نفرت و کراہت کے مواقع پر بغور جائزہ لینا۔

4- تیری کسی بدصورتی پر اس کی نگاہ نہ پڑے اور وہ ہمیشہ تجھ سے پاکیزہ خوشبو سونگھے۔

5- اس کے کھانے کے اوقات کا خاص خیال رکھنا، اس کی نیند و آرام کے دوران ماحول کو پرسکون رکھنا، کیونکہ بھوک کی گرمی انسان کو بھڑکا دیتی اور نیند کا لطف خراب کرنا عورت کو ناپسند کرنے کا سبب بنتا ہے۔

6- اس کے گھر اور مال کی حفاظت کرنا اور اس کی ذات، اس کے لواحقین اور اس کے بچوں کا خاص خیال رکھنا، اور ان کی طرف پوری توجہ دینا کیونکہ مال کی حفاظت کرنا تیری بہترین عزت افزائی کا سبب بنے گا اور بچوں اور اس کے لواحقین پر توجہ دینا تیرے خوبصورت انتظام اور سلیقہ شعاری پر شہادت دے گا۔

7- اس کے راز بھید ہرگز فاش نہ کرنا، اس کے حکم کی نافرمانی نہ کرنا، کیونکہ اگر تو نے اس کا راز فاش کیا تو اس کی بے وفائی سے اپنے آپ کو محفوظ نہ سمجھنا اور اسی طرح اگر تو نے اس کی نافرمانی کی تو اس کا سینہ تیرے متعلق غصہ سے بھر جائے گا۔

8- اگر تو اس کو غمزدہ دیکھے تو اس کے سامنے اپنی خوشی کا اظہار مت کرنا! کیونکہ یہ بات تیری کوتاہی سمجھی جائے گی اور اسی طرح جب وہ خوش ہو تو تم اس کے سامنے اپنی افسردہ حالت کا اظہار مت کرنا، کیونکہ اس طرح تو اس کی خوشی کو بے لطف بنا دیگی۔

9- تو جتنا زیادہ اس سے اتفاق رائے اور اس کے مزاج سے موافقت کرے گی تو وہ اتنا ہی زیادہ تیرا ساتھ دے گا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

10- تو جان لے کہ تو اپنی پسندیدہ خواہش کو تب ہی پا سکے گی جب تو اپنی پسند اور ناپسند کو چھوڑ کر اس کی مرضی کو اپنی خواہش پر ترجیح دے گی۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے خیر و برکت کو تمہارا مقدر بنا دے۔ آمین آمین

یہ نصیحت تھی زمانہ جاہلیت کی ایک ماں کی۔

ایک گناہ میں دس برائیاں

اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق اگر چہ ایک نیکی کا بدلہ دس نیکیاں اور ایک گناہ کا بدلہ ایک گناہ ہوگا لیکن ایک گناہ کے اندر دس برائیاں موجود ہیں جو انسان کو خسارہ میں ڈالتی ہیں وہ یہ ہیں۔

1- گناہ کرنے میں خالق اکبر کی ناراضگی ہوتی ہے۔
2- گناہ کرنے میں شیطان کو خوشی ہوتی ہے۔
3- گناہ کرنے میں جنت سے دوری ہوتی ہے۔
4- گناہ کرنے میں جہنم سے قربت ہوتی ہے۔
5- گناہ کرنے میں اپنے نفس پر زیادتی ہوتی ہے۔
6- گناہ کرنے میں دل کے اندر پلیدی داخل ہوتی ہے۔
7- گناہ کرنے میں محافظ فرشتوں سے دوری ہوتی ہے۔
8- گناہ کرنے میں مخلوق کے ساتھ خیانت ہوتی ہے۔
9- گناہ کرنے میں دن اور رات کی گواہی ہوتی ہے۔
10- گناہ کرنے میں رسول اکرم ﷺ غمگین ہوتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آٹھ سال کی عمر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رہا، سب سے پہلے آپ ﷺ نے مجھے یہ نصیحت فرمائی کہ!

1- اے انس! وضو ٹھیک ٹھیک کیا کرو! کیونکہ اس سے عمر میں برکت ہوگی اور محافظ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

فرشتے تم سے محبت کرنے لگیں گے۔

2- غسل جنابت میں مبالغہ کیا کرو۔ کیونکہ ہر بال کے نیچے جنابت کی پلیدی ہوتی ہے اس سے تمہارے گناہ معاف ہوں گے۔

3- چاشت کی نماز ضرور پڑھا کرو۔ کیونکہ یہ توبہ کرنے والوں کی نماز ہے۔ (تا کہ توبہ کی قبولیت ہو)

4- رات دن کو بھی ضرور نماز پڑھا کرو! کیونکہ فرشتے تمہارے لئے دعا کریں گے۔

5- نماز کے تمام ارکان ٹھیک ٹھیک ادا کیا کرو! کیونکہ ایسی نماز اللہ تعالیٰ کو پسند ہوتی ہے اور وہ قبول فرماتے ہیں۔

6- اگر ہو سکے تو ہمیشہ باوضو رہنے کی عادت بناؤ! کیونکہ اس سے موت کے وقت کلمہ شہادت نہیں بھولو گے۔

7- گھر میں داخل ہوتے وقت گھر والوں کو سلام کیا کرو! کیونکہ اس سے برکت پیدا ہوگی۔

8- راستہ میں جو مسلمان ملے اس کو سلام کیا کرو! کیونکہ اس سے ایمان میں حلاوت ہو گی اور اس راستہ کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

9- ایک لمحہ کے لئے بھی کسی مسلمان سے کینہ یا حسد مت رکھو! یہ میرا طریقہ ہے جس نے میرا طریقہ اپنایا اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں رہے گا۔

10- اے انس! اگر آپ نے میری وصیت کی حفاظت کی اور اس پر عمل کیا تو موت تمہاری محبوب بن جائے گی اور تمہاری خوشی اور راحت دونوں تمہارے لئے موت میں پوشیدہ مضمر ہو جائیں گے۔

اچھے اخلاق دس ہیں

حضرت علی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے بڑے فرزند ارجمند حضرت حسن

۱۳ھ میں پیدا ہوئے حضرت علی کے بعد خلافت نشین ہوئے لیکن خود کسی حکمت عملی کے تحت خلافت کی مسند سے دست بردار ہو گئے۔

پینتالیس برس کی عمر میں زہر دیکر شہید کر دیئے گئے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اچھے اخلاق دس ہیں جو ایمان کو مکمل کرتے ہیں۔

1- اپنی زبان کو ہمیشہ سچائی کا عادی بنانا
2- باطل سے حملہ کے دوران شدت اختیار کرنا۔
3- سائلین لوگوں کو کچھ ضرور دینا۔
4- محسنین کے احسانوں کا بدلہ دینا۔
5- پڑوسیوں کی حفاظت کرنا۔
6- لوگوں سے صلہ رحمی کرنا۔
7- حقوق العباد ادا کرنا۔
8- مہمان نوازی کرنا۔
9- حسن خلق کرنا
10- سب سے بڑھ کر شرم حیاء کرنا۔

آنحضرت ﷺ نے نیکوں کے متعلق فرمایا

تلک عشرۃٌ کاملۃٌ

1- لوگوں میں بہتر وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے (قضاعی)
2- نیکی آسان چیز ہے وہ کشادہ پیشانی اور نرم کلام کا نام ہے۔ (حاکم)
3- اللہ کے پیارے بندے وہ ہیں جنہوں نے نیکی کی اور نیکوں کاروں کو محبوب رکھا۔ (ابن حبان)
4- نیکی بتانے والا نیکی کرنے والے کی مثال ہے۔ (ابن نجار)
5- جس نے راستہ سے پتھر اٹھایا اس کے لئے نیکی لکھی جائے گی۔ (طبرانی)

Marfat.com

Marfat.com

6- اپنے دل سے پوچھو! نیکی وہ ہے جس سے نفس مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو دل میں کھٹکے اور سینہ میں تردد ہو۔ (احمد)

7- خدا تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور کاموں کو دیکھتا ہے۔ (مسلم شریف)

8- نیک شخص بری موت سے نہیں مرتا۔ (کتاب فردوس)

9- جو جنت کا شوق کرے وہ نیکیوں کی طرف بڑھے۔ (کتاب فردوس)

10- جو دوسروں کو نیک کام کرنے کو کہے اس کو خود نیک کام پر پابند ہونا چاہئے۔ (بیہقی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کے متعلق فرمایا

1- شراب دوا نہیں ہے وہ خود بیماری ہے۔ (مسلم)

2- شراب پینے سے پرہیز کرو! کیونکہ وہ ہر برائی کی چابی ہے۔ (بیہقی)

3- شراب جس شخص نے پی اسے جہنم کا گرم پانی پلایا جائے گا۔ (بزاز)

4- شراب جس نے پی اس سے نور ایمان نکل جائے گا۔ (طبرانی)

5- شراب وہ چیز ہے جو عقل کو فاسد اور زائل کر دے۔ بخاری

6- شراب گناہوں کو جمع کرنے والی چیز ہے۔ (فردوس)

7- شراب حرام ہے اس کا بیچنا حرام اور اس کی قیمت حرام ہے۔ (فردوس)

8- شراب توریت اور انجیل اور قرآن مجید میں ملعون ہے۔ (فردوس)

9- ہر نشہ آور چیز سے بچو! کیونکہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ (طبرانی)

10- جو چیز مست کر دے اس سے پرہیز کرو۔ (ابوداؤد)

توریت میں امت محمد یہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس فضیلتیں

ایک روایت میں حضرت مقاتل بن سلیمان رضی اللہ عنہ امت محمدیہ کی فضیلت پر سات فضیلتیں بیان کرتے ہیں اور حضرت معمر نے حضرت قتادہ سے بھی اس موضوع پر ایک روایت بیان فرمائی جس میں مزید امت محمدیہ کی تین اور فضیلتیں بیان فرمائی ہیں۔ جن کا

Marfat.com

مجموعہ دس ہیں اور اختصار کے ساتھ درج کر دی جاتی ہے۔

1- حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: یا باری تعالیٰ میں توریت میں ایک امت کا ذکر پڑھتا ہوں کہ وہ سفارش کریں گے تو ان کی سفارش قبول کر لی جائے گی میری مؤدبانہ گزارش ہے آپ انہیں میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری ہوا وہ تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت ہے۔

2- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں توریت میں پڑھتا ہوں کچھ لوگ ایسے ہیں جن کی پانچ نمازوں کی ادائیگی ان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ میری مودبانہ گزارش ہے کہ آپ انہیں میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت ہے۔

3- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں توریت میں پڑھتا ہوں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو اہل ضلالتہ کو قتل کریں گے حتیٰ کہ کانے دجال کو بھی میری مؤدبانہ گزارش ہے کہ آپ انہیں میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت ہے۔

4- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں توریت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے ہونگے کہ وہ پانی اور مٹی سے طہارت حاصل کریں گے ان کے متعلق استدعا ہے کہ آپ انہیں میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت مبارک ہے۔

5- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں توریت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے ہونگے جنہیں صدقات کا مال استعمال کرنے کی اجازت ہوا کرے گی ان کے متعلق استدعا ہے کہ آپ انہیں میری امت بنا دیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت ہیں۔

6- حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں توریت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے

Marfat.com

بھی ہونگے کہ جب نیکی کا ارادہ کریں گے تو ان کی ایک نیکی لکھ دی جائے گی اور جب ارادہ کے مطابق کام کرگزریں گے تو ان کو دس گنا یا سات سو گنا یا اس سے بھی زیادہ معاوضہ دیا جائے گا اور اگر برائی کا صرف ارادہ کریں گے تو کچھ نہیں لکھا جائے گا اور اگر ارادہ برائی کے مطابق کام کرگزریں گے تو ایک گناہ لکھا جائے گا کیا یہ بہتر نہ ہوگا آپ ان لوگوں کو میری امت بنادیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ بھی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہیں۔

-7 حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں تورایت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جن میں سے ستر ہزار شخص جنت میں بے حساب جائیں گے ان کے متعلق استدعا ہے کہ آپ انہیں میری امت بنادیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہوا: وہ بھی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہیں۔

-8 حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں تورایت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے ہونگے جو خیر الامم کے لقب سے پکارے جائیں گے آپ سے استدعا ہے کہ انہیں میری امت بنادیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ بھی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہیں۔

-9 حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں تورایت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہونگے جو آخری زمانہ میں آنیوالے اور بروز قیامت آگے بڑھنے والے اور سبقت لے جانے والے ہونگے آپ سے استدعا ہے کہ انہیں میری امت بنادیں۔

ارشاد باری ہوا: وہ بھی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہیں۔

-10 حضرت موسیٰ علیہ السلام: یا باری تعالیٰ میں تورایت میں پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جن کے سینوں میں کتاب محفوظ ہوگی اور وہ دیکھ کر بھی پڑھتے ہونگے۔ آپ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ انہیں بھی میری امت بنادیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہوا: وہ بھی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

بالآخر حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت میں داخل ہونے کی خود آرزو کرتے ہیں جس کے جواب میں یہ آیت آتی ہے۔

ترجمہ: (آج) سے اے موسیٰ! لوگوں کی طرف اپنے مراسلات اور اپنی کلام بھیجنے کیلئے میں نے تمہیں منتخب کر کے چن لیا ہے۔ پس! جو کچھ میں نے تمہیں دیا ہے اس کو مضبوطی سے تھام لیجئے اور شکرانہ ادا کرو اور شاکرین میں سے ہو جاؤ!"

حضرت لقمان کی دس نصیحتیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے حضرت لقمان حکیم علیہ رحمت کو شکر گزاری کے لئے حکمت کا علم عطاء فرمایا، جو شکر کرتا ہے وہ اپنے فائدہ کے لئے حق کو مانتا ہے اور جو انکار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بے نیاز ہیں۔

جس وقت حضرت لقمان حکیم علیہ رحمت اپنے بیٹے کو نصیحت فرما رہے تھے تو فرمایا۔

1- اے میرے بیٹے! زندگی دس اصولوں پر گزاریں:

اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچائی سے گزاریں۔

نفس کے ساتھ غلبہ سے گزاریں۔

مخلوق کے ساتھ انصاف سے گزاریں۔

بزرگوں کے ساتھ خدمت سے گزاریں۔

بچوں کے ساتھ شفقت سے گزاریں۔

فقیروں کے ساتھ سخاوت سے گزاریں۔

دوستوں کے ساتھ خیر خواہی سے گزاریں۔

دشمنوں کے ساتھ حوصلہ سے گزاریں۔

جاہلوں کے ساتھ خموشی سے گزاریں۔

علماء کے ساتھ نیاز مندی سے گزاریں۔

2- اے پیارے بیٹے! ہمت کے کام کیا کریں:

Marfat.com

Marfat.com

نماز پابندی سے پڑھا کریں۔
بھلائی خوب سکھایا کریں۔
برے کاموں سے روکا کریں۔
صلح پسند داناؤں سے مشورہ کیا کریں۔
ہر ایک کی عقل کے مطابق بات کیا کریں۔
مصیبت کے آنے پر صبر کیا کریں۔

3- اے میرے پیارے بیٹے! گھٹیا پن کی یہ حرکتیں مت اختیار کریں:
لوگوں کے سامنے اپنا چہرہ مت پھیلایا کریں۔
زمین پر اترا کر مت چلا کریں۔
لوگوں کے سامنے دانتوں کا خلال مت کیا کریں۔
لوگوں کے سامنے انگڑائی مت لیا کریں۔
لوگوں کے سامنے مت کھایا کریں۔
بڑوں کے سامنے مذاق مت کیا کریں۔

4- اے میرے پیارے بیٹے! خاموش رہنے سے سات نعمتیں ملتی ہیں:
خاموشی سے بغیر زیور کے زینت ملتی ہے۔
خاموشی سے بغیر سلطنت کے ہیبت ملتی ہے۔
خاموشی سے بغیر محنت کے عبادت ملتی ہے۔
خاموشی سے بغیر خوف کے بے نیازی ملتی ہے۔
خاموشی سے کراماً کاتبین کو فراغت ملتی ہے۔
خاموشی سے عیبوں پر پردہ پوشی ملتی ہے۔
خاموشی سے بغیر محافظوں کے حفاظت ملتی ہے۔

5- اے میرے پیارے بیٹے! خیال رکھنا کہ:

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لوگوں کا جھگڑا اپنے سر پر مت اٹھایا کریں۔
ہر نفع نقصان میں اپنی آبرو مت ضائع کیا کریں۔
محض دنیا کے لئے خود کو رنجیدہ مت کیا کریں۔
سورج نکلتے وقت نیند مت کیا کریں۔
رشتہ داروں سے رشتہ داری مت توڑا کریں۔
عورتوں پر اعتماد مت کیا کریں۔

6- اے میرے پیارے بیٹے! لوگوں کے بارے میں یہ چھ چیزیں یاد رکھو:
لوگوں کی بات کے درمیان مت آئیں۔
لوگوں کے سامنے گھٹنوں پر سر مت رکھیں۔
لوگوں کا حق پہچانیں اور ان کا حق مت کھائیں۔
لوگوں کو کسی کے سامنے شرمندہ مت کریں۔
لوگوں کی چیزوں پر دل مت لگایا کریں۔
لوگوں کے سامنے ناک اور کان میں انگلی مت ڈالیں۔

7- اے میرے پیارے بیٹے! معاشرہ ایسے رکھیں
یاروں کو بوقت سختی آزمایا کریں۔
دوستوں کو ہمیشہ عزیز رکھا کریں۔
نفع اور نقصان میں دوستوں کو آزمایا کریں۔
سمجھدار داناؤں کو دوست بنایا کریں۔
ہر ایک سے خندہ پیشانی سے ملاقات کیا کریں۔
اپنا مال دوستوں اور دشمنوں کو ہرگز نہ دکھایا کریں۔

8- اے میرے پیارے بیٹے یہ باتیں بھی یاد رکھ!
ماں باپ کو غنیمت سمجھو۔

Marfat.com
Marfat.com

استاذ کو بہترین باپ سمجھو۔
کپڑے اور جسم کو پاک صاف رکھو۔
نادان بے وقوفوں سے دور بھاگو۔
بدذاتوں سے وفا کی امید نہ رکھو۔
اپنے رازوں کو سینہ میں محفوظ رکھو۔

9- اے میرے پیارے بیٹے! یہ باتیں بھی سن اور عمل کر کے دکھا!
جوانی کو غنیمت سمجھیں۔
جوانی میں دونوں جہان کے کام درست کرلیں۔
اچھے کاموں میں کوشش ومحنت دکھائیں۔
مہمان کی خدمت وقدر ضرور ادا کریں۔
حاجت مند کو ناامید نہ کریں۔
ہنسانے والی باتوں سے پرہیز کریں۔

10- اے پیارے بیٹے! یاد رکھو کہ:
اگر کوئی چیز رائی بھر پہاڑوں میں یا آسمانوں میں یا زمینوں میں پوشیدہ ہوگی تو یقیناً مقررہ وقت پر اس کو اللہ تعالیٰ ضرور ظاہر کریں گے کیونکہ بیشک وہ لطیف الخبیر ہے۔

اہل مجاہدہ کے دس خصائل

پیران پیر شیخ المشائخ حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اہل مجاہدہ ارباب طریقت اور اولوالعزم حضرات نے بلند مراتب حاصل کرنے کے لیے اس دس خصائل کو انتخاب فرمایا ہے اور ان خصائل کو عملی طور پر اپنایا تو بفضل خدا انہیں صحیح پایا اور بڑے مراتب حاصل کیے وہ یہ ہیں۔

1- جو سالک جھوٹ سے پرہیز کرتا ہے اور اس پر پابندی سے عمل کرتا ہے حتی کہ عادی ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو علم کی صفائی اور ایمان کی افزائی عطا فرماتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

2- جوسالک سچ یا جھوٹ پر قسمیں کھانے سے پرہیز کرے اور عمل کا پابندی سے عادی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر انوارات کے دروازے کھول دیتے ہیں اور وہ قسم چھوڑنے کے فوائد اس وقت محسوس کرے گا جب بدن میں قوت، درجہ میں بلندی اور بصارت میں توانائی، احباب میں تعریف، پڑوسیوں میں عزت ہوگی اور ہر ایک شناسا اس کا حکم بجالائے گا۔

3- جوسالک وعدہ خلافی اور عہد شکنی ہرگز نہ کرے اور اس پر عمل کا پابندی سے عادی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس پر سخاوت اور شرم حیاء کا دروازہ کھول دیتے ہیں اور سچے آمین لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا کر دیتے ہیں۔ اس طرح اس کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے عظیم مرتبہ حاصل ہو جائے گا۔

4- جوسالک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی مخلوق کو کسی قسم کی ایذاء رسانی اور لعنت نہ کرے اور سچے لوگوں کا اخلاق کرے اور اس عمل پر پابندی کا عادی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا میں امن اور آخرت میں مراتب عالیہ نصیب فرماتے ہیں اور مخلوقوں کے شر سے اور ہلاکتوں سے محفوظ رکھتے ہیں نیز اس کو قرب الٰہی بھی عطا کیا جائے گا۔

5- جوسالک کسی کو بددعا نہ کرے اگرچہ اس پر ظلم کیا جائے اور نہ ہی زبان سے برا بھلا کہنے نہ کوئی جوابی کارروائی کرے بلکہ اس کا بدلہ خدا تعالیٰ پر چھوڑ دے ایسے شخص کو دونوں جہانوں میں اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ عطا کرتے ہیں اور انعامات سے نوازتے ہیں اور دور و نزدیک کی مخلوقوں میں اور اہل ایمان کے دلوں میں عزت محبت پیدا کر دیتے ہیں جو مسلسل بڑھتی رہتی ہے اور دعا اس کی قبول ہوتی ہے اور عوام اس سے شفقت سے پیش آتے ہیں۔

6- جوسالک کسی عام مسلمان کے کفر یا منافقت کو ثابت کرنے کے لیے گواہی دینے سے پرہیز کرے اور عمل کا عادی بن جائے اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت کے قریب کر

Marfat.com

Marfat.com

دیتے ہیں یہ عمل سنت رسول ہے اس عمل کا عادی، علوم الٰہی کی طلب میں ہمیشہ محفوظ رہتا ہے اور خدا کے غضب سے بھی محفوظ رہتا ہے۔
یہ عمل خدا کی خوشنودی اور رضامندی کے زیادہ قریب کرتا ہے۔

7- جو سالک اپنے ظاہری باطنی گناہوں کی جانب اپنے اعضاء کو متوجہ نہ کرے نہ ارادہ نظر کرے بلکہ ان سے پرہیز کرے اور اس عمل کا عادی ہو جائے تو اس عمل کا ثواب سالک کے دل پر اور اعضاء پر بہت جلد اترے گا اور اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کے لیے بھلائیوں کا ذخیرہ جمع کرتا ہے۔

8- جو سالک اپنا بوجھ کم یا زیادہ کسی مخلوق پر نہ ڈالے بلکہ دوسروں کا بوجھ خود اٹھائے خواہ چاہت ہو یا نہ ہو اور عادت بنالے یہ عمل عبادت گزار برگزیدہ ہستیوں کی بزرگی کا کمال ہے اور اسی وصف سے بندہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر قائم رہتا ہے اور اس کی نظروں میں تمام مخلوق برابر ہو جاتی ہیں اور اس عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اس کو بے نیازی، کامل یقینی، توکل اور مومنین کی طرف سے عزت اور متقین بزرگوں سے بزرگی میسر ہوتی ہے جو دراصل اخلاص کا دروازہ ہے۔

9- جو سالک عوام الناس کے مال متاع سے امیدیں وابستہ نہ کرے اور اس پر عمل کا عادی بن جائے۔
حقیقت میں یہی سب سے بڑی عزت ہے یہی خالص تونگری ہے یہی عظیم حکومت ہے یہی بڑا فخر ہے یہی شفا بخشش توکل ہے اس خصلت کے ذریعے خدا پر بھروسہ رکھنا اور دنیا سے بے رغبتی اور حصول تقویٰ اور عبادت فرضیہ مکمل ہو جاتی ہے۔

10- جو سالک تواضع اور خاکساری کی عادت خود پر لاگو کرے اور اس کام کا عادی بن جائے اس کو حق تعالیٰ مرتبہ کی عظمت استقامت اور درجہ کی بلندی عطا فرماتے ہیں اور اس کو مخلوق کی نظروں میں عزت رخصت کامل میسر ہو جاتی اور دنیا و آخرت دونوں کے کاروبار میں اس کو قدرت حاصل ہو جاتی ہے اور یہی اصل کمال ہے اس

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خصلت کے ذریعہ بندہ ان نیک لوگوں کا مرتبہ پاتا ہے جو اللہ تعالیٰ سے دکھ سکھ میں ہر حال میں راضی رہتے ہیں اور ان کا تقویٰ بھی مکمل ہو جاتا ہے۔

کون ہے شیخ کامل؟

یہ کیسے معلوم ہو کہ کون شیخ کامل ہے؟

تو اس سلسلے میں واقف شریعت وطریقت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل دس علامات فرمائی ہیں جنہیں دیکھ کر شیخ کامل کی پہچان ہو سکتی ہے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

1- بقدر ضرورت دین کا علم ضرور رکھتا ہو۔

2- عقائد واعمال واخلاق میں شریعت کا پابند ہو۔

3- دنیا کی حرص نہ رکھتا ہو اور کمال کا دعویٰ بھی نہ کرتا ہو۔

4- کسی شیخ کامل کی صحبت میں کچھ عرصہ ضرور گزارا ہو۔

5- موجودہ زمانہ کے منصف مزاج علماء اور مشائخ اس کو اچھا سمجھتے ہوں۔

6- عوام کی بانسبت خواص یعنی دیندار فہم والے لوگ اس کی طرف زیادہ مائل ہوں۔

7- جو لوگ اس کے مرید ہوں ان میں اکثر کی حالت باعتبار شرح دنیا کا حرص کم رکھتے ہو۔

8- تعلیم وتلقین کے لحاظ سے وہ شیخ اپنے مریدوں کے حال پر شفقت رکھتا ہو اور ان کی کوئی بری بات سن کر یا دیکھ کر ان کو روک ٹوک کرتا ہو۔ ایسا نہ ہو کہ ان کو اپنی مرضی پر چھوڑ دیا جائے۔

9- اس کی صحبت میں چند بار بیٹھنے سے دنیا کی محبت میں کمی اور حق تعالیٰ کی محبت میں ترقی احساس ہوتا ہو۔

10- وہ شیخ خود بھی ذاکر وشاغل ہو کیونکہ بغیر عمل کے یا ارادۂ عمل کے تعلیم میں برکت نہیں ہوتی۔

Marfat.com

محفل وحدانیات عشر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل وحدانیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں گیاراں گیاراں موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو آنے والے وقتوں میں حسن ہدایت کا پتہ بتلاتی ہیں اور گمراہی کی دھندلاہٹ میں پھنسے ہوئے آدمیوں کیلئے رہنما ہیں۔

Marfat.com

نبی ﷺ کے بعد جبرائیل علیہ السلام کا گیارہ مرتبہ آنا

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اے جبرائیل! آپ میرے بعد گیارہ بار زمین پر تشریف لائیں گے اور گیارہ چیزیں زمین سے لے جائیں گے۔

1- جب زمین پر بادشاہوں میں ظلم پسند کیا جائے گا تو اے جبرائیل: آپ عدل و انصاف لے جائیں گے۔

2- جب زمین پر جہالت پسند کی جائے گی تو اے جبرائیل: آپ علماء حقہ سے علم لے جائیں گے۔

3- جب زمین پر دنیا پسند کی جائے گی تو اے جبرائیل: آپ غنیوں سے محبت لے جائیں گے۔

4- جب زمین پر غفلت پسند کی جائے گی تو اے جبرائیل: آپ فقراء سے صبر لے جائیں گے۔

5- جب زمین پر کنجوسی پسند کی جائے گی۔ تو اے جبرائیل: آپ امیروں سے سخاوت لے جائیں گے۔

6- جب زمین پر شوخ چشمی، بے باکی پسند کی جائے گی۔ تو اے جبرائیل: آپ نوجوانوں سے ادب لے جائیں گے۔

7- جب زمین پر بے حیائی بے شرمی پسند کی جائے گی۔ تو اے جبرائیل: آپ لڑکیوں سے شرم وحیاء لے جائیں گے۔

8- جب زمین پر سرعام برائی پسند کی جائے گی۔ تو اے جبرائیل: آپ ماؤں سے مہر و محبت لے جائیں گے۔

9- جب زمین پر ترک احترام اور بے عزتی پسند کی جائے گی۔ تو اے جبرائیل: آپ والد سے حب پسری لے جائیں گے۔

10- جب زمین پر ذکر اللہ سے غفلت پسند کی جائے گی۔ تو اے جبرائیل: آپ اشیاؤں

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

اور دواؤں کی تاثیرات لے جائیں گے۔

11- جب زمین پر ماسوا اللہ کی چیزوں پر بھروسہ پسند کیا جائے گا۔ تو اے جبرائیل: آپ برکت لے جائیں گے۔

گیارہ کام ایمان کا خسارہ کرتے ہیں

گیارہ کام کرنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے اور جو ایمان کا نقصان کرتا ہے وہ دین دنیا اور آخرت کی زندگی سے محروم ہو جاتا ہے۔ وہ گیارہ کام درج ذیل ہیں۔

1- زبردستی رشوت لینے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔

2- بوقت ذبح اللہ تعالیٰ کا نام نہ لینے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔

3- ہجوم پر قدم رکھنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔

4- خدا خوفی سے بے فکر رہنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔

5- کافرانہ رسوم کو ادا کرنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔

6- حصول صحت کے لئے بت کی پوجا کرنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔

7- حالت جنابت میں کھانے پینے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔

8- علماء حقہ کو بغض وحقارت سے دیکھنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔

9- ایام حیض میں مجامعت کرنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔

10- ایام نفاس میں مجامعت کرنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔

11- کھانے کے اول میں بسم اللہ اور آخر میں دعا اور سنت رسول ﷺ سے بے پرواہی کرنے والا اپنے ایمان کا نقصان کرتا ہے۔

ہر ایک اپنے ہم جنس محبوب کے ساتھ خوب معزز ہے

1- تمام انبیاء کرام اپنے محبوب کل محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔

2- تمام ملائکہ اپنے ہم جنس محبوب جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔

3- تمام آسمانی کتابیں اپنے ہم جنس محبوب قرآن مجید کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔

Marfat.com

4- تمام سورتیں اپنے ہم جنس محبوب آیت بسم اللہ کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
5- تمام مسجدیں اپنے ہم جنس محبوب مسجد حرام کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
6- تمام مہینے اپنے ہم جنس محبوب ماہ رمضان کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
7- ہفتہ کے تمام دن اپنے ہم جنس محبوب جمعۃ المبارک کے ساتھ معزز اور خوب ہیں
8- تمام راتیں اپنے ہم جنس محبوب شب قدر رات کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
9- تمام اولاد آدم اپنے ہم جنس محبوب زمین کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
10- تمام آسمانی ستارے اپنے ہم جنس محبوب آسمان کے ساتھ معزز اور خوب ہیں۔
11- تمام جنت کے باغات اپنے ہم جنس محبوب حور و قصور کے ساتھ معزز اور خوب ہیں

قرآن مجید کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے گیارہ ارشادات

1- میری امت کی بہترین عبادت قرآن شریف کا پڑھنا ہے۔(ترمذی)
2- لوگوں میں زیادہ عابد وہ ہے جو قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرتا ہو۔(فردوس)
3- جس سینہ میں کچھ قرآن نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔(احمد)
4- قرآن شریف کو عمدہ آواز سے پڑھا کرو۔(طبرانی)
5- قرآن پاک بہترین علاج ہے۔(ابن ماجہ)
6- تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔(ابن ماجہ)
7- قرآن پڑھنے والے کے لئے ہر ختم قرآن پاک پر دعا مقبول ہوتی ہے۔
(خطیب بغدادی)
8- قرآن مجید کی اصل سورۃ فاتحہ ہے۔(یعنی الحمد شریف)،(بخاری شریف)
9- جس شخص نے قرآن شریف کی ایک آیت کو بھی جھٹلایا وہ کافر ہے۔(طبرانی)
10- خوش آوازی قرآن پاک کی زینت ہے۔(طبرانی)
11- آیۃ الکرسی قرآن مجید کا ایک چوتھائی حصہ ہے۔(ابن ابی شبیہ)

Marfat.com
Marfat.com

نیک بختی کی گیارہ نشانیاں

1- انسان دنیا میں رہ کر آخرت سے محبت اور رغبت رکھتا ہو۔
2- انسان دنیا میں رہ کر تلاوت قرآن اور عبادت کو اہم مقصد بنائے رکھتا ہو۔
3- انسان دنیا میں رہ کر غیر ضروری باتیں بہت کم کرتا ہو۔
4- انسان دنیا میں رہ کر نماز پنج گانہ کی پابندی کرتا ہو۔
5- انسان دنیا میں رہ کر کم وبیش دونوں حراموں سے پرہیز رکھتا ہو۔
6- انسان دنیا میں رہ کر خدا کے نیک بندوں سے ہم نشینی رکھتا ہو۔
7- انسان دنیا میں رہ کر تکبر کرنے والا نہ ہو، بلکہ مسکین طبع رکھتا ہو۔
8- انسان دنیا میں رہ کر خوش اخلاق والا اور سخاوت رکھتا ہو۔
9- انسان دنیا میں رہ کر اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے ہمدردی رکھتا ہو۔
10- انسان دنیا میں رہ کر مخلوق کو نفع دینے کے لئے نفع رسانی رکھتا ہو۔
11- انسان دنیا میں رہ کر موت کو بکثرت اور ہر وقت یاد رکھتا ہو۔

بدبختی کی گیارہ نشانیاں

1- ایسا شخص جو مال جمع کرنے کی فکر اور حرص رکھتا ہو۔
2- ایسا شخص جو دنیاوی لذت اور خواہشات پر طلب رکھتا ہو۔
3- ایسا شخص جو گفتگو میں بدزبانی اور کثیر گوئی رکھتا ہو۔
4- ایسا شخص جو عبادات اور نمازوں میں سستی روا رکھتا ہو۔
5- ایسا شخص جو ترش روئی اور بداخلاقی رکھتا ہو۔
6- ایسا شخص جو مشکوک اور حرام مال کھاتا ہو، اور بروں کی صحبت میں بیٹھتا ہو۔
7- ایسا شخص جو سرکشی تکبر میں مبتلا اور غرور رکھتا ہو۔
8- ایسا شخص جو لوگوں کو نفع دینا اور مروت برا سمجھتا ہو۔
9- ایسا شخص جو مسلمانوں سے ہمدردی نہ رکھتا ہو۔

Marfat.com
Marfat.com

10- ایسا شخص جو کنجوسی اور بخیلی رکھتا ہو۔
11- ایسا شخص جو موت سے اور خدا سے غفلت رکھتا ہو۔

ان مذکورہ بالا صفات کا متحامل بد بخت اور شقی القلب شخص ہے۔

گیارہ قسم کے لوگوں کی روز قیامت شفاعت ہوگی

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب حضور اکرم ﷺ کو شفاعت کرنے کا اذن ہوگا آپ شفاعت فرماویں گے اور پھر آپ ﷺ کے قریب ہم نشین پھر تابعین پھر تبع تابعین اولیاء عظام وغیرہم کو شفاعت کرنے کا بھی موقع مل جائے گا۔ جن لوگوں کی شفاعت کی جائے گی وہ گیارہ ٹولوں پر مشتمل ہوں گے جن کا ذکر درج کیا گیا ہے۔

1- میدان حشر میں مصیبتوں سے دوچار لوگوں کے لئے شفاعت کی جائے گی۔
2- جن لوگوں کے لئے جہنم میں داخل ہونے کا فیصلہ ہو چکا ہوگا ان کے لئے شفاعت کی جائے گی۔
3- جو لوگ جہنم میں داخل ہو چکے ہوں گے ان کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔
4- جو لوگ جنت میں داخل ہونے سے روک دیئے جائیں گے ان کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔
5- جنت میں بعض لوگوں کی بلند درجات حاصل کرنے کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔
6- جو لوگ مدینہ منورہ میں دفن کئے گئے ہیں ان کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔
7- جو لوگ روضہ رسول ﷺ کی زیارت کر چکے ہیں ان کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔
8- جو لوگ اذان کا جواب دیتے رہے ہیں ان کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔
9- جنت کے دروازے کھلوانے کے لئے بھی شفاعت کی جائے گی۔
10- جن کافروں نے آنحضرت ﷺ کی خدمت کی ان کے عذاب میں تخفیف کرنے

Marfat.com
Marfat.com

کی شفاعت کی جائے گی۔

11- جولوگ اولیاء اللہ ہیں ان کے لئے خصوصی شفاعت کی جائے گی اور وہ خود بھی شفاعت کریں گے۔ (ازصاحب طریقت خواجہ محمد ندیم صاحب نقشبندی کراچی)

سید محمد جواد ابن علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے گیارہ ارشادات

1- اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو نعمتیں عطا فرماتا رہتا ہے جب تک وہ خرچ کرتے رہتے ہیں اور ان کے خرچ نہ کرنے سے نعمتیں سلب کرلیتا ہے۔

2- جب کسی بندے پر نعمتیں زیادہ ہوجاتی ہیں تو اس کی طرف لوگوں کی حاجتیں زیادہ ہوجاتی ہیں، جو شخص یہ تکلیفیں برداشت نہ کرے وہ زوال نعمتوں کا آغاز کرتا ہے۔

3- مال دار لوگ بوجہ سخاوت کے محتاجوں سے زیادہ محتاج ہوتے ہیں کیونکہ انہیں ثواب اور فخر اور شہرت بھی ملتی ہے، جب کوئی سخاوت جیسا اچھا کام کرے تو پہلے اس میں اپنے نفس سے آغاز کرے۔

4- جو شخص کسی کو بزرگ جانتا یا قدر اس کی کرتا ہے وہ اس سے ڈرتا ہے اور جو کسی سے جاہل ہو وہ اس کے عیب نکالتا ہے جس کے غم زیادہ ہوتے ہیں اس کو فرصت کم اور جسم کی کمزوری ہوتی ہے مسلمان کے چہرہ کا عنوان اس کی خوش خلقی ہے۔

5- جو شخص اللہ کے ساتھ مستغنی ہو لوگ اس کے محتاج ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں لوگ ان سے محبت کرتے ہیں خوبصورتی زبان میں اور کمال عقل میں ہوتی ہے پاک دامنی فقر کی زینت اور شکر مصیبت کی زینت اور تواضع حسب نسب کی زینت اور فصاحت کلام کی زینت اور یاداشت روایت کی زینت اور فضولیات کا ترک پرہیزگاری کی زینت ہے۔

6- تین خصلتوں سے انسان ہر دل عزیز ہوتا ہے۔
انسان کا انصاف کرنا، ان کی مصیبت میں موافقت اور دل جوئی کرنا اور قلب سلیم پر جمے رہنا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

7- لوگ بھائی بھائی ہیں جس کی اخوت خدا کی رضا میں نہیں وہ عداوت و دشمنی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے دوست اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر متقی اور پرہیز گار لوگ۔

8- جو شخص برے آدمی کو اچھا جانے وہ برائی میں اس کا شریک ہے کفران نعمت غضب کی دعوت جس نے تیرا شکر ادا کیا اس نے تیری عطاء سے زیادہ تجھے دیا۔

9- دوست کے ساتھ بدگمانی نہ کر کیونکہ وہ تیرے ساتھ یقین رکھتا ہے جو شخص اپنے بھائی کو پردہ میں نصیحت کرتا ہے وہ اس کو زینت دیتا ہے اور جو اس کو ظاہراً وعظ کرتا ہے وہ اس کو معیوب کرتا ہے۔

10- آپ نے فرمایا اٹھارہ برس تک انسان پر عقل اور حق دونوں بڑھ چڑھ کر غلبہ حاصل کرتے ہیں، جب زیادہ عمر کو پہنچتا ہے تو ان دونوں میں سے جو زیادہ ہوتا ہے وہ اس انسان پر غالب آجاتا ہے۔

11- آپ نے فرمایا شرافت میں کامل وہ شخص ہے جس کو اس کا علم شرف بخش دے اور بزرگی میں کامل وہ شخص ہے جو اپنے رب سے ڈرے کسی کام کے انتہا تک پہنچنے تک سے پہلے جلدی نہ کرو ورنہ پشیمانی لاحق ہو جائے گی۔

پردہ کی گیارہ شرائط

گھر کے لئے ضروری سامان لانا مردوں کی ذمہ داری ہے عورتوں کا گھروں سے نکل کر بازار جانا درست نہیں ہے اور بے پردہ نکلنا تو کسی طرح بھی جائز نہیں نامحرم دکانداروں سے عورتوں کا پردہ نہ کرنا بے حیائی اور بے شرمی ہے شریعت مطہرہ قطعاً اجازت نہیں دیتی اور دکانداروں پر اپنی نگاہوں کی حفاظت کرنا لازم ہے اور عورتوں کے ساتھ ضرورت سے زائد باتیں کرنا اور ان سے خلوت میں بیٹھنا ہرگز ہرگز جائز نہیں۔

شریعت مطہرہ نے ضرورت کے موقعوں پر بھی عورتوں کو چند شرائط کی پابندی کے ساتھ نکلنے کی اجازت دی ہے۔ وہ شرائط درج ذیل ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

1- نکلتے وقت عورتیں خوشبو نہ لگائیں زینت کا لباس نہ پہنیں۔
2- نکلتے وقت عورتیں آواز دینے والے زیور نہ پہنیں۔
3- چلتے وقت عورتیں پوشیدہ زیورات کی آوازوں کو ظاہر نہ کریں۔
4- چلتے وقت عورتیں اپنی چال میں اترانے اور مٹکانے کا انداز اختیار نہ کریں۔ جو کسی کے لئے کشش کا باعث بنے۔
5- چلتے وقت عورتیں راستے کے درمیان میں نہ چلیں بلکہ کناروں پر چلیں۔
6- نکلتے وقت عورتیں برقع یا بڑی چادر اوڑھ لیں جس سے پورا بدن ڈھک جائے۔
7- نکلتے وقت عورتیں اپنے خاوندوں سے بغیر اجازت لئے باہر نہ جائیں۔
8- کسی وقت بھی عورتیں اپنے خاوندوں کی اجازت کے بغیر کسی سے بات نہ کریں۔
9- کسی وقت بھی عورتیں کسی کج رو اجنبی سے بات کرتے ہوئے نزاکت اور نرم لہجہ اختیار نہ کریں کہ وہ لالچ کرنے لگ جائے۔
10- ہر وقت عورتیں اپنی نظریں پست رکھیں نامحرموں پر تو ان کی نظریں ہرگز ہرگز نہ پڑیں۔
11- کسی وقت بھی عورتیں مردوں کے مجموں میں نہ گھسیں۔

امُ المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی گیارہ خصوصیات

حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خود فرمایا کرتی تھیں کہ فخر نہیں کرتی بلکہ بطور واقعہ کے کہتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے گیارہ فضیلتوں سے نوازا ہے جو دنیا میں میرے سوا کسی اور کو نہیں ملیں۔

1- صرف میں ہی کنوارپن میں حضور ﷺ کے نکاح میں آئی ہوں۔
2- صرف میری شکل میں حضرت جبرائیل حضور اکرم ﷺ کو ملے اور فرمایا کہ عائشہ سے شادی کر لیجئے۔
3- صرف میرے ہی لئے اللہ تعالیٰ نے برات والی آیت نازل فرمائی ہے جو ہمیشہ باقی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رہے گی۔

4- صرف میرے ہی دونوں ماں باپ مہاجر ہیں۔

5- صرف میں ہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہوا کرتی جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں مصروف ہوا کرتے تھے۔

6- صرف میں ہی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

7- صرف میں ہی نزول وحی کے وقت آپ کے پاس ہوا کرتی تھی جبکہ دوسری ازواج مطہرات نہ ہوا کرتی تھیں۔

8- صرف میرے ہی نصیب میں یہ فضیلت تھی کہ جس دن میری باری تھی آپ نے اسی دن رحلت فرمائی۔

9- صرف میری ہی گود میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر مبارک تھا۔ جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پرواز ہوئی۔

10- صرف میرے ہی حجرہ کو رحمۃ للعالمین کا مدفن بننے کی سعادت نصیب ہوئی۔

11- صرف مجھے ہی یہ سعادت نصیب ہوئی ہے کہ جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبرائیل امین کو دیکھا ویسے ہی مجھے دکھایا گیا اور میں نے دیکھا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

محفل ثنانیات عشر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثنانیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں باراں باراں موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں حسن ہدایت کے ستاروں کی خبر دیتی ہیں۔ انشاء اللہ ہم تم سب کو ہدایت ملے گی۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

باراں انمول موتی بن مول

فرمان باری تعالیٰ جل شانہ

1- سورۃ الزمر میں فرمایا اللہ کی رحمت سے نا امید مت ہو!

2- برائی کو اس چیز سے دور کرو جو اچھی ہو یعنی اخلاق سے (حم سجدہ)

3- سورۂ بقرہ میں فرمایا تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا۔

4- سورۃ الانعام میں فرمایا کھاؤ پیو، لیکن فضول خرچی مت کرو!

5- سورۃ لقمان میں فرمایا لوگوں کے ساتھ بے رخی سے پیش نہ آؤ!

6- سورۃ لقمان میں فرمایا جو مصیبت پڑے اس پر صبر کرو!

7- سورۂ آل عمران میں فرمایا اللہ نیک کام کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

8- سورۂ بقرہ میں فرمایا اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے۔

9- سورۂ آل عمران میں فرمایا ہر نفس نے موت کا مزہ چکھنا ہے۔

10- سورۂ بقرہ میں فرمایا جان بوجھ کر حق بات کو نہ چھپاؤ نہ سچ کو جھوٹ کے ساتھ ملایا کرو

11- سورۂ بقرہ میں فرمایا والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا کرو!

12- سورۃ الطلاق میں فرمایا جس نے اللہ پر بھروسہ کیا اس کے لئے اللہ کافی ہے۔

اللہ تعالیٰ مختیار مطلق ہے

ہمارے اسلام میں پورے پورے تمام اختیارات صرف اللہ تعالیٰ کو اس کی خدائی میں کسی کو دخل نہیں خواہ وہ اللہ تعالیٰ کا پیغمبر ہی کیوں نہ ہو سب کے سب اس کے نزدیک بے اختیار بندے ہیں ان کا ثبوت قرآن پاک کی درج ذیل آیات سے ملتا ہے۔

1- یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کے کام چلانے میں ہمارا بھی حصہ ہے ان سے کہو! کسی کا کوئی حصہ نہیں اس کے کاروبار کے تمام اختیارات اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔

(آل عمران:154)

2- اے پیغمبر! فیصلوں کے اختیارات میں تیرا کوئی حصہ نہیں، سب اللہ کو اختیار ہے

Marfat.com

چاہے انہیں معاف کر دے چاہے انہیں سزا دے کیونکہ وہ ظالم نہیں۔
(آل عمران:128)

3- اے پیغمبر! تیرا رب پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے اور وہ اپنے کام کے لئے جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے یہ انتخاب ان لوگوں کا کام نہیں ہے اللہ پاک ہے اور بالاتر ہے اس شرک سے جو لوگ کرتے ہیں۔(القصص:68)

4- اے پیغمبر! کہو میں اپنی ذات کے لئے بھی کسی نفع یا نقصان کی قدرت نہیں رکھتا سوائے اس کے جو خدا چاہے۔(یونس:49)

5- اے پیغمبر! کہو میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں نہ میں غیب کا حال جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں میں تو صرف جو وحی کی جاتی ہے اس کی پیروی کرتا ہوں۔(انعام:50)

6- اے پیغمبر! تم جسے چاہو ہدایت نہیں دے سکتے مگر اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے وہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو ہدایت قبول کرنے والے ہیں۔(القصص:56)

7- اے پیغمبر! تم کیوں اس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال کی ہے۔(التحریم:1)

8- اے لوگو! یہ تمہاری زبانیں جھوٹے احکام لگایا کرتی ہیں کہ یہ چیز حلال ہے اور وہ حلال، تو اس قسم کے حکم لگا کر اللہ تعالیٰ پر بہتان مت باندھو۔(النحل:116)

9- فرمانروائی کا اقتدار اللہ کے سوا کسی کے لئے نہیں اور اس کا حکم ہے کہ خود اسکے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو! یہی صاف سیدھا زندگی کا طریقہ ہے۔(یوسف:40)

10- اور وہ اپنے بندوں پر پوری قدرت رکھتا ہے اور تم پر نگرانی والے فرشتے مقرر کرتا ہے۔(الانعام:61)

11- اے پیغمبر کہو وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب اوپر سے نازل کر دے یا تمہارے قدموں کے نیچے سے برپا کر دے یا تمہیں گروہوں میں تقسیم کر کے ایک گروہ کو

Marfat.com

دوسرے گروہ کا مزا چکھادے۔(الانعام:65)

12- خبردار ہو جاؤ فیصلوں کے سارے اختیار اسی کے پاس ہیں اور وہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔(الانعام:66)

سرمہ آنکھ کا طریقہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فائدے بارہ

1- سرمہ کے ذریعے پیغمبر علیہ السلام کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

2- سرمہ آنکھوں کے ذریعے عبادت کی قبولیت کا موجب بنتا ہے۔

3- سرمہ آنکھوں کو نورانی بنادیتا ہے۔

4- سرمہ آنکھ کے ذریعے دل کی روشنی بڑھادیتا ہے۔

5- سرمہ آنکھوں کا بلغمی ریشہ ختم کردیتا ہے۔

6- سرمہ آنکھوں میں درد نہیں ہونے دیتا ہے۔

7- سرمہ آنکھوں کے ذریعہ فہم و تفہیم میں اضافہ کردیتا ہے۔

8- سرمہ آنکھوں کے ذریعہ وافر عقل بڑھادیتا ہے۔

9- سرمہ آنکھوں اور چہرہ کو روشن کردیتا ہے۔

10- سرمہ آنکھوں کے ذریعہ غموں کو دور کردیتا ہے۔

11- سرمہ کے ذریعہ مطلب حاصل ہونے میں مدد ملتی ہے۔

12- سرمہ کے ذریعہ آنکھیں بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں۔

والدین کے بے فرمان کو بارہ مصائب سے گزرنا پڑے گا

1- بے فرمان شخص کی نیکیوں کا صحیفہ خشک رہے گا۔

2- بے فرمان شخص کو اطاعت باری تعالیٰ کی توفیق نہ ہوگی۔

3- بے فرمان شخص کی نمازیں، روزے اور عبادت قبول نہ ہوگی۔

4- بے فرمان شخص بغیر توبہ کے اس دنیا سے رحلت کرے گا۔

5- بے فرمان شخص ایمان سے خالی ہو کر دنیا سے کوچ کرے گا۔

Marfat.com
Marfat.com

6- بے فرمان شخص کا حشر فاسقین لوگوں کے ساتھ ہوگا۔
7- بے فرمان شخص مرتے وقت کلمہ شہادت بھول جائے گا۔
8- بے فرمان شخص توحید باری بھول جائے گا۔
9- بے فرمان شخص منکر نکیر فرشتوں کو صحیح جواب نہ دے سکے گا۔
10- بے فرمان شخص کی قبر اس پر تنگ کر دی جائے گی۔
11- بے فرمان شخص کی پیشی اللہ تعالیٰ کے حضور میں سخت ہوگی۔
12- بے فرمان شخص جہنم کا مستحق ہوگا۔

اخلاق کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے بارہ ارشادات

1- بہترین خوبصورتی عمدہ خصلت ہے۔
2- اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں میں سب سے خوش خلق بندہ زیادہ پسند ہے۔
3- بہترین ایمان خوش خلقی ہے۔
4- بہترین چیز جو مسلمان کو دی گئی ہے وہ خوش اخلاقی ہے۔
5- مؤمنوں میں وہ کامل ایمان والا ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔
6- مجھے تم میں وہ زیادہ پیارا ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔
7- عمدہ اخلاق کمال ایمان ہے۔
8- تم میں سے وہ بہتر ہے جس کے اخلاق بہتر ہوں۔
9- لوگوں کو خوش خلقی سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔
10- کسی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھو! اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنا بھی کچھ کم بات نہ سمجھو، یہ بھی نیکی ہے۔
11- کوئی مسلمان جب تمہارے پاس ملاقات کو آئے تو اس کی عزت کرو۔
12- مرد کی خوبصورتی اچھی زبان میں ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

علم کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے بارہ ارشادات

1- علم سیکھنا ہر مؤمن پر فرض ہے۔(کتاب فردوس)
2- بہترین عبادت علم کا طلب کرنا ہے۔(کتاب فردوس)
3- علم طلب کرو! اگر چہ چین جانا پڑے کیونکہ علم طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
(بخاری و مسلم)
4- ہر ایک شے کے لئے راستہ ہوتا ہے اور جنت کا راستہ علم ہے۔(کتاب فردوس)
5- جس نے علم طلب کیا وہ جنت کے باغوں میں چلے گا۔(ابی نعیم)
6- علم سیکھو! اور علم کی قدر جانو! (ابی نعیم)
7- علم مؤمن کی کھوئی چیز ہے وہ جہاں اس کو پاتا ہے حاصل کر لیتا ہے۔(ابن عساکر)
8- علم کو جس نے طلب کیا اس کے رزق کا اللہ ضامن ہے۔(ابی نعیم)
9- علم کے بغیر عبادت کرنا چکی والے گدھے جیسا ہے۔(ابی نعیم)
10- علم کی آفت اس کو بھولنا ہے۔(مطین)
11- علم سیکھنے سے بوڑھا شخص شرم محسوس نہ کرے جیسے کے روٹی کھانے سے شرم نہیں کرتا۔(کتاب فردوس)
12- علم سیکھنے کے لئے بوڑھا آدمی جوان سے شرم نہ کرے۔(کتاب فردوس)

بارہ کلمات جامع صفات

1- ہر چیز کے لئے ایک شرف ہوتا ہے مجلس کا شرف یہ ہے کہ اس کا رخ قبلہ کی جانب ہو اور اس میں ہونے والی گفتگو کو امانت سمجھا جائے۔
2- سونے والے اور باتیں کرنے والے کے پیچھے نماز مت پڑھو۔
3- سانپ اور بچھو کو دیکھتے ہی مار دو! اگر چہ نماز پڑھ رہے ہو۔
4- جو شخص بلا اجازت بھائی کے خط کو پڑھتا ہے وہ دوزخ میں جھانکتا ہے۔
5- دیواروں پر پردے مت لٹکاؤ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

6- جوسب سے زیادہ قوی بہادر بننا چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرے۔

7- جوسب سے زیادہ شریف بننا چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔

8- جوسب سے زیادہ غنی بننے کا خواہش مند ہو اس کو چاہئے کہ اپنے پاس موجود شئے کے مقابلہ میں اس پر زیادہ بھروسہ کرے جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

9- سب سے برا وہ شخص ہے جو خود کھائے اور دوسروں کو نہ کھلائے اور خادم کو مارے۔

10- اس سے بھی زیادہ برا وہ شخص ہے جس سے لوگ نفرت کریں اور وہ ان سے نفرت کرے۔

11- اس سے بھی زیادہ برا وہ شخص ہے جو گرتے کو نہ پکڑے اور لوگوں کی عذرداریاں اور غلطیاں معاف نہ کرے۔

12- اس سے بھی زیادہ بدترین برا شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی توقع نہ ہو اور لوگ اس کے شر سے محفوظ نہ ہوں۔

شرفاء عرب پیغمبر اسلام کے بارہ چچے

نبی اکرم ﷺ کے بارہ چچے تھے جو شرفاء عرب تھے چونکہ حدیث میں آتا ہے آپ نے دنیا بھر کے خاندانوں میں سے اپنے خاندان قریش کے متعلق فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے اچھا خاندان قریش کو منتخب فرمایا اس سے معلوم ہوا آپ کے چچے شرفاء عرب تھے کیونکہ کسی پیغمبر کے رشتہ دار کافر تو ہو سکتے ہیں لیکن بدکردار شرافت سے دور نہیں ہو سکتے۔

1- آپ ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اسلام قبول کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ سے سید الشہداء کا لقب پایا۔

2- آپ ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اسلام قبول کیا اور مفسر قرآن ہوئے۔

3- آپ ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب بھی تھے آپ کا اصل نام عبد مناف تھا آپ کے اسلام قبول کرنے پر اختلاف ہے۔

Marfat.com

4- آپ ﷺ کے چچا جناب حجل یا حجلا بھی تھے بعض لوگ انہیں مغیرہ کے نام سے پکارتے جن کے اسلام قبول کرنے میں ہمیں کوئی علم نہیں۔

5- آپ ﷺ کے چچا جناب مصعب بھی تھے جن کا عرف غیداق تھا جن کے اسلام قبول کرنے میں ہمیں کوئی علم نہیں۔

6- آپ ﷺ کے چچا جناب قثم بھی تھے جن کے متعلق اسلام قبول کرنے کے بارے میں ہمیں کوئی علم نہیں۔

7- آپ ﷺ کے چچا جناب زبیر بھی تھے جن کے اسلام قبول کرنے کے متعلق ہمیں کوئی علم نہیں۔

8- آپ ﷺ کے چچا جناب عبدالکعبہ بھی تھے جن کے اسلام قبول کرنے کے متعلق ہمیں کوئی علم نہیں۔

9- آپ ﷺ کے چچا جناب حارث بھی تھے جن کا نام مقوم تھا جن کے اسلام قبول کرنے کے متعلق ہمیں کوئی علم نہیں۔

10- آپ ﷺ کے چچا جناب ابولہب بھی تھے جن کا اصل نام عبدالعزی تھا جن کے حق میں سورہ تبت یدا نازل ہوئی۔

11- آپ ﷺ کے چچا جناب ضرار بھی تھے جن کے اسلام قبول کرنے کے متعلق ہمیں کوئی علم نہیں۔

12- آپ ﷺ کے چچا جناب عمر ابن ہشام بھی تھے جو زمانہ اسلام سے پہلے ابوالحکم تھے اور پھر پیغمبر اور اسلام سے عداوت رکھنے پر ابوجہل ہوئے۔

اصحاب کہف

اصحاب کہف بعض اہل علم کے نزدیک سات ہیں آٹھواں ان کا کتا ہے اور بعض کے نزدیک اصحاب کہف نو ہیں اور دسواں ان کا کتا ہے اور بعض کے نزدیک گیاراں ہیں اور بارہواں ان کا کتا ہے۔ یہ سب اللہ والے دن رات اللہ تعالیٰ کی رضا تلاش کرنے والے

Marfat.com

اپنے ملک میں اللہ تعالیٰ کی حکمرانی کو پسند کرتے تھے اللہ تعالیٰ کے قانون کو نافذ کرنے کیلئے مسلسل کوشش کرنے والے تھے لیکن ان کے موجودہ دور میں شر پسند عناصر نے ان کا ساتھ نہ دیا وہ کسی وجہ سے کہف پہاڑ کی غار تک آئے اپنی تھکاوٹ دور کرنے کیلئے غار کہف میں سو گئے اور غار کے منہ پر ان کا قطمیر نامی کتا پاسبانی کیلئے بیٹھ گیا یہ سب ساڑھے تین سو سال کے بعد بیدار ہوئے۔ آج تک ان کے اسم گرامی کے ذریعہ لوگ برکات حاصل کرتے ہیں۔

1- حضرت مکسلمینا رحمۃ اللہ علیہ یہ سب سے بڑے ہیں۔
2- حضرت یملیخا رحمۃ اللہ علیہ یہ ان کے خزانچی تھے۔
3- حضرت کشفو طط رحمۃ اللہ علیہ۔
4- حضرت موطونس رحمۃ اللہ علیہ
5- حضرت آذر فطیونس رحمۃ اللہ علیہ
6- حضرت کشافطیونس رحمۃ اللہ علیہ
7- حضرت یوانس بوس رحمۃ اللہ علیہ
8- حضرت دیموس رحمۃ اللہ علیہ
9- حضرت بسطیوس رحمۃ اللہ علیہ
10- حضرت فالوس رحمۃ اللہ علیہ یہ ان کے دھوبی تھے
11- حضرت بیرونس رحمۃ اللہ علیہ
12- قطمیر ان کا کتا تھا جو غار کہف کے منہ پر پاسبان بن کے بیٹھا رہا۔

Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

محفل ثلاثیات عشر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثلاثیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے دشوار وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں تیراں تیراں موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں حسن ہدایت کے تابندہ ستاروں کی خبر دیتی ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

امامت تیرہ شخصوں کی ناجائز ہے

1- امامت نابالغ لڑکے کی ناجائز ہے۔
2- امامت عورت کی بھی ناجائز ہے۔
3- امامت خنث کی بھی ناجائز ہے۔
4- امامت ننگے شخص کی بھی ناجائز ہے۔
5- امامت زخمی شخص کی بھی ناجائز ہے۔
6- امامت کوزہ پشت شیخ فانی کی بھی ناجائز ہے۔
7- امامت شرابی شخص کی بھی ناجائز ہے۔
8- امامت جاہل شخص کی بھی ناجائز ہے۔
9- امامت گناہ گار شخص کی بھی ناجائز ہے
10- امامت خارج الریح شکم کی بھی ناجائز ہے۔
11- امامت سلسل البول والے مریض کی بھی ناجائز ہے۔
12- امامت متنفل یا مسبوق کی بھی ناجائز ہے۔
13- امامت نماز قضاء کرنے والے کی بھی ناجائز ہے۔

نماز میں تیرہ فرض ہیں

1- نماز میں جسم کا پاک ہونا فرض ہے۔
2- نماز میں کپڑوں کا پاک ہونا فرض ہے۔
3- نماز میں شرمگاہ کا ڈھانپنا فرض ہے۔
4- نماز میں نیت کرنا بھی فرض ہے۔
5- نماز میں وقت کا جاننا اور پڑھنا فرض ہے۔
6- نماز میں قبلہ کی طرف منہ کر کے پڑھنا فرض ہے۔
7- نماز شروع کرتے وقت تکبیر پڑھنا فرض ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

8- نماز میں قیام کرنا بھی فرض ہے۔
9- نماز میں قرآن پاک پڑھنا بھی فرض ہے۔
10- نماز میں رکوع کرنا بھی فرض ہے۔
11- نماز میں سجدہ کرنا بھی فرض ہے۔
12- نماز میں قعدہ آخری کرنا بھی فرض ہے۔
13- نماز میں سے باہر آنا بھی فرض ہے۔

خربوزہ کی تیرہ خصوصیات

خربوزہ ایک ایسا پھل ہے جس کے متعلق فوائد میں بہت کچھ بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے زندگی بھر خربوزہ تناول نہ فرمایا جب دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں اس لئے خربوزہ نہیں کھاتا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کی بابت کچھ معلوم نہیں کہ انہوں نے خربوزہ کیسے کھایا تھا۔

جبکہ خربوزہ خوری کے متعلق ایک حدیث مثل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لَاتَاْکُلُوا الْبَطِیْخَ حَتّٰی تَذْبَحُوْا

یعنی خربوزہ مت کھاؤ جب تک اس کو ذبح نہ کرلو!

ان باتوں سے اندازہ کیا جاتا ہے کہ خربوزہ کا کھانا ایک مسئلہ ہے جس کے فوائد زیرین سطروں میں بیان کئے جاتے ہیں۔

1- خربوزہ میواؤں کی خصوصیات رکھتا ہے۔
2- خربوزہ طعام کی خصوصیات رکھتا ہے۔
3- خربوزہ آب شریں کی خصوصیات بھی رکھتا ہے۔
4- خربوزہ بالکل حلال تاثیرات اندر رکھتا ہے۔
5- خربوزہ کھانے والے کے منہ میں خوشبو پیدا کرتا ہے۔
6- خربوزہ کھانے والے کی نظر باکمال تیز کرتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

7- خربوزہ کھانے والے کا پیٹ صاف رکھتا ہے۔
8- خربوزہ شکم میں جا کر ذکر خدا کرتا ہے۔
9- خربوزہ پیاس کی شدت کو دور کرتا ہے۔
10- خربوزہ سر درد کو بھی رفع کرتا ہے۔
11- خربوزہ بھوک کو ختم کر دیتا ہے۔
12- خربوزہ جسم کی بیماریاں دور کرتا ہے۔
13- خربوزہ پیٹ میں جا کر جلد ہضم ہو جاتا ہے۔

شیر خوار عمر میں تیرہ شخصوں نے معقول باتیں فرمائیں

ان میں سے
1- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شیر خوار عمر میں باتیں کیں۔
2- حضرت یحییٰ علیہ السلام نے شیر خوار عمر میں باتیں کیں۔
3- حضرت نوح علیہ السلام نے شیر خوار عمر میں باتیں بیان کیں۔
4- حضرت یوسف علیہ السلام نے بھی شیر خوار عمر میں باتیں کیں۔
5- حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی شیر خوار عمر میں باتیں بیان کیں۔
6- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی شیر خوار عمر میں باتیں بیان کیں۔
7- حضرت مریم علیہا السلام نے بھی شیر خوار عمر میں باتیں بیان کیں۔
8- حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی شیر خوار عمر میں باتیں بیان کیں۔
9- حضرت یوسف علیہ السلام کی پاکدامنی کیلئے جس شیر خوار نے گواہی دی۔
10- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت مبارک پر یمامہ شیر خوار نے گواہی دی۔
11- اصحاب اخدود کا بچہ جس کو ظالم بادشاہ نے تندور میں پھینک دیا۔
12- مزینہ کا وہ بچہ جس نے جریج راہب کے متعلق باتیں کیں۔
13- حضرت محی الدین ابن العربی کی بیٹی نے شیر خوار عمر میں باتیں کیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے تیرہ چیزوں کو عظیم فرمایا ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ان کید الشیطان کان ضعیفا یعنی بے شک شیطان کی تدبیر ضعیف ہوا کرتی ہے کیوں؟ اس لئے کہ شیطان کی دشمنی ظاہری ہوا کرتی ہے اور پھر اس کے مکر و تدبیر میں عورت کے مکر و فریب کا کوئی حصہ نہیں ہوتا ہے اس لئے اس کی تدبیر کمزور اور ضعیف ہوتی ہے لیکن عورت کے پیرایہ دوستی میں پوشیدہ دشمنی پائی جاتی ہے اور پھر اس کے مکر و تدبیر میں شیطان کا مکر و تدبیر بھی شامل ہوا کرتا ہے اسی وجہ سے عورت اگرچہ ناقص العقل ہوا کرتی ہے پھر بھی اکثر اوقات مردوں پر غالب ہو جایا کرتی ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بڑے عظیم کاموں کی نشاندہی فرمائی ہے اور عورت کے مکر و فریب کے متعلق فرمایا ان کید کن عظیم، یعنی بے شک ان (عورتوں کے) بڑے مکر و فریب ہوا کرتے ہیں لہٰذا عورتوں پر کوئی اعتماد نہ کیا جائے اور وہ باراں کام جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ان کی عظمت بیان فرمائی ہے وہ یہ ہیں

1- وہ پاک ذات ہے جس کے متعلق فرمایا گیا وھو العلی العظیم کہ وہ بلند عظیم ذات ہے۔

2- وہ پاک ذات ہے جس نے مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلند پایہ اخلاق کے متعلق فرمایا انک لعلی خلق عظیم یعنی بے شک آپ بلند پایہ اور عظیم اخلاق پر ہیں۔

3- وہ پاک ذات ہے جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذبح کے متعلق فرمایا وفدیناہ بذبح عظیم یعنی ہم نے فدیہ دیا (دنبہ)

حضرت اسماعیل علیہ السلام کی عظیم ذبح کا بدلہ

4- وہ پاک ذات ہے جس نے عرش عظیم کے متعلق فرمایا وھو العرش العظیم یعنی وہ عرش عظیم ہے۔

5- وہ پاک ذات ہے جس نے قیامت کے عظیم زلزلہ کے متعلق فرمایا ان زلزلة الساعة شی عظیم یعنی زلزلہ کا وقت بہت بڑا عظیم کام ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

6- وہ پاک ذات جس نے دن قیامت کے متعلق فرمایا انهم لمبعوثون ليوم عظيم، یعنی ان پیغمبر کو اس عظیم کے دن کے لئے ہی بھیجا گیا ہے۔

7- وہ پاک ذات ہے جس نے انس کے لئے دوزخ سے نجات اور جنت میں داخلہ کے متعلق فرمایا ہے ذالک هو الفوز العظيم یعنی وہ بہت بڑی عظیم کامیابی ہے۔

8- وہ پاک ذات ہے جس نے انسان کو عظیم برائی سے روکنے کے متعلق فرمایا ان الشرک لظلم عظيم، یعنی مشرک بہت بڑا عظیم ظلم ہے۔

9- وہ پاک ذات ہے جس نے بہتان کے متعلق فرمایا سبحانک هذا لبهتان عظيم یعنی تیری ذات پاک ہے اور یہ بہتان عظیم ہے۔

10- وہ پاک ذات ہے جس نے جادو کی برائی کے متعلق فرمایا وجائو البسحر عظيم یعنی اور وہ قبطی فرعونی ایک عظیم جادو لے کر آئے۔

11- وہ پاک ذات ہے جس نے ملکہ بلقیس کے متعلق فرمایا ولها عرش عظيم یعنی اور اس ملکہ بلقیس کا ایک بہت بڑا عظیم تخت تھا۔

12- وہ پاک ذات ہے جس نے عورتوں کے مکر وفریب کے متعلق فرمایا ان كيد كن عظيم یعنی بے شک ان عورتوں کا بڑا عظیم مکر ہوتا ہے۔

13- وہ پاک ذات ہے جس نے عورتوں کے مقابلہ میں شیطان کے مکر وفریب کو ضعیف فرمایا ان كيد الشيطان كان ضعيفا یعنی بے شک شیطان کی تدبیر بالکل ضعیف ہوتی ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

محفل رباعیات عشر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل رباعیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے دشوار وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں چودہ چودہ موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیتی ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

چودہ غیر معتبر بد خصلتیں رکھنے والے کی کوئی بات سنو! نہ مانو! نہ اعتبار کرو!

سورۃ انعام، سورۃ فرقان، سورۃ کہف، سورۃ قلم اور سورۃ دہر سے اقتباسات ماخوذ کئے گئے ہیں جو مشیت خداوندی کا تقاضا ظاہر کرتے ہیں کہ زمین میں اکثر لوگ ایسے ہیں کہ اگر کوئی ان کے کہے پر چلے تو وہ اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے بہکا دیں گے۔

ان مذکورہ سورتوں میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خطاب فرمایا ہے کہ ان بہکانے والے لوگوں سے پرہیز کریں جو یہ درج ذیل چودہ بد خصلتیں یا ان میں سے چند یا کوئی ایک خصلت رکھتے ہوں تو ان کی کوئی بات تسلیم نہ کی جاوے، نہ سنی جاوے اور نہ کوئی ان کی بات کا اعتبار کیا جاوے کیونکہ وہ سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دے کر شکار کر لیتے ہیں۔

چودہ بد خصلتیں درج ذیل ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ اور جناب رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان نہ رکھنے والے کفار لوگ
2- جھوٹ بولنے والے ایمان ضائع کرنے والے کذاب لوگ۔
3- گناہ کبیرہ کرنے والے مجرم گناہ گار لوگ۔
4- یاد الٰہی سے غافل اور بے پروا رہنے والے لوگ۔
5- ہوس نفسانی کے پیچھے دوڑنے والے اور لالچ، غصہ، شہوت کے پجاری لوگ۔
6- اپنے افعال و کردار میں اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کرنے والے ظالم لوگ
7- بہت زیادہ جھوٹی قسمیں کھانے والے لوگ۔
8- گھٹیا قسم کے کام کرنے والے ذلیل و خوار لوگ۔
9- بہت طعنے دینے والے لوگ۔
10- اِدھر کی اُدھر لگا دینے والے لوگ۔
11- بھلائی سے بہت زیادہ روکنے والے لوگ۔
12- حدود اللہ سے بڑھنے والے لوگ۔
13- گناہ کرنے والے جرائم پیشہ لوگ۔

Marfat.com
Marfat.com

14- تند خو بدمزاجی کرنے والے لوگ۔

ان سب بیماریوں کا علاج ایمان اور اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔ جس شخص کا اللہ تعالیٰ پر ایمان ہوگا اور ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کو یاد رکھے گا تو وہ انشاء اللہ ان بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

اہمیت صدقہ پر چودہ فرمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واہل بیت کرام

1- سرور جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ صدقہ خداوند قدوس کے غصہ اور غضب کو بجھاتا ہے۔

2- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ قیامت کی زمین آگ کی طرح دہک رہی ہوگی مگر مؤمن پر سایہ ہوگا اس سایہ کو دیئے گئے صدقہ کی کرامت سمجھو!

3- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صدقہ دینے والوں کو قبر کی گرمی نہیں ستائے گی۔

4- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدقہ دیا کرو! اگرچہ ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو! کیونکہ بھوکے کو سہارا مل جاتا ہے اور گناہ ایسے مٹ جاتے ہیں جیسے پانی سے آگ

5- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کیا کرو!

6- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب لوگ صدقہ دینا چھوڑ دیتے ہیں تو بیماریاں بڑھ جاتی ہیں۔

7- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صدقہ وبائی امراض وحرکت قلب بند ہونے یا حادثات سے واقع ہونے والی موت سے محفوظ رکھتا ہے۔

8- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو! صدقہ نکالا کرو! اس سے تمہاری آمدنی بڑھے گی۔

9- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر صدقہ دیا کرو گے تو جہنم سے چھٹکارا پاؤ گے۔

10- حضرت امیر المؤمنین کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ یاد رکھو! اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو کچھ دیا ہے اس میں سے فی سبیل اللہ خرچ کیا کرو۔ خرچ کرنے والے کو مجاہد کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

11- حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ جب کوئی دیتا ہے اور لینے والا اس کے لئے دعا کرتا ہے تو وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔

12- حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صدقہ دینے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے اور تنگدستی دور ہوتی ہے۔

13- حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بہتر یہ ہے کہ مریض اپنے ہاتھ سے سائل کو صدقہ دے اور اس سے کہے کہ ہمارے لئے دعا کرے۔

14- حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا آنے والی ستر مشکلات کو صدقہ دور رکھتا ہے۔

اہل بیت میں سے محمد جواد ابن علی رضا کی چودہ علمی نصیحت آموز باتیں

1- آپ نے فرمایا انسان کی کامل مروت یہ ہے کہ کسی سے ایسی حالت میں ملاقات نہ کرے جس کو وہ برا جانے۔

2- انسان کا حسن خلق یہ ہے کہ کسی کو اذیت نہ پہنچائے۔

3- انسان کی سخاوت یہ ہے کہ اس شخص کے ساتھ نیکی کرے جس کا حق اس پر واجب ہے۔

4- انسان کا کرم یہ ہے کہ اپنے نفس پر کرم کو ترجیح دے۔

5- انسان کا انصاف یہ ہے کہ جب حق واضح ہو جائے تو اس کو قبول کرے۔

6- انسان کا اخلاص یہ ہے کہ اس چیز سے منع کرے جس کو خود پسند نہ کرتا ہو۔

7- انسان کے ہمسایہ کی حفاظت یہ ہے کہ جب اس کو تیرے عیوب کا علم ہو، تو گناہ کرتے وقت اس کو زجر نہ کرے۔

8- انسان کی نرمی یہ ہے کہ ان لوگوں کے سامنے تجھے ملامت نہ کرے جنہیں تم اچھا نہیں جانتے ہو۔

9- انسان کی اچھی صحبت یہ ہے کہ وہ تم سے تحفظ کی مشقت ساقط کرے۔

Marfat.com
Marfat.com

10- انسان کی صداقت کی نشانی یہ ہے کہ موافقت زیادہ اور مخالفت کم کرے۔
11- انسان کا شکریہ یہ ہے کہ جو شخص احسان کرے اس کا احسان پہچانے۔
12- انسان کی تواضع یہ ہے کہ محسن کی قدر پہچانے۔
13- انسان کی سلامتی یہ ہے کہ دوسروں کے عیب محفوظ نہ رکھے۔
14- انسان کی عنایت یہ ہے کہ لوگوں کے عیبوں کی اصلاح کرے۔

ورود مسعود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی چودہ نشانیاں

اصل معیار وہ فرمودات ہوں گے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری کے سلسلہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو فرمائے ہیں اور وہ ارشادات درج ذیل ہیں۔

1- حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے قریب زمانہ میں زمین پر تشریف لائیں گے۔
2- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول آسمانوں سے نیچے زمین پر ہوگا۔
3- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام مبارک بی بی مریم تھا۔
4- حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد کے شرقی مینار پر سے نمودار ہوں گے پھر انہیں بذریعہ سیڑھی اتارا جائے گا۔
5- حضرت عیسیٰ علیہ السلام تازہ غسل سے ہوں گے کہ بالوں سے پانی کے قطرے گر رہے ہوں گے۔
6- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حضرت امام مہدی علیہ السلام امامت کا مصلیٰ پیش کریں گے جبکہ صبح کی نماز کے لئے لوگ صفیں باندھ چکے ہوں گے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت امام مہدی علیہ السلام کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر انہیں دھکیلتے ہوئے مصلیٰ پر کھڑا کر دیں گے اور خود حضرت امام مہدی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے۔
7- حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نزول کے دوران زرد رنگ کی دو چادریں پہن رکھی ہوں گی۔

Marfat.com
Marfat.com

8- حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں پینتالیس برس قیام کریں گے اور اسی اثناء مدت میں شادی بھی کریں گے اور صاحب اولاد بھی ہوں گے۔ چونکہ وہ پہلے شادی شدہ نہیں ہیں۔

9- حضرت عیسیٰ علیہ السلام حج وعمرہ بھی کریں گے پھر وہ مخلصانہ انداز میں سلامی کے لئے روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری دیں گے۔

10- حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک حاکم عادل کی حیثیت سے ملت اسلامیہ کی سربراہی میں خلافت کے فرائض سرانجام دیں گے اور لوگوں کی اصلاح وفلاح کے لئے سرگرم عمل ہوں گے۔

11- حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب کا خاتمہ کریں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور اپنی قوم نصاریٰ کی اصلاح فرماویں گے یہاں تک کہ وہ سب اسلام کے حلقہ بگوش ہو جائیں گے۔

12- حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت امام مہدی علیہ السلام دونوں مل کر دجال کے خلاف جہاد کریں گے اور زمین کو اس کے ناپاک عزائم سے پاک کریں گے۔

13- حضرت عیسیٰ علیہ السلام مدینہ منورہ سے تقریر کریں گے روئے زمین کے کل انسان آپ کی تقریر سنیں گے۔

14- حضرت عیسیٰ علیہ السلام حج سے فارغ ہو کر مکہ شریف سے مدینہ شریف کو آرہے ہوں گے کہ راستہ میں ان کا وصال ہو جائے گا۔ آپ کی میت (مبارک) کو اٹھا کر مدینہ منورہ کو لائی جائے گی اور انہیں روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک مخصوص جگہ جو ابھی فارغ ہے اس میں دفن کئے جائیں گے اور ان کی نماز جنازہ میں سب مسلمان شریک ہونگے۔

یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات کتب احادیث صحاح ستہ سے لئے گئے ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

نماز کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے چودہ ارشادات

1- نماز مؤمن کا نور ہے۔(ترمذی)

2- اللہ تعالیٰ کی ایسی عبادت کر کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو نہیں دیکھتا تو وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔(ابی نعیم)

3- جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ہوتا ہے۔ (کتاب فردوس)

4- پرہیز گار کی دو رکعت غیر پرہیز گار کی ہزار رکعت نماز سے بہتر ہے۔ (کتاب فردوس)

5- نماز میں دوسری طرف خیال نہ کرو! جس نے ایسا کیا اس کی نماز نہیں ہوتی۔ (طبرانی)

6- نماز وقت پر پڑھا کرو!(مسلم شریف)

7- جو شخص نماز کو بھول جائے تو جب یاد آئے اس کو پڑھ لے۔(ترمذی)

8- جو شخص مسجد کی طرف قدم اٹھاتا ہے اس کے لئے ثواب ہے۔(احمد)

9- جو شخص صبح و شام نماز پڑھے وہ جنت میں داخل ہوگا۔(بخاری شریف)

10- جس نماز میں تمام مردوں، عورتوں کے لئے دعا نہ مانگی جائے وہ ناقص ہے۔ (ابن حیان)

11- جو شخص نماز نہ پڑھے اس کا کوئی دین نہیں ہے۔(المروزی)

12- نماز با جماعت، تنہا نماز سے پچیس درجہ زیادہ افضل ہے۔(بخاری شریف)

13- جب دو نمازی ہوں تو برابر کھڑے ہو کر نماز پڑھیں اور تین ہوں تو ایک آگے ہو جائے۔(قطنی)

14- نماز میں صفوں کو اچھی طرح سیدھا درست کر لو!(احمد)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

چودہ خصلتیں جب موجود ہوں گی امت میں چودہ مصیبتیں نازل ہوں گی

امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

جب میری امت میں چودہ خصلتیں پیدا ہوں تو اس پر مصیبتیں نازل ہونا شروع ہو جائیں۔ تو لوگوں کو چاہئے کہ پھر وہ ہر وقت عذاب الٰہی کے منتظر رہیں۔ خواہ سرخ آندھی کی شکل میں آئے، یا زلزلے کی صورت میں آئے یا اصحاب سبت کی طرح صورتیں مسخ ہونے کی شکل میں آئے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے دریافت فرمایا: کہ حضور ﷺ وہ کیا ہیں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ یہ ہیں۔

1- جب سرکاری مال ذاتی ملکیت بنالیا جائے۔
2- جب امانت کو مال غنیمت سمجھا جائے۔
3- جب شوہر بیوی کا اطاعت گزار ہو جائے۔
4- جب زکوٰۃ جرمانہ محسوس ہونے لگے۔
5- جب بیٹا ماں کا نافرمان ہو جائے۔
6- جب دوستوں سے بھلائی اور باپ پر ظلم ڈھائے جائیں۔
7- جب مساجد میں شور مچایا جائے۔
8- جب قوم کا ذلیل ترین شخص اس کا سربراہ ہو جائے۔
9- جب آدمی کی عزت اس کی برائی کی وجہ سے ہونے لگے۔
10- جب نشہ آور اشیاء کھلم کھلا استعمال ہونے لگیں۔
11- جب مردوں میں ریشمی کپڑے پہنے جائیں۔
12- جب رقص وسرور کی محفلیں سجائی جائیں۔
13- جب موسیقی کے آلات استعمال کئے جائیں۔
14- جب اس وقت کے لوگ پہلے لوگوں پر لعن طعن کرنے لگیں۔

Marfat.com

Marfat.com

غوث اعظم محی الدین شیخ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے چودہ اقوال مبارک

1- جو اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی نہیں اللہ تعالیٰ بھی اس پر راضی نہیں۔

2- جو شخص دوسروں کو نہیں دیتا اسے بھی نہیں دیا جائے گا۔

3- جاہل شخص تو چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے حسب منشاء کام کرے؟ کیا وہ کوئی دوسرا خدا ہے۔

4- ریاء کار شخص کا لباس صاف مگر دل گندا ہے وہ معمولی چیزوں میں زہد کرتا ہے۔ مگر بنیادی امور میں مستی دکھاتا ہے۔ اس کا ظاہر آباد اور باطن خراب ہے۔ تم جس لباس میں ہو، وہ اتار ڈالو! میں اس کے عوض تمہیں ایسی پوشاک اللہ تعالیٰ سے منگا دونگا جو کبھی پرانی نہ ہوگی۔ لیکن خلقت پر دارومدار رکھنے کا لباس اتار دو! خلقت کی قبولیت کا لباس اتار دو! خواہش نفسانی، غرور اور نفاق کا لباس اتار دو! اپنی قوت اور اختیار سے کنارہ کش ہو کر اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجز و کمزور بن کر پیش ہو! سب کو چھوڑ اور مخلوق کو چھوڑ صرف اللہ تعالیٰ پر توکل رکھ!!

5- جس شخص نے توحید کے ہاتھ سے مخلوق کو اور زہد کے ہاتھ سے دنیا کو، اور رغبت کے ہاتھ سے ماسوا اللہ کو فنا کر دیا ہے، اس نے کامل نجات پائی۔

6- تم پر لازم ہے کہ موت سے پہلے اپنے نفسوں کی خرابیوں اور شیطانوں کو مار ڈالو!

7- تمہاری زبان پرہیز گار اور دل گناہ گار ہے تمہاری زبان اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے والی اور دل تمہارا انکار کرنے والا ہے۔

8- تمہارا ظاہر مسلمان اور باطن کافر ہے، تمہارا ظاہر توحید والا اور باطن بت پرست ہے۔ تمہارا زہد اور دینداری ظاہر ہے یہی وجہ ہے کہ شیطان نے تمہارے دل پر ڈیرہ ڈال رکھا ہے۔

9- صاحب ایمان پہلے اپنے باطن کی عمارت بناتا ہے پھر ظاہر کی اندرونی عمارت مکمل ہو جائے تو دروازہ لگاتا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

10- نفاق والو! اپنے نفاق سے توبہ کرلو! شیطان کو اپنے اوپر ہنسنے کا موقع مت دو!

11- اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس پر مخلوق کے دروازے بند اور ان کی عطاء بند کر دیتا ہے۔

12- اے بیٹے! تمہیں کس چیز نے اللہ تعالیٰ سے بے پرواہ کر دیا ہے؟ کیا تو نہیں جانتا کہ ہر کوئی اس کا محتاج ہے۔

13- اللہ والے بن کر مالدار اور عزت والے اور حکم چلانے والے ہو جاؤ!

14- خاموشی تمہاری عادت اور گمنامی تمہارا لباس ہونا چاہئے پھر ایک وقت ایسا آئے گا جب تمہیں گویائی عطاء کی جائے گی۔

مؤمن کی چودہ صفات قرآن پاک میں

1- مؤمن اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک مانتے ہیں۔

2- مؤمن خدا کے خوف سے روتے ہیں۔

3- مؤمن اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم رکھتے ہیں۔

4- مؤمن ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر و فکر میں رہتے ہیں۔

5- مؤمن نمازوں کو خشوع سے ادا کرتے ہیں۔

6- مؤمن لغو باتوں سے پرہیز کرتے ہیں۔

7- مؤمن شہوات کو ترک کرنے والے ہوتے ہیں۔

8- مؤمن زکوٰۃ کو ہمیشہ ادا کرتے ہیں۔

9- مؤمن امانتوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

10- مؤمن عہد کو پورا کرتے ہیں۔

11- مؤمن اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

12- مؤمن زبان کو ہمیشہ نرمی سے استعمال کرتے ہیں۔

13- مؤمن حلیم اور صاحب تقویٰ ہوتے ہیں۔

Marfat.com

14- مؤمن نمازوں کی ادائیگی میں پابندی اختیار کرتے ہیں۔

چادر تطہیر اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ﴿۳۳﴾

ترجمہ: اللہ تعالیٰ بے شک اہل بیت سے گندگی اور نحوست دور کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ پاک وصاف کرے، جیسے کہ پاک صاف کرنے کا حق ہے۔

مذکورہ آیت سے صاف اور واضح طور پر اہل بیت کی شان عظمت مثبت ہے اور اسماء اہل بیت حضرات کے درج ذیل ہیں۔

1- حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
2- حضرت بی بی فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
3- حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
4- حضرت حسن ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما
5- حضرت حسین ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما
6- حضرت علی زین العابدین بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما
7- حضرت محمد باقر ابن علی زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہما
8- حضرت امام جعفر صادق ابن محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
9- حضرت موسیٰ کاظم ابن جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہما
10- حضرت علی رضا ابن موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما
11- حضرت محمد تقی ابن علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہما
12- حضرت علی تقی ابن محمد تقی رضی اللہ تعالیٰ عنہما
13- حضرت حسن عسکری ابن علی نقی رضی اللہ تعالیٰ عنہما
14- حضرت محمد مہدی ابن حسن عسکری رضی اللہ تعالیٰ عنہما

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

چودہ پند دل پسند

حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہما نے چودہ نصیحتیں فرمائیں جو درج ذیل ہیں۔

1- جو شخص چاہتا ہے کہ وہ تخت رحمٰن کے سایہ تلے ہو وہ زہد اختیار کرے۔

2- جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا حساب میں تخفیف ہو وہ اپنے نفس اور بھائیوں کو نصیحت کرے۔

3- جو شخص چاہتا ہے کہ فرشتے اس کی زیارت کریں وہ اپنے آپ کو پرہیز گار بنائے۔

4- جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا گھر جنت کے درمیان ہو وہ رات دن ذکر اللہ میں مشغول رہے۔

5- جو شخص چاہتا ہے کہ وہ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو، وہ خالص توبۃ النصوح کرے۔

6- جو شخص چاہتا ہے کہ وہ دولت مند ہو جائے وہ اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہو جائے۔

7- جو شخص چاہتا ہے کہ وہ فقیہ اور عالم ہو وہ خشوع زیادہ اختیار کرے۔

8- جو شخص چاہتا ہے کہ اہل حکمت ہو جائے، وہ جہان دل کا عالم ہو جائے۔

9- جو شخص چاہتا ہے کہ وہ لوگوں میں سلامتی سے رہے، وہ دنیا میں صرف یہی یاد کرے کہ میں کس واسطے پیدا ہوا اور کس چیز سے بنایا گیا ہوں۔

10- جو شخص چاہتا ہے کہ وہ فردوس اور اس کی ہمیشہ رہنے والی نعمتیں حاصل کرے وہ اپنی زندگی دنیا کے فسادوں میں ضائع نہ کرے۔

11- جو شخص چاہتا ہے کہ دنیا اور آخرت دونوں میں جنت اس کو نصیب ہو، وہ سخاوت کرتا رہے کیونکہ سخی جنت کے قریب اور آگ سے بعید ہوتا ہے۔

12- جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا دل مکمل روشن اور منور ہو جائے وہ ہمیشہ فکر اور عبرت حاصل کرتا رہے۔

13- جو شخص چاہتا ہے کہ دنیا و آخرت دونوں میں شرف حاصل ہو وہ آخرت کو دنیا پر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اختیار کرے۔

14- جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا بدن صابر اور زبان ذاکر اور قلب خاشع ہو وہ ذکر اللہ کے ساتھ مسلمین اور مسلمات، مؤمنین اور مومنات کے لئے استغفار اور بخشش کی دعا مانگتا رہے۔

علمی سمندر سے چودہ بار آور گوہر

حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے علمی سوالات اور حضرت امام حسن ابن علی کے بار آور علمی جوابات، جن کو حضرت حافظ ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح سند کے ساتھ نقل فرمایا جو ہم علم و ادب سیکھنے والوں کو پیش کرتے ہیں۔

اب حضرت امیر المومنین سوال کرتے ہیں اور حضرت امام حسن جواب دیتے ہیں۔

1- حضرت نے فرمایا اے میرے بیٹے: اچھا کام کیا ہے؟

فرمایا: بری شئے کو دفع کرنا اچھا کام ہے۔

2- حضرت نے پوچھا: شرافت و بزرگی کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: اپنے قبیلہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور ان کی طرف سے سختیاں برداشت کرنا شرافت اور بزرگی ہے۔

3- حضرت نے پوچھا: سخاوت کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: تنگی اور فراخی میں مال خرچ کرنا سخاوت کہلاتا ہے۔

4- حضرت نے پوچھا: ملامت کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: انسان کا اپنی ذات کے لئے مال جمع کرنا اور اپنی عزت خراب کرنا ملامت ہے۔

5- حضرت نے پوچھا: بزدلی کیا ہے؟

جواب فرمایا: دوست پر زیادتی کرنا اور دشمن سے ڈرنا بزدلی ہے۔

6- حضرت نے پوچھا: غناء کیا چیز ہے؟

Marfat.com
Marfat.com

جواب فرمایا: دی گئی چیز پر خوش رہنا اگر چہ تھوڑی ہو غناء کہلاتا ہے۔

7- حضرت نے پوچھا: بردباری کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: غصہ کو دبانا اور اپنے نفس کو قابو رکھنا بردباری ہے۔

8- حضرت نے پوچھا: طاقت کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: سخت لڑائی کرنا اور لوگوں میں سے غالب شخص سے منازعت کرنا طاقت کہلاتا ہے۔

9- حضرت نے پوچھا: ذلت ورسوائی کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: صدمہ کے وقت بے قراری کا اظہار کرنا ذلت ورسوائی ہے۔

10- حضرت نے پوچھا: تکلف کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: بے مقصد کلام کرنا تکلف ہے۔

11- حضرت نے پوچھا: بزرگی کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: عزامت دینا اور جرم معاف کر دینا بزرگی ہے۔

12- حضرت نے پوچھا: سیادت کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: اچھا کام کرنا اور برائی چھوڑ دینا سیادت ہے۔

13- حضرت نے پوچھا: بے وقوفی کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: ذلیل امور کا پیچھا کرنا ہے اور گمراہوں کی صحبت اختیار کرنا بے وقوفی ہے۔

14- حضرت نے پوچھا: غفلت کیا چیز ہے؟

جواب فرمایا: مسجد چھوڑنا اور مفسد لوگوں کی اطاعت کرنا غفلت کہلاتا ہے۔

(ماخوذ از کتاب تنویر الازہار)

لشکر اسلام کے مشہور نامور چودہ کمانڈر

1- حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

Marfat.com

Marfat.com

2- حضرت عمر بن الجراح رضی اللہ عنہ
3- حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ
4- حضرت سرجیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ
5- حضرت یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ
6- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ
7- حضرت عیاض بن غنم رضی اللہ عنہ
8- حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ
9- حضرت عقبہ بن نافع رضی اللہ عنہ
10- حضرت حسان بن النعمان رضی اللہ عنہ
11- حضرت قتیبۃ بن مسلم الباحلی رضی اللہ عنہ
12- حضرت محمد بن ابی القاسم الثقفی رضی اللہ عنہ
13- حضرت طارق بن زیاد رضی اللہ عنہ
14- حضرت موسیٰ بن نصیر رضی اللہ عنہ

عبادت کی چودہ راتیں

سال بھر کی چودہ مخصوص راتیں اور انیس مخصوص دن جن میں عبادت ذکر اذکار کرنا مستحب ہے ضرورت پر ان کو اپنی اپنی محفل میں دیکھا جاسکتا ہے۔

1- ماہ محرم کی پہلی رات کو قیام کرنا مستحب ہے۔
2- عاشورہ کی رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
3- رجب کی پہلی رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
4- رجب کی پندرہویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
5- رجب کی ستائیسویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
6- شعبان کی پندرہویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

7- عرفہ کی رات قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
8- عیدالفطر کی رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
9- عیدالاضحیٰ کی رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
10- ماہ رمضان کی اکیسویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
11- ماہ رمضان کی تیسویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
12- ماہ رمضان کی پچیسویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
13- ماہ رمضان کی ستائیسویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔
14- ماہ رمضان کی انتیسویں رات کو قیام کرنا بھی مستحب ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

محفل خماسیات عشر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل خماسیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں پندرہ پندرہ موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیتی ہیں۔

Marfat.com

شیخ کے پندرہ آداب

1- مرید پر لازم ہے کہ اپنے شیخ جیسا کسی کو نہ سمجھے اور یہ اعتقاد رکھے کہ شیخ اپنے زمانہ میں مریدوں کی پرورش کرنے میں اور راستہ دکھانے میں اور آراستہ کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ ورنہ اس کی محبت تقسیم ہو جائے گی پھر دوستی اور محبت کا رابطہ ضعیف ہو جائے گا جس کا رابطہ ضعیف ہو گا اس کے دل کی استعداد بڑھنے کی بجائے گھٹنا شروع ہو جائے گی۔

2- مرید پر لازم ہے کہ شیخ کی صحبت حاصل کرے تا کہ اس کی نیت مستحکم ہو جائے یہاں تک کہ احساس ہونا محسوس ہو کہ شیخ کی خدمت صحبت کے لئے بغیر مقصد حاصل ہونا غیر ممکن ہے۔

3- مرید پر لازم ہے کہ مرید کے مال اور وجود میں شیخ جو تصرفات کرے انکو تسلیم کر لے اور خوشی یا رضا قبول کر لے اور شیخ پر مطیع رہے۔ کیونکہ اس بات کے بغیر مرید کا صدق اور اخلاص معلوم نہیں ہو سکتا، جیسا قرآن مجید اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ (النساء)

یعنی قسم ہے تیرے رب کی یہ لوگ حقیقت میں ایمان والے نہیں ہو سکتے۔ بشرطیکہ آپ ﷺ کو متنازعہ چیز میں حاکم بنائیں اور آپ ﷺ کے فیصلہ کو تہ دل سے تسلیم کر لیں اور ان میں سے کوئی شخص اپنے نفسوں میں تنگی کا (ذرا برابر) احساس بھی نہ پائے۔

4- مرید کو لازم ہے کہ مرشد کے تصرفات پر کسی قسم کا دل میں یا زبان پر اعتراض یا شبہات پیدا نہ ہونے دے۔ ایسی صورت میں حضرت موسیٰ و خضر علیہما السلام کے قصہ پر غور کرے یا حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے فرمان کو مدنظر رکھے جبکہ ایک معترض مرید کو انہوں نے فرمایا تھا۔ "اگر تم میرے ساتھ ایمان نہیں لاتے تو کنارہ کش ہو

Marfat.com
Marfat.com

جاؤ!'' خیال رہے ایسے مشکوک رہنے سے فسادی اعتقاد اور قصور محبت کے گرداب میں انسان پھنس جاتا ہے پھر ذلیل وخوار ہوتا ہے۔ پس احتیاط ضروری ہے۔

5- مرید کو لازم ہے کہ شیخ کی اجازت کے بغیر اپنے ذاتی امور یا دینی دنیاوی کاموں کو عمل میں نہ لائے اگرچہ تھوڑے ہوں یا زیادہ یعنی بغیر اجازت کے نہ کرے نہ کھائے نہ پیئے نہ پہنے نہ سوئے نہ دے نہ لے نہ دیکھے اور اسی طرح سے عبادات میں بھی بغیر اجازت کے نہ روزہ رکھے نہ افطار کرے اور نوافل یا فرضوں میں قصر کرنا اور ذکر کرنا اور تلاوت کرنے میں وغیرہ پیر و مرشد کی اس قسم کی تابعداری درج ذیل آیت قرآنی سے ملتا ہے جبکہ نبی اکرم ﷺ نے ابوبکر و عمر سے پوچھا تو ابوبکر نے جواب دیا یَسْمَعُ مَنْ اُنَاجِیْہِ یعنی میرے آہستہ مناجات کرنے کی وجہ یہ ہے کہ میں جس سے مناجات کرتا ہوں وہ سنتا ہے۔

اور حضرت عمر نے جواب دیا اُطْرِدُ الشَّیْطَانَ وَاُوْقِظُ الْوَسْنَانَ یعنی میں شیطان کو دھتکارتا ہوں اور سونے والوں کو جگاتا ہوں اس پر حضور اکرم ﷺ نے فرمایا نہ آہستہ پڑھو! اور نہ بلند بلکہ درمیانی چال اختیار کرو!

تب یہ آیت نازل ہوئی۔

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾

یعنی اپنی آواز کو نہ بلند کر اور نہ آواز کو پست کر اور ان دونوں کے درمیان راہ اختیار کر۔

اس آیت سے مطلب یہ واضح نکلتا ہے کہ جس کا مرشد زندہ ہو پھر وہ کسی امر کو بغیر اجازت مرشد کے عمل میں لائے تو اس کے ہرگز ہرگز جائز نہ ہوگا۔

6- مرید کو لازم ہے کہ پیر و مرشد کی رضا مندی کا خیال رکھے کیونکہ مرید کے اچھے برے کاموں کے سبب سے مرید کے وجود پر مرشد کی کراہت اور رضا مندی پورا پورا اثر انداز ہوتی ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

7- مرید کو لازم ہے کہ پیر و مرشد کی بات کو پورے یقین سے کلام حق جانے اور اس کی باتیں سب خدا کی طرف سے سمجھے کہ وہ اپنے حرص و ہوا سے نہیں کرتا اور حدیث قدسی مطابق پختہ رکھے کہ اللہ تعالیٰ شیخ کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ میرے ساتھ کلام کرتا ہے یعنی وہ بِیْ یَنْطِقُ کے مقام سے بولتا ہے پس ان باتوں کو اصولی حیثیت پر قیاس کرتے ہوئے مرشد کی کلام کی جانب کان لگائے رکھے اور امید وار ہو کر ہر وقت حاضر اور انتظار میں رہے کہ مرشد کی زبان سے کیا صادر ہوتا ہے یہ اس لئے تا کہ شیخ کے فیضان کلام سے محروم اور بے نصیب نہ ہو جائے بلکہ مرشد کی کلام اور اپنے حال کے درمیان تناسب برقرار اور متابعت کرتا رہے۔

نیز مرشد سے گفتگو کرتے وقت اپنے نفس کو گم کر دے اور اپنی صفت ریائی اور اپنے علم معرفت کو ظاہر کرنے کے لئے حرکت میں نہ آئے اور اپنی خوبیوں کو گفتگو کے درمیان ظاہر نہ کرے کیونکہ یہ باتیں مرید کو ارادت کے مقام سے دور کر دیتی ہیں اور دل کو اندھا کر دیتی ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جماعت میں تشریف رکھتے اور سوالات کے جوابات دے رہے تھے بعض لوگ آپ کے فرمانے سے پہلے جواب کہہ دیتے تب اللہ تعالیٰ نے ان کے ادب سکھانے کے لئے یہ آیت مبارک نازل فرمائی۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

یعنی اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے جواب دینے میں پہل مت کرو!

8- مرید کو لازم ہے کہ جو واقعات بیداری یا خواب میں منکشف ہوں تو ان کو خود صحیح کرنے میں کوشش نہ کرے بلکہ مرشد کے علم کی طرف رجوع کرے ممکن ہے کہ دیکھے گئے واقعہ میں مرید کے نفس کی کوئی خواہش پوشیدہ ہو اور مرید کو اس کا علم نہ ہو اور وہ غلط تعبیر سمجھنے پر عمل کر بیٹھا تو اس صورت میں مرید کسی خلل میں مبتلا ہو جائے گا جبکہ مرشد کی طرف رجوع کرنے سے دل میں پڑا ہوا کھٹکا نکل جائے گا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

9- مرید کو لازم ہے کہ صحبت میں اپنی آواز کو بلند نہ کرے کیونکہ بزرگوں کی محفل میں یہ بے ادبی اور بزرگوں کی بے قدری ہے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی محفل میں ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے مابین کسی بات پر جھگڑا با آواز بلند ہو رہا تھا ان کو آداب سکھانے کے لئے یہ آیت نازل ہوئی۔

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

یعنی اے ایمان والو! تم اپنے پیغمبر کے آواز سے اپنی آوازوں کو اونچا مت کرو! بعد ازاں صحابہ نے ایسا عمل کیا کہ ان کے پست آواز سے ایک دوسرے کی باتیں بامشکل سمجھ آنے لگی پھر یہ آیت ان کے شان میں نازل ہوئی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ

یعنی وہ لوگ جو رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی آوازوں کو پست کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو تقویٰ کی قبولیت کے لئے آزمالیا ہے۔

10- مرید کو لازم ہے کہ وہ حرکات و سکنات میں اور فعل و قول میں مرشد کے ساتھ بے دھڑک اور بلا جھجک نہ رہے بلکہ شرمیلا انداز قائم رکھے اور میرے آقا، مولیٰ جناب والا میرے سردار جیسے الفاظ مرشد کے حق میں استعمال کرے تاکہ بزرگی اور عزت کا پردہ قائم رہے اور فیوضات کی راہ بھی بند نہ ہو، اس ادب کا درج ذیل آیت سے سبق حاصل ہو رہا ہے۔

وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝

یعنی آپ ﷺ کے پاس اونچی آواز میں بات نہ کرو جیسے تم آپس میں کرتے ہو! تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تمہیں پتہ بھی نہیں چلے گا۔

Marfat.com
Marfat.com

11- مرید کو لازم ہے کہ جب مرشد کے حضور میں کوئی دینی یا دنیاوی بات پوچھنا درکار ہو تو عرض کرنے میں جلدی نہ کرے بلکہ کلام کرنے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ کے حضور میں توبہ کر لیوے اور کلام کرنے کی توفیق طلب کر لیوے تا کہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں پہلے یہ عمل اس صدقہ کرنے کی مانند ہو جائے جس کا حکم قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً

یعنی اے ایمان والو! جب کوئی بات رسول اللہ ﷺ کے حضور میں کہنا چاہو تو عرض کرنے سے پہلے صدقہ مستحقین کو دے دیا کرو!

12- مرید کو لازم ہے کہ اپنی حدود اور پوزیشن کا خیال رکھے اور جن حالات سے مرشد بے خبر ہو تو ان کو ظاہر بھی نہ کرے اگر مرشد خود دریافت کریں تو پھر بیان کرنا جائز ہوگا۔

13- مرید کو لازم ہے کہ اپنے مرشد کے پوشیدہ بھید یا کرامات یا دیگر واقعات جو ان سے متعلق ہوں انہیں ہرگز ہرگز ظاہر نہ کرے اور انہیں اپنے ذاتی بھید تصور کرے کہ جیسا کہ وہ اپنے بھیدوں کو چھپاتا ہے۔

14- مرید کو لازم ہے کہ اپنے ذاتی پوشیدہ اور راز، مرشد کے حضور میں ظاہر کر دے یعنی کرامات فیوضات اور برکات جو اس کو پہنچے تا کہ دل کے عقد سے اور فیض کی راہیں ہموار ہو سکیں اور شیخ کی مدد جاری و ساری رہے۔

15- مرید کو لازم ہے کہ مرشد کی وہ باتیں جس میں اسرار و رموز ہوں وہ نا اہل لوگوں سے ہرگز بیان نہ کرے اس لئے کہ نا اہل لوگوں کی سوچ وہاں تک پہنچ نہیں سکتی اور وہ اس طرح فائدہ کے بجائے فساد کا موجب بنتے ہیں البتہ وہ باتیں جو اسرار و رموز میں سے نہیں ہیں وہ بیان کر سکتے ہیں بشرطیکہ ان کی سوچ سمجھ کے مطابق ہوں۔

(ماخوذ از آداب المرشدین)

Marfat.com
Marfat.com

دجال کی پندرہ نشانیاں

اصل اصول اور معیار وہ فرمودات ہونگے جو دجال کی آمد کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے فرمائے ہوں گے اور اپنی امت کو فرمودات کے ذریعہ آگاہ فرمایا وہ درج ذیل کی جاتی ہیں۔

1- دجال یہودیوں میں سے ہوگا شروع شروع میں نیکی اور پارسائی کا اظہار کرے گا پھر نبوت کا دعویٰ کرے گا پھر بعد میں خدائی دعویٰ کرے گا۔

2- دجال ایک آنکھ سے کانا ہوگا اس کے ماتھے پر کافر لکھا ہوا ہوگا جس کو ہر خاص عام شخص بآسانی پڑھ سکے گا۔

3- دجال کی ایک نشانی یہ ہوگی کہ اس نے اپنی طرف سے ایک جنت اور ایک جہنم بنائی ہوئی ہوگی۔

4- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہوگی کہ وہ ایران کے اصفہان شہر کے سات ہزار یہودیوں کے ساتھ شام اور عراق کے درمیان سے خروج کرے گا۔

5- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہوگی کہ وہ چالیس روز تک زمین پر بہت اودھم مچائے گا اس کا پہلا دن سال کے برابر ہوگا اور دوسرا دن مہینے کے برابر ہوگا تیسرا دن ہفتہ کے برابر ہوگا۔ باقی چھتیس دن معمول کے مطابق ہوں گے۔

6- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہوگی کہ وہ مسافت بہت تیزی سے طے کرے گا دنوں کا سفر گھنٹوں میں اور گھنٹوں کا سفر منٹوں میں کرے گا لوگ اس کو آتے ہوئے دیکھ کر اس کے شر سے بچنے کے لئے پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں گے۔

7- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ اس کے خروج کرنے سے پہلے تین سال ایسے گزریں گے کہ پہلے سال ایک تہائی بارش اور ایک تہائی غلہ کی کمی واقع ہوگی۔

8- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ لوگ جب دجال پر ایمان لائیں گے تو ان کی زمینوں پر بارشیں خوب ہونگی اور ان کے ہاں خوش حالی ہوگی اور ان کے جانور خوب

Marfat.com
Marfat.com

سیر ہو کر گھروں کو لوٹیں گے اور جو لوگ دجال پر ایمان نہ لائیں گے وہ مفلوج الحال ہونگے غلہ کی کمی ہوگی اور ان کے مویشی تباہ حال ہوں گے۔

9- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جب وہ ویرانے سے گزرے گا تو زمین کو حکم دے گا کہ وہ اپنے خزانے باہر نکال دے چنانچہ وہ خزانے نکال دے گی یعنی جیسے کہے گا زمین ویسے ہی کرے گی۔

10- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہوگی کہ وہ ایسی شعبدہ بازیاں دکھائے گا کہ مخلوق حیران اور تعجب کرے گی مثلاً قبر سے مردوں کا زندہ کرنا یا دیہاتیوں کے مردہ اونٹوں کو زندہ کرنا وغیرہ وغیرہ

11- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہوگی کہ وہ آخر اپنے لوؤ لشکر کے ساتھ زمین روندتا ہوا مدینہ کا رخ کرے گا وہ جبل احد تک پہنچ جائے گا وہاں سے اللہ کے فرشتے اس کے لشکر کا رخ ملک شام کی طرف پھیر دیں گے۔

12- دجال کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ وہ شام کی طرف سفر کرے گا حضرت امام مہدی اس وقت قسطنطنیہ کے محاذ پر ہوں گے حضرت امام مہدی علیہ السلام خروج دجال کی خبر سن کر شام کے ملک میں واپس آئیں گے۔

13- صبح کی نماز سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا وہ امام مہدی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے۔

14- حضرت امام مہدی علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام دونوں مل کر دجال کے مقابلے کے لئے نکلیں گے دجال بھاگنے کی کوشش کرے گا لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت امام مہدی علیہ السلام دونوں لد کے مقام پر (مقبوضہ اسرائیلی علاقہ) اس کو جالیں گے۔

15- دجال علیہ لعنت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھتے ہی سیسے کی طرح پگلنے لگے گا اسی مقام پر دجال کو قتل کر دیا جائے گا۔

Marfat.com
Marfat.com

یہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت عیسیٰ اور حضرت امام مہدی اور خود دجال کے متعلق جو ارشادات فرمائے ہیں وہ تحریر کر دیئے ہیں۔

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی پندرہ مشہور زمانہ نصیحتیں

حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی پندرہ نصیحتیں جو مشہور زمانہ ہیں وہ درج ذیل کی جاتی ہیں۔

1- نبی کریم ﷺ کی امت سے قلبی محبت اور پہچان لازم ہے۔
2- عام مسلمان کے لئے ضروری علوم حاصل کرنا لازم ہے۔
3- فقر و سلوک کی تلاش میں فاقے قبول کرنا لازم ہے۔
4- خوبرو لڑکے کے سامنے مسخری نہ کرنا لازم ہے۔
5- بیوی کو میکے زیادہ عرصہ مت رہنے دیا جائے۔
6- حیاء بڑھانے کے لئے دلہا کو سسرال گھر رہائش نہیں رکھنی چاہئے۔
7- اپنی بیوی سے دل کا کوئی بھید بیان نہیں کرنا چاہئے۔
8- غیر عورت کی تعریف اپنی عورت سے بیان نہیں کرنا چاہئے۔
9- کسی کو طعنہ زنی مت کریں بلکہ ہر کسی کو راضی کرنا چاہئے۔
10- عالم دین اور ضعیف العمر سے شوخ چشمی نہیں کرنا چاہئے۔
11- ہر ایک کی عزت کریں اور بدخوئی نہیں کرنا چاہئے۔
12- عاجز لوگوں کی مدد کریں اور کسی کو دکھ نہیں دینا چاہئے۔
13- شریعت کے مطابق بات کو ہرگز رد نہیں کرنا چاہئے۔
14- موجود خواہش میں کپڑے نہیں پہننا چاہئے۔
15- سسرال کے گھر آمد و رفت زیادہ نہیں رکھنی چاہئے۔

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے بیٹے حضرت حماد کو پندرہ نصیحتیں

سراج الائمہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اے میرے پیارے بیٹے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللہ تمہیں ہدایت پر ثابت قدم رکھے اور تمہاری مدد فرمائے میں تمہیں چند وصیتیں کرتا ہوں اگر تم نے ان کو یاد رکھا اور ان پر عمل پیرا رہے تو مجھے امید ہے تم دنیا و آخرت میں سعادت مند رہو گے۔

1- اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے اپنا تقویٰ اور خدا خوفی برقرار رکھیں اور اس کے احکام پر عمل کرنے کے لئے اپنے اعضاء کو گناہوں سے بچاتے رہیں۔

2- جس چیز کا سمجھنا ضروری ہو اس کی بے خبری پر قائم نہ رہیں اور دینی یا دنیاوی ضرورت کے بغیر کسی شخص سے میل جول بھی نہ رکھیں۔

3- دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کا اہتمام کرتے رہا کریں لیکن ان سے اپنے حقوق کا مطالبہ بغیر مجبوری کے ہرگز نہ کریں۔

4- اللہ تعالیٰ کے عطاء کردہ مال مرتبہ پر ہمیشہ قناعت کرتے رہا کریں اور لوگوں سے بے نیاز رہنے کے لئے وسائل ذرائع میں حسن تدبیر سے کام بھی لیتے رہیں۔

5- اپنے اسلام کو محفوظ رکھنے کے لئے کسی مسلمان سے دشمنی نہ رکھیں اور نہ ہی کسی ذمی سے دشمنی رکھیں۔

6- عوام کی نظروں میں خود کو بے حقیقت نہ بنائیں اور فضول باتیں اور بے کار کام اختیار نہ کریں۔

7- ملاقات کے وقت سلام میں پہل اور خوش کلامی کرنا اور برے لوگوں سے ظاہری خاطر تواضع اور اچھے لوگوں سے محبت کرنا۔

8- ذکر الٰہی اور درود شریف کی ہمیشہ کثرت اختیار کریں اور سید الاستغفار ضرور پڑھتے رہا کریں۔

9- پابندی کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت کرتے رہیں اور رسول اکرم ﷺ کو اور والدین اساتذہ کو اور مسلمانوں کو ایصال ثواب کرتے رہا کریں۔

10- دشمنوں سے زیادہ تعلق داروں سے احتیاط کیا کریں کیونکہ اس فساد کے زمانہ میں

Marfat.com

Marfat.com

دوستوں میں سے دشمن پیدا ہوتے ہیں۔

11- اپنے سرمایہ اور اپنے انتظام اور سفر کو اور اپنے رازوں کو ہمیشہ پوشیدہ رکھا کریں۔

12- اپنے ہمسائیوں سے اچھا سلوک قائم رکھیں اور ان کی ایذا رسانی پر ہمیشہ صبر کرتے رہیں۔

13- اہل سنت والجماعت کے مسلک کو مضبوطی سے تھامے رکھیں نیز جہلا اور گمراہ لوگوں سے ہمیشہ پرہیز کرتے رہیں۔

14- تمام کاموں میں خالص نیک نیت اور خلوص قائم رکھیں رزق کے حصول میں ہمیشہ حلال کی کوشش کریں۔

15- پانچ حدیثوں پر عمل کرو جو پانچ لاکھ حدیثوں میں سے منتخب کی گئی ہیں اور یہ ہیں۔

حدیث نمبر 1

آدمی کے اسلام کی خوبی ایک یہ ہے کہ وہ سب بیکار چیزوں کو چھوڑ دے۔

حدیث نمبر 2

تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی چیز پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

حدیث نمبر 3

حلال اور حرام دونوں ظاہر ہیں اور ان دونوں کے درمیان میں کچھ مشکوک چیزیں ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ پس جو مشکوک چیزوں سے بچتا رہا اس کی عزت اور اس کا دین دونوں محفوظ ہو گئے اور جو مشوک چیزوں میں پڑ گیا وہ حرام میں داخل ہو جائے گا جیسے چرواہے کا زیوڑ کھیت کے قریب چرتے ہوئے کھیت میں داخل ہو جاتا ہے۔

حدیث نمبر 4

مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان کے شر سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

Marfat.com

حدیث نمبر 5

اپنی صحت کے زمانہ میں امید اور خوف کے درمیان رہو! اور جب موت آنے لگے تو اللہ تعالیٰ سے اچھی امید رکھتے ہوئے مرنا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بہت معاف کرنے والا مہربان ہے۔ (ماخوذ از وصایا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

پندرہ معاشرہ سنوار حدیثیں

1- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جس کام میں فحاشی ہو اس کے انجام میں تباہی ہوگی۔ جس کام میں شرم وحیا ہو اس کے انجام میں زینت ہوگی۔

2- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

خبردار حکومت مت طلب کرو! مانگنے سے تمام بوجھ تم پر ہوگا بن مانگے حکمرانی ملے تو تمہاری ہر طرح سے امداد ہوگی۔

3- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ بدزبان شخص کو بہت برا سمجھتا ہے۔ لیکن بروز قیامت، مؤمن کے عملی ترازو میں خوش خلقی سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہ ہوگی۔

4- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بکریوں میں دو بھوکے بھیڑیئے بہت فساد کرتے ہیں لیکن ان سے زیادہ دولت منداور مرتبے کے حریص شخص فساد کرتے ہیں۔

5- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

دخول جنت کا سبب صرف خوش خلقی اور خدا خوفی ہے

6- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

چار شخص شرع کے مکلف نہیں ہوں گے دیوانہ، نابالغ لڑکا، سویا ہوا، بے عقل بوڑھا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

7- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مؤمن کو لائق نہیں کہ ذلت خیز کام میں ہاتھ ڈالے۔

8- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

زبان بند ہو، گھر میں قیام، کیے گئے گناہ پر شرمسار ہو۔

9- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے، اپنی جان کی حفاظت کرتے ہوئے، اپنے والدین کی حفاظت کرتے ہوئے، اپنے اہل وعیال کی حفاظت کرتے ہوئے جو مر جائے وہ شہید ہے۔

10- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو مباحثہ، بکھیڑا اور جھگڑا زیادہ کرتا ہے وہی شخص دل میں حسد، کینہ زیادہ رکھتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

11- نہ کوئی مرد دوسرے مرد کا مقام ستر دیکھے، نہ بغل گیر ہو کر ایک کپڑے میں سوئے اور نہ کوئی عورت دوسری عورت کا مقام ستر دیکھے، نہ بغل گیر ہو کر ایک کپڑے میں سوئے۔

12- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اپنی جانوں، مالوں، خادموں اور اولادوں کیلئے بددعا مت کرو! ممکن ہے وہ گھڑی قبولیت کی ہو اور تمہاری بددعا قبول ہو جائے۔

مواخذہ سے بچ گئے۔

13- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اگر آپ مرتے دم حاکم یا منشی یا کاردار نہ ہوئے تو آپ خوش نصیب ہیں

14- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کسی انسان کے دل میں ایمان، حسد دونوں اکٹھے نہیں رہ سکتے۔

15- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بہترین شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی توقع زیادہ ہو اور برائی نہ کرنے پر اطمینان ہو۔ بدترین شخص وہ ہے جس سے برائی کی توقع زیادہ ہو اور بھلائی نہ کرنے پر اطمینان ہو۔

اولیاء اللہ کے پندرہ اقسام

اللہ تعالیٰ کی قدرت کے غیر متناہی شعبے ہیں خلیفۃ اللہ انسان کو بنی نوع انسان اور دیگر مخلوقوں پر متعین فرمایا اور انہیں دو شعبوں میں متعارف کروایا۔ ایک شعبہ تکوینی اور دوسرا شعبہ رشد و ہدایت کا ہے۔

رشد و ہدایت کے شعبہ سے عوام کافی حد تک واقف ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے کائناتوں کے امور میں تکوینی شعبہ کے ارکان کو مقرر فرما کر اختیار دیا ان دونوں شعبوں کا تذکرہ سورۃ کہف میں تفصیل سے دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اولیاء اللہ کو نفس کی اتباع سے آزاد کر کے اپنے پیغمبروں کی برہان، سچائی اور حقانیت کو قیامت تک باقی رکھنے کے لئے اور موجودات میں بار بار اظہار کرنے کیلئے متعین فرمایا جبکہ ان کے قدموں اور ان کی دعاؤں و توجہ سے سمندرون میں مخلوقوں کو رزق اور لعل و جواہر دیئے جاتے ہیں اور زمین پر انگوریاں پودے اگتے ہیں اور بارشیں برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ مسلمان کفار پر غلبہ حاصل کرتے ہیں ان کے متعلق حدیثیں وارد ہوئی ہیں یہ لوگ تعداد میں چار ہزار، پوشیدہ رہتے ہیں جن کے متعلق اولیاء اللہ کا کلام ناطق ہے۔

اللہ والوں کی تعداد کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے لیکن انسانی بساط میں جتنی تعداد معلوم ہو سکی وہ تقریباً کم و بیش پندرہ ہے جو درج ذیل کی جاتی ہیں۔

1- **اخیار**۔ کائنات میں ان کی تعداد تین سو ہوتی ہے اور ایک حدیث میں تعداد پانچ سو ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2- **ابدال**۔کائنات میں ان کی تعداد چالیس ہوتی ہے ہر ابدال ایک اقلیم پر متعین ہوتا ہے اس کے نظام کو چلاتا ہے۔

3- **ابرار**۔کائنات میں ان کی تعداد سات ہے یہ بھی کائنات میں قدرت کی طرف سے مقرر ہوتے ہیں۔

4- **اوتاد**۔کائنات میں ان کی تعداد چار ہوتی ہے ان میں کمی بیشی نہیں ہوسکتی بعض ان میں عورتیں بھی ہوتی ہیں چار سمتوں پر عمل کرتے ہیں عبدالحی، عبدالعلیم، عبدالقادر اور عبدالمرید ان صفات سے موصوف کئے جاتے ہیں۔

5- **نقباء**۔کائنات کے ہر دور میں یہ آسمان کے بارہ برجوں کی خصوصیات سے واقف ہوتے ہیں ان کو نفوس میں چھپی ہوئی اشیاء کا علم ہوتا ہے حتیٰ کہ ابو برہ ابلیس کی حقیقت کا علم رکھتے ہیں اور قدموں کے نشان دیکھ کر شقی یا سعادت مند ہونے کا پتہ لگا سکتے ہیں۔

6- **غوث**۔زمانہ میں اس کی تعداد صرف ایک ہوتی ہے جو مقربین میں سے ہوتے ہیں اپنے زمانہ میں اولیاءاللہ کے قطب اور سردار ہوتے ہیں ان کو عبداللہ یا قطب یا غوث فریادرس سے موصوف کرتے ہیں اور ظاہر باطن میں عدل و انصاف قائم کرتے ہیں۔

7- **قطب ارشاد**۔اللہ کی مخلوق میں رشد و ہدایت مرکز کی حیثیت رکھتے ہیں اور مخلوقات کو ظاہری باطنی ہر طرح کا نفع پہنچاتے ہیں۔

8- **قطب مدار**۔دنیا میں ایک متعینہ جگہ پر قائم رہتے ہیں اور اپنی جگہ سے نہیں ہلتے اور بذات خود کامل اکمل ہوتے ہیں تمام مخلوقیں اس سے مدد حاصل کرنے کی صورت پر گرویدہ ہوں ان کو قطب الاقطاب بھی کہتے ہیں۔

9- **قلندر**۔جس کا مجذوب اور سالک ہونا شرط ہے اور تجرید و تفرید میں یکتا بے پرواہ ہوتا ہے اور تمام حالات کو آئینہ میں دیکھنے والے کی طرح دیکھتا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

10- **ائمہ**۔ یہ ہر دور میں صرف دو رکن ہوا کرتے ہیں ایک عبدالرب اور ایک عبدالمالک کے صفات سے موصوف ہوتے ہیں۔

11- **نُجَبَاء**۔ یہ ہر دور میں آٹھ ہوا کرتے ہیں جو رتبہ میں ان سے اوپر ہوتے ہیں حال کے غلبہ کو وہی پہچانتے ہیں تا کہ کم مرتبہ لوگ۔

12- **رَجَبِیُ**۔ یہ ہر دور میں چالیس کی تعداد میں ہوا کرتے ہیں ان پر عظمت الٰہی کا حال رجب کی پہلی تاریخ سے لے کر آخری تاریخ تک غالب رہتا ہے آخری تاریخ کے بعد یہ کیفیت ختم ہو جاتی ہے اگلے سال پھر رجبی حال کا اعادہ ہوتا ہے۔

13- **خضر وقت**۔ دریاؤں، سمندروں اور اشیاء کے نرخوں اور سبزہ زاروں کے معاملات پر متعین ہوتے ہیں ان پر علم لدنی منکشف ہوتا اور اسرار سے واقف ہوتے ہیں۔

14- **صوفی ابو الحال یاابو الوقت**۔ یہ صاحب مقام ہوتے ہیں سائل کا بہ سوال یا ہر ضرورت جب چاہتے ہیں پوری کرتے ہیں۔

15- **صوفی ابن الحال یا ابن الوقت**۔ یہ وہ بزرگ ہوتے ہیں جب ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ ملتا ہے مخلوق کو دیتے ہیں ورنہ انتظار میں رہتے ہیں۔

ضروری نوٹ: یہ سب تکوینی حضرات اور خواتین اپنی ذمہ داریوں میں اختیار رکھنے کے باوجود مشیت الٰہی کے تابع ہوتے ہیں جیسے کے سورۂ کہف میں حضرت خضر علیہ السلام کی زبان مبارک سے اللہ تعالیٰ نے کہلوایا کہ یہ سب کچھ میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا۔

یہ اقتباسات کشف المحجوب، تذکرۂ غوثیہ اور طبرانی شریف سے ماخوذ کیے گئے۔

عورتوں پر پندرہ سزائیں

حضرت آدم علیہ السلام سے باری تعالیٰ نے دریافت فرمایا۔

باری تعالیٰ: میرے ممنوعہ درخت کا پھل کیوں کھایا؟

حضرت آدم علیہ السلام: یار باری تعالیٰ! حضرت حوا نے ممنوعہ درخت میری نظروں میں

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

آراستہ کر کے دکھایا تھا۔

حضرت باری: اے حوا کہاں ہے؟

حضرت حوا علیہ السلام: میں یہاں برہنہ پڑی ہوں۔

حضرت باری: تیرے ساتھ یہ سلوک اس لئے ہوا کہ تو نے یہ نازیبا حرکت کی ہے آدم کو خطا کی راہ دکھلائی پھر تو بھی برہنہ ہوئی اور وہ بھی برہنہ ہوا۔

حضرت حوا: مجھے اس بات کا علم نہ تھا کہ آپ نے ایسی مخلوق بھی پیدا فرمائی جو آپ کو جھوٹی قسموں سے یاد کرتی ہے۔

حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت حوا کو خون آیا آپ نے شور مچایا غیب سے آواز آئی تیری اور تیری بیٹیوں کے لئے طہر کفارہ ہے۔

المختصر اس لغزش کی پاداشت میں حکم ہوا میں تمہیں اور تمہاری بیٹیوں کو پندرہ سزاؤں میں حشر تک مبتلا رکھوں گا وہ پندرہ یہ ہیں۔

1- تمہاری خون ماہواری میں مقرر دنوں تک ناپاک رہنے کی سزا جاری رہے گی۔

2- تمہارے حمل کے دوران وضع حمل تک بوجھ اٹھانے کی سزا جاری رہے گی۔

3- تمہارے وضع حمل کے وقت درد برداشت کرنے کی سزا جاری رہے گی۔

4- تمہاری عدت کے دنوں میں انتظار کرنے کی سزا جاری رہے گی۔

5- تمہارے مردوں کے مقابلے میں طلاق کے اختیار سے محروم رکھنے کی سزا جاری رہے گی۔

6- تمہیں مردوں کے مقابلے میں وراثت کم پانے کی سزا جاری رہے گی۔

7- تمہیں غیر محرم کے ساتھ جہاد اور سفر نہ کرنے کی سزا بھی جاری رہے گی۔

8- تمہارا پیغمبری سے محروم رہنے کی حکمت اور سزا بھی جاری رہے گی۔

9- تمہارا جمعہ کی فضیلت سے محروم رہنے کی سزا بھی جاری رہے گی۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

10- تمہارا ناقص العقل ہونے میں معذرت کی سزا بھی جاری رہے گی۔
11- تمہارا نماز عیدین میں غیر حاضر ہونے کی سزا بھی جاری رہے گی۔
12- تمہاری حکم رانی اور عدل وانصاف نامنظور ہونے کی سزا بھی جاری رہے گی۔
13- تمہاری دینی عبادت سے نصف فائدہ حاصل ہونے کی سزا بھی جاری رہے گی۔
14- تمہاری اکیلی شہادت نامنظور ہونے کی سزا بھی جاری رہے گی۔
15- تمہارا اپنا شوہروں کے محکموم رہنے کی سزا بھی جاری رہے گی۔

(ماخوذ تفریح الاذکیاء)

Marfat.com

محفل سداسیات عشر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل سداسیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں سولہ سولہ موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سولہ معصوم دختران

آپ رضی اللہ عنہ کی دختران نیک اختران سولہ تھیں جو کتاب تاریخ الائمہ صفحہ 43 پر مرقوم ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

1- حضرت بی بی زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا
2- حضرتِ بی بی ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا
3- حضرت بی بی زینب رضیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
4- حضرت بی بی رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
5- حضرت بی بی ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا
6- حضرت بی بی تقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
7- حضرت بی بی رملہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
8- حضرت بی بی رملہ صغریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
9- حضرت بی بی ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا
10- حضرت بی بی حمامۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
11- حضرت بی بی ام الکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہا
12- حضرت بی بی املۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
13- حضرت بی بی ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
14- حضرت بی بی میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
15- حضرت بی بی خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
16- حضرت بی بی فاطمہ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یمنی صحابی کے سوال اور عربی رسول کے جواب

یمن کا ایک شخص یمن سے سفر کر کے رسول مقبول ﷺ کے حضور میں حاضر ہوتا ہے اور سوال کرتا ہے اور آپ ﷺ اس کو جواب دیتے ہیں وہ درج ذیل کیے جاتے ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

1- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ مخلوق کی نظروں میں محبوب بن جاؤں؟
فرمایا۔ جہاں تک ہو سکے مخلوق کو نفع پہنچاؤ مخلوق کی نظروں میں محبوب بن جاؤ گے۔

2- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ کی نظروں میں مقبول ہو جاؤں؟
فرمایا۔ تلاوت قران کیا کرو! انشاءاللہ مقبول ہو جاؤ گے۔

3- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میری عقل زیادہ بڑھ جائے؟
فرمایا۔ آپ ہمیشہ موت کو یاد کیا کریں آپ کی عقل زیادہ بڑھ جائے گی۔

4- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میں کسی طرح نیک بن جاؤں؟
فرمایا۔ آپ کسی سے برائی نہ کیجئے گا سب سے زیادہ نیک بن جائیں گے۔

5- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میرے گناہ کسی طرح کم ہو جائیں؟
فرمایا۔ بکثرت کلمہ شہادت آپ پڑھا کریں آپ کے گناہ کم ہو جائیں گے۔

6- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میری عمر کسی طرح دراز ہو جائے؟
فرمایا۔ اپنوں غیروں سے نیک سلوک کیا کرو آپ کی عمر دراز ہو جائے گی۔

7- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ مجھے کسی طرح روزی بے فکری ملا کرے؟
فرمایا۔ تم ہمیشہ باوضو رہا کرو تمہیں بے فکری روزی ملا کرے گی۔

8- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میری دعا جلدی قبول ہوا کرے؟
فرمایا۔ حلال روزی کمایا کرو! تمہاری دعا قبول ہوا کرے گی۔

9- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میں کسی طرح قیامت کی رسوائی سے محفوظ ہو جاؤں؟
فرمایا۔ دوسروں کو زسوامت کیا کرو ان شاءاللہ رسوائی سے بچ نکلو گے۔

10- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میرا اعمال نامہ مجھے دائیں ہاتھ میں ملنا چاہیے؟
فرمایا۔ اپنے ماں باپ کو ہمیشہ خوش رکھا کرو! تمہارا اعمال نامہ تمہارے دائیں ہاتھ میں ضرور ملیں گا۔

11- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ کسی طرح مجھے آپ کی شفاعت نصیب ہو جائے؟

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فرمایا۔ درویشوں اور یتیموں کو دوست رکھا کرو ان شاء اللہ آپ کو میری شفاعت نصیب ہوگی۔

12- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ مجھے کسی طرح آپ کا قرب نصیب ہو جائے؟
فرمایا۔ آپ اپنے ہمسائیوں کے حقوق ادا کیا کرو! قرب نصیب ہو جائے گا۔

13- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میں دونوں جہانوں میں طاقتور بن جاؤں؟
فرمایا۔ اپنے رب کو راضی رکھنے کے لئے ہمیشہ رضا جوئی کرتے رہو! طاقتور بن جاؤ گے۔

14- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میری توبہ کیسے قبول ہوا کرے گی؟
فرمایا۔ بخشش کی امید اور خدا کے خوف سے بکثرت رویا کرو تو آپ کی توبہ قبول ہو جایا کرے گی۔

15- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میں کسی طرح عذاب قبر سے محفوظ ہو جاؤں؟
فرمایا۔ ہمیشہ اپنا کپڑا پاک صاف رکھا کرو! قبر کے عذاب سے بچ جاؤ گے۔

16- یا حضرت! میں چاہتا ہوں کہ میں کسی طرح قہر الٰہی سے محفوظ ہو جاؤں؟
فرمایا۔ بکثرت صدقہ دیا کرو! قہر الٰہی سے محفوظ ہو جاؤ گے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

محفل سباعیات عشر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ہم محفل سباعیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت میں مشکل مقامات پر مددگار اور اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں سترہ سترہ موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔

Marfat.com

خواتین کے متعلق نبی پاک ﷺ کے سترہ فرمان

جوعورتیں اسلام میں داخل ہوچکی ہیں اور اللہ تعالیٰ پر اور رسول اللہ کی رسالت پر ایمان لاچکی ہیں ان کیلئے آپ ﷺ نے ایسے عمل اور خوشخبریاں اور فضیلتیں بیان فرمائی ہیں معلوم ہوتا ہے کہ عورتیں ہی جنت میں جائیں گی جو مردوں کی نسبت زیادہ ہونگی اور خوش نصیبیاں بھی انہیں کا مقدر ہے وہ حدیثیں اور فرمان درج ذیل کیے جاتے ہیں۔

1- آنحضرت ﷺ نے فرمایا عورت مرد کو اور مرد عورت کو محبت کی نگاہ سے دیکھے تو اللہ پاک ان دونوں کو محبت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

2- آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جوعورت اپنے خاوند کو اللہ کی راہ میں روانہ کرے اور خود اپنی حفاظت کرتے ہوئے گھر میں رہے وہ عورت مرد سے ۵۰۰ سال پہلے جنت میں جائے گی اور وہ ستر ہزار حوروں کی سردار ہوگی اس عورت کو جنت میں غسل دیا جائے گا اور یاقوت کے گھوڑے پر بیٹھ کر اپنے خاوند کا انتظار کرے گی۔

3- آنحضرت ﷺ نے فرمایا جوعورت اپنے بیمار بچے کی وجہ سے بے آرام رہے اور بچہ کو آرام پہنچانے کی کوشش کرتی رہے اس کے تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اور اس کو ۱۲ سال کی مقبول عبادت کا ثواب دیا جاتا ہے۔ بچہ جب دودھ پینے کی عمر پوری کرتا ہے تو ایک فرشتہ آ کر عورت کو خوشخبری سناتا ہے کہ اللہ پاک نے تجھ پر جنت واجب کردی ہے۔

4- آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب خاوند گھر آئے عورت اس کو کھانا کھلائے بشرطیکہ اس عورت نے خیانت نہ کی ہو تو اس عورت کو اللہ تعالیٰ ۱۲ سالہ نفل نمازوں کا اجر دیتا ہے۔

5- آنحضرت ﷺ نے فرمایا جوعورت اپنے شوہر کے پاؤں بغیر کہے دبادے تو اس عورت کو سات تولے چاندی صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

Marfat.com

6- آنحضرت ﷺ نے فرمایا جنت میں لوگ اللہ پاک کا دیدار کرنے جائیں گے لیکن جو عورتیں دنیا میں پردہ کی حالت میں رہی تھیں ان عورتوں کا دیدار اللہ پاک خود کرنے جائیں گے۔

7- آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ایک باعمل عورت ستر اولیاء سے بہتر ہے۔

8- آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بری عورت ایک ہزار مردوں سے بدتر ہے۔

9- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
دودھ دینے والی عورت کو ہر بوند کے بدلے ایک نیکی ملتی ہے۔

10- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
شوہر پریشان گھر آئے بیوی اس کو خوش آمدید کہے اور تسلی دے تو بیوی کو آدھے جہاد کا ثواب ملتا ہے۔

11- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
جو عورت اپنے بچے کے رونے پر سونہ سکی اللہ تعالیٰ اس کو ۶ چھ غلام آزاد کرنے کا ثواب دیتے ہیں۔

12- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
جو عورت آٹا گوندتے وقت بسم اللہ پڑھے تو اس کی روزی میں برکت ڈال دی جاتی ہے۔

13- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
جو عورت اپنے گھر میں جھاڑو دیتے ہوئے اللہ کا ذکر کرے تو خانہ کعبہ میں جھاڑو دینے کا ثواب ملتا ہے۔

14- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
جو پاکدامن عورت نماز روزہ کی پابند ہو اور اپنے خاوند کی خدمت گزار ہو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

Marfat.com

15- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

ایک بچہ پیدا کرنے پر عورت کو ستر سال کی نماز اور روزے کا اجر ملتا ہے۔

16- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

ایک دوزخی عورت چار جنتی مردوں کو اپنے ساتھ لے جائیگی ایک باپ دوسرا بھائی تیسرا شوہر چوتھا بیٹا اور وہ کہے گی کہ انہوں نے مجھے نماز کی تلقین نہیں کی تھی۔

17- آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

باریک کپڑے پہننے والی مردوں میں خواہش پیدا کرنے والی اور بے پردہ عورتیں غیر مردوں سے ملنے والی کبھی جنت میں داخل نہیں ہوں گی۔ اور ان کو جنت کی خوشبو سونگھنے کو نہیں ملے گی۔ (کتب ماخوذ از احادیث)

شریف النسل عورتیں سترہ عمل کرتی ہیں

حدیث پاک میں ہے کہ نبی اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین بیوی وہ ہے کہ جب تم اسے دیکھو تو تمہارا دل خوش ہو جائے جب تم اسے کسی بات کا حکم دو تو وہ تمہاری اطاعت کرے اور جب تم گھر میں نہ ہو تو وہ تمہارے پیچھے تمہارے مال کی اور اپنے نفس کی حفاظت کرے۔ (مشکوٰۃ)

ان تین باتوں کے علاوہ دیگر احادیث کی روشنی میں جو باتیں تعلیم کی گئی ہیں اور ان پر شریف عورتیں عمل کرتی ہیں وہ درج کی جاتی ہیں۔

1- بیوی اپنے خاوند کو ہمیشہ خوش رکھے اور اس کے دل کو جلانے اور ستانے میں خود کو بچاتی رہے۔

2- بیوی اپنے خاوند کے سامنے میلی کچیلی نہ رہے بلکہ اس کے سامنے صاف ستھری رہے۔

3- بیوی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر باہر نہ جائے بلکہ گھر میں خوش رہے۔

4- بیوی اپنے خاوند کا مال بغیر اجازت خرچ نہ کرے اور نہ کسی کو دے بلکہ مال کی

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

حفاظت کرتی رہے۔

5- بیوی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر کسی شخص کو گھر میں داخل نہ ہونے دے۔

6- بیوی اپنے خاوند کو غصہ میں پائے تو صبر و تحمل سے برداشت کرے زبان درازی نہ کرے۔

7- بیوی اپنے خاوند کی تنگ حالی اور خوشحالی میں ہمیشہ اس کی دلجوئی اور خیر خواہی کرتی رہے۔

8- بیوی اپنے خاوند کے ناجائز معاملات میں خاوند کی اطاعت نہ کرے بلکہ اس کو سیدھی راہ لگاتی رہے۔

9- بیوی اپنے خاوند سے بداخلاقی بدتمیزی اور بار بار فرمائشیں نہ کریں۔

10- بیوی اپنے خاوند کی لائی ہوئی چیز پر اعتراض نہ کرے بلکہ خوشی سے لے کر رکھ دے تا کہ اس کا دل ٹوٹنے سے محفوظ رہے۔

11- بیوی اپنے خاوند کو سب سے اپنے لئے بالاتر سمجھے اور ہر لحاظ سے اس کا احترام کرتی رہے۔

12- بیوی اپنے خاوند کی طبیعت کا جائزہ لے کر بات کیا کرے۔

13- بیوی اپنے خاوند سے آرام و راحت کی باتیں کریں جب کہ وہ سفر سے واپس لوٹ کر آئے۔

14- بیوی اپنے خاوند کو لوگوں کی نظروں میں نہ گرائے بلکہ اس کی عزت، ذلت میں اپنی عزت ذلت سمجھے۔

15- بیوی اپنے خاوند کے والدین کو اپنا والدین خیال کرے اور ان کی ہمیشہ خدمت کرتی رہے۔

16- بیوی اپنے خاوند کی اولاد کے لئے پرورش کا بہترین طریقہ اختیار کرے۔

17- بیوی اپنے خاوند کی خوشی میں دین دنیا و آخرت کی کامیابی کو لازم سمجھتی رہے۔

Marfat.com

مسلمان اپنی زندگی میں سترہ کام اپنی زبان سے ضرور ادا کرے

1- مسلمان کو ایک چھینک آئے تو الحمد للہ ضرور کہے۔
2- مسلمان کوئی اچھی صورت دیکھے تو ماشاء اللہ ضرور کہے۔
3- مسلمان کوئی پختہ وعدہ کرے تو انشاء اللہ ضرور کہے۔
4- مسلمان پر کوئی احسان کرے تو جزاک اللہ ضرور کہے۔
5- مسلمان جب محمد رسول اللہ کا نام سنے تو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور کہے۔
6- مسلمان جب گناہوں یا بے حیائی کے سامان کو دیکھے تو استغفر اللہ ضرور کہے۔
7- مسلمان سلام کے جواب میں وعلیکم سلام کے ساتھ ورحمۃ اللہ ضرور کہے۔
8- مسلمان جب کسی کو دعا دے تو بارک اللہ کا لفظ ضرور کہے۔
9- مسلمان جب کسی کے مرنے کی خبر سنے تو انا للہ وانا الیہ راجعون ضرور کہے۔
10- مسلمان خوف وہراست کے وقت حسبی اللہ کا کلمہ ضرور کہے۔
11- مسلمان جب کوئی جائز کام شروع کرے تو پہلے بسم اللہ ضرور کہے۔
12- مسلمان جب کسی بزرگ کا نام لے تو رحمۃ اللہ علیہ ضرور کہے۔
13- مسلمان جب کسی پیغمبر نبی کا نام لے تو علیہ السلام ضرور کہے۔
14- مسلمان جب کسی صحابی کا نام لے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہ ضرور کہے۔
15- مسلمان جب کسی صحابیہ عورت کا نام لے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہا ضرور کہے۔
16- مسلمان کو چاہیے کہ غیر مسلمانوں کے بزرگوں کا نام عزت واحترام سے لے۔
17- مسلمان جب بیمار پرسی کرے تو بیمار سے کوئی دعاء ضرور منگوا لے کیونکہ بیمار کی دعا بیمار پرسی کرنے والے کے حق میں جلد قبول ہوتی ہے۔

Marfat.com

محفل ثمانیات عشر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثمانیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں اٹھارہ اٹھارہ موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

اٹھارہ فرزند

باب علم خلیفہ چہارم حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے اٹھارہ فرزند ارجمند تھے۔

1- حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ
2- حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
3- حضرت امام عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
4- حضرت امام عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
5- حضرت امام محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ
6- حضرت امام ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
7- حضرت امام محمد اوسط رضی اللہ تعالیٰ عنہ
8- حضرت امام عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
9- حضرت امام عمر اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
10- حضرت امام جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
11- حضرت امام صالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ
12- حضرت امام عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
13- حضرت امام عباس اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
14- حضرت امام جعفر اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
15- حضرت امام عون رضی اللہ تعالیٰ عنہ
16- حضرت امام یحییٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
17- حضرت امام عبداللہ اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
18- حضرت امام شبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

حضرت امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غیر مسلموں سے ۱۸ معاہدے

شام کے یہود و نصاریٰ اور مجوسیوں سے حضرت امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے درج ذیل اٹھارہ امور پر عہد و اقرار لیا بعد میں فرمان جاری ہوا اور انہوں نے قبول کیا وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1- ہم مسلمانوں کی تعظیم و توقیر کریں گے۔
2- ہم مسلمانوں کے لئے اپنی محفلوں میں جگہ چھوڑ دیں گے اگر وہ بیٹھنا چاہیں گے تو۔
3- ہم مسلمانوں کے ساتھ کسی بھی امر میں مشابہت نہ کریں گے نہ لباس میں نہ عمامہ میں نہ ٹوپی میں اور نہ ہی سر کی مانگ میں کریں گے۔
4- ہم مسلمانوں جیسا نہ کلام کریں گے اور نہ ان جیسا نام کنیت رکھیں گے۔
5- ہم مسلمانوں کی طرح نہ زین والے گھوڑے پر سواری کریں گے نہ تلوار اٹھائیں گے نہ لٹکائیں گے نہ کسی قسم کا ہتھیار بنائیں گے نہ اُٹھائیں گے۔
6- ہم اپنی مہروں پر نہ عربی نقش کندہ کرائیں گے اور نہ شراب کا کاروبار کریں گے۔
7- ہم سر کے اگلے حصہ کے بال ضرور لازمی طور کٹائیں گے اور گلے میں زنار لٹکائیں گے اور اپنی ہی وضع قطع پر رہیں گے جہاں بھی رہیں گے۔
8- ہم اپنے گرجاؤں میں ناقوس نہایت ہی آہستہ سے بجائیں گے اور اپنی آبادی میں کوئی نیا گرجا نہیں بنائیں گے اور نہ ہی بوسیدہ گرجا کی تجدید کریں گے۔
9- ہم مسلمانوں کے راستہ میں یا بازاروں میں اپنی کوئی مذہبی کتاب شائع نہ کریں گے۔
10- ہم نہ اپنے مردوں کے ساتھ آوازیں بلند کریں گے نہ ان کے ساتھ آگ لے جائیں گے۔
11- ہم مسلمانوں کی زمینیں اور خطے اپنے لئے آباد نہیں کریں گے۔
12- ہم کسی مسلمان کو خواہ دن ہو یا رات اپنے گرجا میں اترنے سے نہیں روکیں گے۔

Marfat.com

Marfat.com

13- ہم مسلمان مہمان کی تین دن تک مہمانی کریں گے۔

14- ہم اپنے گرجاؤں کے دروازے مسافروں اور گزرنے والوں کیلئے کشادہ رکھیں گے۔

15- ہم مسلمانوں کے کسی جاسوس کو اپنے اور کسی غیر کے مکان میں ٹھکانہ نہیں دیں گے۔

16- ہم مسلمانوں کے غل غش کو پوشیدہ نہ رکھیں گے اور نہ ہی اپنی اولاد کو قرآن مجید کی تعلیم دیں گے۔

17- ہم کسی شرک کی رسم کو ظاہر و علانیہ طور پر ادا نہ کریں گے اور نہ ہی کسی کو شرک کی دعوت دیں گے۔

18- ہم کسی مسلمان کو تکلیف نہیں پہنچائیں گے نہ اپنے رشتہ دار کو اسلام میں داخل ہونے سے روکیں گے۔

ہم ان شرائط پر اپنے لئے اور اپنے اہل مذہب کیلئے امان حاصل کیا ہے پس اگر شرائط مذکورہ میں سے کسی شرط کی خلاف ورزی ہم سے ہوگئی تو ہمارا امان ختم ہو جائیگا اور جو معاملہ اہل اسلام کے دشمنوں کے ساتھ ہوتا ہے وہی ہمارے لیئے ہوگا۔ (ماخوذ از تفسیر ابن کثیر)

Marfat.com

Marfat.com

محفل تساعیات عشر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل تساعیات عشر کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں انیس انیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔

Marfat.com

آل اولاد کو انیس وصیتیں

وصیت نمبر 1

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم حمد و صلوٰۃ کے بعد بندہ گناہگار شرمسار مشتاق احمد حنفی نقشبندی مدنی اسدی ملتانی عرض گزار ہے کہ فقیر پر تقصیر کی پیدائش بروز جمعہ 8 فروری 1939ء صبح 4 بجے ہوئی 2005 تک تقریباً 66 سال کی عمر ہو چکی ہے زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں دل میں بار بار خیال اٹھتا رہتا ہے کہ اپنی آل اولاد کو مرنے کے بعد مستفیض کرنے کے لئے کچھ وصیت کے کلمات لکھ دوں تا کہ روحانی جسمانی آل اولاد دوست احباب رشتہ داروں کے لئے یکساں مفید ثابت ہوں جب کہ حقیقی اولاد کے لئے تو وصیت پر عمل کرنا فرض ہوگا اور روحانی کے لئے واجب ہوگا اور باقی دوسروں کے لئے نفع وافر ہے۔

وصیت نمبر 2

اے میری آل اولاد! میری وصیت پر عمل ضرور کرنا، مرتے وقت مجھے کلمہ شریف پڑھوا لینا میرا غسل کفن دفن سنت رسول اللہ کے مطابق خود کروانا فقیر کے بکسہ میں محفوظ رکھی گئی مرشد پاک کی قمیص اور خلافت کی دستار پہنوا دینا اور نیک صالح امام کے ذریعے جنازہ میں تکبیر اولیٰ کے بعد امام اور جماعت کثیرہ سے بانیت دعاء سورۃ فاتحہ پڑھنے کو ضرور تاکید کر دینا اور عین سنت کے مطابق لحد میں اتروالینا اور سب عقید تمندوں، دوستوں اور رشتہ داروں سے مٹی ڈلوالینا اور خود بھی اس نیکی سے محروم مت رہنا پھر قبر پر مخلصانہ میرے لئے خصوصی کھڑے ہو کر مغفرت کے لئے دعا کروانا تا کہ میری مغفرت اور دعا کرنے والوں کو سو قراط کا ثواب مل جائے جو سو پہاڑوں کے برابر ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

وصیت نمبر3

بعدازاں ہندوانہ یا دنیاوی رسومات سے پرہیز کرنا مثلاً قل خوانی، جمعراتیں، دسواں، چالیسواں، برسی، وغیرہ کیونکہ مخبر صادق ﷺ نے تین روز سے زائد سوگ کو حرام قرار دیا ہے البتہ ایصال ثواب کے لئے سورۃ ملک و یاسین ستر ہزار کلمہ شریف استغفار قرآن پاک کے ختم درود سلام اور حلال مال میں سے صدقات دے کر خصوصاً جن سے ہم محبت کرتے ہیں انہیں صدقہ دے کر ایصال ثواب کرنا یہ آپ کی بہت بڑی وفاداری ہے۔

آپ ﷺ بی بی خدیجہ کو ایصالی ثواب کرنے کے لئے ان کی چھوٹی بہن کو صدقہ دیا کرتے تھے چونکہ وہ اس سے محبت کرتی تھیں۔ محبت کے رشتے سے ثواب جلد پہنچتا ہے نیز فرمایا مخبر صادق ﷺ نے المَیّتُ فِی القبر کالغریقِ المتغوص ینتظرُ دعوۃ ما تلحقه عن اب اواخ او صدیق یعنی مرنے والا قبر میں غرق ہونے والے کی طرح ہوتا ہے اپنے لواحقین باپ برادر دوست احباب کے ثواب ارسال کرنے کو بار بار پکارتا اور انتظار کرتا ہے۔

وصیت نمبر4

اس لئے فاتحہ خوانی اور ایصال ثواب کے لئے پاک بازوں فقیروں عقیدت مندوں کی خاطر احتراماً میری قبر پر کوئی سادہ سایہ دار دل کش جگہ تجویز کر دینا کہ کھڑے یا بیٹھے ہوئے آدمی کا ہاتھ قبر کے نشان تک نہ پہنچ سکے اور نہ کوئی شریعت کے خلاف عمل ہو سکے۔

انشاء اللہ جیسے لوگ زندگی میں فوائد منافع حاصل کرتے رہے وفات کے بعد بھی حاصل کرتے رہیں گے۔ بشرطیکہ میں اس دنیا سے کامیاب اور نور ایمان جلوۂ احسان سے رخصت ہو جاؤں اس لئے تمام آل اولاد عقیدت مند دوست احباب کا حق ہے کہ بندہ کی کامیابی کے لئے دعا کرتے رہیں گے۔

وصیت نمبر5

نسبت قائم رکھنے سے اللہ اور خلق خدا کے نزدیک انسان دنیا اور آخرت دونوں میں ترقی

Marfat.com

اور سبقت پا جاتا ہے اس عمل کی آنحضرت ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی رغبت دلائی نیز سورہ ایلاف میں قریش کو نسبت مضبوط رکھنے کی ترغیب اور تجارت سے بے رغبتی رکھنے کو فرمایا گیا۔ نیز خلفاء راشدین نے آنحضرت کی ذات اور آپ کی سیرت سے رابطہ قلبی مضبوط رکھا تو کائنات پر چھا گئے پس خیال رہے جب کبھی انسان کو زوال شروع ہوتا ہے تو نسبت میں وہ خود کوئی گستاخی اور دل شکنی کرتا ہے تو مختلف تنگیوں کا شکار ہو جاتا ہے۔

پس جیسے ہم نے اپنے مشائخ کے تقوے اور عملیات کے ذریعے نسبت قائم رکھی ہے ہم اپنی آل اور اولاد کو یہی ہدایت کرتے ہیں کہ ہمارے شبانہ روز کے عملیات عقائد، درد، وظائف جو شریعت کی حدود میں کرتے رہے وہ قائم رکھیں گے اور تغیر تبدل کو راہ ہرگز نہ دیں گے ورنہ عام پیروں کی طرح بھیک مانگتے پھریں گے اور خالی دامن کچھ بھی نہ ہوگا۔

وصیت نمبر 6

ہم خادم العرفان شوقستان خواجہ محمد اسد خان کے آستانہ کو آباد رکھنے والوں سے جس میں مشورہ دینے کیلئے خلفاء بھی مجاز ہوا کریں گے پرزور التماس کرتے ہیں کہ وہ خود کو منافقت بغض حسد سے پاک رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ کو مقصود اور اس کی رضا کو مطلوب رکھیں گے اگر عورتیں اختلافات کا سبب بنیں تو انہیں اتفاق کرائیں گے ورنہ رخصت کر دیں گے نیز یہ نعمت عظمیٰ جو دین دنیا میں کامیابی کا ذریعہ ہے اس کا فیض پھیلانے کیلئے بزرگوں کی دعاؤں کے وسائل سے علم و عرفان کی استعداد رکھنے کیلئے اولاد اللہ تعالیٰ سے مانگتے رہیں گے اللہ کریم سخاوت کے خزانہ سے اپنے کام کو فروغ دینے کے لئے عنایت فرماتے رہیں گے۔

وصیت نمبر 7

دنیا میں سب کا اس بات پر اتفاق ہے کہ محمد ﷺ تمام فرشتوں انسانوں میں اور تمام مخلوقوں میں اکمل الکاملین ہیں اور رحمۃ اللعالمین ہیں جو آپ کی تمام صفتوں اور خوبیوں میں زیادہ سے زیادہ ڈھل کر مشابہت رکھتا ہے تو انسانیت میں بانسبت دوسروں کے زیادہ کامل انسان ہے تو آپ کو زیادہ لازم ہے کہ اس کی تعظیم و تکریم زیادہ کریں اور جو آپ سے

Marfat.com

مشابہت رکھنے میں کم مقدار ہے وہ اتنا ہی ناقص ہے تو آپ کو اس کی تعظیم وتکریم بھی زیادہ لازم ہوگی۔

اس راہ میں آپ سے زیادہ مشابہت رکھنے والے اولیاء نقشبند ہیں جن کا ظاہر شریعت محمدیہ سے سجا ہوا اور باطن پیغمبر کے باطن سے سجا ہوا ہے پس آپ زندگی بھر رسول اللہ ﷺ کی مشابہت کرنے اور اتباع سنت میں کوشاں رہیں۔

وصیت نمبر 8

اگر آپ کو اتباع سنت اور آنحضرت کی مشابہت میں ہمت نہ ہو سکے تو عبادات معاملات اور واجبات کی ادائیگی میں حرام مکروہات اور مشتبہ چیزوں سے آپ کو پرہیز کرنا لازم ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ کا فرمان ہے جو شخص مشتبہ چیزوں سے بچتا ہے وہ اپنا دین اور آبرو بچا لیتا ہے اور جو مشتبہ چیزوں کو اپناتا ہے وہ آخر حرام میں مبتلا ہو جاتا ہے (حدیث صحیح)

آپ کے علم میں ہو کہ مکروہات حرام اور مشتبہ چیزوں کو چھوڑ دینے اور فرائض کے بعد واجبات کی ادائیگی کرنے کو تقویٰ کہتے ہیں جب کہ لوگ نوافل مستحبات اور قیام اللیل کو سمجھتے ہیں۔ حقیقت میں سب سے زیادہ حرام اور زیادہ قبیح چیزیں نفس کے رزائیل ہیں یعنی تکبر حرص حسد نفاق کینہ غیبت لمبی آرزوئیں وغیرہ ہیں۔

وصیت نمبر 9

اگر آپ مذکورہ باتوں پر بھی عمل نہ کر سکیں تو پھر حقوق العباد ادا کرنے میں پیش پیش رہیں کیونکہ حقوق العباد کے مجرم کو معاف نہیں کیا جائے گا حق تعالیٰ غفور الرحیم اور عفی الکریم ہیں اور پیران عظام شفیع ہیں پھر ان دو ذیل کی حدیثوں پر عمل کافی ہوگا۔

1۔ المسلم من سلم المسلمون من لسانه ویده

2۔ان تحب للناس ماتحت لنفسک وتکره لهم ماتکره لنفسک

یعنی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ کے شر سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی دوسروں کے لئے بھی پسند کرو! اور جو چیز اپنے لئے ناپسند ہے

Marfat.com
Marfat.com

دوسروں کے لئے بھی ناپسند کرو! دنیا جہاں اس وقت قدم بوسی کرتی ہے جب دل میں اور روح کے لطائف میں صرف اور صرف اکیلے اللہ تعالیٰ کی محبت رہ جائے اور فطرت کے تقاضے پر انسان خود بخود اتباع سنت سے محبت کرنے لگے کیونکہ خدا زندہ ہے اور اس کے طالب ملنے کی آرزو رکھنے والے بھی زندہ ہو جاتے ہیں ورنہ خدا سے ناواقف تو مرنے سے پہلے بھی مردہ ہوتے ہیں اسی ناواقفیت کو غفلت کہتے ہیں۔

حقیقت میں دنیا ہے غفلت خدا سے
نہ زر ذال نقرہ زمین ہاتھ آنا
میری عمر غفلت میں گزری سو گزری
ولیکن نہ غفلت میں تم مر کے جانا

لہٰذا قناعت اسلام کا خزانہ ہے قناعت پر اکتفا کرنے سے انسان مال و مال ہو جاتا ہے بھوک و افلاس میں کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلانے چاہیے۔

وصیت نمبر 11

کنجوسی کی وجہ سے کروڑوں عبادتیں اور نیکیاں بیکار ثابت ہوتی ہیں اس لئے ہاتھوں کو کشادہ رکھنا چاہیے حلال رزق کے حصول میں زیادہ کوشش کرنا چاہیے تا کہ حرام سے محفوظ رہیں۔

حیاء شرم قائم رکھنا تا کہ برائیوں سے زیادہ محفوظ رہ سکیں غیر کے ذوق کو دیکھ کر حسد مت کرنا تا کہ نیکیاں محفوظ رہ سکیں خطرہ پیدا کرنے والی زیادہ چیز رکھنے کے بجائے تھوڑی چیز پر قناعت کر کے خوش رہنا چاہیے تا کہ آپ کا رزق آپ کے مقدر کے مطابق ہو جائے اور خود بخود مہیا ہوتا رہے جھوٹ حسد غیبت چغل خوری سے پرہیز کرتے رہیں یہ تمہارے اچھے اعمال کی لکڑیوں کو ختم کرنے والی دیمکیں ہیں بھلائیوں اور برائیوں کو سمجھنے کے لئے پہلے قرآن کو سمجھو پھر حدیث پھر فقہ حنفی پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ فقہ حنفی عقل کے زیادہ قریب ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وصیت نمبر12

جوصفت تم میں نہیں دوسروں کی مدح سرائی ہرگز نہ کریں زیردستوں کوادنیٰ تصور نہ کریں غیر کا برا حال دیکھ کرخوش نہ ہونا چاہیے جب تک اپنے عیبوں سے فارغ نہ ہوں غیروں کے عیب ڈھانپتے رہیں اور کسی کے عیبوں کے پیچھے نہ پڑنا،فضول خرچی سے باز رہنا اور صاف سفید لباس زیب تن کرنا، کم گو بدگمانی سے پاک رہنا سوچ کر جواب دینا، حقہ سگریٹ بیڑا نسوار سے اجتناب کرنا، پانچ وقتی نماز ادا کرنا، حضوصاً صبح اور عشاء کی نماز با جماعت ادا کرنا،

یادرکھیں ہرنئی مصنوعی جدید اشیاء کی استعمال انسان کو بیماریوں، پریشانیوں میں مبتلا کرتی ہے اور زمانہ دجال اور قیامت کے قریب کرنے والی ہے۔ اور پرانی ایجادات کی استعمال انسان کوصحت وتوانائی اور سکون میں خوش رکھتی ہے اور زمانہ انبیاء کے قریب کرتی ہے۔

وصیت نمبر13

بے شک آزما کے دیکھ لو دوسرے شخص کے متعلق جو کچھ آپ خیالات نظریات اچھے یا برے رکھتے ہوں گے بعینہ وہی خیالات، نظریات آپ کے متعلق وہ دوسرا شخص بھی ضرور رکھتا ہوگا یہ بات انوار قدسیہ کے مصنف کی ہے۔

ہم تجربہ کر چکے ہیں پس کسی کو جیسے سمجھو گے ویسے ہی سمجھے جاؤ گے اگر آپ کسی کو ذلیل و خوار تصور کرو گے تو اس کے دل میں بھی آپ کے ذلیل وخوار ہونے کا تصور پیدا ہو جائے گا۔

لہٰذا اپنی شان وعزت بڑھانے کے لئے ہر آدمی کو عزت ووقعت کی نگاہ سے دیکھیں۔

جب کوئی نیا کام کرنا چاہیں تو اس کام کو خدا تعالیٰ کی تقدیر کے مطابق کرنے کی کوشش کریں تا کہ اس کا بہترین مقبول انجام ہو جائے اس کا طریقہ یہ ہے کہ کام کرنے سے پہلے اللہ والوں سے مشورہ کرلیا کریں۔ بغیر مشورہ کام خراب ہوتا ہے۔ دوستوں کی خدمت ثواب ہوتا ہے۔ دشمنوں سے بداخلاقی عذاب ہوتا ہے۔ ماں، باپ، سسرال، استاد کی تعظیم خدا تعالیٰ کی تعظیم ہے اور ان کی تعظیم نہ کرنا خدا کی تعظیم نہ کرنا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

وصیت نمبر 14

رائی بھر تکبر رکھنے والا جہنم میں جائے گا اور رائی بھر ایمان والا یعنی سچی محبت رکھنے والا جنت میں جائے گا۔

قلبی تواضع تکبر کو مٹاتی ہے اور سچی محبت مواحد بناتی ہے۔ تواضع اور محبت ایک درخت ہے جس کو احتیاط سے پالنا اور نباہنا بہت مشکل ہے اور اس کا توڑنا بالکل آسان ہے اور ملاقات اس درخت کا پھل ہے جس سے زندگی بھر کے مسائل حل ہوتے ہیں۔

ملاقات کو جاؤ تو اس کے نباہ کا بھی خیال رکھو، مطالعہ کرنے سے ملاقات کی صفت بہت قیمتی معلوم ہوتی ہے۔ جاہلوں کی عادت تو مدتوں کی مشقت کو لمحوں میں ضائع کر دیتی ہے اس درخت سے ملاقات کا پھل حاصل کرنے کے لئے اس کی حفاظت کرنا آپ کے ذمہ ہے (یعنی عمل کرنا)

وصیت نمبر 15

اللہ تعالیٰ نے اربوں چیزیں بنائی ہیں اور اربوں بھیجی ہیں ان کے منافع مختلف ہیں لیکن ان کے مقاصد حدیث کی رو سے صرف دو ہیں جو حدیث شریف میں آتا ہے۔ التعظیم لامر اللہ وعلی خدمۃ خلق اللہ یعنی اللہ کے حکم کی تعظیم کرو اور مخلوق کی خدمت کرو! یعنی نفع پہنچاؤ پھر ماں باپ، استاذ اور سسرال کی تعظیم کرو نیز اولاد، بیوی، بچوں کو راضی رکھو پیشانی اور چہرہ پر شکن یا تیور مت چڑھاؤ اور بشاشت سے اپنے رخ کو روشن رکھو، بڑوں کی باتوں پر اعتراض مت اٹھاؤ جو شخص کیے گئے اعتراض کے جواب سمجھنے کی اہلیت نہ رکھتا ہو اس کا اعتراض قبول کر لینا چاہیے نیز تم پر جان و جسم کی صحت قائم رکھنا بھی واجب ہے اس لئے عرفان دارو درمان سیکھنا از بس ضروری ہے جو آپ کے ذمہ ہے (علاج معالجہ اور عمل)۔

وصیت نمبر 16

اگر زندگی میں اللہ تعالیٰ آسائش و آرائش عطا فرما دیں اور آرام دہ گھر نصیب ہو جائے تو انشاء اللہ بلا مشقت رزق نازل ہوگا پھر غفلت میں ہرگز وقت ضائع نہ کرنا چاہیے بلکہ عبادت سے

Marfat.com

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعظیم اور نفع سے مخلوق کی تخدیم ضروری سمجھنا نیز جائیداد بیچنے سے، کسی کا دل دکھانے سے، جھوٹ، وعدہ خلافی سے ..... رشتہ کرنے سے اولاد کو جاہل رکھنے سے، بیگانی نوکری کرنے سے غفلت میں وقت کھونے سے ہوشیاری سے پرہیز کریں۔

ظاہری باطنی زندگی میں اپنی سوچ سمجھ میں جہالت کے جراثیم داخل نہ ہونے دیں اس اندھیرے سے محفوظ رہنے کے لئے مثنوی شریف قرآن حدیث اور نصیحت کے موتی کتاب تاحیں حیات مطالعہ کرتے رہنا ورنہ تمہاری فطرت سوچ سمجھ، عقل فکر، بدتہذیب سے متاثر ہوکر خراب ہوسکتی ہے۔ پھر پاک ہونا بڑا مشکل ہوجاتا ہے۔

وصیت نمبر 17

دو چیزوں کو ہمیشہ یاد رکھو موت کو، ۔ اپنے رب کو۔ دو چیزوں کو ہمیشہ کے لئے بھلا دو (۱) کسی پر اپنے احسان کو (۲) اپنے نقصان کو۔

نفس کی خواہش کو پورا کرنے والا حریص ہوتا ہے۔ کسی کے پاس خدا کی دی ہوئی چیز کو دیکھ کر جلنے والا حاسد ہوتا ہے۔ خدا رسول کے فرمان کی تعظیم نہ کرنے والا متکبر ہوتا ہے یہ تینوں جرائم ام الجرائم ہیں۔ ان کو وہ شخص کرسکتا ہے جو خدا سے جاہل مطلق ہوتا ہے بلا ضرورت جھوٹی قسمیں کھانا اس کو خوش گوار معلوم ہوتا ہے اپنے رب کو ملنے کے لئے بیمار پرسی سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہے مال و دھن دولت جمع کرنے سے آدمی حرص میں ترقی کرتا ہے لیکن علم سیکھنے سے انسان خوبصورت ہوجاتا ہے۔

علم پر عمل کرنے سے انسانی روح طاقت ور اور زندہ ہوجاتی ہے اس لئے علم کے بغیر انسان ترقی نہیں کرسکتا اپنی اولاد کو قرآن، حدیث اور فقہ تفسیر ضرورت کے مطابق پڑھانا پھر عمل کرنے کیلئے بزرگوں سے معرفت سکھائیں تاکہ پھر عاقبت بخیر ہو۔ جاہل کی کوئی زندگی نہیں مرنے سے پہلے مردہ ہوتا ہے جانے سے پہلے قبر بنا ہوا ہوتا ہے بلند آوازوں بات کرتا ہے۔

وصیت نمبر 18

بیٹے بیٹیوں کے رشتے عقل مند حلیم الطبع لوگوں کے ساتھ کریں جو خسیس بے عقل دماغ

Marfat.com

رکھنے والے ہوں ان سے رشتہ ہرگز نہ کریں شریف نسل لڑکیوں کی پہچان ان کی ظاہری شکل وشباہت اور نماز روزہ تلاوت قرآن سے نہیں ہوا کرتی بلکہ اس لڑکی کے زیادہ قریبی رشتہ داروں کو دیکھنے پہچاننے سے ہوا کرتی ہے یعنی بھائی، بہنیں، ماموں، چچوں کو دیکھیں اگر وہ فہیم ذکی سیرت صورت شرافت میں اچھے ہیں تو رشتہ کر لینا انشاء اللہ تمہاری اولاد شریف النسل پیدا ہوگی۔ پھر اولاد کے لئے دعائیں عملیات وظائف کے ذریعہ بھی جان توڑ محنت کریں یہ بہت بڑی نیکی اور صدقہ جاریہ ہے۔ ورنہ تمہاری اولادیں اپنی برادری اور غیروں میں ایک فتنہ برپا ہوگا۔

آنکھ والا تیرے جوبن کا تماشا دیکھے
دیدۂ کور کو کیا نظرے کیا دیکھے

وصیت نمبر 19

جب اللہ تعالیٰ اولاد عنایت فرمادیں تو ان کا نام اسلامی نام تجویز کریں جو علم الاعداد اور نجوم کے بھی موافق ہو اور تاریخ پیدائش ماہ سال دن یاداشت میں لکھ رکھیں کیونکہ علم والے لوگ اس بچے کے تمام زندگی کے حالات کا پہلے اندازہ معلوم کر کے ان کی اللہ سے کسی حیلوں کے ذریعے درستگی کرا لیتے ہیں۔ باقی دنیا میں بھی بیسوں فائدے ہوا کرتے ہیں۔

جب اولاد تربیت حاصل کرنے کے لائق ہو جائے پہلے قرآن اور کتابیں شروع کرانا اور نفع دینے والے علوم یا فنون سکھلائیں اور جس علم سے نفع کی امید نہ ہو وہ نہ پڑھائیں ورنہ وہ عذاب بن جاتا ہے۔

عمل کرانے کیلئے سلسلہ نقشبند خواجہ دوست محمد اور خواجہ پیر سواگ کی لڑی میں سے جس نے سلوک سیکھا ہوا ہو سے بیعت کروادینا کیونکہ یہ سرسبز اور حق فراہم کرنے والی لڑی ہے۔

انیس ارشادات

میرے آقا پیر و مرشد قطب ارشاد قیوم زماں خواجہ محمد اسد ترین المعروف پیر پٹھان کے انیس ارشادات جو منتہی سالکوں کے لئے آب حیات ہیں خصوصاً آپ کے خلفاء کرام

Marfat.com

Marfat.com

اور عام عقیدت مندوں کے لئے بہت زیادہ مفید ہیں وہ درج ذیل کیے جاتے ہیں۔

1- سالک کو چاہیے کہ ہمیشہ ذکر اللہ اور فکر الٰہی میں مصروف رہے۔
2- سالک کو چاہیے کہ جھگڑا نہ کرے اگر کرے تو احسن طریقہ سے پیش آئے جب حق معلوم ہو جائے تو جھگڑا چھوڑ کر حق کی طرف جھک جائے اور ہمیشہ راستی کا طالب رہے۔
3- سالک کو چاہیے کہ اپنا سینہ ہمیشہ وسیع اور کشادہ رکھے۔
4- سالک کو چاہیے کہ اپنے نفس کو سب سے زیادہ ذلیل اور خوار سمجھے۔
5- سالک کو چاہیے کہ زیادہ نہ ہنسے اگر ہنسے تو ہنسنے کی آواز نہ آئے صرف مسکرائے۔
6- سالک کو چاہیے کہ جو بات معلوم نہ ہو ہر ممکن دریافت کی کوشش کرے۔
7- سالک کو چاہیے کہ غافل کو نصیحت کرے اور جاہل کو علم سکھائے۔
8- سالک کو چاہیے کہ نیکی کے بدلے نیکی اور بدی کے عوض بھی نیکی کرے اگر نیکی بدی کے عیوض نہ کر سکے تو کم از کم اس کو ایذا تو نہ پہنچائے۔
9- سالک کو چاہیے کہ فضول باتوں میں ہرگز نہ پڑے اور نہ ان میں غور و فکر استعمال کرے۔
10- سالک کو چاہیے کہ شریعت میں حرام کردہ چیزوں سے خود کو دور رکھے اور مشتبہ چیزوں میں توقف کرے اور شریعت کا پابند رہے اور کامل رہے۔
11- سالک کو چاہیے کہ غریبوں بے کسوں کا مددگار رہے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہے۔
12- سالک کو چاہیے کہ کسی کا راز ظاہر نہ کرے پردہ پوشی سے کام لے اور کسی کی ہتک بھی ہرگز نہ کرے۔
13- سالک کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے مفادات اور بہتری میں کوشاں رہے۔
14- سالک کو چاہیے کہ خوش خلقی اور مروت سے پیش آئے اگر کوئی بد خلقی کرے تو خود بردباری سے کام لے مگر حق پر خموش ہو جائے اور حق کہنے میں خوف نہ کرے۔
15- سالک کو چاہیے کہ کسی سے بغض یا کینہ ہرگز نہ رکھے بلکہ بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر

Marfat.com
Marfat.com

شفقت کرتا رہے۔

16- سالک کو چاہیے کہ کم سخن عامل شریعت اور امانت میں خیانت نہ کرے۔

17- سالک کو چاہیے کہ غریبوں کا حامی رہے اور ان کو اپنی مجلس میں جگہ دے اور ہمسائیوں کو راحت پہنچائے اور کسی کو بھلا برا مت کہیے۔

18- سالک کو چاہیے کہ کسی کی غیبت نہ کرے کسی پر کوئی بہتان ہرگز نہ لگائے۔

19- سالک کو چاہیے کہ کسی کی کوئی چوری نہ کرے اور کسی کی کوئی چیز بلا پوچھے نہ اٹھائے۔

ماخوذ از درمکنون

عبادت کے انیس دن

سال بھر کے انیس مخصوص دن اور چودہ مخصوص راتیں ہیں جن میں ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے ضرورت پر ان کو اپنی اپنی محفل میں دیکھا جا سکتا ہے۔

1- عرفہ کے دن ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے۔

2- عاشورہ کے دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے۔

3- ماہ شعبان کے پندرہویں دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے۔

4- جمعۃ المبارک کے دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے۔

5- عیدالفطر کے دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے۔

6- عیدالاضحیٰ کے دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے۔

ایام معلومات

7- ماہ ذی الحج کے پہلے دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے

8- ماہ ذی الحج کے دوسرے دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے

9- ماہ ذی الحج کے تیسرے دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے

10- ماہ ذی الحج کے چوتھے دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے

11- ماہ ذی الحج کے پانچویں دن بھی ذکر واذکار اور عبادت کرنا مستحب ہے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

12- ماہ ذی الحج کے چھٹویں دن بھی ذکرواذکاراورعبادت کرنا مستحب ہے
13- ماہ ذی الحج کے ساتویں دن بھی ذکرواذکاراورعبادت کرنا مستحب ہے
14- ماہ ذی الحج کے آٹھویں دن بھی ذکرواذکاراورعبادت کرنا مستحب ہے
15- ماہ ذی الحج کے نویں دن بھی ذکرواذکاراورعبادت کرنا مستحب ہے
16- ماہ ذی الحج کے دسویں دن بھی ذکرواذکاراورعبادت کرنا مستحب ہے

ایام تشریقات

17- ماہ ذی الحج کے گیارہویں دن بھی ذکرواذکاراورعبادت کرنا مستحب ہے
18- ماہ ذی الحج کے بارہویں دن بھی ذکرواذکاراورعبادت کرنا مستحب ہے
19- ماہ ذی الحج کے تیرہویں دن بھی ذکرواذکاراورعبادت کرنا مستحب ہے

انیس خطرناک غلطیاں

1- سب لوگوں کواپنے نظریات پرلگانا خطرناک غلطی ہے۔
2- اپنے کوسب سے زیادہ عقل منداورلائق تصورکرنا خطرناک غلطی ہے۔
3- نوجوانوں میں سے ہرایک کوتجربہ کارسمجھنا بھی خطرناک غلطی ہے۔
4- آزمودہ دوبارہ آزمانااورشریں زبان کودوست سمجھنا خطرناک غلطی ہے۔
5- دوسروں کی موت کودیکھ کرخودکومستثنیٰ سمجھنا بھی خطرناک غلطی ہے۔
6- براکام کرتے وقت اوزبری بات کرتے وقت درودیوارکوکان، آنکھ نہ سمجھنا خطرناک غلطی ہے۔
7- آمدنی کے دل فریب ذرائع کاتصورباندھ کرغیرضروری چیزوں کیلئے بے دھڑک قرضہ لینا خطرناک غلطی ہے۔
8- اپنے متعلق خیال رکھنا کہ میں ہمیشہ خوبصورت اور دولت مندہی رہونگا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

9- اپنے متعلق یہ نیت رکھنا کہ دو چار دفعہ غیبت کر کے پھر چھوڑ دونگا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

10- اپنا راز کسی کو بتا کر اس کو آگے نہ بتانے کی تنبیہ کرنا یہ خطرناک غلطی ہے۔

11- ہر ایک انسان کی ظاہری صورت دیکھ کر رائے قائم کرنا یہ خطرناک غلطی ہے۔

12- کسی کام کو ادھورہ چھوڑ کر یہ کہنا کہ کل کو کریں گے یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

13- اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیہ کا امیدوار رہنا یہ بھی خطرناک غلطی ہے

14- اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے خدمت کا امیدوار رہنا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

15- جو کام اپنے سے نہ ہو سکے اس کے متعلق یہ سمجھنا کہ یہ کام اور بھی کوئی نہیں کر سکتا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

16- لوگوں کی تکلیف میں حصہ نہ لینا اور پھر ان سے ہمدردی کی امید رکھنا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

17- ہر ایک سے بدی کرنا اور خود آرام میں رہنے کی امید رکھنا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

18- بغیر اطمینان کے محض کسی کی قسم پر اعتبار کر لینا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

19- بیکاری کی حالت میں آئندہ کیلئے خیالی پلاؤ پکانا اور خوش رہنا یہ بھی خطرناک غلطی ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

محفل عشرونیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ہم محفل عشرونیات کواللہ کے نام سے شروع کررہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا وآخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں بیس بیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔

Marfat.com

دو پیغمبروں کی رسالت میں بیس چیزوں کی مطابقت

قرآن کی سورۃ مزمل میں فرمایا اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا ۚ شَاهِدًا عَلَیْکُمْ کَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا، یعنی ہم نے رسالت شہادت کی تمام صفتوں سے موصوف حضرت محمد ﷺ کو تمہاری طرف بھیجا جیسے رسالت کی تمام صفتوں سے آراستہ بنا کر حضرت موسیٰ کلیم کو فرعون کی طرف بھیجا ہے۔

جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی شریعت اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کی شریعت میں کافی مماثلت اور موافقت ہے پس کسی پیغمبر کے عقیدت منداگر دوسرے پیغمبر کی قدر گستاخی یا بے ادبی روا سمجھیں گے تو وہ اپنے پیغمبر کے فیوضات و برکات سے محروم ہو جائیں گے۔

کیونکہ یہ دونوں پیغمبر بیس عملوں اور صفتوں میں یکساں برابر کے شریک ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1- آنحضرت ﷺ اپنے والدین والے اور موسیٰ کلیم اللہ بھی اپنے والدین والے تھے۔
2- آنحضرت ﷺ صاحب ازواج تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ بھی صاحب ازواج تھے۔
3- آنحضرت ﷺ ملکی شہری سیاست جاننے والے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ بھی ملکی شہری سیاست جاننے والے تھے۔
4- آنحضرت ﷺ غزوات اور جہاد والے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ بھی غزوات اور جہاد والے تھے۔
5- آنحضرت ﷺ بوقت عبادت وضو کا حکم فرمایا کرتے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ بھی بوقت عبادت وضو کا حکم فرمایا کرتے تھے۔
6- آنحضرت ﷺ جنابت اور حیض و نفاس والے پر غسل کرنا واجب فرماتے حضرت موسیٰ کلیم اللہ بھی حیض جنابت والے پر غسل واجب قرار دیتے تھے۔
7- آنحضرت ﷺ زناء کاروں کی سزا تجویز فرمایا کرتے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی زنا کاروں کی سزا تجویز فرمایا کرتے تھے۔
8- آنحضرت ﷺ بدن اور کپڑوں کو بول و براز سے پاک رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے

Marfat.com
Marfat.com

اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی بدن اور کپڑوں کو بول براز سے پاک رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

9- آنحضرت ﷺ بوقت ذبح جس جانور پر نام خدا نہ لیا جاتا اس کے کھانے سے منع فرمایا کرتے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ بھی اس کے کھانے سے منع فرمایا کرتے تھے۔

10- آنحضرت ﷺ نے جسمانی روحانی عبادتوں اور ریاضتوں کو مقرر فرمایا اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے بھی روحانی جسمانی عبادتوں کو مقرر فرمایا کرتے تھے۔

11- آنحضرت ﷺ خصومات اور جھگڑوں میں قاضی مقرر فرماتے تھے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی قاضی مقرر فرماتے تھے۔

12- آنحضرت ﷺ ملکی مہمات میں مشورہ فرمایا کرتے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی اس امر میں مشورہ فرمایا کرتے تھے۔

13- آنحضرت ﷺ لوگوں کو سود کھانے سے منع فرمایا کرتے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی لوگوں کو منع فرمایا کرتے تھے۔

14- آنحضرت ﷺ حادثوں کے معبودوں پر معجزات دکھانے والوں کو کاذب سمجھتے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی اس راہ میں کاذب سمجھتے تھے۔

15- آنحضرت ﷺ دشمنوں سے پوشیدہ ہونے کے علاوہ اپنے یاروں کو بھی پوشیدہ رکھتے تھے اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی اسی طرح پوشیدہ رکھتے تھے۔

16- آنحضرت ﷺ رب کی خوشنودی کے لئے عبادت گاہیں بنواتے تھے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی ایسے ہی عبادت گاہیں بنواتے تھے۔

17- آنحضرت ﷺ نے بیماری سے وفا پائی تھی اور موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے بھی بیماری سے وفات پائی تھی۔

18- آنحضرت ﷺ دار العلم سے وفات پا کر پھر واپس نہ آئے اسی طرح حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی دار العمل سے وفات پا کر پھر واپس نہ آئے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

19- آنحضرت ﷺ امتیوں کی نجات کے لئے ملعون نہ ہوئے اور نہ تین دن دوزخ میں رہے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی ملعون نہ ہوئے اور نہ تین دن دوزخ میں رہے۔

20- آنحضرت ﷺ اپنی امت میں عبداللہ اور رسول اللہ کہلوائے گئے اور اللہ ابن اللہ نہ کہلوائے اسی طرح حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام بھی نہ اللہ نہ ابن اللہ کہلوائے گئے۔

جب کہ یہودی کہتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد حضرت موسیٰ جیسا کوئی نبی نہیں آیا حالانکہ آنحضرت ﷺ اپنی رسالت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی رسالت کے موافق لائے ہیں۔

علامہ اقبال کے سوالات
سید جمال الدین افغانی کے جوابات

آنے والے دور کے متعلق بیس مبشرات اور پیشینگوئیاں لکھی جارہی ہیں تیرہ تو حضرت سعید حلیم پاشا کی ہیں۔

1- اہل مغرب کیلئے دانش زندگی کا ساز ہے اور اہل مشرق راز کائنات سمجھتے ہیں

2- دانش عشق ہی سے معرفت الٰہی حاصل کرتی ہے اور عشق سے دانش کی بنیاد مستحکم ہوتی ہے۔

3- جب عشق دانش سے ہم پہلو ہوتا ہے تو ایک اور جہان کا صورت گر بنتا ہے۔

4- اٹھو اور نئے جہان کا نقش ثبت کر اور عشق کو زیرکی سے ملا دیجئے۔

5- فرنگیوں کا شعلہ بجھنے والا ہے یعنی ان کی آنکھ صاحب نظر ہے مگر دل مردہ ہے۔

6- وہ اپنی تلوار ہی سے زخم کھا کر اپنے شکار کی مانند بسمل پڑے ہیں۔

7- فرنگیوں کے انگور سے وہ شراب نہیں ملے گی جو سوز و مستی لاتی ہے ان کے افلاک میں کوئی اور زمانہ نہیں۔

8- اب زندگی کا سوز ساز تیری آگ سے ہے اب نیا عالم تخلیق کرنا تمہارا کام ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

9- اگر تو مسلمانوں کا حوصلہ رکھتا ہے تو اپنے ضمیر اور پاک قرآن پر نظر ڈال۔
10- اور اس کی آیات میں کئی تازہ جہاں موجود ہیں اس کے زمان میں کئی ادوار مضمر ہیں۔
11- عصر حاضر کیلئے قرآن پاک سے لیا گیا ایک جہاں کافی ہے۔
12- بندہ مؤمن آیات الٰہیہ میں سے ہے اس کی قامت پر ہر جہاں قباء کی طرح سج جاتا ہے۔
13- جب ایک جہاں کی قباء پرانی ہو جاتی ہے تو قرآن پاک اسے نیا جہاں عطاء کر دیتا ہے اقبال فرماتے ہیں ہم خاکیوں کی کشتی بغیر ملاح کے ہے کوئی نہیں جانتا کہ قرآن پاک کا جہاں کہاں ہے اس کے جواب میں سید جمال الدین افغانی فرماتے ہیں۔
14- وہ جہاں ابھی ہمارے سینہ میں پوشیدہ ہے اور لفظ قم کے انتظار میں ہے۔
15- اس عالم میں نسل و رنگ کا امتیاز نہیں ہوگا اس کی شام بھی فرنگ کی صبح سے زیادہ روشن ہوگی۔
16- وہ جہاں بادشاہوں اور غلاموں کی تفریق سے پاک ہوگا اور وہ مومن کے قلب کی طرح بیکراں ہوگا۔
17- وہ اس قسم کا عالم رعنا ہوگا جس کا غم جناب رسول اللہ ﷺ کی ایک نگاہ کرم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے قلب میں ڈال دیا تھا۔
18- وہ جہاں زوال پذیر نہیں ہوگا اور اس کے احوال اور محکمات کے برگ و بار ہر لحظہ تازہ بتازہ ہوں گے۔
19- اس کا باطن تغیر پذیر نہیں ہوگا لیکن اس کے ظاہر میں ہر دم تبدیلی ہوا کرے گی۔
20- وہ جہاں تیرے اندر موجود ہے اسے دیکھ میں تجھے اس کے محکمات کے بارے میں بتلاتا ہوں وہ خلافت آدم حکومت الٰہی اور زمین اللہ کی ہے۔

بیس چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ ان کو اپنے حافظہ میں رکھیں تاکہ بوقت ضرورت نفع حاصل

Marfat.com
Marfat.com

کرسکیں اور خطاؤں سے محفوظ ہوسکیں کیونکہ وضو عبادات میں شامل ہے اور وضو عبادات کی چابی ہے چابی کے بغیر عبادات کے خزانہ سے کوئی مستفیض نہیں ہوسکتا لہٰذا وضو کے مسائل سیکھنا از بر ضروری ہیں۔

1- یاد رکھو! پیشاب نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
2- یاد رکھو! ودی نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
3- یاد رکھو! منی نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
4- یاد رکھو! زخم سے کیڑا نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
5- یاد رکھو! ہوا نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
6- یاد رکھو! خون استحاضہ نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
7- یاد رکھو! حیض جاری ہونے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
8- یاد رکھو! پاخانہ نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
9- یاد رکھو! سنگریزہ گرنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
10- یاد رکھو! نماز میں قہقہہ لگانے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
11- یاد رکھو! پُر دہن قے نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
12- یاد رکھو! بیہوش ہو جانے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
13- یاد رکھو! مست ہو جانے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
14- یاد رکھو! سہارا لئے ہوئے اگر نیند آ گئی تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
15- یاد رکھو! فرج اور ذکر آپس میں ملنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
16- یاد رکھو! دیوانگی واقع ہونے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
17- یاد رکھو! مذی خارج ہونے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
18- یاد رکھو! نفاس آنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
19- یاد رکھو! پیپ نکلنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

20- یادرکھو! جسم کے کسی حصہ سے اگر خون نکل آئے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
(ماخوذ از پکی روٹی)

بیس گناہ کبیرہ ہیں

خیال رہے کہ گناہ کبیرہ کبھی معاف نہیں ہوتے یادرہے کبیرہ جرائم کا مرتکب جہنم کو جائے گا مگر وہ شخص جو آئندہ کیلئے سچے دل سے مستقل طور پر توبہ کرلے اور توبہ کے گواہ بھی تجویز کرے کہ میں آئندہ کبھی نہیں کروں گا پھر وہ انشاء اللہ دنیا ہی میں پاک صاف ہوکر جائے گا اور خیال رہے جو شخص باطن میں یعنی ارادہ سمجھ یا نیت میں گناہ کرے اس کی توبہ باطن ہی میں کرے اور اس میں گواہوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔

گناہ کبیرہ درج ذیل ہیں

1- غیرعورت کو بری نیت سے دیکھنا گناہ کبیرہ ہے۔
2- رزق کی قلت سے اولاد کو قتل کرنا گناہ کبیرہ ہے۔
3- ناحق کسی کو قتل کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
4- جھوٹ بولنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
5- ماں باپ کی نافرمانی کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
6- شراب پینا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
7- اللہ تعالیٰ سے خوف نہ کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
8- چوری' ڈاکہ اور جیب کترنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
9- جادو کرنا سیکھنا دونوں کام گناہ کبیرہ ہیں۔
10- جان بوجھ کر روزہ توڑنا اور نماز نہ پڑھنا گناہ کبیرہ ہے۔
11- یتیم بچوں کا مال کھانا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
12- جھوٹی قسم اور جھوٹی گواہی دینا بھی گناہ کبیرہ ہے
13- حرام کھانا' پینا اور حرام کام کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

14- زنا کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
15- جہاد قتال میں دو کافروں کے مقابلہ میں بھاگنا گناہ کبیرہ ہے۔
16- کسی شخص کو ناحق گالیاں دینا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
17- چغل خوری اور غیبت کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
18- سود لینا دینا بھی گناہ کبیرہ ہے۔
19- اللہ تعالیٰ کی بخشش سے ناامید ہونا بھی گناہ کبیرہ ہے
20- شرک بدعت کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔

(ماخوذ تنبیہ الغافلین)

ابومرّہ ابلیس علیہ لعنت کے بیس دشمن

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ابلیس علیہ لعنت سے دریافت فرمایا اے ابلیس کم اَعدائک من امتی یعنی میری امت میں سے تیرے کتنے دشمن ہیں؟ ابومرہ ابلیس علیہ لعنت نے جواب دیا آپ کی امت میں سے میرے دشمن بیس ہیں۔

1- پہلے تو آپ ہیں یا محمد ﷺ میں آپ سے بغض رکھتا ہوں۔
2- دوسرا وہ شخص جو عالم دین اور علم پر عمل کرنے والا ہے۔
3- تیسرا وہ شخص جو حافظ قرآن ہے اور قرآن پر عمل کرنے والا ہو۔
4- چوتھا وہ شخص جو فی سبیل اللہ پنجگانہ نماز پڑھنے اور اذان دینے والا ہے۔
5- پانچواں وہ شخص جو فقراء اور مساکین سے محبت رکھنے والا ہو۔
6- چھٹا وہ شخص جو صاحب دل اور رحیم دل رکھنے والا ہو۔
7- ساتواں وہ شخص جو حق کیلئے ہمیشہ متواضع رہنے والا ہو۔
8- آٹھواں وہ شخص جو اطاعت خداوندی میں پرورش پاکر جوان ہونیوالا ہو۔
9- نانواں وہ شخص جو ہمیشہ رزق حلال کھانے والا ہو۔
10- دسواں وہ شخص جو نماز باجماعت پڑھنے کا حرص رکھنے والا ہو۔

Marfat.com

11- گیارہواں وہ شخص جبکہ لوگ رات کوسوتے ہوں اور وہ قیام کرنیوالا ہو۔
12- بارہواں وہ شخص جو اپنے نفس کوحرام چیزوں سے روکنے والا ہو۔
13- تیرہواں وہ شخص جو بھائیوں کونفع اور دعا دینے والا ہو۔
14- چودہواں وہ شخص جو ہمیشہ اپنے دل کوتمام برائیوں سے پاک رکھنے والا ہو۔
15- پندرہواں وہ شخص جوزندگی میں ہمیشہ وضو سے رہنے والا ہو۔
16- سولہواں وہ شخص جوحسن اخلاق اور سخاوت کرنے والا ہو۔
17- سترہواں وہ شخص جواللہ تعالیٰ کوسچا جانتا ہوان چیزوں میں جن میں وہ ضامن ہے۔
18- اٹھارہواں وہ شخص جو بیوگان عورتوں پر احسان کرنے والا ہو۔
19- انیسواں وہ شخص جوموت کیلئے ہروقت تیار رہنے والا ہو۔
20- بیسواں وہ دونو جوان شخص جوخدا کی رضا کیلئے دوستی رکھنے والے ہوں۔

(ماخوذ روضۃ الصالحین)

ماہ رجب اللہ کا مہینہ ہے بیس روزوں کے فضائل

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔
اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔

1- جس نے رجب کا ایک روزہ رکھا اس نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اپنے اوپر واجب کرلی ہے اس کوفردوس اعلیٰ میں ٹھہرایا جائیگا۔
2- جس نے رجب کے دوروزے رکھے تو اس کودوگنا اجر دیا جائیگا جبکہ اجر کا وزن دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر ہوگا۔
3- جس نے رجب کے تین روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک خندق حائل کردے گا جس کی لمبائی ایک سال کی مسافت کے برابر ہوگی۔
4- جس نے رجب کے چار روزے رکھے اللہ تعالیٰ جزام اور جنون اور برص کے امراض سے اور دجال کے فتنوں سے محفوظ رکھے گا۔

Marfat.com
Marfat.com

5- جس نے رجب کے پانچ روزے رکھے اس کو قبر کے عذاب سے محفوظ رکھا جائیگا۔

6- جس نے رجب کے چھ روزے رکھے تو وہ اپنی قبر سے اس طرح اٹھے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح درخشاں ہوگا۔

7- جس نے رجب کے سات روزے رکھے اس کیلئے دوزخ کے ساتوں دروازے بند کردیئے جائیں گے۔

8- جس نے رجب کے آٹھ روزے رکھے تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

9- جس نے رجب کے نو ۹ روزے رکھے تو وہ اپنی قبر سے اشھدان لا الہ الا اللّٰہ کہتا ہوا اٹھے گا اور اس کا منہ جنت کی طرف ہوگا۔

10- جس نے رجب کے دس روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے پل صراط کی مسافت میں ہر میل منزل پر ایک بستر آرام کیلئے مہیا کردیگا۔

11- جس نے رجب کے گیاراں روزے رکھے تو بروز قیامت اس سے افضل کوئی امتی نظر نہیں آئیگا سوائے اس شخص کے جس نے رجب کے گیاراں یا اس سے زائد رکھے ہوں گے۔

12- جس نے رجب کے بارہ روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ بروز قیامت اس کو ایسے دو جوڑے پہنائے گا جس کے ایک جوڑے کی قیمت زینت دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے افضل اور بہتر ہوگی۔

13- جس نے رجب کے تیرہاں روزے سے رکھے تو بروز قیامت عرش کے سایہ میں اس کیلئے دسترخوان بچھایا جائیگا اس سے جو چاہے گا کھائے گا جبکہ لوگ سخت تکالیف میں ہوں گے۔

14- جس نے رجب کے چودہ روزے رکھے وہ شخص بروز قیامت اللہ تعالیٰ سے وہ چیز حاصل کرے گا جو نہ کبھی دیکھی اور نہ سنی اور نہ کسی دل میں اس کا خیال گزرا ہوگا۔

Marfat.com

Marfat.com

15- جس نے رجب کے پندرہ روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ بروز قیامت اس کو امن کے ساتھ کھڑا ہونے والوں میں شامل کریگا جبکہ گزرنے والے مقرب فرشتے یا رسول اللہ یا نبی اس سے کہیں گے تمہیں مبارک ہو تم امن والوں میں سے ہو!

16- جس نے رجب کے سولہ روزے رکھے تو وہ شخص اللہ کا دیدار کرنے اور کلام کرنے والوں کی پہلی صف میں ہوگا۔

17- جس نے رجب کے سترہ روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے پل صراط کے ہر میل پر ایک آرام گاہ مقرر کردے گا جس میں وہ آرام کرے گا۔

18- جس نے رجب کے اٹھاراں روزے رکھے تو وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قبہ میں قیام کرے گا۔

19- جس نے رجب کے انیس روزے رکھے تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ ایک ایسا محل مہیا فرما دے گا جو حضرت آدم اور حضرت ابراہیم علیہما السلام کے محلات کے سامنے ہوگا اور وہ ان دونوں نبیوں کو سلام بنام پیش کریگا جبکہ دونوں نبی اس کو جواب دیں گے۔

20- جس نے رجب کے بیس روزے رکھے تو آسمان کی جانب سے ایک فرشتہ ہوگا کہ اے اللہ کے بندے تیرے تمام گناہ معاف کردیئے گئے اور تو بخش دیا گیا ہے اور اب جس قدر تیری عمر باقی ہے۔اس میں نیک عمل کر۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوۂ حسنہ

ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا! یارسول اللہ! آپ کا اسوۂ حسنہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

1- معرفت خدا میرا رأس المال ہے۔

2- عقل میرے دین کا سرمایہ ہے۔

3- شوق الٰہی میرا مرکب ہے۔

4- محبت میری زندگی کی بنیاد ہے۔

Marfat.com

5- اللہ تعالیٰ کا ذکر میرا ساتھی ہے۔
6- وقار وثقاہت میرا خزانہ ہے۔
7- آخرت کا درد میرا دوست ہے۔
8- علم میرا ہتھیار ہے۔
9- صبر میری چادر ہے۔
10- رضا بالقضا میرا مال غنیمت ہے۔
11- عاجزی میرا فخر ہے۔
12- زہد میرا پیشہ ہے۔
13- یقین میری طاقت ہے۔
14- سچائی میری شفیع ہے۔
15- اطاعت خدا میرا حسب ونسب ہے۔
16- جہاد میرا اخلاق ہے۔
17- نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔
18- میرے دل کی یاد صرف اللہ تعالیٰ ہیں۔
19- میں اپنی امت کا دردمند ہوں۔
20- میں اپنے رب کی ملاقات کے شوق میں زندگی بسر کرتا ہوں۔

(مشتاق احمد اسد خانی بقلم خود)

دعا کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے ارشادات

1 دعا عبادت ہے۔(بخاری)
2 دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون اور زمین وآسمان کی روشنی ہے۔(مسلم)
3 یا اللہ میرے نفس کو تقویٰ عطاء فرما اور اس کو پاک کر! کیونکہ تو اس کو اچھا پاک کرنے والا ہے۔(حاکم)

Marfat.com
Marfat.com

4 یااللہ میں عذاب قبر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔(کتاب فردوس)

5 یااللہ میں شیطانوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔(کتاب فردوس)

6 یااللہ تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔(مسلم)

7 یااللہ تو میرے گناہ اور خطا اور جہالت کو معاف کر دے (مسلم واحمد)

8 یااللہ تو نیک اور سخی اور کریم ہے۔(کتاب فردوس)

9 یااللہ میں تجھ سے صحت اور پاکی طلب کرتا ہوں۔(طبرانی)

10 یااللہ تو نے جو علم مجھے دیا اس سے مجھے نفع عطاء فرما اور مجھے وہ علم سکھا جو نافع ہو۔ (طبرانی)

11 یااللہ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔(ابن طیالسی)

12 یااللہ تو ہر ایک مشکل کے آسان کرنے میں مہربانی فرما۔(طبرانی)

13 یااللہ تو نے جو مجھے رزق دیا ہے اس پر قناعت عطا فرما! اور اس میں مجھے برکت عطا فرما!(مسلم)

14 یااللہ تیری پناہ لیتا ہوں نظر بد سے!(طبرانی)

15 یااللہ میں تجھ سے راستی اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں۔(مسلم)

16 یااللہ تو اول ہے تجھ سے اول کوئی چیز نہیں۔(طبرانی)

17 اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجتوں کے سوال صبح کی نماز میں کیا کرو۔(ترمذی)

18 اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جو مجھ سے دعا نہیں مانگتا میں اس پر غصہ کروں گا۔(عسکری)

19 جو شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کیلئے فرشتے استغفار مانگتے ہیں۔(احمد)

20 دعا آفتوں کو دور کر دیتی ہے۔(ابوداؤد)

Marfat.com

محفل وحدانیات وعشرون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل وحدانیات وعشرون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں اکیس اکیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔

Marfat.com

نماز کے اکیس واجبات

کیا آپ نماز کے واجبات احتیاط سے ادا کر رہے ہیں یا نہیں؟ اگر آپ نماز کے تمام واجبات احتیاط سے ادا کر رہے ہیں تو آپ خداوند قدوس کا شکر ادا کریں کہ آپ دراصل اہل تقویٰ میں سے ہیں ورنہ متقی بننے کیلئے تمام واجبات کی پابندی سے ادائیگی کرتے رہیں تاکہ آپ اہل تقویٰ میں سے ہو جائیں۔ نماز کے چودہ واجبات خاص ہیں اور سات واجب عام ہے۔

1- الحمد شریف پڑھنا خاص واجب ہے۔
2- الحمد شریف پہلی دونوں رکعتوں میں پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
3- الحمد شریف رکعتوں میں ایک ایک بار پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
4- الحمد شریف کو مطلقاً سورہ سے پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
5- الحمد شریف کے ساتھ کوئی سورہ متصل کر کے پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
6- الحمد شریف اور سورہ خفی نمازوں میں آہستہ پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
7- الحمد شریف اور سورہ جہری نمازوں میں بالجہر پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
8- الحمد شریف اور سورہ کے بعد دعائے قنوت وتروں میں پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
9- الحمد شریف کے بعد قرآن کو باترتیب پڑھنا بھی خاص واجب ہے۔
10- امام کے پیچھے خاموش ہو کر کھڑا ہونا بھی خاص واجب ہے۔
11- امام کے پیچھے عیدین کی تکبریں پڑھا ھب خاص واجب ہے۔
12- اما کے پیچھے رکوع اور سجود میں تکبیریں ادا کرنا بھی خاص واجب ہے
13- امام کو مقتدی مسبوق جہاں پائے وہاں مل جانا بھی خاص واجب ہے۔
14- امام کے پیچھے تلاوت قرآن میں سجدوں کو ادا کرنا بھی خاص واجب ہے۔
15- امام کے پیچھے اللہ اکبر کہنا عام واجبات میں سے ہے۔
16- نماز میں پہلا التحیات بیٹھنا بھی عام واجبات میں سے ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

17- نماز میں دونوں قعدوں میں التحیات پڑھنا عام واجبات میں سے ہے۔
18- نماز میں ہر فرضی عمل کو اپنی جگہ پر ادا کرنا عام واجبات میں سے ہے۔
19- نماز میں ہر واجبی عمل کو اپنی جگہ پر ادا کرنا عام واجبات میں سے ہے۔
20- نماز میں رکوع سجود کرتے وقت تسبیح کی مقدار دیر کرنا عام واجبات میں سے ہے۔
21- نماز میں سے لفظ سلام کے ذریعہ باہر آنا عام واجبات میں سے ہے۔

قوم لوط کے اکیس کام ان کی بے حیائی کے نام

انسانوں کے دلوں میں پہلے بری بری صفتیں جگہ پذیر ہوتی ہیں پھر وہ انسانوں کو برے برے کام کرانے پر اکساتی ہیں پھر انسان برے کاموں کا عادی بن جاتا ہے اور نیچے گرنے سے زوال پذیر ہو جاتا ہے انسانوں کا سب سے زیادہ بدترین دشمن ان کی بری عادتوں سے زیادہ کوئی نہیں ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے یا چچا زاد بھائی پانچ شہروں کے نبی حضرت لوط علیہ السلام اپنی قوم کو بے حیائی کے کاموں سے روکتے رہے لوگ جب نہ مانے اور باز نہ آئے تو بقول حضرت مقاتل رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جبرائیل امین کے ساتھ بارہ فرشتوں نے شہر کا رقبہ اٹھایا اور آسمانوں کی بلندیوں میں لے گئے بوقت سحر الٹ کر نیچے پھینک دیا اوپر سے ان پر پتھراؤ کیا گیا قدرت کے قانون میں کبھی ترمیم یا تبدیلی نہیں ہوا کرتی اور اس کا قانون فطرت ہے کہ جب انبیاؤں کے وارث علماء حقہ قوم، یا قوم کے حکمرانوں کو برائیوں سے روک روک کر تھک جائیں اور یہ معاملہ خدا کے سپرد کر دیں تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب کی صورت میں صرف ایک دھمکی سے قوم کا صفایا کر دیتے ہیں۔
زمانہ لوط کے لوگ بے حیائی کے کاموں میں بدمست ہو گئے ان کے عام برے کاموں کے علاوہ ان کے پسندیدہ فحش کام اکیس تھے جو درج ذیل ہیں ملاحظہ ہو۔

1- بت پرستی ان کا پسندیدہ کام تھا جس پر وہ مصر رہتے تھے۔
2- لواطت ان کا پسندیدہ شیوہ تھا جس پر وہ مصر رہتے تھے۔
3- قزاقی ان کا پسندیدہ پیشہ تھا جس پر وہ فخر کرتے تھے۔

Marfat.com

4- اور مساحقہ طعن و تشنیع اختیار کرتے اس پر وہ ڈٹے رہتے تھے۔
5- کتوبر بازی سے شیطانی حرکتیں کرتے اور اس پر جوا کھیلتے تھے۔
6- جوا کے کام میں سیٹیاں بجاتے تھے اور اشاروں سے شریفوں کو دھوکہ دیتے تھے۔
7- مرغے اور بٹیرے لڑاتے تھے اور خساروں میں ترقی کرتے تھے۔
8- ناحق شریف لوگوں سے پتھروں کے ذریعہ لڑتے اور ظلم کرتے تھے۔
9- زنفیل کو اپناتے اور ان سے کھیل کرتے لیکن باز نہ آتے۔
10- نیز گولیوں سے داؤ دیچ لگا کر کھیلتے لیکن باز نہ آتے۔
11- شراب اور دیگر نشہ آور چیزیں بکثرت استعمال کرتے تھے۔
12- مزامیر اور گانے کا گھروں میں سامان استعمال کرتے تھے۔
13- مہمانوں سے پیچھا چھڑاتے اور ان کو گھر میں جگہ نہ دیتے تھے۔
14- مفلس غریب مسافروں کو غلہ اناج نہ دیتے تھے۔
15- اور مزاح میں فحش اور بے حیائی بکتے تھے۔
16- راہ چلنے والوں سے چھیڑ چھاڑ کرتے تھے۔
17- ایک دوسرے کو نیچے کرنے کے لئے برہنہ ننگے ہو جایا کرتے تھے۔
18- مرد عورتوں جیسے سنگھار کرتے اور مسی لگاتے تھے۔
19- ہاتھ پاؤں کو مہندی سے رنگتے تھے۔
20- محفلوں میں گوز پادتے اور پھر ہنستے تھے۔
21- داڑھی مونچھیں منڈواتے اور لڑکپن کو ترجیح دیتے تھے ان تمام بے حیائی کے کاموں کو دیکھ کر لوط علیہ السلام نے فرمایا! اے قوم تمہارے جیسے بے حیائی کے ایسے کام دنیا جہاں میں کسی نے نہیں کیے کیا تم مردوں پر دوڑتے ہو اور فطرتی چیزوں کو چھوڑتے ہو حیوانوں سے بدترین جانور بن رہے ہو۔

اے قوم خدا کے عذاب کو مت بلاؤ! اے پاکستانیوں! گریبانوں میں جھانکو!

Marfat.com
Marfat.com

محفل ثنائیات وعشرون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثنائیات وعشرون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر ایک نصیحت کرنے والے پر مہربان اور رحیم ہیں اور سننے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے والوں کو دنیا و آخرت دونوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں بائیس بائیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو گمراہی کے اندھیروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی نشاندہی اور پتہ دیتی ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

شوقستان کے بائیس جملے

1۔ جوسردار ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی رضاء جوئی کے لئے دوسروں کو منافع فراہم کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو آزاد رکھتا ہے۔
جو شخص خسیس ہوتا ہے وہ اپنے نفس کی رضاء جوئی کے لئے نفس کی خواہشوں کو پورا کرنے کے لئے نفس کو منافع فراہم کرتا ہے اور نفس اس کو غلام بنا دیتا ہے۔

2۔ عقل مند لوگ شریفوں سے رشتہ لینے سے اولادوں کی قدر و منزلت بڑھا دیتے ہیں۔ اور بے وقوف لوگ خسیسوں سے رشتہ لینے سے اولادوں کی قدر و منزلت گھٹا دیتے ہیں۔

3۔ انسانی عقل ثبوت پا کر خبر کی زبانی تصدیق کرتی ہے لیکن وہ خبر پھر بھی جھوٹ، سچ دونوں کا امکان رکھتی ہے لیکن دل عمل کو دیکھ کر قلبی تصدیق کرتا ہے جو جھوٹ کا امکان رکھتا ہے۔

4۔ خلیفۃ اللہ کی تمام رعایا فوج ہوتی ہے کیونکہ وہ بے لوث رحم سے عدل قائم رکھا ہے لیکن بادشاہ کو فوجی ملازم رکھنے پڑھتے ہیں کیونکہ وہ لالچ سے ظلم روا رکھتا ہے۔

5۔ جنت کا ہر جھوٹا مدعی نفس، شیطان اور دینا تینوں کی قیادت میں رہ کر وہ نفس کا بندہ تو ہے ہی لیکن خدا کا بندہ نہیں بن سکتا۔ کیونکہ خدا کا بندہ بننے کے لئے کسی خدا پرست کی قیادت شرط ہے۔

6۔ جنت کا ہر سچا مدعی خدا رسول اور آخرت ان تینوں دوستوں کی قیادت میں رہ کر وہ خدا کا بندہ تو ہے ہی لیکن وہ نفس کا بندہ نہیں بن سکتا۔ کیونکہ نفس کا بندہ بننے کے لئے بھی کسی شیطان کی قیادت شرط ہے۔

7۔ ظاہری عقل مند زاغ کسی شے کے عنصر کو زیادہ حصوں میں تقسیم کرتا ہے جب کہ ان کا باہمی فرق دلیل سے ثابت کرنا علم کہلاتا ہے۔ اور باطنی عقل مند ہدہد اشیاء کے متعدد حصوں کو آن واحد میں تبدیل کرتا ہے۔ جب کہ ان کا باہمی فرق مٹانا معرفت

Marfat.com

کہلاتا ہے۔

8۔ ہر قدرتی ساختہ چیز دوسری چیز کو شکار کر کے ہضم کرتی ہے اور پھر آخر کار خود کسی کا شکار ہو جاتی ہے لیکن خود بچاؤ کی فکر کا فکر نہیں کرتی۔

9۔ خالی مقام کو بھرنا زندگی ہے اور بھرے مقام کو خالی کرنا موت ہے۔ صبح سے لے کر شام تک ہر انسان خالی مقام کو بھرتا ہے یعنی موت تلاش کرتا ہے پھر تعجب ہے ڈرتا بھی ہے۔

10۔ جو دنیا میں غلامانہ زندگی بسر کرتا ہے وہ ہمیشہ ہر کام میں اپنی ذات نفس کے لئے منافع جمع کرتا رہتا ہے جب کہ آزاد زندگی بسر کرنے والا ہمیشہ ہر کام میں اپنے رب کی خوشنودی اور ملاقات کے لئے نفع دینے والا سامان جمع کرتا رہتا ہے۔

11۔ عقلوں میں باقی رہنے والا تدبیر کا علم مال کے حصول کا ذریعہ ہے جب کہ دل میں لایا گیا تقدیر کا علم اللہ کی رضا، قضا اور آخرت کے حصول کا ذریعہ ہے۔

12۔ جو شخص مال کے نفع و نقصان کا علم رکھتا ہے وہ حیوانیت کی راہ پر ہے اور وہ جانور ہے۔ جو دین میں اپنا نفع و نقصان کا علم رکھتا ہے وہ انسانیت کی راہ پر ہے اور وہ انسان ہے۔

13۔ انسانیت کی راہ پر چلنے والا دن بدن محمد مصطفیٰ ﷺ کے قریب ہوتا رہتا ہے۔ انسانیت کی تکمیل کر کے وہ انسان بن جاتا ہے جب کہ آدمی جاہلیت کی راہ چل کر فتنہ بن جاتا ہے۔

14۔ انسانیت کی راہ پر صراط المستقیم ہے اور صراط المستقیم جنت کی راہ ہے اور جنت اجر عظیم ہے اس زندگی سے جانور محروم ہیں۔

15۔ ایک سے زائد چھینکیں آئیں تو وہ چھینکیں شیطانی ہوتی ہیں۔ اگر صرف ایک چھینک آئے تو وہ رحمانی ہوتی ہے۔ الحمدللہ پڑھنا لازمی ہے۔

16۔ ہر انسان کے تین دوست ہیں اور تین دشمن ہیں خدا رسول اور آخرت تینوں دوست

Marfat.com

Marfat.com

ہیں اور نفس، ابلیس اور دنیا تینوں دشمن ہیں۔

17۔ خدا تعالیٰ کی یاد سے ہر چیز کل ھم مؤثر اور مبارک ہوتی ہے لیکن جب اللہ کو یاد کرنے والے کم ہو جاتے ہیں تو ہر چیز بے اثری بن جاتی ہے اور مکھن دودھ بھی زہریلا اثر چھوڑتا ہے تب انسان کو ایجاد کی ضرورت پڑتی ہے۔

18۔ جب اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والے بکثرت پائیں جائیں تو ہر چیز اپنی مفید تاثیر رکھتی ہے۔ حتی کہ انسان صاحب لفظ بن جاتا ہے اور بجائے نئی ایجاد کے اس کو پرانی ایجاد کافی رہتی ہیں۔

19۔ حقیقی متقی وہ شخص ہے جو اپنے دل میں رکھی گئی تمام چیزوں کو کھلے ظرف میں رکھ کر بازار میں عیاں پھرائے لیکن کوئی چیز اس کو نہ شرمائے۔ نہ اس پر کوئی اعتراض کر سکے۔

20۔ عقلوں میں محفوظ ہونے والا علم آدمی کو چالاک، بے باک، مغرور مکار اور سرکش بنا دیتا ہے۔ جب کہ سینوں میں محفوظ ہونے والا عرفان، نیازمند، متواضع، سیدھا سادہ اور سچا مومن بنا دیتا ہے۔

21۔ خدا کی ملکیت سے بے خبر شخص ہی تکبر کی بنا پر خود کو ملک کہلواتا ہے حالانکہ ہر چیز اور ہر شخص خدا کی ملکیت میں ہے اور وہ ملک ہے اور وہ متکبر کو ذلیل رکھتا ہے۔

22۔ جو خدا اور اس کی نعمتوں سے واقف ہے وہی عجز و نیاز کی بنا پر خدا کے سامنے اپنے دل کو ساجد، سوالی اور فقیر سمجھتا ہے۔

خدا اس کے معاوضہ میں اس کی عزت بڑھاتا ہے اور عزیز رکھتا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

محفل ثلثیات وعشرون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثلثیات وعشرون کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہیں اور عمل کرنے والوں پر دنیا آخرت دونوں میں مشکل مقامات پر مددگار اور اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں تیئس تیئس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو گمراہی کے اندھیروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی صحیح رہنمائی کرتی ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

شیطان کے تئیس سوالات ایماندار عالم کے تئیس جوابات

تفریح الاذکیاء سے منقول ہے کہ ایک دفعہ شیطان انسانی صورت میں متشکل ہو کر ایک ایماندار عالم دین کے پاس آیا تا کہ اس کو کسی طرح راہ راست سے بھٹکائے کہنے لگا حضور والا چند مسئلے پوچھنا چاہتا ہوں کیا آپ بتائیں گے؟ ایماندار عالم نے جواب فرمایا جی ہاں ضرور ضرور!

1۔ شیطان ابلیس علیہ لعنت نے پوچھا وہ کون ایک ہے جو دو نہیں ہو سکتا۔
ایماندار عالم نے جواب فرمایا وہ اللہ وحدہ لاشریک لہ ہے۔

2۔ شیطان نے پھر پوچھا وہ دو کون ہے جو تین نہیں ہو سکتے۔
ایماندار عالم نے جواب فرمایا وہ دو بدن اور روح ہیں جو تین نہیں ہو سکتے۔

3۔ شیطان نے پھر پوچھا وہ کون سی چار چیزیں ہیں جو مخلوق نہیں؟
عالم دین نے جواب دیا وہ اللہ کی کلام ہے جسے توراۃ زبور انجیل اور قرآن کہتے ہیں۔

4۔ پھر اس نے پوچھا وہ پانچ چیزیں کون سی ہیں جو جمعہ کے دن وجود میں آئیں؟
جواب فرمایا، جنت، دوزخ، سورج، چاند، ستارے جمعہ کے دن معرض وجود میں آئے ہیں۔

5۔ پھر اس نے پوچھا کون سی سات چیزیں ہیں جن کے سات سات حصے ہیں؟
جواب فرمایا آسمان کے سات حصے ہیں ہر حصہ آسمان ہے۔ زمین کے سات طبق ہیں جو ہر طبقہ اپنی حیثیت میں مستقل زمین ہے۔ دوزخ کے سات طبقے ہیں جو ہر طبقہ اپنے مقام پر مستقل دوزخ ہے۔ کعبہ کے طواف سات ہیں جو ہر طواف اپنے مقام پر مستقل طواف ہے۔ دنیا میں سات سمندر ہیں جو ہر حصہ اپنے مقام پر مستقل سمندر ہے۔ ہفتہ کے دن سات ہوتے ہیں جو ہر ایک دن اپنی جگہ پر مستقل دن ہے۔ قرآن پاک تو سب کلام ہے لیکن اس کے سات حصے ہیں جو سات منزلوں کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

6۔ شیطان نے پھر پوچھا زمین وآسمان کون سے دن بنائے گئے تھے؟

انہوں نے جواب فرمایا زمین وآسمان کو اتوار کے روز بنایا گیا تھا۔

7۔ شیطان نے پھر پوچھا کون شخص تھا جو ایک پیٹ میں بیٹھا گیا تھا اور پھر وہ نکالا گیا حالانکہ اس شخص کو اور پیٹ کو آپس میں کوئی نسبت نہ تھی؟

انہوں نے جواب فرمایا وہ شخص حضرت یونس علیہ السلام ہیں جو حضرت متی کے فرزند ارجمند تھے۔

8۔ شیطان نے پھر پوچھا تیس برس کی عمر کا وہ کون شخص تھا جس کا بیٹا ایک سو بیس برس کا تھا؟

انہوں نے جواب دیا وہ حضرت عزیر علیہ السلام تھے۔

9۔ شیطان نے پھر پوچھا کون سی چیزوں کے جوڑے ہیں؟

انہوں نے جواب دیا۔ آسمان وزمین جوڑا ہے، چاند سورج بھی جوڑا ہے، دن رات بھی جوڑا ہے، جنت دوزخ بھی جوڑا ہے، دنیا آخرت بھی جوڑا ہے، حضرت آدم حضرت حوا بھی جوڑا ہے، عورت مرد بھی جوڑا ہے، اسی طرح غنا فقر بھی جوڑا ہے، عروج ہبوط بھی جوڑا ہے، تلخ شیریں بھی جوڑا ہے، ثواب عزاب بھی جوڑا ہے، امن خوف بھی جوڑا ہے، رضا غضب بھی جوڑا ہے، کفر ایمان بھی جوڑا ہے، زندگی موت بھی جوڑا ہے۔

10۔ شیطان نے پھر پوچھا انبیاء سب کتنے ہیں ان میں رسول کتنے ہیں اور مرسل کتنے ہیں؟

انہوں نے پھر جواب فرمایا ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں ان میں تین سو تیرہ رسول ہیں اور چار مرسل ہیں۔

11۔ شیطان نے پھر پوچھا نبی رسول اور مرسل میں کیا فرق ہے؟

انہوں نے جواب فرمایا نبی وہ ہے جس کو سچے خواب آتے ہوں اور رسول وہ ہے جس کو آواز سنائی دیتی ہو اور مرسل وہ ہے جس میں نبی اور رسول کی دونوں صفتیں پائی جائیں۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

12۔ شیطان نے پھر پوچھا آدمی کی داڑھی سر کے بالوں سے پہلے سفید ہو جاتی ہے کیوں؟
انہوں نے جواب دیا داڑھی ملامت کا مقام ہے جب سفید ہوتی ہے بوڑھا بزرگ سمجھا جاتا ہے پھر ملامت کوئی نہیں کرتا ہے۔

13۔ شیطان نے پھر پوچھا کچھ لوگوں کا سر داڑھی سے پہلے کیوں سفید ہو جاتا ہے؟
انہوں نے پھر جواب فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی داڑھی سے سر کی عمر زیادہ ہوا کرتی ہے۔

14۔ شیطان نے پھر پوچھا عورت کی داڑھی کیوں نہیں نکلتی؟
پھر انہوں نے جواب دیا تا کہ مرد عورتوں سے نفرت نہ کریں۔

15۔ شیطان نے پھر پوچھا گرمی کے موسم میں جاڑا کہاں چلا جاتا ہے؟ اور سردی کے موسم میں گرمی کہاں چلی جاتی ہے؟
انہوں نے جواب فرمایا سردیوں میں گرمی زمین کے اندر چلی جاتی ہے اسی وجہ سے کوؤں کا پانی گرم ہوتا ہے اور گرمیوں کے موسم میں سردی زمین کے نیچے چلی جاتی ہے اسی وجہ سے کوؤں کا پانی ٹھنڈا ہوتا ہے۔

16۔ شیطان نے پھر پوچھا سب سے زیادہ سخت دل کس کا ہوتا ہے؟
انہوں نے جواب دیا سب سے زیادہ سخت دل کافر کا ہوتا ہے۔

17۔ شیطان نے پھر پوچھا سب سے زیادہ نرم دل کس کا ہوتا ہے؟
پھر انہوں نے جواب دیا سب سے زیادہ نرم دل مؤمن کا ہوتا ہے۔

18۔ شیطان نے پوچھا سب سے کڑوی چیز کون سی ہوتی ہے؟
جواب فرمایا ذلت آمیز زندگی سب سے کڑوی ہوتی ہے۔

19۔ شیطان نے پوچھا قلیل چیز کون سی ہے اور کثیر چیز کونسی ہے؟
انہوں نے جواب فرمایا آدمی کا یقین اور بے غمی قلیل ہوتی ہے اور دنیا میں خدا تعالیٰ کے اسماء اور لوگوں کے شکوک کثیر ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

20۔ شیطان نے پھر پوچھا سب سے زیادہ محتاج کون ہے؟
پھر انہوں نے جواب فرمایا سب سے زیادہ محتاج وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کی پہچان نہ کر سکا وہ ماسوا اللہ سب کا محتاج ہے۔

21۔ شیطان نے پھر پوچھا سب سے زیادہ غنی کون سی چیز ہے؟
انہوں نے جواب فرمایا سب چیزوں سے زیادہ غنی فصل برسات ہے۔

22۔ شیطان نے پھر پوچھا انسان کے جسم میں کتنے پانی ہیں اور ان کے ذائقے طبائع کیا ہے؟
انہوں نے پھر جواب دیا انسان کے جسم میں کل نو پانی پائے جاتے ہیں، دہن کا پانی شیریں ہوتا ہے، کان کا پانی شوریلہ ہوتا ہے، آنکھ کا پانی پھیکا ہوتا ہے، ناک کا پانی ترشیلہ ہوتا ہے، بدن کا پانی پسینہ ہوتا ہے، مثانہ کا پانی غلیظ ہوتا ہے، منی کا پانی رقیق ہوتا ہے، مذی کا پانی پیپ سا ہوتا ہے، ودی کا پانی پیپ سا ہوتا ہے۔
شیطان لعین نے جب صاف جوابات پائے تو مایوس بہک کر چھوٹی سی ایک شیشی نکالتا ہے اور اس عالم دین سے پوچھتا ہے۔

23۔ کیا اللہ تعالیٰ قادر ہے تو پھر ساتوں زمینوں، آسمانوں اور جو کچھ ان میں موجود ہے سب کچھ اس شیشی میں داخل کر دے؟

انہوں نے پھر جواب فرمایا لا حول ولا قوۃ الا باللہ یہ کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ تو ایسا قادر ہے تیری داہنی آنکھ میں ڈال کر بائیں آنکھ سے نکال دے، یہ بات کہہ کر اس کی آنکھ میں انگلی ماردی، اس کی آنکھ فوراً پھوٹ گئی شیطان ہے پھوٹی کرتا ہوا بھاگا وہ عالم دین خدا کا شکر بجالایا۔
معلوم ہوا کہ ابلیس کے شر سے باحفاظت رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ انسان کو علم کی ڈھال دیتا ہے جس سے وہ شیطان کو شکست دے دیتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

محفل رباعیات وعشرون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل رباعیات وعشرون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں چوبیس چوبیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔

Marfat.com

ایک صحابی کے چوبیس سوالات اور رسول اللہ ﷺ کے جوابات

حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف کنز العمال کی روایت سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جناب رسالت مآب ﷺ کی خدمت میں ایک صحابی نے چند اہم سوالات کئے اور آپ نے ان سوالوں کے جوابات فرمائے۔ جو رہتی دنیا تک کیلئے مشعل راہ ہیں وہ یہ ہیں۔

1- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ اللہ اور اس کے رسول کا دوست بن جاؤں کیا حکم ہے؟

آنحضرت! جو چیزیں خدا اور رسول پسند کرتے ہیں تم بھی پسند کرو اور جس چیزوں سے خدا اور رسول نفرت کرتے ہیں تم بھی ان چیزوں سے نفرت کرو! بس تم دوست ہو جاؤ گے۔

2- سائل: حضور والا! میں اللہ تعالیٰ کے غضب سے محفوظ ہونا چاہتا ہوں کیسے بچ سکتا ہوں؟

آنحضرت! تم کسی پر بے جا غصہ مت کرو! پھر تم اللہ کے غضب سے محفوظ رہو گے۔

3- سائل: حضور والا! میں اللہ تعالیٰ کے دربار میں مستجاب الدعوات بننا چاہتا ہوں کیسے بن سکتا ہوں؟

آنحضرت! تم حرام چیزوں اور حرام باتوں سے بچو! پھر تم مستجاب الدعوات بن جاؤ گے۔

4- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بروز قیامت سب کے سامنے رسوا نہ کرے۔ یہ چیز کیسے حاصل ہوگی؟

آنحضرت تم اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو! پھر تمہیں اللہ تعالیٰ رسوا نہیں کریں گے۔

5- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے عیب چھپائے۔

آنحضرت! تم اپنے بھائیوں کے عیب چھپاؤ! اللہ تعالیٰ تمہارے عیب چھپائے گا۔

Marfat.com

6- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میری کسی طرح غلطیاں معاف ہو جائیں وہ کیسے معاف ہوں گی؟

آنحضرت! تم خدا کے خوف سے رویا کرو عاجزی کیا کرو اور بیمار رہنے سے غلطیاں معاف ہو جاتی ہیں۔

7- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے نزدیک افضل ترین نیکی کا علم ہو جائے۔ وہ کونسی نیکی ہے؟

آنحضرت! تم جان لو! کہ افضل ترین نیکیاں اچھے اخلاق' انکساری اور مصیبتوں پر صبر کرنا اور اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر خوش رہنا ہے۔

8- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ مجھے سب سے زیادہ بدترین برائی کا علم ہو جائے۔ وہ سب سے بڑی برائی کونسی ہے؟

آنحضرت! تم جان رکھو کہ بڑی برائی بدترین اخلاق اور کنجوسی ہے۔

9- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میرا کسی طرح ایمان کامل ہو جائے وہ ایمان کیسے مکمل ہوگا؟

آنحضرت! تم اپنا اخلاق درست کرلو! بس آپ کا ایمان مکمل ہو جائیگا۔

10- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ کے اطاعت گزار بندوں میں سے ہو جاؤں وہ کیسے ہوسکتا ہے؟

آنحضرت! تم اپنے ذمہ فرائض ادا کرتے رہو' بس تم اطاعت گزاروں میں سے ہو جاؤ گے۔

11- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میرا اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونا ایسا ہو کہ میں اس وقت گناہوں سے پاک ہو کر حاضری دوں۔ وہ کیسے ممکن ہے؟

آنحضرت! تم مبالغہ سے غسل کیا کرو! اس کی برکت سے روز قیامت گناہوں سے پاک اٹھو گے۔

Marfat.com
Marfat.com

12- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں حشر کے دن نور کے ساتھ اٹھایا جاؤں وہ نور کیسے حاصل ہو سکے گا؟

آنحضرت! تم کسی پر ظلم نہ کیا کرو! انشاءاللہ قیامت کے دن نور کے ساتھ اٹھو گے۔

13- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ پر رحم فرمائے یہ کیسے ممکن ہوگا؟

آنحضرت! تم اپنی جان پر رحم کرو! اور خلق خدا پر بھی رحم کرو! تم پر ضرور رحم کیا جائے گا۔

14- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میرے گناہ کسی طرح کم ہو جائیں یہ کیسے کم ہو سکیں گے؟

آنحضرت! تم کثرت سے استغفار کیا کرو! تمہارے گناہ کم ہو جائیں گے۔

15- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں بزرگ بن جاؤں یہ کیسے ممکن ہوگا؟

آنحضرت! تم جان رکھو کے مصیبتوں میں لوگوں کے سامنے اللہ تعالیٰ کی شکایت مت کیا کرو۔ انشاءاللہ بزرگ ہو جاؤ گے۔

16- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میرے رزق میں وسعت اور برکت ہو۔ یہ کیسے حاصل ہو سکے گا؟

آنحضرت! تم ہمیشہ باطہارت رہا کرو! پھر تمہارے رزق میں وسعت اور برکت ہو جائے گی۔

17- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں کسی طرح بڑا عالم بن جاؤں پھر میں بڑا عالم کیسے بنوں گا؟

آنحضرت! دیکھو! تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو (یعنی خدا کا خوف اور اس کے احکام پر عمل کرتے رہنا، علم و حکمت کے خزانے خود ہی آپ کو مہیا کر دیں گے۔

18- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں بڑا دولت مند بن جاؤں گا یہ دولت مندی کیسے حاصل ہو گی؟

آنحضرت! تم قناعت کرنے والے بنو۔ بس پھر مالدار ہو جاؤ گے۔

Marfat.com

19- سائل: یاحضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں بہترین انسان بن جاؤں یہ کیسے بن سکتا ہوں؟

آنحضرت! تم لوگوں کو نفع دینے والے بنو! بس تم سب سے بہترین انسان بن جاؤ گے۔

20- سائل: یاحضور والا! میں چاہتا ہوں کہ عادل انسان بن جاؤں یہ حصول عدل کیسے ممکن ہوگا؟

آنحضرت! تم سب کیلئے وہی کچھ پسند کرو جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو پھر تم سب سے زیادہ منصف عادل بن جاؤ گے۔

21- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے حضور میں مقربین میں سے جاؤں یہ قرب کیسے حاصل ہوگا؟

آنحضرت! تم ذکر الٰہی میں مصروف رہا کرو! تم مقرب خدا بن جاؤ گے۔

22- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ محسن اور نیکوکار بن جاؤں یہ کیسے ممکن ہوگا؟

آنحضرت! تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو اگر یہ ممکن نہ ہو تو آپ کو یہ احساس ہوتا ہو کہ وہ مجھے دیکھ رہے ہیں۔

23- سائل: حضور والا! میں چاہتا ہوں کہ میں ایسا عمل کروں جو خدا تعالیٰ کے غضب اور قہر کو روک دے یہ کیسے ممکن ہوگا؟

آنحضرت! تم پوشیدہ طور صدقہ دیا کرو! رشتہ داروں کا حق ادا کیا کرو اور ان سے حسن سلوک اور احسان مندی سے پیش آیا کرو!

24- سائل: حضور والا! میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جہنم کی آگ کو کونسی چیز بجھا سکتی ہے؟

آنحضرت! نماز، روزہ پابندی سے ادا کیا کرو، جہنم کی آگ سے بالکل محفوظ ہو جاؤ گے۔

(ماخوذ کنز العمال، امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com
Marfat.com

پیغمبروں کے سوالوں پر شیطان کے چوبیس جوابی حملے

تاریخ سے ثابت ہے کہ حضرت یحییٰ اور حضرت سلیمان، حضرت موسیٰ اور حضرت نوح علیہم السلام اپنے اپنے دور حیات میں شیطان ملعون سے ہم کلام ہوئے اور معلومات کے لئے شیطان ملعون سے پوچھا کہ تیرے پھندے میں لوگ کیسے آسانی سے پھنس جاتے ہیں؟ اور وہ کون لوگ ہیں جو تیرے حیلوں کو پہلے بھانپ کر تجھ پر غالب رہتے ہیں؟ شیطان لعین نے جواب میں کہا بازاں آسانی سے پھنسنے والے اور باراں مجھ پر غالب رہتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1۔ جولوگ پیٹ بھر کر کھانا کھاتے ہیں اور ذکر اللہ اور عبادت میں سستی کاہلی کرتے ہیں میں انہیں آسانی سے پھنسالیتا ہوں۔

2۔ جولوگ ریاء کاری کرتے ہیں اور ذکر اللہ عبادت دکھاوے کی کرتے ہیں میں انہیں آسانی سے پھنسالیتا ہوں۔

3۔ جولوگ شہرت پسندی اور خودثنائی کی صورت میں خودنمائی کرتے ہیں میں انہیں آسانی سے پھنسالیتا ہوں۔

4۔ جولوگ قلیل عمل کر کے بیٹھ جاتے ہیں اور کافی کثیر سمجھ لیتے ہیں میں انہیں آسانی سے پھنسالیتا ہوں۔

5۔ جولوگ کیے گئے گناہوں کو جلد بھول جاتے ہیں اور گزشتہ گناہوں کی مغفرت نہیں مانگتے انہیں جلد آسانی سے پھنسالیتا ہوں۔

6۔ جولوگ غصہ کی حالت میں جلد بازی کرتے ہیں اور بردباری سے کام نہیں لیتے میں انہیں جلد آسانی سے پھنسالیتا ہوں۔

7۔ جولوگ جہاد میں حصہ لیتے ہیں اور لڑائی میں بزدلی کرتے ہیں میں ان کو بھی جلد آسانی سے پھنسالیتا ہوں۔

8۔ جولوگ نامحرم عورتوں کی خلوتیں اختیار کرتے ہیں اور تنہائیوں میں سرگوشیاں کرتے

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

ہیں ان کو بھی جلد آسانی سے پھنسالیتا ہوں۔

9۔ جولوگ حسد میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور دوسروں کی نعمتوں پر جلتے ہیں میں انہیں بھی جلد آسانی سے پھنسالیتا ہوں۔

10۔ جولوگ غرور تکبر میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور حکم کی اہمیت سے بے خبر رہتے ہیں میں انہیں بھی آسانی سے پھنسالیتا ہوں۔

11۔ جولوگ حرص لالچ میں مبتلا رہتے ہیں اور اپنے مقسوم کو اختیار نہیں کرتے میں ان کو بھی آسانی سے پھنسالیتا ہوں۔

12۔ جولوگ بخل اور کنجوسی میں مبتلا رہتے ہیں اور سخاوت کو اختیار نہیں کرتے میں ان کو بھی آسانی سے پھنسالیتا ہوں۔

جو نہیں پھنستے اور مجھ پر غالب رہتے ہیں وہ یہ ہیں

13۔ جو انسان عرفان حاصل کرنے کے لئے پیٹ خالی رکھتے ہیں میں ان کو نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

14۔ جو انسان ریاء سے پاک رہتے ہیں اور رضا کو مطلوب سمجھتے ہیں میں ان کو نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

15۔ جو انسان خودستائی اور خودنمائی سے کوسوں دور رہتے ہیں اور عمل پورے اخلاص سے کرتے ہیں ان کو نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

16۔ جو انسان نیک عملوں میں زیادہ کوشش کرتے ہیں اور قلیل عملوں کو کافی نہیں سمجھتے میں ان کو نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

17۔ جو انسان اپنے گناہوں کو یاد کرتے ہیں اور خدا سے مغفرت کی دعا مانگتے ہیں میں ان کو نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

18۔ جو انسان غصہ پیتے رہتے ہیں اور وہ اس حال پر اپنے بدن میں مجھے داخل نہیں ہونے دیتے میں ان کو بھی نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

19۔ جوانسان جہاد کے زمانہ میں جرأت مندانہ اقدام کرتے ہیں میں ان کے دل میں بال بچوں کا خیال نہیں ڈال سکتا میں ان کو بھی نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

20۔ جوانسان عورتوں کے فریب سے خبردار رہتے ہیں ان کے سامنے نامحرم عورت کو جاذب نظر نہیں بنا سکتا وہ بھی مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

21۔ جوانسان اللہ کی طرف سے دی گئی قسمت پر مطمئن ہیں میں ان کو حسد کے ذریعے بھی نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

22۔ جوانسان اونچے ہیں اور نیچے ہو کر رہتے ہیں میں ان کو سرکشی کے ذریعے بھی نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

23۔ جوانسان قناعت کا شیوہ اختیار کرتے ہیں میں ان کو حرص کے ذریعہ نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

24۔ جوانسان سخاوت کا شیوہ اختیار کرتے ہیں میں ان کو کنجوسی کے ذریعہ بھی نہیں پھنسا سکتا بلکہ وہ مجھ پر غالب رہتے ہیں۔

(تفریح الاذکیار)

Marfat.com
Marfat.com

محفل خماسیات وعشرون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل خماسیات وعشرون کو اللہ کے نام سے شروع کرر ہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا وآخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں پچیس پچیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

ماضی میں پچیس قوموں کی صورتیں مسخ ہوئیں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ایک محفل میں بیٹھے پہلی امتوں کے بارے میں گفتگو فرما رہے تھے جن کی صورتیں شامت اعمال کے سبب مسخ ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا ''میں نے کتاب الحقائق میں لکھا ہوا دیکھا کہ خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ العزیز کی روایت کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ پہلی امتوں کی صورتیں مسخ ہو گئیں ان شاء اللہ میری امت کی صورتیں مسخ نہ ہوں گی''۔

پھر آپ ﷺ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا ''وہ پچیس قومیں تھیں'' جن کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو ہفتہ کے دن مچھلی کا شکار کرنے سے روکا انہوں نے فرمان باری نہ مانا پھر ان پر غضب کا عذاب ٹوٹا اور بندروں کی شکل میں تبدیل ہو گئے اور چیخ چیخ کر مر گئے۔

2۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قوم کو دسترخوان مائدہ عطا فرمایا پھر اس قوم نے کفران نعمت یعنی انکار کیا اس قوم پر غضب ہوا حتی کہ سوروں کی شکل ہو گئے۔

3۔ اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو چوری کے برے کام سے منع فرمایا لیکن وہ اس فعل بد سے باز نہ آئے بلکہ بڑھ کر کفن چرانا شروع کر دیا اس زمانہ کے پیغمبر نے بددعا دی وہ قوم سوسمار (یعنی گوہ) کی شکل ہو گئی۔

4۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت جرجیس علیہ السلام کی قوم کو بدکلامی اور نکتہ چینی سے منع فرمایا لیکن وہ باز نہ آئے پھر کیا تھا اس قوم پر قہر و غضب نازل ہوا وہ ریچھوں کی شکل میں تبدیل ہو گئے اور چیخ چیخ کر مر گئے۔

5۔ اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو نماز پڑھنے کا حکم فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرنا عار محسوس کرتے یعنی تکبر کی وجہ سے زمین پر ماتھا نہ رکھتے تھے ماتھے کے بجائے زمین پر ناک ذرا سا لگا لیتے تھے جب اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہوا تو ان کے ناک بہت لمبے ہو گئے اور زمین

Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

پر ہاتھیوں کی سونڈوں کی طرح جھاڑو دیتے رہتے حتیٰ کہ اس گرفت میں رہ کر مر گئے۔

6۔ اللہ تعالیٰ نے ایک پیغمبر کی زبانی ایک قوم کو لڑائی جھگڑا کرنے سے منع فرمایا لیکن وہ جھگڑا کرنے سے باز نہ آئے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے امر سے وہ قوم عذاب کھا کھا کر بچھو بن کر سب مر گئے۔

7۔ اللہ تعالیٰ نے ہاروت، ماروت دو فرشتوں کو راہ راست سے بہکانے والی قوم کو بہکانے سے منع فرمایا پھر وہ لوگ فرشتوں کو مسلسل بہکاتے اور باز نہ آتے جب قدرت کی طرف سے عذاب نازل ہوا تو وہ بل کھاتے ہوئے چیختے چلاتے حتیٰ کہ بھڑوں کی شکل بن کر سب مر گئے۔

8۔ اللہ تعالیٰ نے ایک زنا کرنے والی قوم کو زنا سے منع فرمایا وہ کسی وعظ و نصیحت کو دلچسپی سے نہ سنتے اور برائیوں سے نہ رکتے تھے جب ان پر غضب کی مار نازل ہوئی تو زہرہ ستارہ کی شکل ہو کر مر گئے۔

9۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کو بدزبانی سے منع فرمایا لیکن وہ اس کار بد میں سوگنا مزید بڑھ گئے جب مرے تو وہ سہیل ستارہ کی مانند تھے۔

10۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر ہود علیہ السلام کے ذریعہ ایک قوم کو کم تولنے سے منع فرمایا اور دھوکہ دینے سے روکا لیکن وہ بدستور اپنی ضد پر قائم رہے لیکن جب عذاب نازل ہوا اور قہر غضب کا ٹوٹا تو وہ بوقت ہلاکت سانپ مچھلی کی شکل میں تھے اور سب مر گئے۔

11۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی دھمکی سے ایک نبی کے ذریعہ ایک قوم کو کم تولنے اور ظلم کرنے سے منع کیا جبکہ یہ لوگ گوشت کا کاروبار کرتے تھے اور حلال حرام ملا کر خرید و فروخت کرتے اور طرح طرح کے مظالم ڈھاتے تھے جب عذاب کی گرفت میں مرنے لگے تو اس وقت وہ نیولوں کی صورتوں میں تھے اور ان کی اپنی اصلی شکل مسخ ہو چکی تھی۔

12۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت متزال یٰسین علیہ السلام کے ذریعہ ایک قوم کو تمام معاملوں میں خیانت کرنے سے روکا لیکن وہ اپنی ہٹ دھرمی پر قائم رہے اور جرائم پیشہ کو قائم رکھا

Marfat.com
Marfat.com

آخر عذاب خداوندی نے انہیں گھیر لیا اس قوم کے افراد بدشکل طوطوں کی صورت میں مر گئے۔

13۔ اللہ تعالیٰ نے ایک پیغمبر کے ذریعہ ایک چور قوم کو کہلا بھیجا کہ چوری کے کام کو ترک کر دیں اس میں خسارہ بہت زیادہ ہے لیکن وہ باز نہ آئے اور اس چوری کے کام کو جاری رکھا اللہ تعالیٰ کی جانب سے جب آنے والے عذاب سے مرنے لگے تو وہ اس وقت جنگلی چوہوں کی شکل میں تبدیل ہو چکے تھے۔

14۔ اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو بیہودہ کلام سے منع کیا ہوا تھا ان میں سے بعض اس بیہودہ گوئی سے باز نہ آئے جب عذاب کا تازیانہ آلگا تو وہ چیخ چیخ کر جان دے رہے تھے اور بیہودہ جنگلی کووں کی طرح آوازیں نکال رہے اور اس وقت ان کی شکلیں مسخ ہو چکی تھیں۔

15۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کی عورتوں کو کہلوا بھیجا کہ وہ اپنے شوہروں کی فرمانبرداری کریں اور نافرمانی سے باز رہیں لیکن وہ باز نہ آئیں پھر جب عذاب آیا تو وہ مکڑیوں کی شکل میں تبدیل ہو کر مر گئیں۔

16۔ اللہ تعالیٰ نے ایک پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کو حسد بغض سے روکا ہوا تھا وہ لوگ بھی جب باز نہ آئے تو وہ لوگ بوقت ہلاکت، چوہے پکڑنے والے جانوروں کی شکل میں تبدیل ہو چکے تھے اور ان کی شکلیں مسخ ہو چکی تھیں۔

17۔ اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو عورتوں جیسا لباس اور بناؤ سنگھار کرنے سے منع کیا ہوا تھا یہ ایسے نامعقول قسم کے لوگ تھے جو غسل خانوں میں بے دھڑک ہو کے آجاتے اور بے شرمی کے کام کرتے جب ان پر خدا تعالیٰ نے عذاب بھیجا اور وہ ہلاک ہونے لگے تو وہ مکار قسم کی لومڑیاں بن چکے تھے۔ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِکَ یااللّٰہ۔

18۔ اللہ تعالیٰ نے ایک پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کو ناچنے اور ڈانس کرنے سے منع کیا ہوا تھا۔ یہ قوم بھی نافرمانی پر قائم رہی جب غضب الٰہی نازل ہوا اور وہ مر رہے تھے تو وہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

چڑیوں کی طرح اچھلتے، پھلانگتے، چھلانگتے، ناچتے ہوئے مر رہے تھے اور ان کی شکلیں مسخ ہو چکی تھیں۔

19۔ اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو ریاکاری سے منع کیا ہوا تھا جو ظاہراً پرہیزگاری اور پارسائی کا لباس اختیار کرتے تھے اور اندھیری راتوں کو لوگوں کا سامان چرا کے لے جاتے تھے جب انہیں غضب کی مار دی گئی تو وہ الوؤں کی شکل بن کر ہلاک ہو گئے۔

20۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کو مکاری فریب کاری اور دغا بازی سے روکا ہوا تھا لیکن وہ نافرمانی پر تلے ہوئے رہتے اللہ تعالیٰ نے پھر اس قوم کو کووں کی شکل میں مسخ کر دیا۔

21۔ اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کے افراد کو لوگوں سے مخالفت کرنے سے روکا ہوا تھا اور موافقت کرنے کا حکم دیا ہوا تھا جب انہوں نے بے فرمانیاں کیں تو وہ کاسہ پشت جانور کی شکل بن کر مر گئے۔

22۔ اللہ تعالیٰ نے ایک پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کے افراد سے کہلا بھیجا کہ تم اشیاء خوردنی اور اشیاء نوش میں ملاوٹ ہرگز نہ کرو! کچھ عرصہ تو اس فرمان پر عمل جاری رہا لیکن بعد میں چھوڑ دیا جب عیب ظاہر ہوتا اور فساد برپا ہوتا تو وہ لوگ نیک لوگوں کو نصیحتیں کرنا شروع کر دیتے تھے جب فساد کی آگ نہ بجھتی تو خود الگ ہو جاتے تھے اس قوم پر جب عذاب آیا تو یہ لوگ گھریلو چوہوں کی شکل میں تبدیل ہو گئے۔

23۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم کو جھوٹ بولنے سے منع فرمایا لیکن وہ بہت ہی جھوٹ بولا کرتے تھے جب ان پر غضب برسا تو وہ ریچھوں کی شکل میں مسخ ہو کر سب مر گئے۔

24۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کے ذریعہ ایک قوم کو لواطت جیسی بدفعلی سے منع کیا لیکن وہ اس فعل سے باز نہ آئے ان پر پتھر برسائے گئے اور جب مردار ہوئے تو ایک آبی جانور کی شکل اختیار کر گئے۔ جس کو عربی زبان میں کفلیل کہتے ہیں۔

Marfat.com

25۔ اللہ تعالیٰ نے ایک پیغمبر کے ذریعہ ایک قوم پر علم حاصل کرنا فرض عائد کر دیا لیکن انہوں نے علم سے گریز کیا اور انہوں نے اندھا پن کو پسند کیا اور مغضوب علیھم ہوئے تو شکلیں مسخ ہو کر سب چمگادڑ کی شکل میں مرے پڑے تھے۔

ونعوذ بک من عذابک یااللّٰہ

Marfat.com
Marfat.com

محفل سباعیات وعشرون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل سباعیات وعشرون کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے۔

اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں ستائیس ستائیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو گمراہی کے اندھیروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیں گی۔

Marfat.com

Marfat.com

معیار خلافت کے متعلق ستائیس سوالات کے جوابات

1- معتبر تفسیروں میں ہے کہ جب داؤد علیہ السلام کی خلافت اور سلطنت کی معیاد اختتام کو پہنچی اور زندگی کے ایام پایہ تکمیل کو پہنچ رہے تھے حکومت کے خواہش مند ہر طرف سے بیدار ہو رہے تھے۔ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جنت سے ایک صندوق دربار داؤدی میں پیش کر دی جس میں بنی اسرائیل کے جمہور علماء بھی موجود تھے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کی فرمائش کے مطابق حضرت داؤد علیہ السلام نے خلافت وسلطنت کے خواہش مند علماء اور اپنے انیس بیٹوں سے دریافت فرمایا کہ اس صندوق میں کیا ہے؟

کسی نے کوئی جواب نہ دیا سب صاحبزادے خاموش رہے حضرت سلیمان علیہ السلام نے جواباً فرمایا صندوق میں ایک انگشتری ہے جو حضرت آدم علیہ السلام جنت میں چھوڑ آئے تھے اس کو پہن کر انسان مشرق سے مغرب تک زمین کو دیکھ سکتا ہے۔

2- حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا اس صندوق میں اور کیا ہے؟

جواباً پیغمبر سلیمان نے فرمایا۔ اس صندوق میں حکومت کرنے کا ایک ڈنڈا ہے جو مجرم کو سزا تک پہنچا دیتا ہے اور اس کی ساخت دوزخ سے ہے۔

3- حضرت داؤد علیہ السلام نے سوالاً فرمایا اس صندوق میں اور کیا ہے؟ جواباً پیغمبر سلیمان نے فرمایا

اس صندوق میں ایک خط مہر شدہ ہے جس میں سوالات ہیں۔

4- حضرت داؤد علیہ السلام نے خط کھول کر سوالاً فرمایا

انسان کے بدن میں محبت ایمان کس جگہ ہوتا ہے؟

جواباً مہتر سلیمان نے فرمایا انسان کے دل میں موجود ہوتا ہے۔

5- پھر فرمایا۔

انسان کے بدن میں عقل کہاں ہوتی ہے؟

Marfat.com
Marfat.com

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کے سر میں موجود ہوتی ہے۔

6- پھر فرمایا انسان کے بدن میں شرم کہاں ہوتی ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کی آنکھوں میں پایا جاتا ہے۔

7- پھر فرمایا انسان کے بدن میں طاقت قوت کہاں ہوتی ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کی جسمانی ہڈیوں میں ہوتی ہے۔

8- پھر فرمایا انسان کی زندگی میں زیادہ تلخ کون سی چیز ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کی زندگی میں درویشی زیادہ تلخ ہے۔

9- پھر فرمایا انسان کی زندگی میں زیادہ میٹھی چیز کون سی ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کی زندگی میں تونگری زیادہ میٹھی چیز ہے۔

10- پھر فرمایا انسان کی زندگی میں زیادہ بری چیز کون سی ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کی زندگی میں زیادہ بری چیز مردم آزاری ہے۔

11- پھر فرمایا انسان کے لئے آسمان وزمین سے زیادہ فراخ چیز کون سی ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا انسان کے لئے حق وانصاف کا کلمہ زیادہ فراخ ہے۔

12- پھر فرمایا سب سے زیادہ غنی کون سا شخص ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا سب سے زیادہ غنی قناعت کرنے والا ہوتا ہے۔

13- پھر فرمایا سب سے زیادہ سخت دل کون شخص ہے؟

جواباً مہتر سلمان علیہ السلام نے فرمایا سب سے سخت دل کافر ہوتا ہے۔

14- پھر فرمایا سب سے زیادہ گرم چیز کون سی ہوتی ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا سب سے زیادہ گرم چیز ناامیدی ہوتی ہے۔

15- پھر فرمایا دنیا میں سب سے زیادہ ویرانی کس چیز سے ہوتی ہے؟

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا سب سے زیادہ ویرانی آبادی سے واقع ہوتی ہے؟ کیونکہ آبادی ہی آخر کار ویران ہوگی۔

16- پھر فرمایا موت سے زیادہ خطرناک کون سی عادت ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا موت سے زیادہ خطرناک دروغ گوئی کی عادت ہے۔

17- پھر فرمایا تمام بنی آدم پر کون سی چیز غالب رہتی ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا تمام بنی آدم پر اس کا پیٹ غالب رہتا ہے۔

18- پھر فرمایا دنیا میں عورتیں زیادہ ہیں یا مرد زیادہ ہیں؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا مردوں کی نسبت عورتیں زیادہ ہیں۔

19- پھر فرمایا تمام بنی آدم سے زیادہ قریب کون سی چیز ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا تمام بنی آدم سے زیادہ قریب آخرت ہے۔

20- پھر فرمایا تمام بنی آدم سے زیادہ بعید کون سی چیز ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا بنی آدم سے زیادہ بعید دنیا کا جاہ وجلال اور وحشت ہے۔

21- پھر فرمایا تمام بنی آدم سے زیادہ انس کرنے والا کون ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا زیادہ انس کرنے والی انسان کی روح ہے۔

22- پھر فرمایا تمام نوع انسان سے زیادہ وحشت کرنے والا کون ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا تمام نوع انسان سے وحشت کرنے والا مردہ کی موت ہے۔

23- پھر فرمایا انسان کی سوچ میں کون سی دو چیزیں قائم ہیں؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا زمین وآسمان دو چیزیں قائم ہیں۔

24- پھر فرمایا انسان کی سوچ میں کون سی دو چیزیں مختلف ہیں؟

Marfat.com
Marfat.com

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا رات دن دونوں مختلف چیزیں ہیں۔

25- پھر فرمایا تمام انسانوں کے نزدیک کون سی دو متضاد چیزیں ہیں؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا وہ دو متضاد چیزیں زندگی اور موت ہے۔

26- پھر فرمایا تمام انسانوں کے نزدیک اچھا کام کون سا ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا غصہ کی حالت میں جس کام کی انتہا حلم پر ہو۔

27- پھر فرمایا تمام انسانوں کے حق میں برا کام کون سا ہے؟

جواباً مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا جس کام کی انتہا جلدی اور تیزی پر ہو وہ برا کام ہے۔ بنی اسرائیل کے آکابرین حضرت سلیمان کی عقل و ذہانت اور فضل و کرامت دیکھ کر انگشت بدنداں رہ گئے اور سب عقیدت مند ہو گئے۔

حضرت داؤد علیہ السلام نے فوراً اپنا ولی عہد بنا کر انگشتری پہنائی اور تخت سلطنت پر بٹھا کر آتش تازیانہ سامنے رکھ دیا اور بکنیسہ جہیوں نامی عبادت خانہ کی طرف تشریف لے گئے اور فوت ہو گئے اور بیت المقدس کے قریب مدفون ہوئے چالیس ہزار عالم درویش جنازہ کے ساتھ تھے خدا معلوم عوام کی شمار کتنی تھی۔

گرمی کی شدت دور کرنے کے لئے حضرت سلیمان علیہ السلام نے چڑیوں سے سایہ کرایا۔

آپ نے عمر سو برس پائی جب کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چار سو پینسٹھ برس گزر چکے تھے۔

(تفریح الاذکیاء، احوال انبیاء)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

محفل ثمانیات وعشرون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثمانیات وعشرون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں اٹھائیس اٹھائیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تنگدستی اور بیماریوں کے اٹھائیس اسباب

1- گانے بجانے میں دل لگانا تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
2- فقیر کو جھڑکنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
3- مہمان کو حقیر نظر سے دیکھنا تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
4- قرآن پاک کو بے وضو ہاتھ لگانا تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
5- بغیر بسم اللہ کھانا پینا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
6- جوتے پہن کر کھانا پینا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
7- کھڑے ہو کر کھانا پینا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
8- بغیر ہاتھ دھوئے کھانا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
9- غسل فرض ہونے کے بعد کھانا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
10- ننگے سر کھانا پینا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
11- نماز قضا کر دینا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
12- کھانے کے برتن کو صاف نہ کرنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
13- مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
14- بزرگوں کے آگے چلنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
15- کھڑے ہو کر لباس پہننا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
16- حوض یا غسل خانہ میں پیشاب کرنا تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
17- نہانے کی جگہ پیشاب کرنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
18- دروازے پر بیٹھنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
19- نامحرم عورتوں کو دیکھنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
20- جھوٹ بولنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
21- صبح کے وقت سونا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

22- مغرب کے بعد سونا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
23- شکستہ کنگا استعمال کرنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
24- ننگے سر بیت الخلاء میں جانا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
25- بیت الخلاء میں تھوکنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
26- بیت الخلاء میں باتیں کرنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
27- اپنے اہل وعیال سے لڑنا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔
28- اولاد کو گالیاں دینا بھی تنگدستی اور بیماری کا سبب ہے۔

(ماخوذ از دعوت اسلامی)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اٹھائیس معمولات

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر دس صحیفے نازل ہوئے ان کا خلاصہ محفل عشاریات میں آچکا ہے اور آپ کے بیالیس معمولات ہیں جن کی آپ علیہ السلام نے دنیا میں آکر تعلیم فرمائی اور عمل کیا انہیں آپس میں مدغم اور مختصر کر کے تعداد اٹھائیس بنایا گیا جبکہ تفسیر عزیزی میں یہ ترتیب نہ تھی وہ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

1- جہاد نفس کی آپ علیہ السلام تعلیم اور ترغیب دیا کرتے تھے اور خود بھی عمل کرتے تھے۔
2- بت پرستی کے خلاف آپ بت شکنی کی تعلیم اور ترغیب دیا کرتے تھے۔
3- ختنہ اور عقیقہ کے کاموں کو آپ پسند کرتے اور ان کی ترغیب دیا کرتے تھے۔
4- عبادت کیلئے زینت اور دعوت کیلئے آداب کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔
5- لباس کیلئے آپ اچھے کپڑوں کو زیب تن کیا کرتے تھے۔
6- رفع یدین کے عمل کو آپ زیادہ پسند کیا کرتے تھے۔
7- اترتے اور چڑھتے وقت آپ تکبیریں کہا کرتے تھے۔
8- توبہ کیلئے آپ چار رکعت نماز چاشت پڑھا کرتے تھے۔
9- محترم مہینوں کا آپ احترام کرتے اور انہیں بزرگ سمجھتے تھے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

10- نکاح کیلئے آپ شہادت کا اور حق مہر کا تقرر فرماتے اور ان میں حرام چیزوں کو حرام سمجھتے تھے۔

11- نماز میں سجدہ سے پہلے آپ علیہ السلام رکوع کیا کرتے اور مال میں سے زکوٰۃ دیا کرتے تھے۔

12- زنا' لواطت، سحق اور دیگر کبیرہ گناہوں کو حرام سمجھتے اس لئے پردہ کی طرف توجہ دلاتے تھے۔

13- عبادات میں آپ علیہ السلام تمام مناسک حج ادا کرتے اور ہمیشہ قبلہ کی طرف متوجہ رہا کرتے تھے۔

14- قربانی کے آداب اور فطرت کے تمام خصائل کو آپ علیہ السلام درست کیا کرتے تھے۔

15- احکام نجوم کو باطل سمجھتے اور نجومیوں سے آپ علیہ السلام نیک بد ساعت دریافت نہ کرتے تھے۔

16- سال مہینوں اور تاریخوں کا آپ علیہ السلام کوئی خیال نہ کرتے تھے۔

17- بدشگونی کو آپ نہ لیا کرتے اور جادو پر اعتقاد بھی نہ رکھتے تھے۔

18- دیو پری جنات کے نام پر آپ علیہ السلام کوئی نذر و نیاز نہ ان کے نام کوئی جانور ذبح کرتے تھے۔

19- رزق اور شفاء اور زندگی کو آپ علیہ السلام ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھتے تھے۔

20- عزیز و اقارب کی وفات پر آپ رویا نہیں کرتے تھے اور ہمیشہ مصیبت میں صبر کرتے تھے۔

21- راہ خدا میں آپ ہمیشہ جان دینے پر تیار رہتے تھے۔

22- اپنے گھر بدن اور کپڑوں کو آپ علیہ السلام صاف ستھرا اور خوشبودار رکھتے تھے۔

23- تصویر سازی سے اور تصویر کو پاس رکھنے سے ہمیشہ دور رہتے تھے۔

24- کھیل کود اور لہو و لعب سے آپ ہمیشہ پرہیز کیا کرتے تھے۔

Marfat.com

Marfat.com

25- ترک نکاح، ترک طعام لذیذ، ترک لباس نفیس اور گوشہ نشینی کو بہتر نہ سمجھتے تھے۔

26- ایسی محنت کرنے سے پرہیز کرتے جس سے اپنے اور اہل عیال کے حقوق میں فرق پڑتا۔

27- کسب معاش پر آپ ہمیشہ متوجہ رہتے اور سوال بلاضرورت نہ کیا کرتے تھے۔

28- کسی کے گناہ کرنے میں دوسرے گناہگار کو سزا نہ ملنے پر اعتقاد رکھا کرتے تھے۔

(ماخوذ تفسیر عزیزی)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

محفل تساعیات وعشرون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل تساعیات وعشرون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں انتیس انتیس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی انتیس نصیحتیں

حضرت امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کی وہ نصیحتیں جو انہوں نے اپنے شاگرد رشید امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کو زندگی بھر کیلئے عطا فرمائیں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

1- اللہ کے خوف امانتوں کی ادائیگی اور عوام خواص کی خیر خواہی کو لازم پکڑو۔

2- تنہائی میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایسا ہی تعلق رکھو! جیسا کہ ظاہراً سب کے سامنے اللہ تعالیٰ سے رکھتے ہو اس لئے کہ علم کی حقیقت اس وقت تک حاصل نہیں ہوتی جب تک ظاہر باطن میں یکساں نہ ہو جائے۔

3- نمازوں کے بعد اپنے لئے کچھ معمولات مقرر کر لو جن میں قرآن مجید کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو!

4- اپنے نفس سے اتنی عبادت پر رضا مند نہ ہو جائیں جس پر عوام راضی ہو جاتے ہیں۔

5- اپنے نفس کی نگرانی کرتے رہو اور دوسروں کی بھی نگرانی کرو تا کہ وہ تمہارے علم کے ذریعے وہ دنیا و آخرت کے فائدے حاصل کریں۔

6- اپنے دینوی حالات اور مصروفیات کے متعلق بے پرواہ غافل نہ ہونا کیونکہ اللہ تعالیٰ ان سب مشغلوں کے متعلق باز پرس فرمائے گا۔

7- اپنے آپ کو عام مسلمانوں میں شمار کرتے رہو! لیکن خاص فن علم کے متعلق اپنی ذمہ داری کا احساس رہے۔

8- لوگوں کی درست اور صحیح کاموں میں اتباع کرو اور غلط کاموں میں نہ کرو اور ہمیشہ موت اور خدا کو نہ بھولو۔

9- اپنے شاگردوں اور ان حضرات کیلئے جن سے آپ نے دینی نفع حاصل کیا ہے، دعائے مغفرت کرتے رہا کرو!

10- ہمیشہ قرآن پاک کی تلاوت کرتے رہا کرو!

11- اپنی طبیعت میں بخیلی اور کنجوسی مت داخل کریں کیونکہ اس سے آدمی رسوا ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

12- جب مؤذن اذان دے تو مسجد میں داخل ہونے کیلئے تیار ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ عوام تم سے پہلے مسجد میں پہنچ جائیں۔

13- اپنی طبیعت کو جھوٹا اور لالچی نہ بنائیں اور نہ ہی لوگوں کو چکر میں ڈالنے والی باتیں کریں بلکہ اپنے دل کو ہمیشہ غنی رکھیں بلکہ ہر حال میں مروت کو باقی رکھیں۔

14- پہلے علم حاصل کرو' اس کے بعد حلال مال جمع کرو' پھر نکاح کرو' کیونکہ اگر تم تعلیم کے زمانہ میں مال کی تلاش کرنے لگے تو علم کی طلب سے عاجز ہو جاؤ گے۔

15- شباب کے آغاز ہی میں جبکہ تمہارا دل مصروفیات اور دیگر ذمہ داریوں سے آزاد ہوتا ہے علم حاصل کرنے میں لگ جاؤ۔

16- ایسا رویہ اختیار نہ کرو جس سے لوگوں کی تذلیل ہو بلکہ ان کی عزت کرتے رہو' تاہم ان کے ساتھ میل ملاپ زیادہ نہ بڑھاؤ۔

17- عام لوگوں کے سامنے دین کی باتیں علم کلام کے انداز میں مت بیان کرو' ورنہ وہ لوگ بھی تمہاری پیروی میں علم کلام میں مشغول ہوں گے جبکہ ان کیلئے نقصان ہے۔

18- جو شخص آپ سے فتویٰ لینے آئے اسے صرف اس کے سوال کا جواب دو' اور جواب کے ساتھ کوئی اور بات شامل نہ کرو' ورنہ اسے جواب سمجھنے میں دشواری ہوگی۔

19- اگر تمہیں دس سال بھی بغیر خوراک معاش کے رہنا پڑے تب بھی اپنا علمی مشاغل ہرگز نہ چھوڑے۔

20- جو لوگ آپ سے فقہ کی تعلیم حاصل کرتے ہیں ان کی طرف متوجہ رہنا اور ان سے ایسا سلوک رکھنا گویا کہ تم ان میں سے ہر ایک کو اپنا بیٹا بنالیا ہے اس طرح علم میں ان کا شوق بڑھے گا۔

21- عام بازاری لوگوں میں سے جو تم سے جھگڑے آپ ان سے مت جھگڑیں ورنہ تمہاری عزت جاتی رہے گی۔

22- اہل علم کے ہوتے ہوئے فتویٰ مت دینا اور ان سے مناظرہ یا مقابلہ ہرگز نہ کرنا اور

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ان کے سامنے کوئی بات واضح ثبوت کے بغیر ہرگز پیش نہ کرنا۔

23- اگر وقت کا حاکم آپ کو تمہاری صلاحیت کے مطابق کوئی عہدہ پیش کرے تو اسے اس وقت تک قبول نہ کریں جب تک کہ آپ کو یقین نہ ہو جائے کہ اگر آپ اسے قبول نہ کرو گے تو یہ عہدہ کسی نااہل شخص کو حاصل ہو جائے گا اور اس سے لوگوں کو نقصان پہنچے گا۔

24- زیادہ ہنسنے سے اور عورتوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے پرہیز کرنا کیونکہ ان دونوں کاموں سے دل مردہ ہو جاتے ہیں۔

25- اپنی چال میں سکون اور اطمینان اختیار کرنا اور اپنے کاموں میں جلد بازی نہ کرنا۔

26- اہل باطل کے ساتھ نشست برخاست مت کرنا البتہ صراط مستقیم کی طرف دعوت دینے کی غرض سے ایسا کر سکتے ہیں۔

27- لعنت ملامت اور گالی گلوچ سے پرہیز کریں اور حاکم کے پڑوس میں اپنا گھر تعمیر بھی نہ کرنا۔

28- اپنے ہمسائیوں کے راز اور عیب پوشیدہ رکھو اور دوسرے لوگوں کے بھید بھی چھپائے رکھو! کیونکہ یہ تمہارے سب امانت ہیں۔

29- جب تم سے کوئی مشورہ طلب کرے تو اسے ایسا مشورہ دو جس کے بارے میں آپ کو پورا یقین ہو کہ یہ مشورہ آپ کو اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیگا تا کہ آپ اجر و ثواب کے مستحق بن جائیں۔

(ماخوذ از وصایا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

محفل ثلاثونیات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم اس محفل ثلاثونیات کو اللہ تعالیٰ کے مقدس نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے سننے اور ہر عمل کرنے والے پر یکساں مہربان ہیں اور نہایت رحم کرنے والے ہیں پھر وہ دنیا و آخرت میں آنے والے مشکل اوقات میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں تیس تیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو گمراہی کے اندھیروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیتی ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سہام الاسلام کے تیس خصائل

اسلام کے یہ تیس خصائل عبادات اذکار اور اخلاق پر مشتمل ہیں اللہ تعالیٰ نے دس خصائل سورت برأت میں اور دس سورت احزاب میں دس سورت مومنون میں بیان فرمائے ان سب کا مقصد یہ ہے کہ محبوب حق تعالیٰ کا عشق اور محبت جو انسانی روح میں موجود ہے اس کے ذریعے انسانی جسم کو داغدار کیا جائے۔

اس امر کی تکمیل کے لئے ان خصائل پر عمل کرنے کی اللہ تعالیٰ نے سخت تاکید فرمائی اور وہ یہ ہیں۔

سورۃ براءت

1- مسلمان کو لازم ہے کہ توبہ کرتا رہے چاشت کی نماز اس مقصد کے لئے ہے۔
2- مسلمان کو لازم ہے کہ عبادت کرتا رہے تا کہ حق تعالیٰ سے رابطہ قائم رہے۔
3- مسلمان کو لازم ہے کہ خدا کی حمد ثناء کرتا رہے تا کہ خود ثنائی کی لعنت سے محفوظ رہے۔
4- مسلمان کو لازم ہے کہ سیاحت کرتا رہے تا کہ اقوام کے انجام سے عبرت حاصل ہوتی رہے۔
5- مسلمان کو لازم ہے کہ ظاہر باطن میں خدا کے حضور جھکا رہے تا کہ تکبر کا شکار نہ ہو۔
6- مسلمان کو لازم ہے کہ قلبی سجود میں رہے تا کہ دائمی نماز حاصل ہو سکے۔
7- مسلمان کو لازم ہے کہ امر بالمعروف کرتا رہے تا کہ نیکیاں میسر ہوں۔
8- مسلمان کو لازم ہے نہی عن المنکر کرتا رہے تا کہ برائیوں سے محفوظ رہے۔
9- مسلمان کو لازم ہے کہ حدود اللہ کی حفاظت کرتا رہے تا کہ اللہ کے پاس معزز ہو۔
10- مسلمان کو لازم ہے ایمانیات پر پختہ قائم رہے تا کہ اعمال عقائد سے وابستہ رہیں۔
11- سورہ احزاب
12- مسلمان کو لازم ہے کہ ارکان اسلام پر ایمان رکھے تا کہ سلامتی سے زندگی بسر ہو۔
13- مسلمان کو لازم ہے کہ عقائد اسلامیہ پر مضبوطی سے قائم رہے تا کہ عملیات مرکوز

Marfat.com
Marfat.com

ہوں۔

14- مسلمان کولازم ہے کہ صداقت پر قائم رہے تا کہ صادقین میں سے ہوجائے۔

15- مسلمان کولازم ہے کہ ہمیشہ مصائب پر صبر کرتا رہے تا کہ صابرین میں سے ہوجائے۔

16- مسلمان کولازم ہے کہ خشیت الٰہی سے موصوف ہوتا کہ خاشعین میں سے ہوجائے۔

17- مسلمان کولازم ہے کہ صدقہ دیتا رہے تا کہ پل صراط سے آسانی سے گزر جائے۔

18- مسلمان کولازم ہے کہ روزے رکھتا رہے تا کہ باری تعالیٰ اس سے محبت کرے۔

19- مسلمان کولازم ہے کہ زنا ولواطہ بدنظری سے بچتا رہے تا کہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔

20- مسلمان کولازم ہے کہ ذکر الٰہی کا شیوہ قائم رکھے تا کہ روح جسم دونوں صحیح رہے۔

سورہ مومنون

21- مسلمان کولازم ہے کہ ایمانیات پر پختہ قائم رہے تا کہ زندگی عقائد پر مرکوز رہے۔

22- مسلمان کولازم ہے کہ روز جزا کی تصدیق کرتا رہے تا کہ ظلم کرنے سے محفوظ رہے۔

23- مسلمان کولازم ہے کہ خدا کے عذاب سے ہمیشہ ڈرتا رہے تا کہ حکمت کے دروازے کھلے ہوں۔

24- مسلمان کولازم ہے کہ خشوع فی الصلوٰۃ جاری رکھے تا کہ نماز کے مفادات سے محروم نہ رہے۔

25- مسلمان کولازم ہے کہ آداب سنت کی حفاظت کرتا رہے تا کہ قرب وحدت حاصل ہو۔

26- مسلمان کولازم ہے کہ غیبت لغویات سے بچتا رہے تا کہ اس کے اعمال محفوظ رہیں۔

27- مسلمان کولازم ہے کہ زکوٰۃ کو باخوشی ادا کرتا رہے تا کہ حلال مال میں حرام نہ ہو۔

28- مسلمان کولازم ہے کہ غیر منکوحہ اور غیر مملوکہ سے شرم گاہ کو محفوظ رکھے۔

29- مسلمان کولازم ہے کہ امانتوں کی ادائیگی میں وفاداری کرتا رہے۔

30- مسلمان کولازم ہے کہ سچی شہادتوں کو ظاہر کرتا رہے تا کہ زندگی حق سے محروم نہ ہو جائے۔

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

محفل حادیات وثلثون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محفل حادیات وثلثون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں اکتیس اکتیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو آنے والے وقتوں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیتی ہیں تا کہ حق کے طلب گار راہ پائیں۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

حضرت ادریس علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کے ایک سو برس بعد دیار شام میں پیدا ہونے والے کئی سو سال حکومت کرنے والے تلوار نیزوں سے جہاد کا آغاز کرانے والے خدائی حکم سے عورتوں کو لونڈیاں اور مردوں کو غلام بنانے والے جو فی الحال چوتھے آسمان پر زندہ جاوید جنت میں زندگی بسر کرتے ہیں تیس آسمانی صحیفوں کے پیغمبر حضرت ادریس علیہ السلام جب دنیا میں موجود ہوتے ہیں شہنشاہ آمون نامی بادشاہ کی عرض گزارش پر نصیحتیں فرماتے ہیں۔

1۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ اگر بادشاہ ہیں خالق اکبر کی پرستش کریں اور اپنے نفس کو پاکیزہ رکھیں۔

2۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ ایمان سے مردود لوگوں سے جہاد کیا کریں اور غیروں کے مال کی خواہش نہ کیا کریں۔

3۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ یاد رکھیں رعایا کے بغیر کوئی ملک آباد نہیں رہتا اسی لئے رعایا پر احسان قائم رکھیں۔

4۔ دین و دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ اپنا مال قیدیوں کی رہائی اور بیماروں کے علاج پر صرف کیا کریں۔

5۔ دین و دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ بھوکوں کو کھلایا پلایا کریں اور فوت ہو جانے والوں کی فاتحہ خوانی کیا کریں۔

6۔ دین و دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ ملک کی رعایا سے غافل اور بے خبر مت رہیں بلکہ ان کی ہمیشہ خبر گیری کرتے رہا کریں۔

7۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ دنیا کے کام سے پہلے آخرت کے کام کو واجب الادا سمجھیں اور مقدم کیا کریں۔

8۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ لڑائی کے دوران ہر کام میں پہلے تدبیر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کولازم سمجھیں اور بھاگنے سے بھی احتیاط کیا کریں۔

9۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ خبر لانے والا ایسا جاسوس مقرر کیا کریں جس پر آپ کو پورا پورا اعتماد حاصل ہو۔

10۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ مصیبتوں پر ثابت قدم رہیں اور دوستوں کو پہلے آزما کر اطمینان اور اعتماد کریں۔

11۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ غیظ وغضب کی حالت میں بیہودہ گوئی مت کریں اور ہوش حواس کو صحیح قائم رکھیں۔

12۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ شریر اور بدخواہوں سے دوستی مت رکھیں نیز جھوٹی قسموں اور دروغ گوئی سے پرہیز کریں۔

13۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ مغروری اور خودنمائی سے پرہیز کریں اور سچائی پر بھروسہ اور اعتماد رکھا کریں۔

14۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے انکار کا لفظ استعمال نہ کریں بلکہ نعم اور بلیٰ کا لفظ استعمال کریں اور بخل نہ کریں۔

15۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ شریعت حکمت کے دوست بنیں اور جھوٹی گواہیاں ہرگز نہ لیا کریں۔

16۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ اپنی ذات کو پسندیدہ اداب سے آراستہ رکھا کریں اور شریروں کو سزا دینے میں جلدی نہ کریں۔

17۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ خداپرستی کی راہ پر توبہ اور شرم وحیاء کو اپنا شعار بنانے میں مستقل قائم رہیں۔

18۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ اپنی خواہشات کو نیک کاموں میں صرف کریں اور لوگوں سے احسان مندی سے پیش آئیں۔

Marfat.com
Marfat.com

19۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ زندگی کو علم و ہنر پر صرف کرو اور اپنی زندگی کو منافقانہ طرز پر استعمال مت کریں۔

20۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ ظاہر و باطن میں یکساں ایک جیسے ہو کر ملاقات کیا کریں اور منافقانہ وضع اختیار نہ کریں۔

21۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بنانے کے لئے آپ اپنے افعال کو اپنے اقوال کے عین مطابق کرتے رہا کریں۔

22۔ دین دنیا میں تابندہ زندگی بٹانے کے لئے سلطان وقت کی اور بزرگان دین کی اتباع اور اطاعت اختیار کرو بشرطیکہ دین ایمان کے خلاف نہ ہوں۔

23۔ دین دنیا میں کامیاب زندگی بنانے کے لئے آپ دانشمندوں سے مشورہ کرتے رہا کریں اور ہزل طرافت بے موقع محفل نہ کیا کریں۔

24۔ دین دنیا میں کامیاب زندگی بنانے کے لئے آپ عیب لگ جانے والے کو طعن تشنیع مت کیا کریں بلکہ عبرت حاصل کریں اور ملامت نہ کریں۔

25۔ دین دنیا میں کامیاب زندگی بنانے کے لئے آپ کسی کا عیب دیکھ کر خدا تعالیٰ سے پناہ مانگیں ممکن ہے کہ آپ اسی عیب میں مبتلا ہو جائیں۔

26۔ دین دنیا میں کامیاب زندگی بنانے کے لئے آپ کسی مریض کو دیکھیں تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے صحت کی دعا مانگیں اور منگوائیں۔

27۔ دین دنیا میں کامیاب زندگی بنانے کے لئے اگر آپ امور دین میں بحث واقع دیکھیں تو سخت کلامی اختیار نہ کیا کریں۔

28۔ دین دنیا میں باوقار زندگی بنانے کے لئے آپ اگر کسی محفل میں بیٹھیں تو بغیر ضرورت گفتگو میں حصہ مت لیں بلکہ خاموشی افضل ہے۔

29۔ دین دنیا میں عملی زندگی بنانے کے لئے اگر آپ کو نیک کام کرنے کا موقع ملے تو

Marfat.com

Marfat.com

سبقت کریں شاید پھر فرصت نہ ملے۔

30۔ دین دنیا میں مخلصانہ زندگی بنانے کے لئے آپ جنت کی امید اور جہنم کے خوف سے عبادت ہرگز نہ کیا کریں بلکہ رضاء خداوندی کے لئے کیا کریں۔

31۔ دین دنیا میں باخلاص زندگی بنانے کے لئے نماز اور دعا تہ دل سے ادا کیا کریں اور غم زدوں کی غمخواری اور مسافروں کی مہمانی کیا کریں۔

Marfat.com

Marfat.com

محفل تساعیات وثلاثون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل تساعیات وثلاثون کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور نہایت رحم کرنے والے ہیں اور ہر ایک عمل کرنے والے کو یکساں محبوب رکھتے ہیں پھر آخرت میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں انتالیس انتالیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو دین دنیا اور آخرت کے مشکل وقتوں میں حق کے متلاشیوں کے لئے ہدایت کے حسین راہنما تابندہ ستاروں کی نشاندہی کرتی ہیں۔

Marfat.com

دجال سے پہلے معاشرہ میں قیامت کی انتالیس نشانیاں

مجموعہ ہزار مسئلہ کے مصنف روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا گیا یارسول اللہ فداہ امی وابی وروحی وقلبی! قیامت کے قریبی دور میں دنیا کے اندر معاشرہ میں کون سی اور کتنی نشانیاں نمودار ہو جائیں گی؟

آپ ﷺ نے جواب فرمایا.....

1۔ لوگ بے عمل عالموں کو دیکھ کر علماء حقہ سے بھی نفرت کریں گے۔

2۔ لوگ گھروں میں عورتوں کو قابو نہ کر سکیں گے۔

3۔ لوگ مخمور رہیں گے اور کھلا کھلم شراب استعمال کریں گے۔

4۔ لوگ لواطت کی بدکاری میں بکثرت ملوث ہو جائیں گے۔

5۔ لوگ سچے لوگوں کو دشمن اور جھوٹوں کو دوست بنائیں گے۔

6۔ لوگ جھوٹ اور غلط باتیں کرنے میں خوف نہیں کریں گے۔

7۔ لوگ عورتوں مردوں کے درمیان شرمیلے پردے ختم کر دیں گے۔

8۔ لوگ اپنے لڑکوں کو شوخ چشم بے شرم بے ادب پائیں گے۔

9۔ لوگ ناحق خون ریزی پر کمر بستہ ہو جائیں گے۔

10۔ لڑکے ماں باپ کی عزت اور احترام نہیں کریں گے۔

11۔ ماں باپ لڑکوں سے محبت نہیں رکھیں گے۔

12۔ شاگرد اساتذہ کرام کی خدمت چھوڑ دیں گے۔

13۔ نوجوان بوڑھوں کی عزت کرنے سے گریز کریں گے۔

14۔ نوجوان بزرگوں کے پاس بیٹھنے سے گریز کریں گے۔

15۔ لوگ قرآن پاک کے قاریوں کو حقارت کی نگاہوں سے دیکھیں گے۔

16۔ لوگ اپنے تعلق داروں کا بہت کم خیال رکھیں گے۔

Marfat.com

17۔ لوگ فقیروں محتاجوں پر بالکل رحم نہیں کریں گے۔
18۔ لوگ اللہ رسول کی کلام کو دل جمعی سے نہیں سنیں گے۔
19۔ لوگ اپنے رسول کی حدیثوں کو معتبر نہیں سمجھیں گے۔
20۔ لوگ قرآن مجید کی تلاوت اور فہم و تفہیم میں سستی کریں گے۔
21۔ لوگ گویوں نٹوں کو تہ دل سے عزیز جانیں گے۔
22۔ لوگ شاعروں اور مشاعروں میں انعام تقسیم کریں گے۔
23۔ لوگ کافروں کے کفر سے دل چسپی رکھیں گے۔
24۔ لوگ لوگوں کی امانتوں میں خیانتیں کریں گے۔
25۔ لوگ اہل ترسی اور رحم دلی کا عمل ترک کر دیں گے۔
26۔ لوگ نیکی کرنے والے اور جذبہ رکھنے والے ختم ہو جائیں گے۔
27۔ موسم گرما سرما کی ہوائیں تبدیل ہو جائیں گی۔
28۔ بارشیں بے موسم برسا کریں گی۔
29۔ دنیا میں برکتیں رخصت ہو جائیں گی۔
30۔ مسجدیں بدکاریوں بے دینوں محتاجوں کے ٹھکانے بن جائیں گی۔
31۔ ماتمی لوگ ہر وقت نوحہ زاری کریں گے۔
32۔ دین کی باتوں سے لوگ دور بھاگیں گے۔
33۔ فاسق لوگ فتنہ فساد کی زیادہ باتیں کریں گے۔
34۔ لوگ معمولی چیزوں پر اکھڑ بگڑ کر آپس میں دشمن بن جائیں گے۔
35۔ لوگ فسق و فجور اور حرام چیزوں کی خواہش کریں گے۔
36۔ لوگوں میں قناعت ختم ہوگی اور لالچی لوگ بکثرت پھیلیں گے۔
37۔ نیک عملوں اور اچھے کاموں کے خواہش مند ختم ہو جائیں گے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

38۔ بے باکی سے سچائی حق گوئی کو لوگ ترک کر دیں گے۔

39۔ لوگ اکثر بیشتر جھوٹی گواہیاں عام دیا کریں گے۔

جس وقت یہ نشانیاں ظاہر ہو جائیں گی تھوڑے دنوں بعد دجال لعین جمعہ کے دن ایک اونچے پہاڑ پر ظاہر ہو کر بلند آواز سے پکارے گا اس وقت گویئے، بھانڈ اور طبلے بجانے والے، بانسریوں والے، نقارچی، سارنگی والے، ناچنے والے، گانے والے اس کے پاس سب جمع ہو جائیں گے اس وقت وہ کم بخت پہاڑ پر سے اترے گا اس کے ماتھے پر ھو کافر بالله العظیم لکھا ہوا ہر شخص پڑھے گا۔

Marfat.com
Marfat.com

محفل اربعونیات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل اربعونیات کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر ایک نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے مشکل وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں چالیس چالیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو گمراہی کے اندھیروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی خبر دیا کرتی ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو چالیس وصیتیں

اے علی رضی اللہ عنہ بھائی ہم آپ کو وصیتیں کرتے ہیں ان پر عمل سے فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی ہدایت کریں تا کہ وہ بھی فائدوں سے محروم نہ ہوں۔

1- آپ آئندہ ہر جمعۃ المبارک کو غسل کیا کریں۔

2- آپ آئندہ نماز باجماعت ادا کیا کریں۔

3- اپنے دل میں کینہ مت رکھیں کیونکہ یہ منافق کا کردار ہے۔

4- آپ آئندہ ثواب حاصل کرنے کے لئے یتیموں پر رحم کیا کریں۔

5- آپ آئندہ لوگوں کی مشکلیں حل کیا کریں تا کہ تمہاری مشکل حل ہو۔

6- آپ آئندہ بدی کرنے والے سے نیکی کیا کریں تا کہ وہ بدی نہ کرے اور وہ آئندہ تمہارا دوست بن جائے۔

7- آپ آئندہ کافر کو کافر مت کہا کریں ممکن ہے وہ اسلام قبول کر لیں۔

8- آپ آئندہ غصہ کو ضبط کریں کیونکہ غصہ ضبط کرنا انبیاء کی سنت ہے۔

9- آپ آئندہ کم سویا کریں زیادہ سونا نقصان ہے کیونکہ نیند موت کی بہن ہے۔

10- آپ آئندہ نیک ہمسایہ کے پاس قیام رکھا کریں کیونکہ نیک ہمسایہ خوش بختی ہے۔

11- آپ آئندہ مکان کی بنیاد اتوار کو رکھا کریں کیونکہ زمین و آسمان کی بنیاد بھی اتوار کو رکھی گئی تھی۔

12- آپ آئندہ ہمیشہ سفر کا آغاز جمعرات کے روز کیا کریں۔

13- آپ آئندہ بدھوار کو حجامت نہ بنوایا کریں کیونکہ یہ نحوست ہے۔

14- آپ آئندہ جمعۃ المبارک کو عقد نکاح کا معاملہ طے کیا کریں کیونکہ یہ مبارک ہے۔

15- آپ کو آئندہ شکار بروز شنبہ کو کھیلنا مبارک ہے۔

16- آپ کو آئندہ ازواج کی مواصلت بدھ رات نہیں ہونی چاہیے کیونکہ اولاد کے دیوانہ ہونے کا خطرہ ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

17- آپ آئندہ دنیاوی شغل اختیار کرنے کی بجائے آخرت کے غم میں رہنا چاہیے۔
18- آپ آئندہ دو شخصوں کے درمیان صلح کرادیا کریں کیونکہ یہ ایک دین داری کا کام ہے۔
19- آپ آئندہ پانچ وقتی مسواک کیا کریں اس کے دس فائدے ہیں۔
20- آپ کو آئندہ زمین پر کھانا رکھ کر نہیں کھانا چاہیے کیونکہ محتاجی اور تنگ دستی پیدا کرتا ہے۔
21- آپ کو آئندہ خلال کے موقع پر خلال کرنا چاہیے کیونکہ یہ اللہ کا فضل ہے۔
22- آپ کو چاہیے کہ بے وضو حالت میں آسمان کی طرف مت دیکھیں۔
23- آپ کو بیگانہ عورت نہیں دیکھنی چاہیے کیونکہ یہ لعنت ہے۔
24- آپ آئندہ کسی کے قلبی رازوں اور بھیدوں کو ظاہر نہ کیا کریں۔
25- آپ کو چاہیے کہ بے نماز شخص کو نماز پڑھنے کی تلقین کریں۔
26- آپ کو چاہیے کہ چھ چیزوں کو قبل الایذا قتل کردو! چوہا، بچھو، دیوانا کتا، سانپ، بھڑ
27- آپ آئندہ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا مت کھائیں نیز اندھیرے میں بھی مت کھائیں۔
28- آپ آئندہ گرم کھانا مت کھائیں اور گرم کھانے پر پھونکیں بھی نہ لگائیں۔
29- آپ آئندہ بھونا ہوا اور خمیر شدہ پیاز مت کھائیں۔
30- آپ آئندہ اپنی انگلیوں کو مت چٹخایا کریں کیونکہ نفرس کی بیماری ہوگی۔
31- آپ آئندہ خیانت سے بچیں اور جھوٹوں کی ہم نشینی بھی نہ کیا کریں۔
32- آپ آئندہ چراغ کو پھونکوں سے مت بجھایا کریں اور قیامت کو بھی مت بھولیں۔
33- آپ آئندہ گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی ضرور پڑھ لیا کریں۔
34- آپ آئندہ خدا اور موت کو ہمیشہ یاد رکھا کریں اور کسی کی پردہ داری بھی نہ کریں۔
35- آپ کنگھا کیا کریں کیونکہ اس سے صغیرہ گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

36- آپ آئندہ آنکھوں میں سرمہ بھی لگایا کریں۔

37- آپ آئندہ پاؤں کے موزوں کو جلدی صاف کیا کریں

38- آپ آئندہ دو انگلیوں سے بھی نہ کھایا کریں کیونکہ یہ شیطانی کام ہے۔

39- آپ آئندہ نجومیوں سے پرہیز کیا کریں اور قرآن پاک سے فال دیکھا کریں

40- آپ آئندہ بروز جمعہ المبارک کو غسل کیا کریں۔

(عملیات بزرگان دین)

Marfat.com

محفل ثلاثیات واربعون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل ثلاثیات واربعون کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر ایک نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والے پر دنیا وآخرت میں اجر عظیم دینے والے ہیں اس محفل میں ترتالیس، ترتالیس موتیوں کی لڑیاں پروئی جائیں گی جو آنے والی دنیا وآخرت کے وقتوں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں سے مطلع کرتی ہیں اور گمراہی کی دھندلاہٹ میں پھنسے ہوئے آدمیوں کے لئے رہنما ہیں۔

مؤلف مشتاق احمد دھمرایا بحق قارئین اور سامعین، عاملین کے حق میں خصوصی دعا کرتا ہے کہ سب کو اللہ تعالیٰ نور ایمان کے ساتھ رخصت کرے گا اور ازل کی بدبختی سے ہر مسلمان کو بچائے گا۔

Marfat.com

Marfat.com

شریعت کے ہمیشہ زندہ رہنے والے تینتالیس احکام

جد الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام حق تعالیٰ کی جانب سے دی گئی شریعت میں ترتالیس احکام لائے جو کئی صدیوں تک معمول رہے پھر جہلاء نے کچھ بھلا دیئے اور کچھ گنوا دیئے پھر مرور زمانہ سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دور آیا تو کچھ احکام منسوخ ہو گئے اور پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور میں وہ احکام شریعت کالعدم ہو گئے۔

پھر جب شریعت ابراہیمی کے مقام سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی شریعت لے آئے تو اس میں ترتالیس یا کم وبیش تمام احکام پھر نازل ہوئے تو آپ نے فرمایا اتیتکم بالحنفیة السمحة البیضاء یعنی میں تمہارے لئے ایک سیدھی راہ لایا ہوں جو خصوصیات کے ساتھ بالکل روشن ہے اور وہ احکام دین دنیا اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہیں جو درج کیے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

1۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو کفار سے جہاد کرنے کا حکم فرمایا۔
2۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو بت توڑنے کا حکم صادر فرمایا۔
3۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو مہمان نوازی کے آداب بجالانے کا حکم فرمایا۔
4۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو ختنہ مروج کرنے کا حکم فرمایا۔
5۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو عقیقہ کرنے کا حکم فرمایا۔
6۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو صاف پاکیزہ کپڑے پہننے کا حکم فرمایا۔

Marfat.com

7۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو بوقت عبادت زینت بنانے کا حکم فرمایا۔

8۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو نماز میں رفع یدین کا حکم فرمایا۔

9۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو بلندی وپستی میں تکبیران ادا کرنے کا حکم فرمایا۔

10۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو چار رکعت توبہ چاشت کی نماز کا حکم فرمایا۔

11۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو اشہر الحرام میں تحریمات کا لحاظ کرنے کا حکم فرمایا۔

12۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو محرمات کی حرمت کا حکم فرمایا۔

13۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو نکاح میں حق مہر ایجاب قبول کرنے کا حکم فرمایا۔

14۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو سجود سے پہلے رکوع کرنے کا حکم فرمایا۔

15۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو وجوب زکوٰۃ کا حکم فرمایا۔

16۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو شرمگاہوں کی پردہ پوشی کا حکم فرمایا۔

17۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو زنا، لواطہ سحق سے دور رہنے کا حکم فرمایا۔

Marfat.com

18۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو کبیرہ گناہوں سے دور رہنے کا حکم فرمایا۔

19۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو نماز میں رخ سینہ کعبہ کو کرنے کا حکم فرمایا۔

20۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو تمام مناسک حج ادا کرنے کا حکم فرمایا۔

21۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو تمام فطرتی خصائل ادا کرنے کا حکم فرمایا۔

22۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو قربانی اور ہدی کے آداب ادا کرنے کا حکم فرمایا۔

23۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو احکام نجوم پر اعتقاد رکھنے سے منع فرمایا۔

24۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو ساعت نیک و بد کی دریافت سے منع فرمایا۔

25۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو سعد نحس کے تفحص سے منع فرمایا۔

26۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو ایام مہینے تواریخ کے درپے ہونے سے منع فرمایا۔

27۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو بدشگونوں پر اعتقاد رکھنے سے منع فرمایا۔

28۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو جادوگروں، کاہنوں پر اعتقاد رکھنے سے منع فرمایا۔

Marfat.com

29۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو جنات وشیاطین کی نذر نیاز دینے سے منع فرمایا۔

30۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو ذبح برائے غیر اللہ سے سختی سے منع فرمایا۔

31۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو موت خویش اقارب میں جزع فزع کرنے سے منع فرمایا۔

32۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو بوقت مصیبت صبر کرنے کا حکم فرمایا۔

33۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو راہ حق میں جان نثار کرنے کا حکم فرمایا۔

34۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں میں سے باپ کو بیٹے اور بیٹے کو باپ کے گناہ میں گرفتار کرنے سے منع فرمایا۔

35۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو مکان صاف ستھرا، بدن پاکیزہ معطر رکھنے کا حکم فرمایا۔

36۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو لہو ولعب سے منع فرمایا۔

37۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو تصویر بنانے اور پاس رکھنے سے منع فرمایا۔

38۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو نکاح ترک کرنے سے منع فرمایا۔

39۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کے لئے لذیذ طعام اور نفیس لباس کو مجاز فرمایا۔

Marfat.com

40۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں میں سے کسی کا حق تلف کرنے والی ریاضت مغرطہ سے منع فرمایا۔

41۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کے لئے زیادہ تنہائی گوشتہ نشینی سے منع فرمایا۔

42۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو رزق، شفاء، موت احیاء اور اولاد میں غیر اللہ کو مسبب سمجھنے سے سخت منع فرمایا۔

43۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو کسب معاش کرنے کا حکم فرمایا آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح امتیوں کو بلاضرورت سوال کرنے سے منع فرمایا۔

یہ سب امور ملت ابراہیمیہ کے احکام ہیں جو بعینہ شریعت محمدیہ میں قیامت تک باقی رہنے کے لئے دوبارہ از سر نو نازل کیے گئے۔

Marfat.com
Marfat.com

محفل تساعیات اربعون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل تساعیات اربعون کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں انچاس انچاس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

قرب قیامت کی نشانیاں

ابوداؤد شریف جلد دوم باب الامارات میں قیامت کے آنے کی نو بڑی نشانیاں ہیں۔

1۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول کرنا۔

2۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام کا پیدا کرنا۔

3۔ زلزلوں کا زمین پر دہشت ناک حالت میں واقع ہونا۔

4۔ زمین کا جگہ جگہ سے دھنس جانا جبکہ دراڑیں پڑ جائیں گی۔

5۔ تعجب خیز اور عجیب الخلقت دابۃ الارض کے نام سے ایک جانور ظاہر ہوگا۔

6۔ زمین اپنے خزانے نکالنا شروع کر دے گی۔

7۔ دجال اقتدار حاصل کرنے کے لئے زمین پر گھوم جائے گا۔

8۔ دیوار سکندری جب ٹوٹ جائے گی راستہ بن جائے گا۔

9۔ یاجوج ماجوج قوم نکل پڑے گی ان کے نکلنے کا انداز وحشیانہ ہوگا سمندر کے پانی کی طرح ٹھاٹھیں مارتے ہوئے جیسے حدیث شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ قوم زمین پر سیلاب کی طرح ہر ٹیلے، درخت، مکان، کھیت، کھلیان، در و دیوار، جمادات، حیوانات کو روندتے پھوڑتے ہوئے ساری زمین پر پھیل جائیں گے ان کی تخریبی حکومت چالیس دن تک کیلئے قائم ہو جائے گی دجال اور قوم یاجوج ماجوج چار مقاموں میں داخل نہ ہو سکے گی مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ، بیت المقدس اور ہر مسجد۔ دنیا میں تقریباً چالیس علاقے ایسے ہیں جو زمانہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لے کر قیامت تک عالم وجود میں رہیں گے اور قیامت سے پہلے مختلف طریقوں سے وہاں کے باشندوں کو ہلاکت پہنچے گی اور ان کا ذکر تفسیر ضحاک میں کیا گیا ہے اور وہ اس طرح مذکور ہیں۔

10۔ مکہ مکرمہ: سب سے پہلے مکہ والے حبشہ کی فوج سے ہلاک ہوں گے۔

11۔ مدینہ منورہ والے بھوک اور قحط سے ہلاک ہوں گے۔

12۔ بصرہ کے باشندے غرق ہوں گے۔

Marfat.com
Marfat.com

13۔ کوفہ: یہ لوگ ترکیوں کے لشکر سے ہلاک ہوں گے۔
14۔ پہاڑ: تمام پہاڑ ہلاک وتباہ ہو جائیں گے۔
15۔ خراسان: یہاں کے باشندے خانہ جنگی سے ہلاک ہوں گے۔
16۔ بلخ: یہ علاقہ آندھیوں سے تباہ ہوگا۔
17۔ بدخشان: اس علاقہ کو کچھ قومیں ویران کریں گی۔
18۔ ترمذ: ترمذ کا علاقہ اور اس کے باشندے طاعون کی بیماری سے ہلاک ہوں گے۔
19۔ صفانیاں: ان کو غیر قومیں قتل کر دیں گی۔
20۔ شجرد: ان کو بھی غیر قومیں قتل کریں گے۔
21۔ سمرقند کے علاقہ کے باشندے بنوقنطور کے غلبہ سے قتل ہوں گے۔
22۔ شاش کے علاقہ کے باشندے (چ مچھ) پشاور مردان وغیرہ بھوک اور قحط سے ہلاک ہوں گے۔
23۔ اسبیجات: اس علاقہ کے باشندے بھی بھوک اور قحط سے ہلاک ہوں گے۔
24۔ خوازم: اس علاقہ کے لوگ بھی بھوک اور قحط سے ہلاک ہوں گے۔
25۔ بخارا: یہ لوگ بھی قحط اور بھوک سے ہلاک ہوں گے۔
26۔ مروکا: اس علاقہ کے اپنے علماء اور نیکوکاروں کو ہلاک کریں گے۔ پھر خود بھی مختلف بیماریوں میں ہلاک ہو جائیں گے۔
27۔ ہرات کے باشندے سانپ بچھوؤں اور کیڑے مکوڑوں سے ہلاک ہوں گے۔
28۔ نیشاپور کے علاقہ کے لوگ بارشوں، سیلابوں اور بجلیوں کے گرنے سے ہلاک ہوں گے۔
29۔ علاقہ ریحر کے باشندوں پر یروشلم اور طبریہ کی قومیں غالب ہوں گی۔
30۔ آمینہ کے باشندوں کو سنا بک قوم کے گھوڑے اور لشکر ہلاک کریں گے۔
31۔ آذربائیجان کے باشندوں کو بھی سنا بک قوم کے گھوڑے اور لشکر ہلاک کریں گے۔

Marfat.com
Marfat.com

32۔ افغان: اس قوم کے باشندوں کو سنا بک قوم کے گھوڑے اور لشکر ہلاک کریں گے۔

33۔ ہمدان کے باشندوں کو ویلم قوم ہلاک کرے گی۔

34۔ ریلم علاقہ کے باشندوں کو آندھیاں اور طوفان تباہ کریں گے۔

35۔ حلوان کے باشندوں کو رات سوتے میں بندر اور خنزیر بنا دیا جائے گا۔

36۔ مصر: ویل کی بیماریوں سے اس علاقہ کے باشندے ہلاک ہوں گے۔

37۔ دمشق: اس بستی کے لوگ بھی ویل کی بیماریوں سے ہلاک ہوں گے۔

38۔ افریقہ کے باشندوں کو ویل سے ہلاکت پہنچے گی۔

39۔ رملہ کے باشندوں کو بھی ویل سے ہلاکت پہنچے گی۔

40۔ سجستان: اس علاقہ کو تیز آندھی سے ہلاک کیا جائے گا۔

41۔ کرمان کا علاقہ چیخ چنگاڑ سے ہلاک کیا جائے گا کہ پہلے ان لوگوں کے دل پھٹ جائیں گے۔

42۔ اصفہان کا علاقہ بھی چیخ چنگاڑ سے ہلاک کیا جائے گا اور پہلے ان کے بھی دل پھٹیں گے۔

43۔ فارس: اس علاقہ کے باشندے چیخ چنگاڑ سے ہلاک ہوں گے اور ان کے پہلے دل پھٹ جائیں گے۔

44۔ فرنگی: ان کو سیلابوں سے موت واقع ہوگی۔

45۔ چین: زمین کے پوشیدہ خزانوں سے یعنی بارودی ایٹم بم وغیرہ سے ہلاکت ہوگی۔

46۔ روس: زمین کے پوشیدہ خزانوں غالباً بارودی مواد سے ہلاکت واقع ہوگی۔

47۔ جرمن: زمین کے پوشیدہ خزانوں سے یعنی ایٹمی مواد سے ہلاکت واقع ہوگی۔

48۔ ہندوستان: آسمانی مکڑی اور ظالم بادشاہوں سے ہلاک ہوں گے۔

49۔ یمن کے باشندے بھی آسمانی مکڑی اور ظالم بادشاہوں کے ظلم سے ہلاک ہوں گے۔

Marfat.com

محفل خمسونیات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم محفل خمسونیات کو اللہ کے نام سے شروع کر رہے ہیں جو ہر نصیحت کرنے اور سننے والے پر مہربان اور رحیم ہے اور عمل کرنے والوں پر دنیا و آخرت کے وقتوں میں اجر عظیم دینے والے ہیں۔

اس محفل میں پچاس پچاس موتیوں کی لڑیاں پروئی گئی ہیں جو گمراہی کے اندھاروں میں ہدایت کے حسین تابندہ ستاروں کی اطلاع دیتی ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

فقراء ومشائخ کے صفات عملیہ

1- جس شخص کا مقدر بیدار اور اس کی استعداد ہو اور وہ جہالت کے اندھیروں سے نکل کر ہدایت کے نور میں داخل ہونا چاہئے تو پہلے شرط یہ ہے کہ اس کے عقائد اہل سنت و الجماعت والے ہوں اور خدا تعالیٰ کو صفات مادیہ اور جسمیہ سے مبرا جانتا ہو نیز خداوند تعالیٰ کو فوق العرش اس طرح جانتا ہو کہ وہ مادیت کے تمام لوازمات سے پاک ہیں کیونکہ جو شخص خدا تعالیٰ کو مادی عرش پر مادیت کی طرز پر بیٹھا ہوا تصور کرتا ہو گا تو وہ حقیقت میں بتوں کا پجاری ہوگا۔

2- ایک صفت اس کی یہ ہے کہ وہ جب تک تقلید کے درجہ میں رہتا ہے عارفوں کی کلام کے بغیر ناقصوں کی کلام کا مطالعہ نہیں کیا کرتے کیونکہ کامل لوگوں کی کلام یکساں ہوتی ہے جبکہ ناقصوں کی کلام مختلف اور اپنے اپنے مذاق کے موافق ہوا کرتی ہے۔

3- ایک صفت ان کی یہ ہوتی ہے کہ اپنے نفس سے لوگوں کے حقوق کا مطالبہ کرتے رہتے یعنی لوگوں کے حقوق ادا کرتے رہتے ہیں لیکن وہ اپنے حقوق لوگوں سے نہیں مانگتے اس وجہ سے اگر کوئی دوست ان کے پاس آنا جانا بند کردے تو وہ دل سے رنجیدہ نہیں ہوتے۔

4- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ غریب مخلوق سے بھی خود کو برتر نہیں سمجھتے بلکہ اپنی ذات کو تمام مومنین سے مطلقاً عاجز اور حقیر خیال کرتے ہیں اسی وجہ سے لوگوں کی دست بوسی اور قدم بوسی کو ناپسند کرتے ہیں چونکہ یہ صفتیں بادشاہوں کی ہوا کرتی ہیں نہ خدا کے بندوں کو زیبا ہیں

5- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ تمام امور میں ایک حالت پر نہیں رہتے جب نفس کی حالت مغلوب پاتے ہیں اور جب اپنے نفس کا غلبہ دیکھتے کہ وہ عزت اور بزرگی کا طالب ہے تو اس وقت منع کر دیتے ہیں لیکن واجب یہ ہے کہ وہ لوگوں کو جزوی طور پر منع کرے تا کہ ناموس شریعت قائم رہے۔

Marfat.com
Marfat.com

6- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ لوگوں کی جانب سے دی گئی تمام تکلیفیں برداشت کرتے ہیں اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نعمت و رحمت خیال کرتے ہیں خصوصاً ابتدائی مراحل میں نہایت صبر و تحمل سے مصائب کو برداشت کرتے ہیں جیسے کہ اکثر انبیاء سے خداوند قدوس کا ایسے ہی سلوک رہا ہے۔

7- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ جب وہ کسی کو منع یا کام کرنے کا حکم کرتے ہیں اور وہ شخص عمل نہیں کرتا تو وہ دل میں رنجیدہ خاطر نہیں ہوتے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ما علی الرسول الاالبلاغ کے مطابق حق پہنچا رہے ہیں اور ہدایت دینا خدا کا کام ہے چونکہ نیکی بدی دونوں کا خالق اللہ تعالیٰ ہیں۔

8- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ کسی کو کام کرنے میں یہ نہیں کہتا کہ یہ کام کیوں کیا اور کسی کو کام چھوڑنے پر یہ نہیں کہتا کہ یہ کام کیوں چھوڑ دیا کیونکہ حضرت انس بن مالک کی حدیث سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت نے حضرت کو کرنے اور نہ کرنے پر کبھی نہ ٹوکا کہ اس میں اللہ تعالیٰ کا خاص ادب ہے۔

9- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ بیماری کی حالت میں بیمار پرسی نہ کرنے پر کسی سے ناراض نہیں ہوا کرتے اگرچہ وہ صادق فقراء سے نہ ہوں کیونکہ صادق فقراء بیمار پرسی کرنے اور نہ کرنے کا تصور بھی نہیں لاتے کیونکہ اس میں تیمارداروں کا نقصان ہوتا ہے۔

10- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ نفع نقصان دونوں خدا تعالیٰ کی طرف سے سمجھتے ہیں اگرچہ ساری مخلوق ان کی جانب رجوع کرنا شروع کر دے اور رشد و ہدایت حاصل کرنے لگے اور فیوضات و برکات اٹھائے کیونکہ وہ انک لاھذ من احببت ولاکن اللہ یھدی من یشاء کی حقیقت کو خوب اچھی طرح سمجھتا ہے۔

11- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ طلب حق میں دنیا کی مختلف حالتوں سے متاثر اور متغیر نہیں ہوا کرتے کیونکہ قرب الٰہی کی وجہ سے فقیر اپنے نفس سے نفسانی اثرات زائل شدہ پاتا ہے وہ ہر وقت مراقبہ حق میں مستغرق رہتا ہے اور غیر سے غافل رہتے ہیں

Marfat.com
Marfat.com

خدا کو ہر جگہ پاتے ہیں اس وجہ سے ہر چیز کا ادب کرتے ہیں۔

12- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ راہ سلوک میں معرفت وطریقت کی تلقین اپنے شاگردوں کو اس وقت کرتے ہیں جبکہ وہ اپنے شاگردوں کو وعدہ الست بربکم یعنی یوم میثاق سے جانتا ہو چونکہ ایسے شیخ کیلئے جائز ہوتا ہے کہ اپنے شاگردوں کو دوسرے مشائخ کے پاس نہ جانے دے۔

13- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ تزکیہ نفس اور نفس مطمئنہ کے متعلق کوئی دعویٰ نہیں کرتا مثلاً ہم تو شیخ سے ملے ہیں تو انسان بنے ہیں یا کشف وکرامات تو ناقصوں سے سرزد ہوتے ہیں کاملوں کو اس سے کیا غرض وغیرہ تا کہ حاضرین کو یہ خیال گزرے کہ یہ کامل عارف ہے۔

14- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ اپنے اوپر احسان کرنے والوں سے قدرتی تقاضے پر للہ بے عرضی سے محبت کرتے ہیں اور ان کا معلوم کرنے کا دارومدار حال اور ذوق پر منحصر ہے کیونکہ دلوں میں طبعاً اپنے محسن کی محبت مرکوز ہوتی ہے ورنہ اس کی تمیز کرنا بہت مشکل ہوتی ہے۔

15- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ جب اپنے شیخ یا کسی دوسرے بزرگ کی زیارت کیلئے جاتے ہیں تو وہ اپنی سابقہ ظاہری حالت کو شان وشوکت اور ڈیل ڈول میں تبدیل نہیں کرتے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ جس کی زیارت کو جاتے ہیں وہ میرے باطن کا نظارہ کرے گا اور وہ اللہ کے نور سے دیکھے گا اس ریاء کی وجہ سے خدا کے غضب سے ڈرنا چاہئے۔

16- ایک صفت ان یہ ہے کہ وہ عوام کی نظروں میں بزرگ معلوم کرانے کیلئے جبے دستار قبے وغیرہ کا طالب نہیں ہوتے کیونکہ یہ قلت معرفت کی علامت اور کامل بزرگوں نے عوام کی نظروں سے اپنے مقام کو ہمیشہ چھپایا ہے چونکہ ایسے کاموں کی طلب الوہیت میں شریک ہونے کے مترادف ہے اور ان کا پوشیدہ کرنا کمال تحقیق کی

Marfat.com
Marfat.com

علامت ہے گویا ایسے لوگ خدا کی بیویاں ہیں جو غیر کی طرف نہیں دیکھتی۔

17- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ بے لوث اور بے غرض ہو کر مومن بندوں کی تعظیم تواضع کرتے ہیں محض اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کیلئے چونکہ وہ اس قسم کے عزائم کو اچھا نہیں سمجھتے کہ ہم لوگوں کی نظروں میں بڑے بزرگ یا خوش اخلاق یا نبوت کے اخلاق سے آراستہ یا نفس کش وغیرہ وغیرہ سمجھے جائیں چونکہ فقیر ان باتوں سے فارغ ہوتا ہے۔

18- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ کسی مرید کو دوسرے بزرگوں سے کچھ حاصل کرنے سے منع نہیں کرتے بلکہ اس کی ترغیب دلاتے ہیں جیسا کہ وہ اپنی طرف ترغیب دیتے ہیں کیونکہ ناقص پیروں کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی ان کا مرید دوسروں کے پاس جانا چاہتا ہے تو وہ نہیں جانے دیتے اگر خود پیر صاحب کو دوسرے بزرگ کے پاس جانا پڑے تو پھر کہتے ہیں یہ راستہ کٹھن ہے کامل رہبر کے بغیر چلنا مشکل ہے تاکہ یہ باتیں سن کر کہیں جانے کا نام ہی نہ لے سکے۔

19- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ زیادہ زیارت و تعظیم ہونے پر خوش نہیں ہوتے بلکہ وہ چاہتے ہیں ہیں کہ کسی کے دل میں ان کی تعظیم نہ ہو کیونکہ وہ گمنامی اور عدم شہرت کو نعمت و رحمت سمجھتے ہیں اور وہ یہ نہیں چاہتے کہ لوگ ان کے پاس زیارت کیلئے تشریف لائیں بلکہ ان کی زیارت کو خود جاتے ہیں۔

20- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ نماز میں خشوع و خضوع کرنا اور کانپنا اور دونوں کندھوں کو آگے یا پچھلی جانب کو ملانا وغیرہ جیسی ظاہری حرکتیں نہیں کرتے چونکہ ان کا خیال دل کی طرف اور دل کا خیال اللہ تعالیٰ کی جانب لگا ہوا ہوتا ہے اور اس اندرونی حالت کو پوشیدہ رکھتے ہیں چونکہ جو شخص ان حرکات کو ظاہر کرتا ہے وہ ان حرکات کو روکنے پر بھی قادر ہے اس کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شخص بیت الخلاء میں پاخانہ کرتے ہوئے دروازہ کھول رکھے جبکہ وہ دروازہ بند کرنے پر بھی قادر ہے

Marfat.com

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایسے شخص کو نماز میں حرکت کرنے پر درے لگائے تھے بہر حال ایسی حرکتیں دل سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ یہ حرکتیں ریاء کی ہیں۔

21- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ کاروبار اور کام کاج زیادہ پسند کرتے ہیں اور لوگوں کو صنعت اور دستگاری وغیرہ ذرائع روزگار حاصل کرنے کی رغبت دلاتے ہیں اور تقریبات ولیموں اور محفلوں سے منع کرتے ہیں چونکہ عوام اپنی بہتری سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں ہر شخص اپنے وقت سے فائدہ نہیں اٹھاتا اس کی بات کسی کو فائدہ بھی نہیں پہنچاتی۔

22- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ پہلے اپنی اصلاح کرتے ہیں پھر اپنے بھائی مسلمانوں کی خیر خواہی اور اصلاح کیلئے نصیحت کرنے میں شغل اختیار کرتے ہیں اور اس کام سے ان کی کسی قسم کا دعوی اور تکبر یا عزت و تعظیم کا حاصل کرنا مقصود نہیں ہوتا اور پہلے اپنی اصلاح اس لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے نفس پر غالب ہو جائے اگر نفس اس پر غالب رہا تو یہ بہت بری بات ہے جیسے کہ کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے

آن خویشتن گم است کرا رہبری کند

23- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ اعمال شاقہ میں اور تکلیفوں میں بردباری اور تحمل سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرتے ہیں اور زلف دراز صوفیانہ لباس اور جبہ دستار وغیرہ کو باعث فخر نہیں سمجھتے چونکہ جو شخص ظاہری اعمال پر اتراتا ہے اس کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو بروز جمعہ لباس کو پاخانہ سے پراگندہ کر کے اس پر خوشبو چھڑکتا اور اعتراض کرنے والوں کو جواب میں کہتا ہے کہ میں سنت رسول پر عمل کر رہا ہوں۔

24- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ جب راہ سلوک کی تعلیم و تلقین شروع کرتے ہیں جس کے لائق ابھی وہ نہیں ہوا کرتے تو وہ اس کام کو کسی دوسرے کے حوالے کر کے تلقین کرتے ہیں اور اپنے لئے اس کام کو بہتر نہیں سمجھتے کیونکہ ممکن ہے کہ تمیز نفس کی علامت کو نہ جاننے کے باعث نفس اس کو دھوکہ دیکر اس کی طرف مائل ہو جائے اور

Marfat.com
Marfat.com

ہلاکت اور گمراہی میں مبتلا کردے۔

25- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ ان لوگوں سے ناراض نہیں ہوتے جو اس کو نیک نہیں سمجھتے کیونکہ اگر وہ نیک ہیں تو مخالفین کا انکار اس کی نیکی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اگر نیک نہیں تو پھر مخالفین سچ کہتے ہیں وہ برا کیوں مانیں فقیروں کو ان باتوں کی پرواہ نہیں ہونی چاہئے اور ان کے دل میں خدا کے سوا کسی کی محبت نہیں ہونی چاہئے۔

26- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ آداب کو ہمیشہ مدنظر رکھتے ہیں اور اپنی ذات کو خلق میں سے سب سے زیادہ ضعیف سمجھتے ہیں اور مریدوں کو یہ نہیں کہا کرتے کہ شیطان جب تمہارے ذکر و فکر میں خلل ڈالے تو ہمارا نام پڑھ لیا کرو بلکہ یہ کہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ یا نبی اکرم یا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا نام پڑھ لیا کرو! اگر وہ اپنے نام کے متعلق کہتا ہے تو اس سے یہ اندازہ لگایا جائے گا کہ وہ خود کو عارفوں کاملوں میں شمار کرتا ہے جو بالکل غلط ہے۔

27- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے جب شیخ کے پاس مرید رہے تو اپنے شیخ کے حق میں حتی الامکان نیک اعتقاد قائم رکھے اور ادب کو دل میں جگہ دے اور یہ خیال نہ رکھے کہ زمانہ میں بس یہی افضل پیر ہیں کیونکہ اس میں قطبوں اور ابدالوں اور کامل اولیاؤں کی بے ادبی اور گستاخی ہوتی ہے البتہ فضیلت وہ شخص دے سکتا ہے جس کو الہام الٰہی ہوا ہو تو پھر اس کی فضیلت یقینی معلوم ہو جائیگی۔

28- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ یہ نہیں کہتے کہ ہمارا مرتبہ درجہ قطب سے بڑھ کر ہے چونکہ خود ثنائی شیطانی پیشہ ہے جو سخت بے ادبی ہے جبکہ وہ قطبی مدارج سے واقف تھا البتہ اگر اولیاؤں اور قطبوں ابدالوں کے مدارج سے ناواقف تھا تو وہ بالکل معذور سمجھا جائیگا۔

29- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ خود کسی سے سوال نہیں کیا کرتے اور نہ کسی سائل کو رد کرتے ہیں اور نہ ذخیرہ کرتے ہیں کیونکہ حلال طریقہ یہی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا

Marfat.com

Marfat.com

مانگتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنَفْسِکَ مُطْمَئِنَّۃً تُؤْمِنُ بِلِقَائِکَ وَتَرْضٰی بِقَضَائِکَ و تَقْنَعُ بِعَطَائِکَ

30- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ اپنے شاگردوں اور مریدوں کا ایسا احترام کرتا ہے جیسا کہ اپنے اساتذہ اور پیروں کا کیا جاتا ہے جو اس کا ہاتھ چومے وہ اس کا پاؤں چومتا ہے اور حلقہ بگوش ہو کر تواضع اختیار کرتا ہے تکبر سے پرہیز کرتا ہے اور لوگوں کے عیبوں سے چشم پوشی کرتا ہے کیونکہ لوگوں کے عیبوں پر نظر رکھنے سے اپنے عیب پڑھ جاتے ہیں اور لوگ حقیر معلوم ہوتے ہیں۔

31- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ اگر کوئی دوسرا بزرگ شہر میں آ جائے اور اس کے مرید اس سے گریز کرتے ہوئے اس آئے ہوئے بزرگ کے پاس بیعت ہو جائیں اور سابقہ بیعت فسخ کر دیں تو وہ رنجیدہ خاطر نہیں ہوا کرتے بلکہ خوشی محسوس کرتے ہیں کیونکہ وہ عبادت کا موقع پائیں اور اس کو غنیمت تصور کریں اور اگر وہ کبیدہ خاطر ہوں تو پھر سمجھ کہ وہ شہرت پسند ہیں اور ریاست کا طالب ہے۔

32- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ دنیاداروں سے وہ اپنی حاجت رکھتے ہیں اور وہ اپنی بھوک و پیاس کو ظاہر نہیں کرتے کیونکہ رسول اکرم ﷺ بھوک کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھ لیا کرتے تھے اور اس حالت کو پوشیدہ رکھتے تھے اور صحابہ کرام صرف چہرہ کی رنگت دیکھ کر پہچان جایا کرتے تھے۔

33 ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ گودڑی پوش مفلسوں کی صحبت سے نفرت نہیں کرتے اور نہ ہی اندھوں بیکسوں کو حقیر سمجھتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو ایک اندھے کے متعلق عتاب فرمایا تھا جس کا ذکر سورۂ عبس و تولی میں آیا ہے۔

34- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ دوسروں کی شہرت و نامردی پر حسد نہیں کرتے کیونکہ وہ زمانہ میں امتیازی طرۂ اور سرفرازی کو پسند نہیں کرتے اس لئے کہ وہ خوب سمجھ چکے ہیں کہ ان چیزوں کی آرزو رکھنے والا شیطان کا بھائی ہے بلکہ شیطان کو ایسے شخص سے

Marfat.com

زیادہ کچھ معرفت حاصل ہے۔

35- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ اپنے ہم عصر لوگوں کی مذمت نہیں کرتے کیونکہ تعریض بھی تصریح کے حکم میں ہوا کرتی ہے لیکن اس عادت کی مشق فقراء میں کم پائی جاتی ہے اور اس سے بچنا بہت مشکل ہے البتہ جھوٹے دعویداروں کے بعض عیب ظاہر کرنے میں چنداں مضائقہ نہیں ہے بشرطیکہ نیت صاف ہو کہ لوگ اس کی تابعداری سے محفوظ رہیں۔

36- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ جب وہ اپنے شیخ سے یا کسی دوسرے کامل سے تلقین کا مجاز ہو جائے تو بھائیوں مریدوں اور شاگردوں کے کرنے سے خود کو مستثنیٰ نہیں سمجھتے بلکہ ان کو اجازت دے دیتا ہے کہ اگر کوئی عیب مجھ میں دیکھیں تو مجھے نصیحت کریں اور اس عیب سے مطلع کر دیا کریں خصوصاً جبکہ عقیدت مند لوگ شیخ کی بہت تعظیم وتکریم کریں تو یہ کام بہت ہی ضروری ہے۔

37- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ اگر کوئی انہیں تعظیمی اور اعزازی لفظوں کے بجائے سیدھے سادھے نام سے پکارے تو وہ محسوس نہیں کرتے البتہ شاگردوں کا نام لیکر پکارنا بے ادبی ہے کیونکہ وہ ادب کیلئے مامور ہیں پس ان کو چاہئے کہ شیخ کے نام کے ساتھ یا شیخ یا سیدی یا مولانا وغیرہ لگا کر پکاریں۔

38- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ اگر ان کو رونا نہ آئے یا خوف اور خشیۃ اللہ کی حالت طاری نہ ہو تو وہ اپنے نفس کے ذریعہ ایسی باتیں نہیں بناتے کیونکہ خوف رقت اور خشیت ناقصوں کا کام ہے کامل ایسی چیزوں سے متاثر نہیں ہوا کرتے اور اپنی تائید میں ابوبکر صدیق کے اس قول کے موافق جو انہوں نے ایک تلاوت کرنے والے کو روتا ہوا دیکھا اور فرمایا کہ ہم بھی کبھی ایسے تھے یہاں تک کہ ہمارے دل سخت ہو گئے۔

39- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ اپنے اعمال صالح پر اعتماد نہیں کرتے تو پھر ایسے اعمال جن میں نفس کی مداخلت ہو انہیں کیا کہنا چاہئے کیونکہ اگر اعمال میں نفس کی مداخلت

Marfat.com
Marfat.com

ہوتو وہ اعمال بارگاہ خداوندی میں مقبول نہیں ہوتے اس وجہ سے اعمال کو نفس کی مداخلت کے بغیر سرانجام دینا چاہئے۔

40- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ جبوں اور دستاروں اور مہمان نوازوں کی بھرماروں سے اور مختلف لباسوں سے مغرور نہیں ہوتے اور تلامذہ اور عقیدت مندوں کی بھیڑ ہجوم کو دیکھ کر خود کو نیک خیال نہیں کرتے اور نہ ہی ان کی یہ حالت دیکھ کر خوش ہوتے ہیں بلکہ دلوں کی اصلاح کرنے میں لگے رہتے ہیں۔

41- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ اپنے ملنے والوں سے شفقت ومہربانی سے پیش آتے ہیں اور ان کی دل آزاری ورنجیدگی کا باعث نہیں بنتے اور اگر کسی دعوت میں جاتے ہیں تو میزبان کی اجازت اور طلب صادق اور رغبت کامل کے بغیر اپنے شاگردوں کو اس میں شامل نہیں کرتے کیونکہ شاگردوں کے حق میں لوگوں کی میل کچیل اور صدقہ خیرات کا برداشت کرنا نقصان دہ ہے۔

42- ایک صفت ان کی یہ ے کہ وہ اپنے ہم عصر مشائخ کے عیبوں کو چھپاتے ہیں اور ان کی خوبیوں اور نیکیوں کو ظاہر کرتے ہیں اور ان کی تعریف میں بے لوث لالچ ان کا ذکر خیر پھیلاتے ہیں کیونکہ کسی کی تعریف کے بدلے تعریف کرنا تاکہ اس کا حسن خلق ان کے دلوں میں مرکوز ہو جائے اور وہ نیک اعتقاد رکھنے لگ جائیں یہ ہمت کی بات نہیں ہے بلکہ فراخ دلی کی بات تو یہ ہے کہ کسی کی خوبیوں کا اظہار بلاغرض وغایت کیا جائے۔

43- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ جب ان کے سامنے کسی کی غیبت ہوتو وہ جہاں تک ہو سکے اپنے ناقصوں اور عصروں کے حالات کی تاویلیں کر کے ان کے عیبوں کو خوبیوں کا لباس پہنا کر پردہ پوشی کرتے ہیں اور جب معیوب لوگ سامنے آتے ہیں تو ان کے عیبوں کے متعلق تنبیہ اور ہدایت کر دیتے ہیں اگر چہ وہ نہ سمجھیں کم از کم یہ تو ہوگا کہ نصیحت کے زمانہ تک اپنے نفسوں کو حقیر اور معیوب سمجھیں گے۔

44- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ اگر اس سے کوئی دعویٰ ہو جائے اور مریدوں کی تصدیق

Marfat.com

سے اسی کا دل خوش ہو چکا ہے تو پھر ایسی باتیں نہیں بناتے جس سے سامعین کو وہم گزرے کہ وہ اس دعویٰ سے خوش نہیں ہیں اور ایسی باتیں ان کو سکون کے مقام سے نہیں ہلاتی نیز وہ کسی کی حقارت نہیں کرتے کیونکہ حقارت سے ان کے اصحاب واحباب کے دل میں اس کی بے وقعتی اور رسوائی بیٹھ جاتی ہے۔

45- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ اگر ان کو خواب میں نبی ﷺ کی طرف سے ہدایت خلق کیلئے خاص اجازت مل جائے تو اس سے وہ ہم عصروں پر فخر نہیں کرتے اور وہ خود کو خاصوں میں شمار نہیں کرتے اور اپنا درجہ ان سے اعلیٰ نہیں خیال کرتے بلکہ خود کو غیروں کے برابر سمجھتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ نیند میں اجازت مل جانا کوئی خصوصیت اور بزرگی کی بات نہیں ہے جبکہ نص قرآن وحدیث سے ہر ایک شخص بیداری نصیحت وخیر خواہی کیلئے مامور ہے کیونکہ بیداری کی بات بہ نسبت خواب کے زیادہ قوی ہوتی ہے۔

46- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ وہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ان پر ثابت قدم رہتے ہیں اگرچہ یہ بات ان پر ناقص ہونے پر دلالت کرتی ہے جبکہ اس پر کوئی مصلحت دینی مرتب بھی نہ ہو۔

مثلاً ایسی باتیں کہنا کہ میں خدا کی طرف سے عوام کیلئے رشد وہدایت کیلئے بیٹھا ہوں کیونکہ یہ دعویٰ عارفوں کے اجماع سے ممنوع ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ کے بعد امر ونہی کا دروازہ بند ہو چکا ہے اور اللہ تعالیٰ تمام امر ونواہی کو اپنے رسول کی مبارک زبان سے بیان کر چکا ہے اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ والی آیت شاہد ہے۔ (مائدہ)

47- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ اس بات کی خواہش نہیں کرتے کہ انہیں اپنے شیخ سے یا کسی دوسرے بزرگ سے لوگوں کیلئے ارشاد وتلقین کرنے کی اجازت مل جائے کیونکہ اجازت سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ وہ ہمیشہ اسی حال پر قائم رہے گا اور اس درجہ سے مسلوب نہ ہوگا یا خدا کے غضب میں گرفتار نہ ہوگا اور وہ ہمیشہ مطمئن

Marfat.com

رہے گا فرض کرو اگر مان لیا جائے کہ وہ نہیں گرے گا تو کیا خدا تعالیٰ اس کا پابند ہے کہ وہ اس کے اقرار کو پورا کرے وہ تو فرماتے ہیں كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۔ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝

48- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ وہ بیدار مغز ذکی الطبع ہوتے ہیں ہر شخص کی استعداد اور قابلیت کے مطابق گفتگو فرماتے ہیں۔ کلمو الناس علی قدر عقولهم والی حدیث پر عمل کرتے ہیں لیکن آج کل اس زمانہ میں اس عمل کا دروازہ بند ہو گیا ہے نہ ہی لوگ اس قابل ہیں کہ ان کے سامنے اسرار و رموز بیان کئے جائیں اس لئے مدت دراز سے سیدی شیخ ابراہیم المتولی سیدی ابو العباس اور سیدی محمد بن عنان و سیدی المنیر رضی اللہ عنہم جیسے کامل عارفوں نے اس عمل کے دروازے کو بند کر دیا ہے کیونکہ طلب حق والے اور سچی تلاش لوگ اب وہ نہیں رہے۔

49- ایک صفت ان کی یہ ہے کہ آیت متشابہہ وصفات الٰہیہ اور اسماء خداوندیہ نیز حروف مقطعات میں زیادہ غور نہیں کیا کرتے جبکہ آج کل یہ مرض اکثر فقراء میں پھیلا ہوا ہے اور وہ رات دن اسی میں کلام کرتے ہیں اور اس گفتگو کو اطاعت و عبادت سے افضل خیال کرتے ہیں لیکن یہ ان کی غلطی ہے کیونکہ حدیث میں وارد ہے کہ بہت بولنے والے دوزخ میں سر کے بل گرائے جائیں گے علاوہ ازیں جو غور خوض کرتے ہیں وہ تقلیداً ہوتی ہے نہ تحقیقاً وذوقاً

50- ایک صفت ان کی یہ بھی ہے کہ جب لوگ انہیں کہیں کہ فلاں شیخ کامل ہے تو وہ ان کی طرف متوجہ نہیں ہوتے بلکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اس نے ولایت کی بو بھی نہیں سونگھی اور اگر لوگوں کے عرف کے مطابق وہ شیخ ہے تو وہ خطرہ اور ہلاکت میں ہے خیال رہے کہ شیخ کا لفظ اس پر صادق آتا ہے جو میزان اور پل صراط وغیرہ اور احوال قیامت سے تجاوز کر گیا ہو اور اللہ تعالیٰ کے غضب سے کسی حال میں غافل نہ ہو اور جب تک خاتمہ بالخیر نہ ہو اعمال صالحہ پر اعتماد نہ کرے جیسا کہ حدیث سے معلوم ہوتا ہے ظاہر

Marfat.com

میں انسان اہل جنت کے عمل کرتا ہے حالانکہ وہ اہل دوزخ میں سے ہوتا ہے حقیقت یہ ہے کہ کوئی شخص امید نہیں کرسکتا کہ میں آخرت میں مامون اور محفوظ ہو جاؤں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی معاملہ میں کسی کا پابند یا مقید نہیں ہے جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اس کے حکم کو کوئی ٹالنے والا نہیں اسی امر کو ذہن نشین کرنا ادب ہے۔

جن کتابوں سے اقتباسات لئے گئے

1۔قرآن مجید	20۔مے باید شنید	39۔احمد
2۔عبدالرزاق	21۔ پکی روٹی	40۔حاکم
3۔ابن عباس	22۔خصائل السعادۃ	41۔نسائی
4۔کمالات عزیزی	23۔مخزن الاخلاق	42۔بخاری
5۔تذکرۂ غوثیہ	24۔روضۃ الصالحین	43۔مسلم شریف
6۔ملفوظات حسینیہ	25۔آداب المرشدین	44۔ترمذی
7۔اہل علم	26۔تنویر الابصار	45۔ابوداؤد
8۔امام غزالی	27۔وصایا امام اعظم	46۔طبرانی
9۔ابی شیبہ	28۔تفسیر ابن کثیر	47۔ابن ابی الدنیا
10۔جابر	29۔تفسیر عزیزی	48۔تنبیہ الغافلین
11۔ام سلمہ	30۔انوار قدسیہ	49۔ابن ماجہ
12۔سمعان	31۔غنیۃ الطالبین	
13۔بیہقی	32۔منہیات ابن حجر	
14۔ابن حبان	33۔بیاض السلوک	
15۔ابن عساکر	34۔بدیع الجمال	
16۔ابی نعیم	35۔کنز العمال	
17۔ابن نجار	36۔کتاب الفردوس	
18۔قصص الانبیاء	37۔اخبار جہاں	
19۔شاہنامہ اسلام	38۔ابوسعید	

Marfat.com

اہل علم کیلئے عظیم علمی پیشکش

آیات احکام کی تفسیر و تشریح پر مشتمل عصر حاضر کے یگانہ روزگار اور معتبر عالم دین

حضرت علامہ سید سعادت علی قادری کے

قلم سے نکلا ہوا عظیم علمی شاہکار

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

۲ جلدیں

خصوصیات

- زندگی کے تمام شعبوں اور عصر حاضر کے جملہ مسائل کا حل
- متلاشیان علم کے لئے ایک بہترین علمی ذخیرہ
- مقررین و واعظین کیلئے بیش قیمت خزانہ
- ہر گھر کی ضرورت اور ہر فرد کیلئے یکساں مفید

آج ہی طلب فرمائیں

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

Marfat.com

خوشخبری

معروف محدث ومفسر حضرت علامہ قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم شاہکار

تفسیر مظہری 10 جلد

جس کا جدید، عام فہم، سلیس اور مکمل اردو ترجمہ "ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف"

نے اپنے نامور فضلاء جناب الاستاذ مولانا ملک محمد بوستان صاحب

جناب الاستاذ سید محمد اقبال شاہ صاحب اور جناب الاستاذ محمد انور مگھالوی صاحب

سے اپنی نگرانی میں کروایا ہے۔ چھپ کر منظر عام پر آچکی ہے۔ آج ہی طلب فرمائیں

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور، کراچی۔ پاکستان

فون:۔ 042-7221953- 7220479 فیکس:۔ 042-7238010

042-7247350-7225085

021-2212011-2630411.

Marfat.com

حضور ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ کی
یادگار تصانیف

تفسیر ضیاء القرآن
5 جلد

فہم قرآن کا بہترین ذریعہ
اہل دل کے لیے ایک نایاب تحفہ

ترجمۃ القرآن جمال القرآن

قرآن پاک کا انتہائی خوبصورت ترجمہ جس کے ہر
لفظ سے اعجازِ قرآن کا حسن نظر آتا ہے

سنت خیر الانام

فضیلت، اتباع سنت پر تحقیقی اور تجدیدی کتاب

ضیاء النبی
سیرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب
7 جلد

درد و سوز اور تحقیق و آگہی سے
معمور تصنیف

مقالات

مختلف علمی، تاریخی اور تحقیقی
موضوعات پر جامع مضامین کا مجموعہ

قصیدہ اطیب النغم

خوبصورت نعتیہ قصیدہ کی پُرسوز
اور دلآویز شرح

مجموعہ وظائف مع دلائل الخیرات شریف

مشائخ سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ اور دیگر سلاسل
کے معمولات اور اوراد و وظائف کا مجموعہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

فون:

- گنج بخش روڈ، لاہور 7221953-7220479 فیکس: 7238010
- 9، الکریم مارکیٹ، لاہور 7225085-7247350
- 14، انفال سنٹر، کراچی 2630411-2212011 فیکس: 2210212

1Z 463